یہ کتاب انجمن ترقی اردو کے واسطے تالیف

وللہ خزائن السموات والارض

گنج شائگان

معروف بہ

ٹکسال

مؤلفہ و مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن
قصبہ موہان ضلع اوناؤ ملک اودھ سابق ایڈیٹر رپن گزٹ اوناؤ
و اخبار گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفۂ ہند ایٹہ مؤلف اختر اقبال
اختر اودہ۔ تصریح الحروف۔ تاریخ آصفجاہی۔ تاریخ بنارس تاج و
نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بھوپال

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراد آباد میں چھپا
۱۲۔ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

اول مرتبہ ایکہزار جلد — نمبر ۱۰۰ از سنہ ۹۶ء — قیمت عہ

فہرست مضامین گنج شائگان معروف بہ نکسال

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱
معنی سکہ	۲
اسلامی سکہ درہم و دینار	۴
سکۂ شاہان ایران	۱۴
سکہ جات سلاطین یورپ	۴۳
سکہ سلاطین تیموریہ وغیرہ	۷۷
سکہ سلاطین ہندوستان	۹۳
سکہ جات ریاستہای ہندوستان	۱۱۴
اودھ	״
سکہ جات متفرق	۱۲۵
سکہ ہای دیگر سلاطین ہند	۱۴۵
سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام	۱۹۷
سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان	۱۵۷
سکہ جات شاہان اودھ	۱۶۰
سکہ جات ممالک مختلفہ	۱۶۴

مضمون	صفحہ
سکہ جات کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہیں ہوا۔	۱۷۷
یادداشت	۱۹۳
مطابقت اوزان مختلف با اوزان انگریزی	۱۹۶
انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے	۱۹۸
ہندوستانی اوزان	۱۹۹
ہندوستانی عطاروں کے اوزان	״
ہندوستانی جوہریوں کے اوزان	״
انگریزی اوزان۔	״
انگریزی عطاروں کے اوزان	״
انگریزی جوہریوں کے اوزان	״
اوزان عرب	۲۰۰
وزن سابق ہندوستان	״
وزن عہد علاء الدین خلجی	״
اوزان مختلف۔	״

اخبار نیر اعظم مرادآباد

یہ اخبار ہر مہینے مین چار بار ۲۹ سال سے بڑی کامیابی کے ساتھ برابر شائع ہوتا ہے
اسلامی - ملکی - فوجی - زراعتی - تجارتی - تعلیمی - اخلاقی اور تمدنی معاملات
بحث کرتا ہے اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی خبرین - سرکاری گزٹ کا
دلچسپ معلومات اور کبھی کبھی چیدہ چیدہ حضرات کا نظم کلام بھی درج ہوتا ہے
سوداگرونکی تجارت کی اشاعت کا اچھا ذریعہ ہے - کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ قسم
کی ہے اور سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ ٹھیک تاریخ اشاعت پر خریدار
کے پاس پہونچ جاتا ہے - اخبار کی ضخامت کم از کم بارہ ۱۲ صفحے کلان
کم مایہ خریدارون کے واسطے اب اخبار کا چندہ بہت کم کر دیا گیا ہے -
صرف **تین روپیہ** (۳) سالانہ - مگر بغیر پیشگی وصول ہو
ہرگز اخبار جاری نہین ہوتا - صرف نمونہ کا پرچہ درخواست پر بھیجا جاتا ہے
نامہ نگارون کو شد طلبکیہ وہ ہفتہ وار مضامین اور خبرین دین مفت دیا جائے

ایک مرتبہ منگا کر مقابلہ مین تجربہ کیجئے اور پھر
اسکی خوبی ملاحظہ کیجئے

المشتہر

ایس ابن علی اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار نیر اعظم مرادآباد (روہیلکھنڈ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر بے پایان اوس شہنشاہ دو عالم کو شایان ہے جسنے دار ضرب دنیا کو سکہ آفرینش مخلوقات سے رونق بخشی اور درود نامحدود اوس وزیر پر تدبیر اور اوسکے آل اطہار پر جسنے نقش کفر و ضلالت کو مٹا کر درہم و دینار دین خالص کو شایع فرمایا۔

امّا بعد محمد رفیع رضوی عالی ابن مرحوم و مغفور محمد مہدی صاحب متوطن قصبہ موہان ضلع اناؤ ولایت اودھ بخدمت شرفائے با نام و نشان عالی جناب عرض پرداز ہے کہ یہ کتاب سکہ جات موسومہ گنج شایگان معروف بہ تحائف جمالی حسب فرمایش مستفی کرمی آئی ایس۔ ایف گی صاحب ڈپٹی کلکٹر و ڈپٹی اعظم مراد آباد و معرض تحریر مین آئی خداوند تعالے اسکو مقبول عام و مرغوب انام فرماوین۔

الراقم

محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ موہان

(ضلع اناؤ)

مضمون	صفحہ
ہندوستانی سکوّن کی تقسیم	۲۰۱
روپیہ کی تقسیم	۲۰۲
انگریزی سکے"	//
انگریزی سکے تانبے کے	//
چاندی کے سکے	//
سونے کے سکے	۲۰۳
فرانس کے عشری سکے"	//
سکہ عہد علاء الدین خلجی	//
ایران کے سکے	//
نقشہ سکہ جات ایران بمقابلہ بنگلستان	۲۰۴
مختلف سکے"	۲۰۵
ترکی سکے	۲۰۶

مضمون	صفحہ
سکہ عربستان	۲۰۷
قطعات تاریخ طبع	//
خاتمۃ الطبع۔	۰۸
ضمیمہ گنج شائیگان	۰۹
بیان سکہ جات	۱۵
بیان اوزان	۱۶
قطعات تاریخ طبع	۷
اعلان	۱۸
سکہ جات جو درج ہونے سے رہ گئے تھے۔	۱۹
غلطنامہ	۰۰

اطلاع

گنج شائیگان عرف نکسال کی دوسری جلد جسکا نام **تاج الملوک** ہے طبع ہو رہی ہے اسمیں تمام دنیا کے شاہانِ سلف و حال و ریاستہائے ہندوستانی وغیرہ کے اصلی تاج۔ نشان اور معرکے ہیں اور پوری تصویریں دیگئی ہیں اور ہر ایک کا تفصیلی حال بیان کیا ہے غرض کہ عجیب اور قابل دید کتاب ہے صاحب شائق ہوں صرف ایک کارڈ پر درخواست بھیجدیں تیاری پر کتاب مل سکیگی۔ مینیجر اخبار نیر اعظم

یہ دونوں جلدیں شعبۂ علمیہ کی فہرست میں داخل ہو چکی

اوزان بھی مختلف تھے۔ جس سے ایک خفیف کہلاتا تھا جسکو طبریہ بھی کہتے ہیں اور دوسرا سکہ
ثقیل جسکا یہ انداز تھا کہ ایک سکہ تھا پنج مثقال میں دس درہم دوسرا چھ مثقال میں دس درہم اور
تیسرا دس مثقال میں دس درہم پہلے دونوں سکے چھ دانق (دانگ) کے وزن پر ہوتے اور تیسرا
سکہ آٹھ دانق جو بعدہٗ توڑ دیا گیا اور سب کا وزن چھ دانق قرار پایا۔

مسئلہ طہارت میں درہم کا معیار پیمائش پر ہے مگر معاملات دنیا میں وزن پر ان دونوں کا
مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثقال کا اطلاق دینار پر ہوتا ہے حالانکہ دینار ہر سکہ کا نام تھا اور مثقال کا وزن
جو اطبا کے نزدیک ۴½ ماشہ کی برابر ہوتا ہے اور اصطلاح شرعی میں بیس قراط اور قراط تین جو ہے
جو تین چاول تو مثقال بحساب جو ساٹھ کے برابر ہوتا ہے اور بحساب چاول ایکسو بیس چاول کی
برابر اور دوسرا سکہ اسکا ذہب صنمی کہا جاتا ہے جو تین ربع مثقال صیرفی ہوتا ہے۔ اسی حساب سے
درہم کا وزن بھی معلوم ہو گیا کیونکہ مشہور ہے دس درہم بوزن سات مثقال نقرئی ہوتا ہے یہی سبب ہے
کہ بہت سی روایات و حکایات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات باہمی میں بعوض قیمت یا اجرت درہم سے
ایک دانگ (ایک دانگ = ۶ رتی) چاندی بقدر ضرورت توڑ لیا کرتے۔ کیونکہ اس قلیل
وزن کا سکہ باعتبار پیمائش بہت بڑا ہوتا ہے کم سے کم انگوٹھے کے پور کی برابر ہوتا اور زیادہ
کف دست کے اس نشیب کی برابر جو ہاتھ کے پھیلانے میں ہر چہار سمت کے مقابل میں
گڑھا سا ہتھیلی میں معلوم ہوتا ہے۔ اس پیمانہ کا سکہ قبل اسلام ہی سے مخصوص نہیں ہے بلکہ اسلامی
سکہ بھی اسی انداز کا بننا شروع ہوا۔ عہد رسول خدا تک تو اس سکہ کا پتہ نہیں لگتا بجز اسکے
کہ ہجرت فرما کر جب آپ رونق افروز مدینہ منورہ ہوئے تو حکم دیا کہ موافق وزن اہل مکہ
معاملہ کریں لیکن حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق اسقدر بیان کیا گیا ہے کہ جب زمین کا خراج
مقرر کیا گیا تو بڑے سکہ کے طالب ہوئے کہ اسی ثقیل سکہ سے ادا کریں جسپر رعایا نے

اسلامی سکہ درہم و دینار

سکے دو طرح کے ہین ایک سکہ نقرہ دوسرا سکہ طلا - درہم و دینار کا وجود قرآن مجید کی عبارتون مین بھی پایا جاتا ہی جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہی کہ یہ نام قدیمی ہین نہ اصطلاحی - یہی سبب ہے کہ مختلف زبانون مین بھی ایک لفظ مختلف تلفظات سے مستعمل ہے جس سے زبان کے قومی اتحاد کا دعوی کیا جاتا ہے کہ عرب مین درہم - فارس مین درم - لاطینی مین ڈرام اور ہندی مین دام کہا جاتا ہی - جزیرہ نماے عرب نے سلطنت و حکومت پانے پر بھی کبھی سکہ کو ایجاد نہین کیا بلکہ جس زمانہ مین سلاطین یمن و ملوک حیر کا دورہ تھا اوسوقت بھی سکہ کے رواج مین دوسرے ہی ملکون کا زیر بار احسان رہا - یہی وجہ ہے کہ لفظ درہم فارسی کا معرب ہی اور دینار (سکہ طلا) اصل مین قصبہ دینور کی طرف منسوب ہے جو صوبہ ہمدان ملک فارس کا ایک گانون ہی جہان اسیکا دار الضرب تھا اسی مناسبت سے دنار نام رکھوایا جو کثرت استعمال سے دینار ہو گیا جسکو ہم عربی لفظ سمجھتے ہین حالانکہ عجمی ہی جو قبل از اسلام ملک عرب کا افسر سمجھا جاتا تھا -

علم حدیث کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ ابتدائی سکہ یہی درہم و دینار ہے جو تعلیم الہی جاری ہوا جسکو دیکھکر شیطان نے سجدہ کیا اور اپنی کامیابی کا نہایت پُر زور آلہ بنایا - قدیم تاریخ سے پایا جاتا ہے کہ درہم و دینار کا رواج ملک ایران سے ہے اور آخری زمانہ مین ملک روم نے اوسکی ہمسری کا دعوی کیا جس سے ابتداے اسلام تک عرب مین ایران کے سکے جاری تھے آگے چلکر اسلامی سکہ بھی انھین دونون سکون کا پیرو بنا - ٹھیک اندازہ نہین کیا جاتا کہ عرب مین کتنے سکے جاری تھے تاہم علما کے لغت سے اسقدر ثابت ہوتا ہی کہ درہم کے تین سکے عرب مین رائج تھے - ایک عبیدیہ - دوسرا سمریہ اور تیسرا درہم بغلیہ اور ان دونون سکون کے

کہلاتی تھین۔ ابن خلدون نے لکھا ہی کہ مصعب بن زبیر نے اس سکہ کی ایجاد کی جو اپنے بھائی عبداللہ بن زبیر کی طرف سے بصرہ و کوفہ کا گورنر مقرر ہوا تھا۔ بہرحال یہ زیادہ ثابت ہوتا ہے کہ درہم و دینار کا اسلامی سکہ بزمانۂ حکومت عبدالملک جاری ہوا نقش و دینار بزبان رومی تھا اور نقش درہم بزبان فارسی وجہ اسکی کتاب محاسن و مساوی مین امام ابراہیم بن محمد بیہقی نے یہ لکھی ہی کہ امام کسائی بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین ہارون رشید خلیفہ عباسی کی خدمت مین حاضر ہوا وہ اپنے ایوان خلافت مین متمکن تھے اور انکے سامنے بہت سا مال پڑا ہوا تھا جسکو وہ اپنے خدام و ارکان سلطنت مین تقسیم کر رہے تھے۔ ہارون رشید کے ہاتھ مین ایک چمکدار درہم تھا جسکے حروف چمک رہے تھے۔ اور بار بار بنظر غور و تامل دیکھ رہے تھے گویا کوی خاص بات اسکی باعث تھی۔ ہارون رشید کی عادت تھی کہ اکثر مجھسے (امام کسائی) ادہر اُدہر کی باتین کیا کرتے تھے۔ پوچھا کہ جانتے ہو سب سے پہلے کس نے اس سکہ کو طلا و نقرہ مین جاری کیا۔

امام کسائی نے جواب دیا کہ عبدالملک بن مروان نے اسکو جاری کیا۔ ہارون رشید نے کہا اسکا کیا سبب ہوا اور کیون اسکی ایجاد ہوئی۔ امام کسائی نے کہا مجھے اور تو کچھ معلوم نہین صرف اسقدر جانتا ہون کہ عبدالملک نے یہ سکہ جاری کیا۔

ہارون رشید نے بیان کیا کہ یہ فعل خالی از علت نہین ہوا اسکی ایک وجہ یہ ہی کہ جس کو مین بیان کرتا ہون۔

اصل یہ ہی کہ بزمانہ سابق جسقدر کاغذ ہوتا تھا وہ سب رومیون کے کارخانہ سے آتا تھا اور اہل مصر چونکہ اکثر نصاریٰ قیصر روم کے مذہب پر تھے اس لئے (طراز) معرکہ ان سب کاغذون کا اس عنوان سے ہوتا تھا۔ ابن۔ اب روح۔ عبدالملک کی خلافت تک یہ ہی رسم معرکہ جاری رہا چونکہ یہ معرکہ زبان رومی مین بخط طغرا ہوتا اس لئے کسی کو خبر نہوتی اور نہ کسی سے

بہت کچھ عذر کیا تب حکم دیا کہ سکون کا وزن مساوی کر دیا جائے جب ہی سے یہ سکہ درہم بغلی رائج ہوا جسکا وزن چھ دانق تھا۔ اس سکہ کے ضراب کا نام راس البغل تھا اس لئے اسکا نام درہم بغلی مشہور ہوا۔ اسکی شان یہ تھی کہ ایک طرف تو کسریٰ شہنشاہ عجم کی تصویر تھی جو کرسی پر بیٹھی ہے اور اوسکے نیچے بحروف فارسی نوش خور۔ لکھا تھا کیونکہ دراصل یہ سکہ کسرائی تھا صرف اسکے وزن مین تبدیلی کی گئی تھی لیکن علماے لغت کی تحقیقات اس مادہ مین مختلف ہے بعضون نے بغلی بسکون غین ولام پڑہا ہے اور بعض نے بفتح غین وتشدید لام۔ اس اختلاف لغت کے بعد وجہ تسمیہ مین بھی اختلاف ہے

(۱) بغلہ ایک قصبہ کا نام ہے جو شہر حلہ کے قریب صوبہ عراق مین تہا اوسکی طرف نسبت ہے۔

(۲) راس البغل ایک بادشاہ کا نام تھا جسنے خفیف وثقیل اوزان کو برابر کر کے چھ دانق والے سکہ کو رائج کیا۔

(۳) راس البغل ضراب کا نام ہے اوسکی طرف اسکی نسبت ہے۔

جس روایت مین حضرت عمرؓ کا نام لیا گیا ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر سکہ بدلنے کی ضرورت لاحق ہوتی تو کسرائی سکہ تصویر دار مجوسی کے جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ خود اسلامی سکہ جاری کر سکتے تھے۔ ہان یہ ممکن ہے کہ رعایا کی عرض ومعروض پر اونھون نے اُس کسرائی سکہ کا لینا قبول کیا ہو جسکا وزن چھ دانق تھا جسکے موافق آخر مین اسی وزن کے سکّے زیادہ تر بنوائے گئے اور وہی مشہور ہوا۔ کوئی مورخ اس امر کا مدعی نہین ہے کہ حضرت عمر نے کوئی سکّہ جاری کیا ہے بلکہ سب نے اولیت اجراے سکہ کو عبد الملک کی طرف منسوب کیا ہے جو بنی امیّہ کا پانچوان فرمانروا اور سلطنت مروانی کا دوسرا بادشاہ ہے لیکن حضرت عمر کا سکہ ہم کو دستیاب ہوا ہے جسکو اس کتاب مین کسی جگہ پر ہمنے درج کیا ہے اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر نے اپنا سکہ جاری کیا تہا یہ دوسری بات ہے کہ اسکا رواج زیادہ نہوا ہو۔ یہ سکہ مختلف نام کا تھا جسپر عبارت بھی مختلف تھی۔ چنانچہ قل ہو اللہ احد والی اشرفیان احدیہ

اب یا اسکا اقرار کرو کہ تم برسرِ خطا ہو اور خلفاے سابق برسرِ صواب تھے یا وہ سب غلطی تھے اور تم برسرِ صواب ہو۔ اِن دو باتون سے ایک بات کا اقرار کرنا تمپر لازم ہوگا۔ دیکھو مین تمھاری شان کے موافق تحفہ ہدایا روانہ کرتا ہون جسکے بارہ مین مجھے امید ہی کہ تم قبول کروگے۔ اور میری یہ حاجت برلاؤگے کہ معرکہ قدیمہ کی اجازت دو مین آپکا مشکور ہونگا۔

عبدالملک نے سفیر کو معہ ہدایا واپس کیا اور جواب خط نہ لکھا تاکہ معلوم ہو کہ یہ درخواست قابلِ قبول نہین۔

قیصر نے دوبارہ سفیر کو روانہ کیا اور مقدار تحفہ سابق کو المضاعف کیا اور اس مضمون کا خط لکھا کہ معلوم ہوتا ہی تمنے میرے ہدیہ کو کم مقدار سمجھا لہذا المضاعف کرکے اوسی مطلب کا خواستگار ہون۔

عبدالملک نے اس مرتبہ بھی کچھ جواب نہ دیا اور سفیر کو معہ تحائف واپس کیا۔

تب تیسری بار قیصر نے یہ خط تہدید آمیز لکھا کہ تمنے میرے خط کا کچھ جواب نہ دیا اور نہ میرا ہدیہ قبول کیا نہ میری حاجت براری کی پہلے تو مجھے گمان تھا کہ تمنے مقدار ہدیہ کو کم تصور کیا ہی لہذا دوبارہ اسکی افزایش کی اور پھر سہ بارہ بھی اوسکی مقدار بڑہائی لیکن اب معلوم ہوا کہ تم میری توہین چاہتے ہو نہ خط کا جواب دیتے ہو اور نہ میرے ہدیہ کو قبول کرتے ہو اب مین مسیح کی قسم کھاتا ہون کہ اگر تمنے رومی معرکہ کے رواج کا حکم نہ دیا اور اپنے اِس نئے معرکہ توحید کو نہ بند کیا تو مین بھی سکۂ درہم و دینار کے بارہ مین حکم جاری کرونگا کہ تمھارے رسول اللہ پر کھلے الفاظ مین گالیان نقش کیجائین جو تمھارے تمام ملک مین رواج پائیگا۔ کیونکہ تم کو خوب معلوم ہی کہ اسلامی ملک مین سکہ نہین ہی۔ جو نقش ہمارے ملک مین سکون پر ہوتا ہی وہی سکہ تمھارے ملک مین جاری رہتا ہی۔ اس خط کو پڑہکر اپنی پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو اور میرا ہدیہ قبول کرکے بدستور سابق معرکہ

اسکی تفتیش کی یہی کاغذات برابر رائج رہے۔ عبدالملک کو ایک مرتبہ کچھ شک ہوا ایک کاغذ کو دیکھکر مترجم سے کہا کہ اسکا ترجمہ عربی میں کرو اوس نے بیان کیا کہ اقانیم ثلثہ اب۔ ابن۔ روح کے نام کا سکہ اس میں بنایا گیا ہے۔ اسپر عبدالملک نے کہا کہ یہ تو قاعدہ اسلامی کے بالکل خلاف ہے اس قسم کا سکہ مملکت اسلامی میں جاری ہو حالانکہ یہ کاغذات ممالک بعیدہ میں جاتے ہیں موقوف ہونا چاہیئے۔

یہ سکہ عیسائیوں کا صرف کاغذ ہی پر نہیں ہوتا تھا بلکہ ظروف وغیرہ پر بھی جو مصر میں بنتے یا پردے وغیرہ بنائے جاتے یا کسی قسم کا کپڑا وغیرہ تیار ہوتا اون سب پر یہی سکہ رہتا اور وہی جملہ ممالک اسلامی میں رواج پاتا کیونکہ یہ کل صنعتیں رومیوں سے متعلق تھیں لہذا عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز بن مروان کے نام جو منجانب عبدالملک مصر کا گورنر تھا اس مضمون کا حکمنامہ بھیجا کہ اس عیسائی سکہ کو موقوف کرے۔ کاغذ یا پردہ یا کپڑا وغیرہ جو وہاں تیار ہو ان سب سے یہ سکہ موقوف کردیا جائے اور اس حکم کی منادی کردو کہ جو اسکی مخالفت کریگا وہ مستحق سزا ہوگا اور کاغذ کے کارخانہ داروں کو ہدایت کیجائے کہ وہ اس مضمون کا سکہ نہ بنایا کریں۔ شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو۔ اور اس مضمون کا فرمان شاہی تمام ممالک محروسہ میں جاری ہوا کہ جو کاغذات رومی سکہ کے ملک میں جاری ہیں اون سب کو منسوخ کرکے نئے سکہ کے کاغذات کو رواج دیں اور جو شخص مخالفت کریگا وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

جب اس نئے سکہ کے کاغذوں نے رواج پایا جسپر کلمہ توحید ثبت تھا تو اہل روم کو بھی اس قصہ سے اطلاع ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ خبر قیصر روم کو پہونچی جس سے وہ نہایت طیش میں آیا اور ایک دستانہ خاص عبدالملک کو لکھا کہ تمہارے قبل جتنے خلفا گذرے اون سب نے اسی سکہ رومی کو جائز رکھا تھا کسی نے کچھ اعتراض کیا اور نہ تبدیلی کا قصد کیا حتی کہ تمہاری خلافت کا زمانہ آیا

ایک طرف کلمۂ توحید ثبت کرائے اور دوسری جانب اسم مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اوسکے حلقہ مین نام شہر اور نام ضرب ثبت کراؤ کہ یہی اسلامی سکہ رواج پائے اسکے بعد امام نے اسکے اوزان بتائے کہ تین سکے درہم کے اسوقت جاری ہین - ایک بغلی جو دس مثقال کے دس ہوتے ہین - دوسرے سمری خفاف جو چھ مثقال کے دس ہوتے ہین اور تیسرا پانچ مثقال کا دس - یہ کل اکسی مثقال ہوئے اسکو تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم سات مثقال ہوا - اس سات مثقال کے دس درہم بنوائے اور اسی سات مثقال کی قیمت کے ہونے کا دینار بنایا جسکا خوردہ دس درہم ہوا -

سکہ درہم کا نقش چونکہ فارسی مین تھا لہذا اسکا نقش بھی فارسی مین رہنے دیا اور دینار کا سکہ رومی حروف مین کیونکہ اسی انداز کے سکہ کی چلنساری تھی - اور ڈالنے کا سانچہ کانچ کا بنوایا تاکہ زیادتی اور کمی سے محفوظ رہے -

جناب امام نے یہ سب تعلیم دیکر ارشاد فرمایا کہ اس اسلامی سکہ کو تمامی بلاد اسلامیہ مین جاری کردے اور اس مضمون کے فرمان کا اعلان کر کہ ہر شخص اس نئے سکہ کو استعمال کرے اور بصورت خلاف ورزی وہ سزا کا مستحق ہوگا - پس اس ذریعہ سے رومی سکہ کا استعمال ہی موقوف ہو جائیگا اور یہی اسلامی سکہ ہر جگہ رواج پائیگا -

عبدالملک نے جناب امام کے ارشاد کے مطابق اسلامی سکہ بنوایا اور ہر جگہ اس مضمون کا فرمان بھیجدیا کہ جو شخص اس سکہ کے خلاف دوسرے سکہ کو کام مین لائیگا وہ واجب القتل ہوگا تب سفیر قیصر روم کو رخصت دی اور وہی جواب جو جناب امام نے فرمایا تھا اس سفیر سے کہا کہ جاکر قیصر روم سے کہدینا کہ جس بات کی تو نے دھمکی دی ہے اوسکو کر ڈال کہ خدا اوسکو کبھی نہ چلنے دیگا - مین نے تیرے سکہ کو اپنے ممالک مقبوضہ مین باطل کردیا ہے اور اس

کے رواج کا حکم دو جس سے ہماری اور آپ کی محبت سابقہ بحال و قایم اور برقرار رہے۔
جب قیصر کا یہ خط پہونچا تو عبد الملک کو سخت تردد پیدا ہوا اور اس تردد نے یہانتک ترقی کی
کہ جتنے علما و فضلا۔ صحابہ و تابعین وہان تھے سب کو جمع کیا اور اس باب مین مشورہ کیا
کہ کیا تدبیر کیجائے کہ جو یہ بلا دفع ہو اور اپنی بات بھی رہ جائے۔ سب لوگ خاموش رہے
اور اسکا کچھ جواب نہ دیسکے تب روح بن زنباع وزیر اعظم نے نہایت جرأت اور آزادی سے
کہا کہ تو خوب جانتا ہی اُس شخص کو جسکی بدولت اس مخمصہ سے نجات پاسکتا ہی مگر عمداً اُسکو ترک کرتا ہی۔
عبد الملک نے کہا واے ہو تجھپر وہ کون شخص ہے۔
روح بن زنباع نے جواب دیا تجھے لازم ہی کہ رجوع کرے طرف جناب امام محمد باقرؑ کے
جو اہلبیت نبی سے ہین کہ یہ معما اونھین سے حل ہوسکتا ہی۔ عبد الملک نے کہا کہ تو نے سچ کہا مگر
میری راے اونکے بارہ مین متزلزل ہی۔ بعدہ گورنر مدینہ منورہ کے نام خط لکھا کہ حضرت امام محمد باقر
کو بتعظیم و تکریم میرے پاس روانہ کرو اور اونکے زاد راہ و اخراجات کے لئے سامان ضروری فراہم کرو
اور روانگی مین سختی نکر بلکہ بملاطفت و نرمی روانہ کرنا وہ جسکو چاہین اپنے ساتھ لائین۔
عبد الملک نے یہ خط مدینہ منورہ روانہ کیا اور قیصر روم کے سفیر کو اوسوقت تک اپنا مہمان رکھا
کہ حضرت تشریف لائے۔ جب جناب امام محمد باقر صاحب تشریف لاے تو عبد الملک نے
یہ سارا ماجرا سکہ کا عرض کیا۔ جناب امام نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی بات نہ تھی جسمین تو اسقدر
پریشان ہو۔ کیونکہ اوّلاً خود خداے تعالے محافظ ہے جو قیصر روم کو اوسکے ارادہ مین
ہرگز کامیاب نہونے دیگا کہ رسول اللہ پر سب و شتم جاری ہونے پاے ثانیاً تو بھی مجبور
نہین ہی اسکی تدبیر بخوبی کرسکتا ہی۔ عبد الملک نے التماس کیا مین کیا کرسکتا ہون۔
امامؑ نے فرمایا کہ تو اسیوقت کاریگرون کو بلواکر درہم و دینار کا اسلامی سکہ ڈھلوا سکتا ہی اوسکے

زین العابدینؑ کے نہ طلب کرنیکی یہ وجہ ہی کہ اسکے قبل عبدالملک نے ایک مرتبہ حضرت کو قید کرکے طلب کیا تھا کچھ دور جانیکے بعد از راہ اعجاز آپ غل فرنجیر کو دفع کرکے بذریعہ طی الارض تن تنہا عبدالملک کے پاس پہونچے اور فرمایا کہ تجھکو مجھسے کیا سروکار ہی جسپر عبدالملک بیان کرتا ہی کہ میرا دل مارے خوف کے کانپنے لگا جسکے بعد عبدالملک نے حجاج کو خط لکھا کہ فرزندان عبدالمطلب کے قتل سے خوف کرنا (صواعق محرقہ ص۱۱۹) یہی دہشت غالباً اوسکو حضرت کی زیارت سے مانع ہوئی ہوگی اور روح بن زنباع نے بھی جو عبدالملک کا وزیر اور سکا رازدار تھا اور جانتا تھا کہ عبدالملک کو حضرت کی بلا اجازت زیارت نہوگی اسی بنا پر حضرت کا نام نہ لیا ہوگا اور جناب امام محمد باقرؑ کا نام لیا کیونکہ ائمہ اہلبیت کے صغیر و کبیر علوم لدنیہ مین سب مساوی ہین حدیث سے ثابت ہی کہ رسول اللہ صلعم نے جابرؓ کو خاص طور پر جناب امام محمد باقر کی بشارت دی تھی کہ حضرت امام حسینؑ کو پوتے محمد نام باقر یعنی شگافتہ کرنیوالے علم اولین و آخرین ہونگے اور اے جابر تو اونکی زیارت کریگا اوسوقت میرا سلام پہونچانا

دوسرا اعتراض اس مضمون سکہ پر یہ بھی کیا گیا ہے کہ مصنف تاریخ الاسلام لکھتے ہین۔ "اسکے قبل ملک نے عجمیونکا سکہ جاری تھا اب حضرت عمر کو اپنا سکہ جاری کرنا پڑا سونے اور چاندی کے سکے ڈھلنے لگے۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ۔ سورہ قل ہو اللہ۔ ان سکون پر مضروب ہوتا تھا۔ قل ہو اللہ احد والی اشرفیان احدیہ کہلاتی تھین جس سے معلوم ہوا کہ اسلامی سکہ حضرت عمرؓ کے زمانہ سے جاری تھا۔ اسکی اصل جسقدر تھی وہ حیوٰۃ الحیوان سے لکھی گئی کہ حضرت عمرؓ نے وہی نوشیروانی سکہ جاری کیا تھا جسپر نوشیروان کی تصویر تھی اور اوسکے سامنے نوش خور لکھا تھا تنکہ لا الہ الا اللہ کا سکہ جاری کیا ہو یا سورہ الحمد یا قل ہو اللہ احد۔

دوسرا مورخ لکھتا ہی کہ رسول اللہ کے وقت مین نوشیروان کا سکہ جاری تھا جسپر اوسکا نام اور آتشکدہ کا نقشہ بنا ہوا تھا اور ہرقل بادشاہ روم کا بھی سکہ جاری تھا جسپر حضرت عیسیٰ کی نصف تصویر بنی ہوئی تھی لیکن علامہ دمیری نے نوشیروان کی تصویر کو لکھا ہے آتشکدہ کا ذکر نہین کیا۔

اسلامی سکہ کے اجرا کی بابت یہی قول متفق ہی کہ اسکی ابتدا عہد عبدالملک بتعلیم حضرت امام محمد باقر ہوئی اور اسکے قبل مختلف سکے جاری تھے کسی اسلامی بادشاہ نے اسپر توجہ نہین کی تھی۔

مضمون کا فرمان جاری کیا ہے کہ جو شخص سکۂ رومی یا رومی معرکہ کی اشیا کو استعمال میں لائیگا واجب القتل ہوگا۔

قیصر کے پاس جب یہ جواب پہونچا تو وہ دم بخود ہوکر خاموش ہوگیا لوگوں نے اوس سے کہا کہ جو دھمکی تو نے بادشاہ عرب کو دی تھی (دشنام دہی رسول اللہ کی) اب اوسکا جرا کیوں نہیں کرتا قیصر نے جواب دیا جو قوت میں نے دھمکی دی تھی اُسوقت البتہ میں اوسپر قادر تھا اب مجبور ہوں کیونکہ اہل اسلام اس سکہ سے داد وستد کرینگے تو پھر اس قسم کے سکہ سے کیا فائدہ ہوگا۔

یہ حکایت بیان کرکے ہارون رشید نے وہ درہم جو ہاتھ میں تھا پھینکدیا۔ تاریخ خمیس میں ہے کہ یہ واقعہ ضرب درہم و دینار کا ۷۵ھ میں واقع ہوا۔ اسلام کا پہلا سکہ یہی ہے ورنہ اسکے قبل رومی اور کسرائی سکے جاری تھے اور مختصر جامع سے نقل کیا ہے کہ نقش سکہ۔ قل ہو اللہ احد تھا اور اسکے حروف عربی میں تھے کیونکہ اسکے قبل رومی اور عجمی حروف کے سکے مروج تھے۔ مگر یہ روایت اسوجہ سے لائق قبول نہیں کہ مؤرخ خمیس نے اس تبدیلی کی کوئی وجہ نہیں لکھی اور رواج ملکی کے بالکل خلاف ہوا ہے جو نقش حروف قبول کیا جاے اور یہ ممکن ہے کہ عبدالملک نے یا اوکسی نے اسکے ایجاد یا اختراع کیا ہو کہ قل ہو اللہ احد کا سکہ کندہ کرایا ورنہ جناب امام نے ہرگز ایسی راے ندی ہوگی جس سے کفار وغیرہ حروف قرآنی کا مس کریں۔

اسلامی سکہ درہم و دینار کے مضمون مندرجۂ بالا پر دو اعتراض وارد ہوتے ہیں ایک یہ کہ سکہ درہم و دینار کا ۷۵ھ میں بعہد عبدالملک جاری ہونا بتعلیم حضرت امام محمد باقرؑ اسوجہ محل نظر ہے کہ اس زمانہ تک جناب امام زین العابدینؑ موجود تھے کیونکہ آپکی وفات ۹۵ھ میں ہے پس حضرت امام زین العابدینؑ کی موجودگی میں جناب امام محمد باقرؑ کا طلب ہونا خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مضمون بالا کتاب حیوۃ الحیوان سے ماخوذ ہے اور حضرت امام

سکۂ شاہان قدیم ایران

سکہ اردشیر اول

سکہ اردشیر اول

سکۂ اردشیر اول

سکۂ اردشیر اول

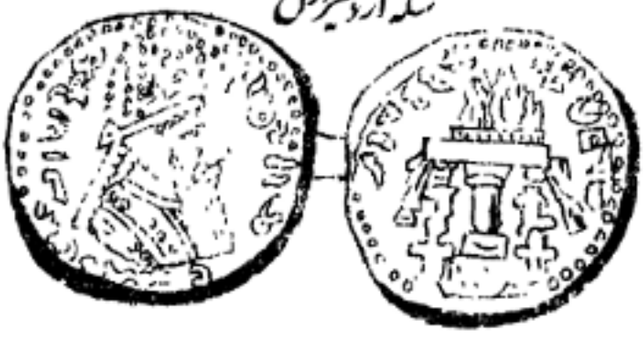

محمد رفیع موہانی

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں +

سکہ شاپور اول

سکہ بہرام دوم

سکہ شاپور ۲

سکہ شاپور ۳

سکہ شاپور ۳۰

سکہ شاپور ۳۰

محمد فیصل

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں +

سکۂ نرسی

سکۂ بہرام سوم

سکۂ نرسی

سکۂ شاپور اول

سکۂ شاپور اول

نوٹ :- شاپور کے عقب و پیش دونوں رخ کے دیئے گئے ہیں ۱۲

سکہ بہرام پنجم

سکہ پلاش

سکۂ قباد

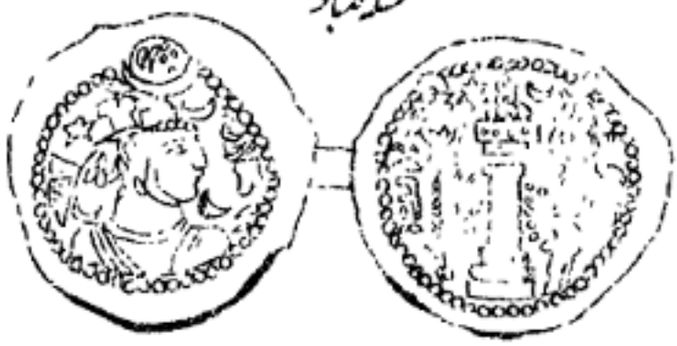

سکہ ہرمز چہارم

محمد رفیع موہانی
۲۵
۶
۱۰۰۲

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ شاپور سوم

سکہ شاپور سوم

سکہ ہرمز سوم

سکہ یزدگرد دوم

سکہ بہرام اول

سکہ ہرمز اول

سکہ بہرام پنجم

نوٹ - یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ یزدگرد سوم

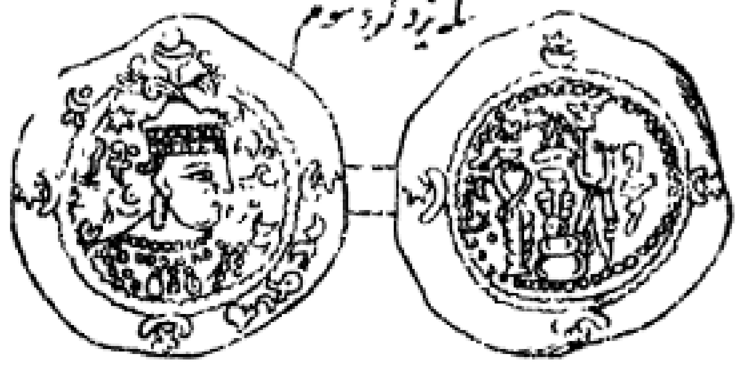

سکہ اردشیر دوم — سکہ بہرام چہارم

سکہ خاندان سغندی ایران

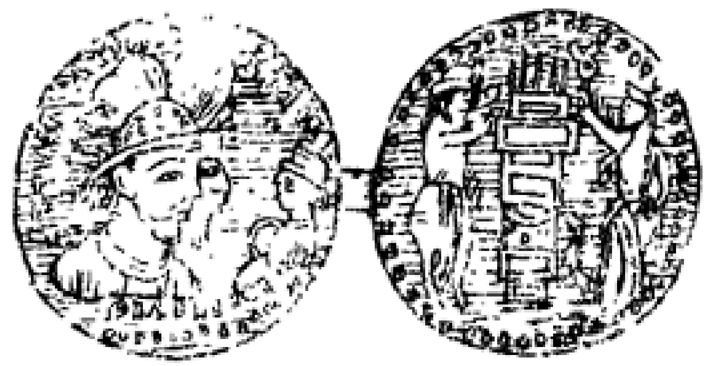

دارک نام سکہ ایران

محمد رفیع توپانی

نوٹ - یہ خاکے بقیہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ خسرو پرویز

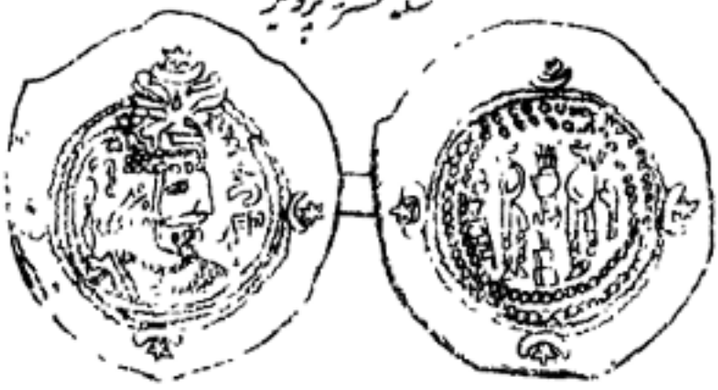

سکۂ خسرو پرویز

سکۂ خسرو پرویز

سکۂ اردشیر سوم

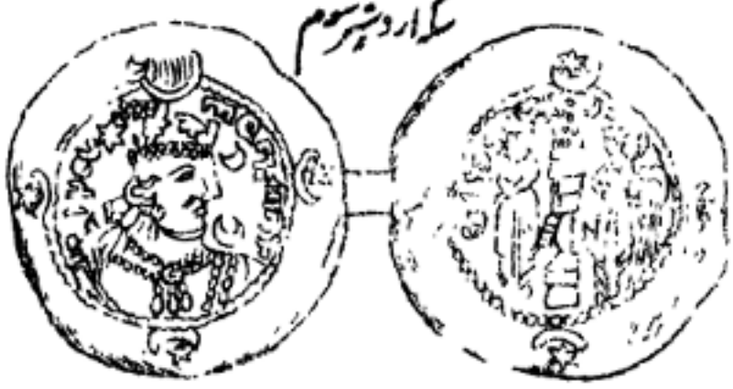

نوٹ۔ یہ خاکے جبہ اصلی سکوں سے [illegible]

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وچہارم اونوتس ثانی

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وپنجم بلاش دوم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست چہارم و نون دوم

3A
39519 1-1-09
"

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ سکے بجنسہ اصلی تصویروں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ مسی اشک پنجم فرہاد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ششم مہرداد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ہفتم فرہاد ثانی

محمد رفیع رضوی

سکہ طلائی اشک اول واسیلیوس ارساکو نام

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سوم اردوان نام

سکہ طلائی اشک دوم تیرداد نام

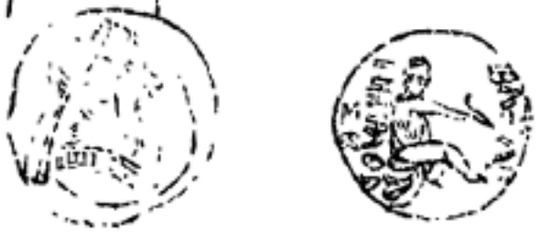

سکہ طلائی اشک چہارم فرہاد فرہاد نام

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک دہم مناسکراس نام

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک یازدہم سناترو کس

ایضاً

ایضاً

نوٹ ۔ یہ ٹکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں +

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک ہشتم ارتبان ثانی

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک نہم مہرداد ثانی

نوٹ۔ یہ سکے بجز اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک چہاردہم اور ودس نام

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد چہارم

محمد رفیع رضوی

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک دوازدہم فرہاد ثالث

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سیزدہم مہرداد سوم

ایضاً

ایضاً

محمد رفیع مرہانی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک ہفتدہم اور دوس دوم

سکۂ طلائی اشک ہجدہم اونونس اول

سکہ طلائی اشک نوزدہم ارتبان سوم

ایضاً

ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک شانزدہم فرہاد پنجم

سکہ طلائی اشک ہفتدہم اورودس دوم

نوٹ یہ خاکے بجنسہٖ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست وسوم ونرکس نام پلاش اول لقب

سکہ طلائی اشک بست وپنجم پلاش دوم

ایضاً

ایضاً

سکہ مس

ایضاً

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ مس اشک بستم وارتان

سکہ طلائی ایضاً ایضاً

سکہ طلائی اشک بست ویکم گودرز نام

سکہ طلائی اشک بست ودوم

نوٹ ۔ یہ فاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

شیخ محمد اقبال

سکہ مس اشک بست وہفتم با کور نام

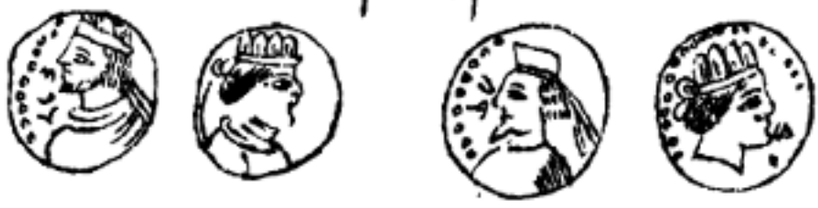

سکہ طلائی اشک بست وہشتم خسرو نام

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک بست ونہم با شش سوم

فوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

سکهٔ مس اشک بیست و پنجم پلاش دوم

سکهٔ طلائی اشک بیست و ششم ارتبان چهارم

ایضاً ایضاً

سکهٔ طلائی اشک بیست و هفتم پاکور نام

ایضاً ایضاً

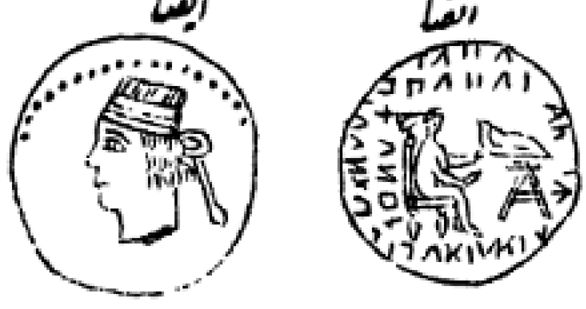

سکہ طلائی اشک سی ام پلاش چہارم

ایضاً ایضاً سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک سی دیکم پلاش پنجم

ایضاً ایضاً

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی انک بست و نہم پلاش سوم

ایضاً

ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی انک سی ام پلاش چہارم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکۂ شاہ اسمعیل صفوی

ایک طرف — لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

دوسری طرف — نام بادشاہ۔

پہلا سکہ جو نادر شاہ نے جاری کیا

ایک طرف — سکہ پر زر کرد نام سلطنت را در جہان
نادر ایران زمین کنجر و گیتی ستان

دوسری طرف — الخیر فی ما وقع۔ ثبت کرایا جسکے تاریخی عدد ۱۱۴۸ ہجری ہیں اوسی طرف ضرب ۱۱۴۸ھ فی کرمان منقوش تھا۔

دوسرا سکہ فتح ہندوستان کے بعد جاری کیا اوسپر طرف اول یہ شعر ثبت تھا ؎

ہست سلطان بر سلاطینِ جہان
شاہ شاہان نادر صاحبقران

دوسری جانب خلد اللہ ملکہ ضرب فی احمد آباد ۱۱۵۲ھ

تیسرا سکہ قندہار میں مضروب ہوا اوس کے ایک طرف۔ السلطان النادر اور دوسری سمت خلد اللہ ملکہ مضرب فی قندھار۔

سکۂ نادر شاہ

نگین دولت دین چونکہ رفتہ بود از جا ؎ بنام نادر ایران قرار داد خدا

سکہ طلائی اشک سی و یکم پلاشس پنجم

سکہ مس ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی سی و دوم پلاشس ششم

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سی و دوم پلاشس ششم

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں"

سکہ جات سلاطین یورپ

سکہ سلطان محمود والی روم وزن ۲ تولہ ۳ رتی۔

سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ ۶ رتی۔

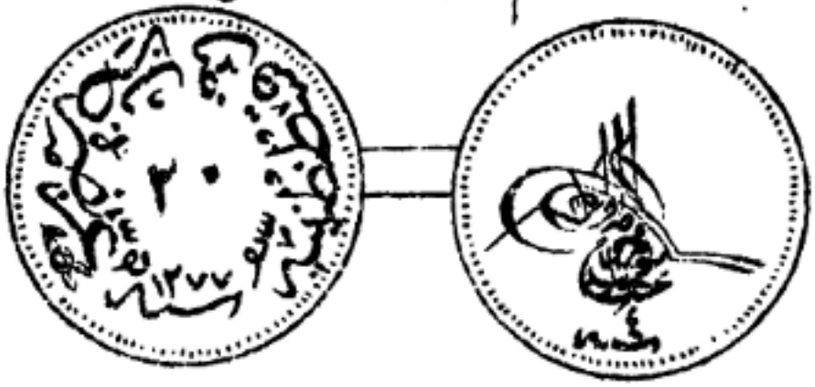

ایضاً ۴ ماشہ ۷ رتی

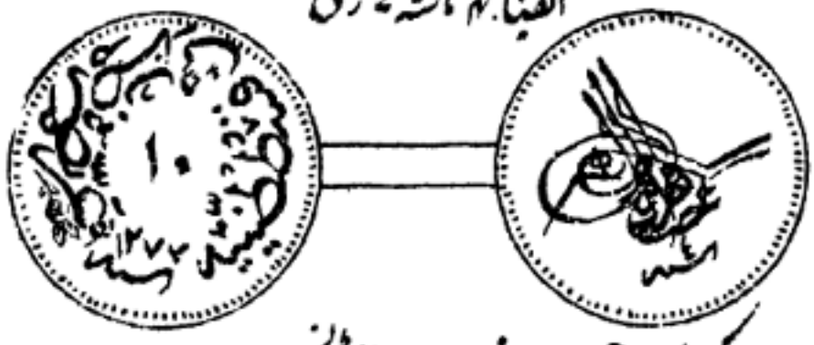

سکہ سلطان عبد العزیز خان والی ٹونس

دیگر

خادمِ شاه نجف زینتدهٔ تاج و نگین ✤ بادشاه دادگستر نادر ایران زمین

دیگر

نادرم در ملک ایران قادرم بر هر دیار ✤ لافتی الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار

دیگر

سکه زد بر سیم و زر از فضل رب العالمین ✤ بادشاه هفت کشور نادر ایران زمین

سکه محمدؐ شاه قاچار بر اشرفی

بر عرش برین فگند بمسند ✤ شاهنشه انبیا محمد

سکه ناصر الدین شاه قاچار بر اشرفی یعنی تومان

(وزن ۳ - ماشه چار رتی)

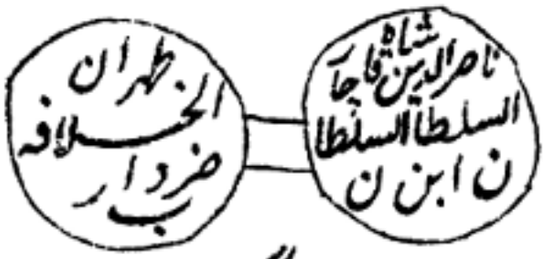

دیگر

سکه زد بر هفت کشور چتر زد بر مهر و ماه

ناصر دین محمد ناصر الدین بادشاه

(سکه نام بادشاه کا معلوم نہیں ہوا)

رای او سکهٔ اصابت زد ✤ گشت نقد جهان تمام عیار

خرم او خطبهٔ عدالت خواند ✤ شد تر از وی لبک او بیدار

سکہ فرانس

فرانس کا قدیمی سکہ۔ آجکل متروک ہے قیمت ایک فرانک۔

سکہ نقرہ فرانس شاہ لوئیس فلیپی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۶ رتی۔

سکہ نقرہ نپولین شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۴ رتی۔

محمد رفیع موہانی

سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ

سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس وزن ۴۰ ماشہ

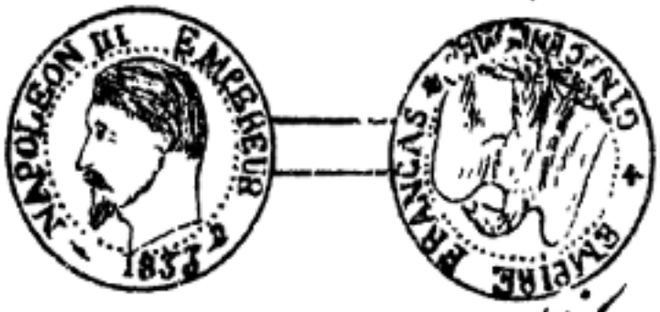

سکہ فرانس

یہ سکہ بالکل کھوٹا ہے اور کسی مستند ٹکسال میں تیار نہیں کیا گیا

سکہ فرانس قیمت پانچ پیسہ

سکہ فرانس ۔ یہ سکہ متروک ہے۔

سکہ شاہ لوئس ہیجدہم متعلق فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

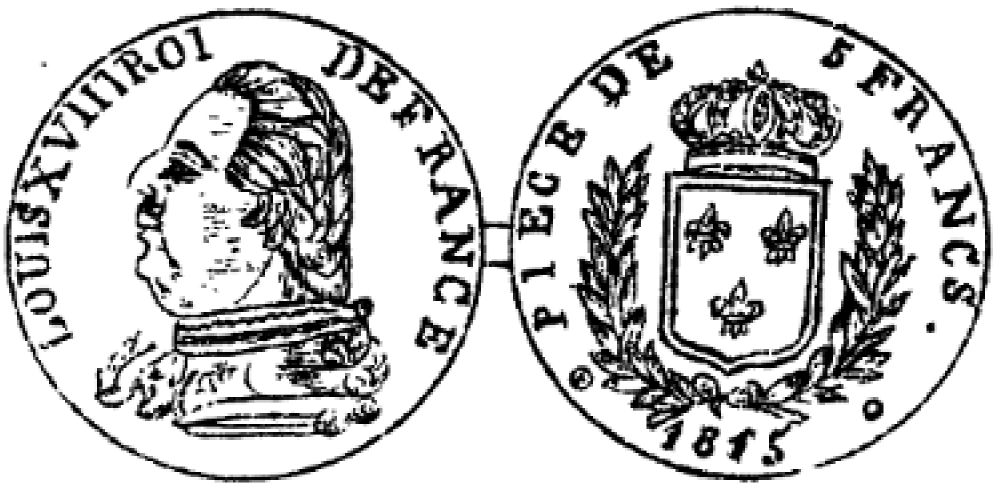

سکہ فرانس عہد لیوپولڈ ریوڈس بلجیز۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ لوئس فلپس متعلق ملک فرانس۔ وزن ۲ تولہ۔ ایک ماشہ

سکہ نقرہ شاہ چارلس دہم شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۶ رتی۔

سکہ فرانس عہد لوئیا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ نقرہ بوناپارٹ اول۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرہ نپولین سوم شہنشاہ فرانس - وزن ۲ - تولہ ایک ماشہ ایک رتی

سکہ نقرہ اگالٹی علاقہ ملک فرانس

وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ انگلستان عہد کوین وکٹوریا

وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

سکہ نپولین بونا پارٹ شاہ فرانس۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ ملک فرانس عہد فیلس ایلسا ڈی لیوکا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

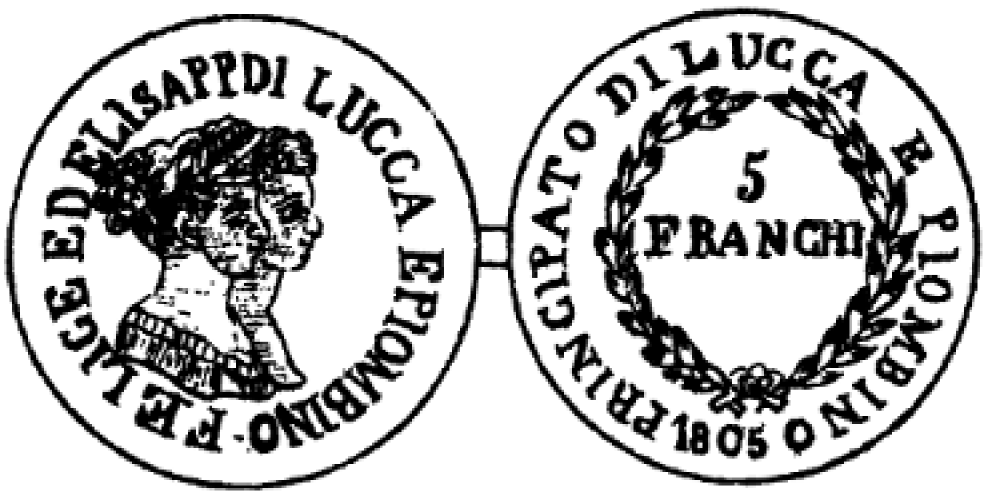

سکہ جمہوری شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

رقم منصور پشاوری

سکہ نپولین امپراتور ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ

سکہ ملک ہسپانیہ

ایضاً وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

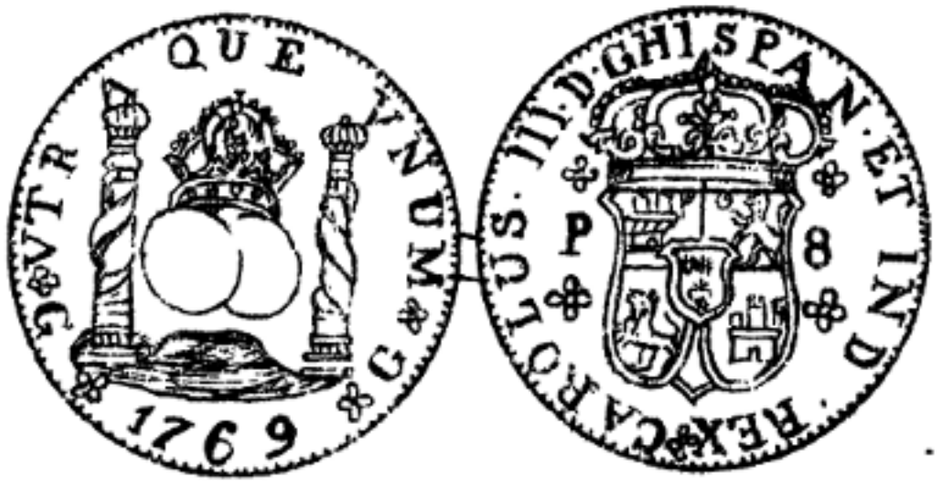

محمد رفیع مصور موہانی

سکہ طلائی ہنری ثالث شاہ انگلستان

سکہ ایڈورڈ ثالث شاہ انگلستان

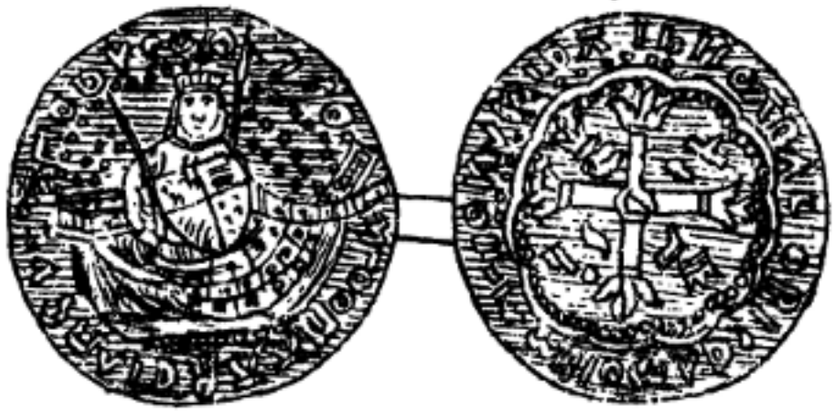

سکہ اٹلی

سکہ لوم بارڈ یا متعلق ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ سوا رتی۔

سکہ نقرہ سوہٹیا علاقہ ملک جرمن - وزن ایک تولہ ۹ - ماشہ ۴ - رتی -

اسکاٹلینڈ کا پیسہ

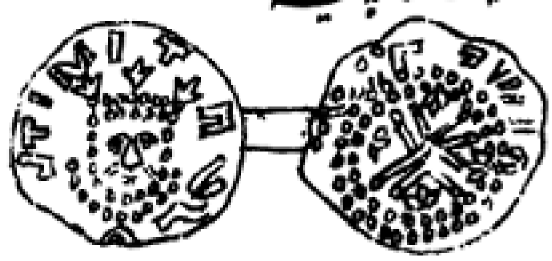

ایضاً

سکہ مسی ملکہ میری والیہ اسکاٹلینڈ

رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ

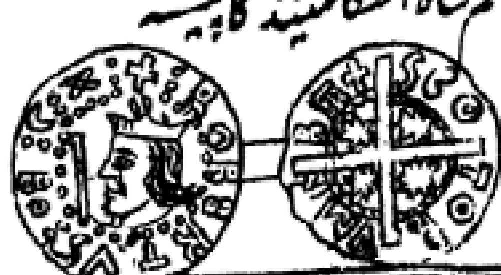

تحریر قلم منصور جریانی

سکہ ملک ہسپانیہ - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ الیمانی یعنی جرمنی ستکانام

الیمانی یعنی جرمنی پیسہ

سکہ ولیم سوم شاہ جرمن - وزن دو تولہ ایک ماشہ پونے دو رتی۔

سکہ نقرئی انتیوخس ہیراقس

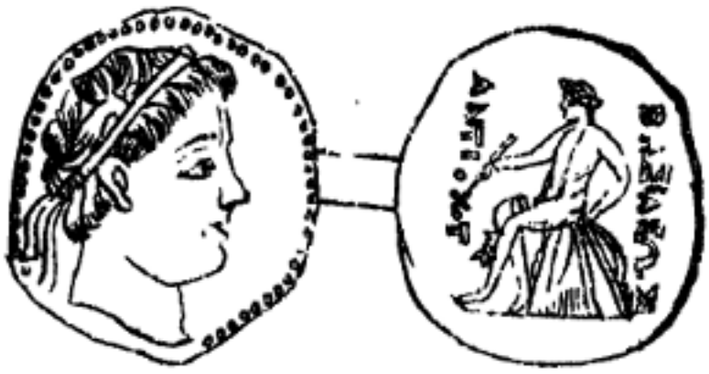

ایضاً

سکہ نقرئی سلفقوس سوم

سکہ نقرئی انتیوخس سوم۔ یہ بادشاہ ۲۲۲ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

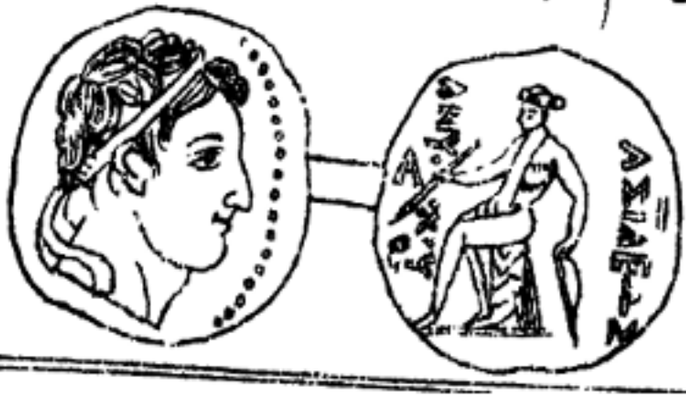

سکہ نقرئی انتیوخس دوم

ایضاً

سکہ مسی سلفقوس دوم۔ یہ بادشاہ ۲۲۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

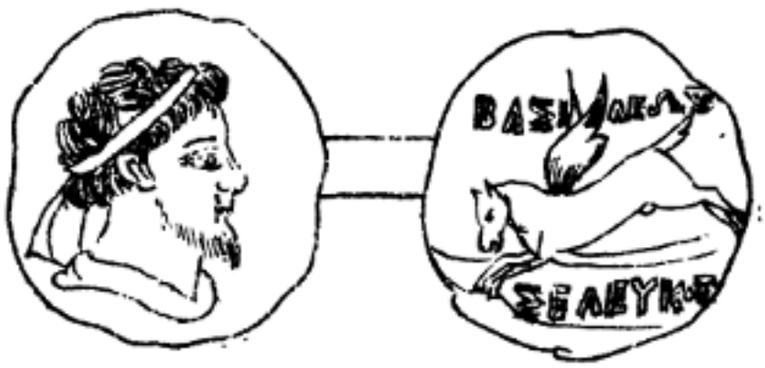

ایضاً نقرئی

سکۂ نقرئی انتیوخس سوم

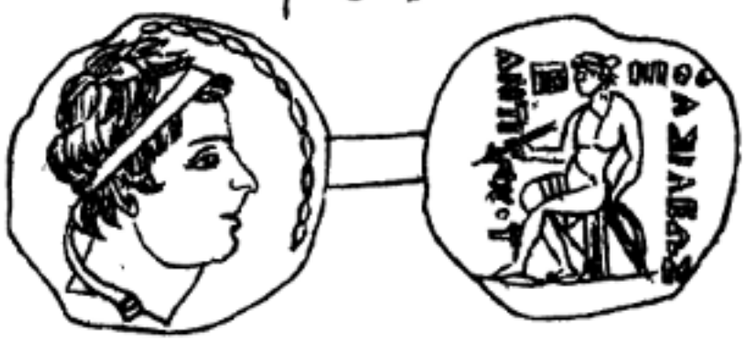

سکۂ صبورس شہنشاہ روم قدیم

سکۂ قودس رومی

سکۂ نقرئی سلفقوس چہارم

ایضاً سکۂ مسی

سکہ نقرئی انتیوخس سوم

ایضاً

ایضاً

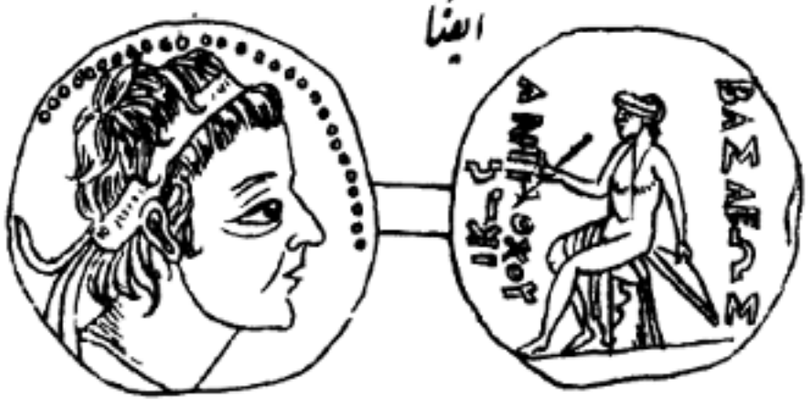

ایضاً سکہ مسی

نوٹ - یہ خاکے اصلی سکون سے بجنسہ لئے گئے ہین ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

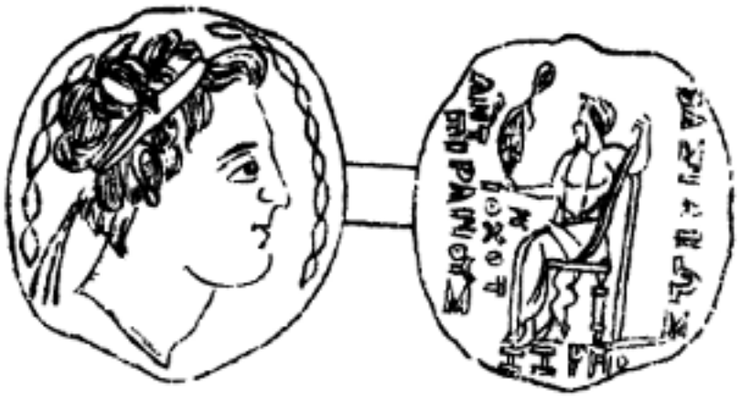

سکہ نقرئی انتیوخس پنجم

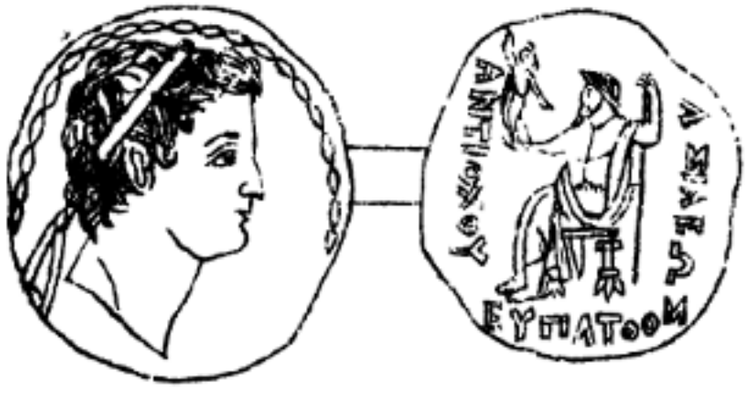

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

ایضاً سکۂ مسی

محمد رفیع مصور موہانی

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی زمستر یوس دوم

ایضاً

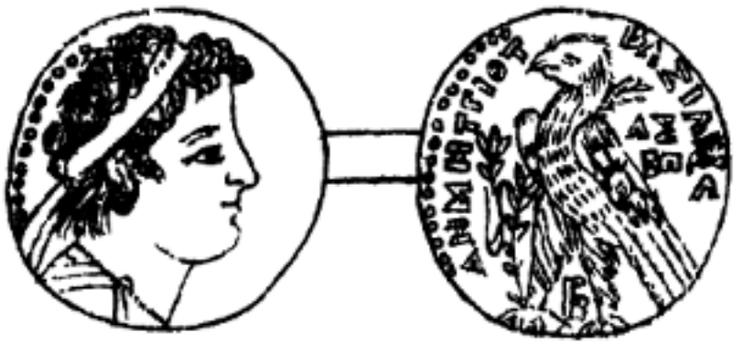

ایضاً سکہ مس

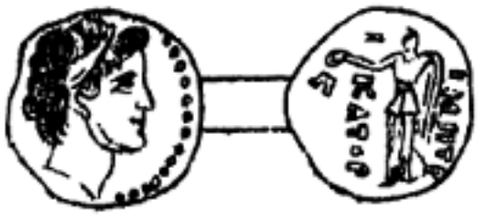

ایضاً

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی زیم تریوس اول

سکہ نقرئی الکساندروس

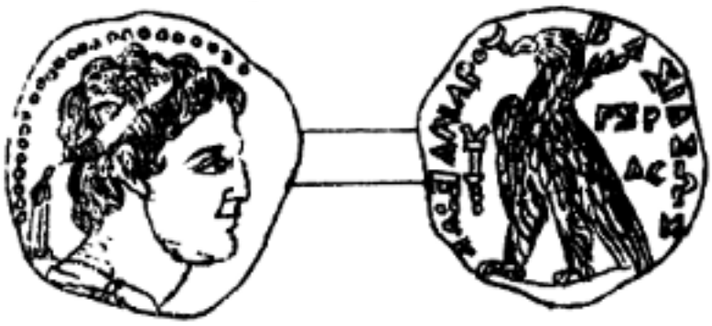

ایضاً سکہ مِس

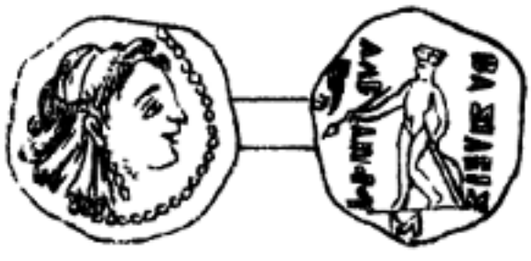

ایضاً سکہ مِس

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویرون سے لئے گئے ہین ۱۲

محمد رفیع مصور [illegible]

سکہ طلائی انیتوخس ہفتم

سکہ طلائی الگساندروس زبینا

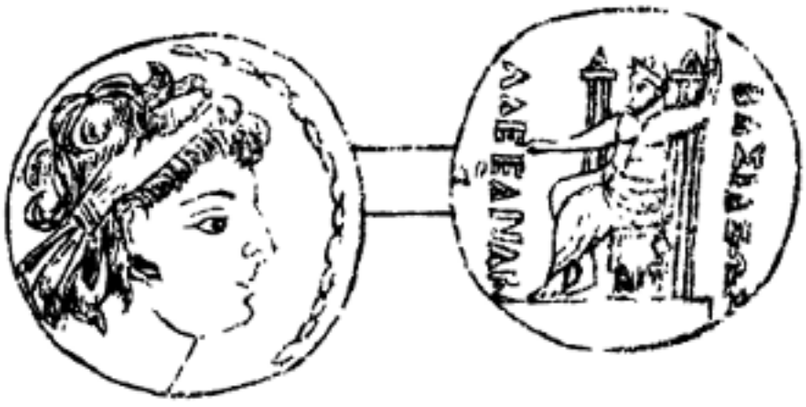

سکہ نقرئی انیتوخس ہشتم

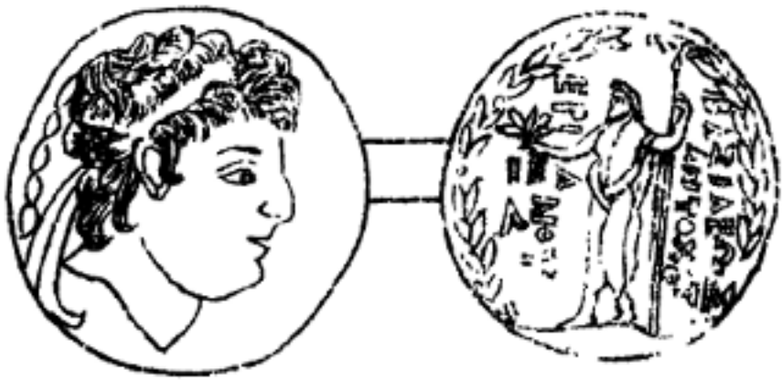

نوٹ۔ یہ نمبر کے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیوخس ششم

سکہ طلائی انیوخس ہفتم

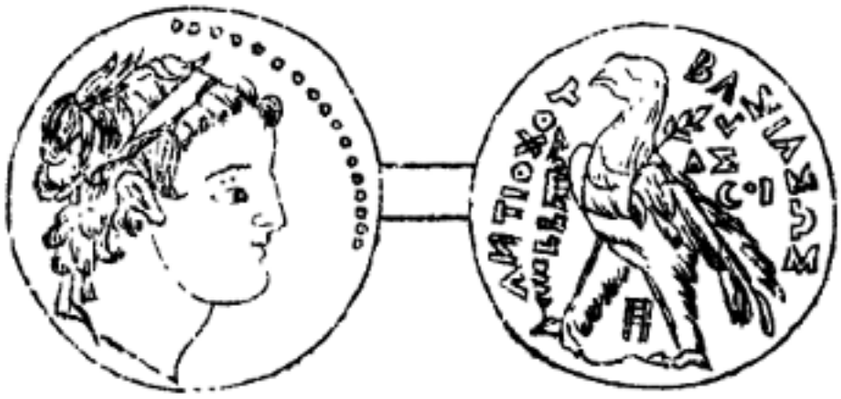

ایضاً

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس دہم

ایضاً سکہ مس

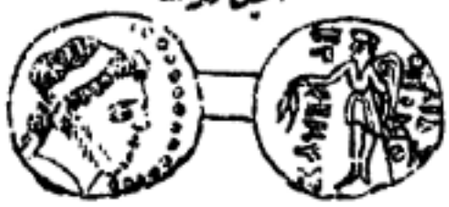

سکہ طلائی سلفقوس ششم

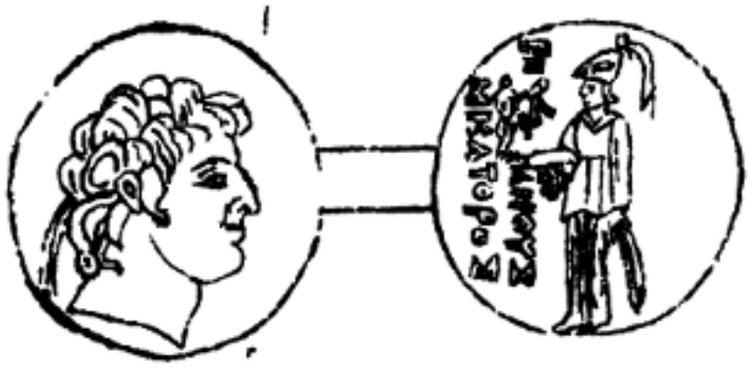

ایضاً سکہ مس

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیوخس ہشتم

سکہ نقرئی انیوخس نہم

ایفسا

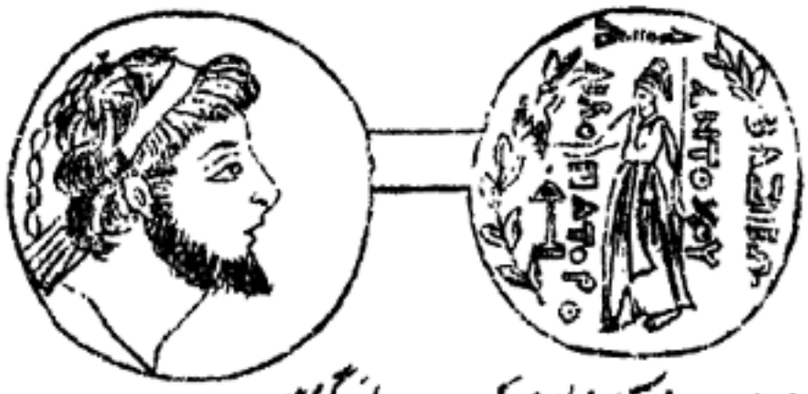

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی زیمر تیوس سوم

سکہ نقرئی نیقرانس

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیتوخس یازدہم

ایضاً

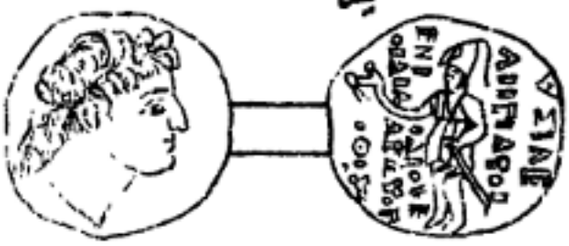

سکہ نقرئی انیتوخس دوازدہم

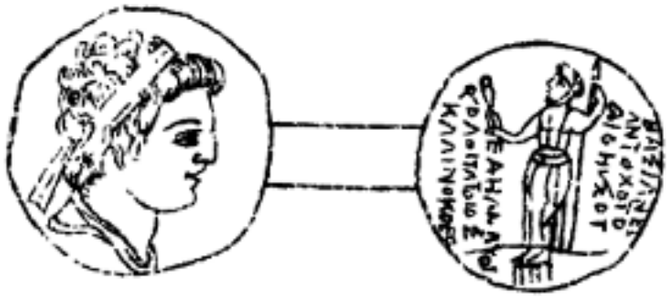

سکہ نقرئی دیمتریوس دوم

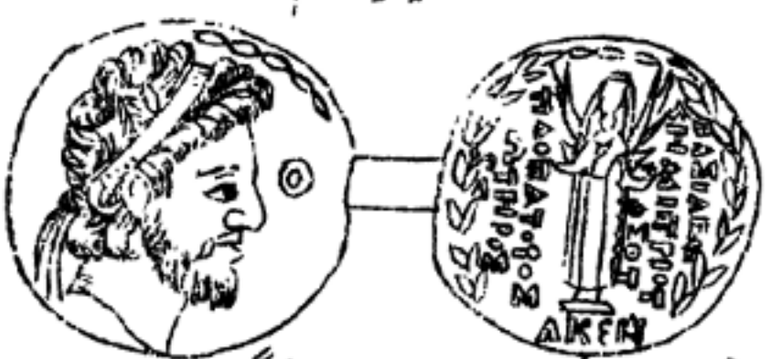

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ سلاطین ہندوستان

سکۂ غیاث الدین بلبن شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ عبارت طرف اول السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابوالمظفر بلبن۔ عبارت طرف ثانی۔ الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ہذا النفضۃ بحضرت دہلی۔ سونے کا ۱۶۳۔ چاندی کا سکہ ۱۶۷/۵۔ تانبے کا سکہ ۱/۲ ۴۷ و ۶۷ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۶ گرین۔

سکہ معزالدین کیقباد۔ شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ طرف اول السلطان الاعظم معزالدنیا والدین ابوالمظفر ابن السلطان بغراشاہ۔ طرف ثانی فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ثانی طرف اول۔ السلطان الاعظم معزالدنیا والدین ابوالمظفر کیقباد۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ہذا النفضۃ بحضرۃ دہلی۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۹ و ۵۲ گرین۔

سکۂ جلال الدین فیروز شاہ خلجی۔ صورت مدور بخط ثلث مضروب سنہ ۶۹۰ھ جلال الدنیا والدین ابوالمظفر فیروز شاہ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی سنہ تسعین و ستمائۃ۔

سکۂ ثانی سنہ ۶۹۳ھ میں لعبدہٗ اسقد عبارت زیادہ ہوئی ضرب ہذا النفضۃ فی سنہ ثلاث وتسعین وستمائۃ۔

سکہ ثالث سنہ ۶۹۵ھ ضرب ہذا النفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنہ خمس وتسعین وستمائۃ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ و مخلوط ۵۲ و ۲۹ گرین۔

سکۂ علاء الدین خلجی مدور بخط ثلث طرف اول السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین

ملک آیرلینڈ کا پیسہ

سکہ خود مختاران سلطنت آئرلینڈ وزن ۲- تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی-

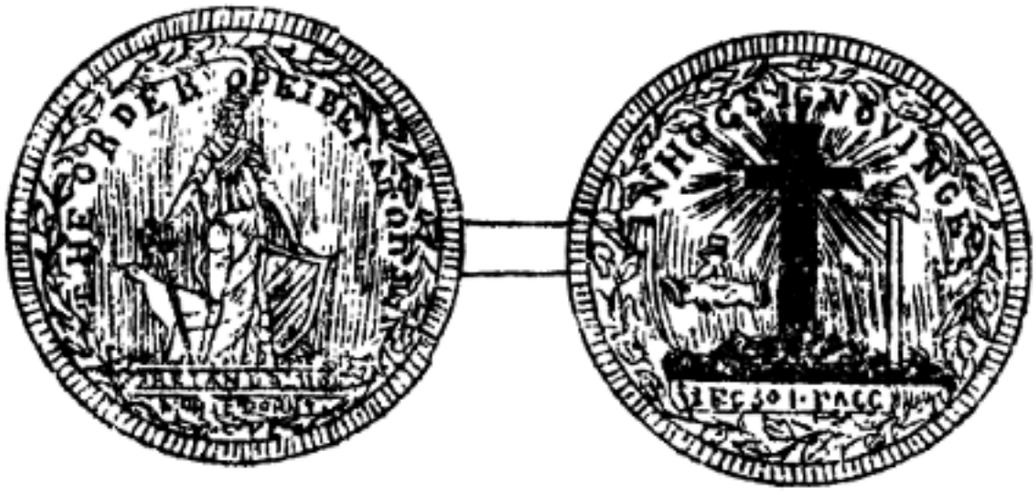

سکہ ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹ لینڈ

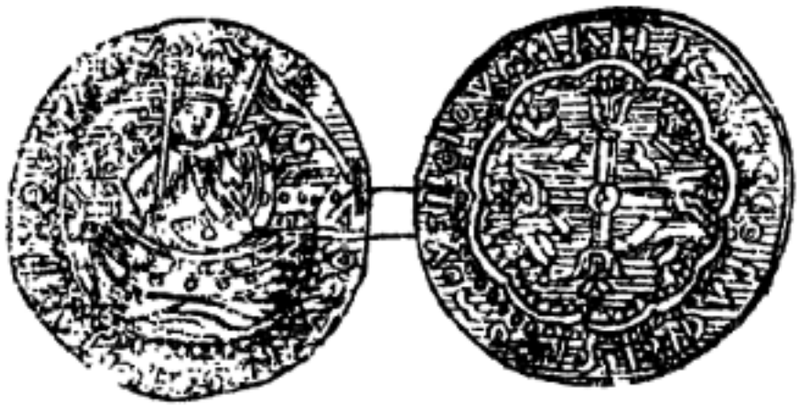

ولیم شاہ اسکاٹ لینڈ کا پیسہ

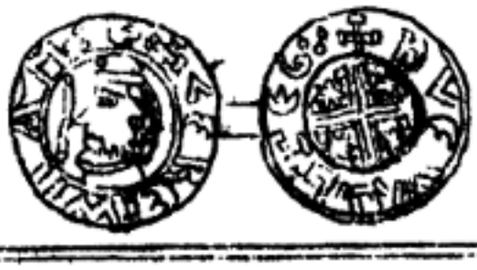

السعید الشہید تغلق شاہ سنہ ثلث وثلاثین وسبعمائۃ۔

سکۂ ثالث سنہ ۷۲۶ھ۔ اوائق بتائید الرحمٰن محمد شاہ السلطان ضرب ہذا الدینار بحضرت الدہلی سنہ ستہ وعشرین وسبعمائۃ۔ طرف اول اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہٗ ورسولہ۔

سونے کے سکے۔ ۳، ۱۶۷-۵، ۱۹۸-۹۹-۱۷۰-۱۶۹-۲۴۵۔ چاندی کے سکے ۵۲-۵۶-۱۴۰-۵، ۱۶۸۔ تانبے کے سکے۔ ۵۳-۶۸-۱۰۳-۱۳۶ پیتل کے سکے ۵۵-۷۲-۱۱۲-۱۳۲۔ مخلوط ۲۵-۱۴۰۔

سکۂ فیروز شاہ تغلق۔ سونے کا ۱۷۷ گرین۔ مخلوط ۱۹۴ گرین ۵۴ گرین ۸۴ گرین ۱۴ و ۴، ۱۷ گرین۔ تانبے کا سکہ ۵۵ گرین ۱۰۶ گرین۔ بعض سکے ایسے بھی ہیں کہ اونمیں دو نام فیروز شاہ وفتح خان کے لکھے ہیں۔ سونے کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط ۱۳۸ گرین اور ایسے سکے ملتے بھی ہیں جنمیں دو نام فیروز اور بیٹے ظفر کا نام لکھا ہے۔

سونے کا سکہ ۴، ۱۶۸ گرین۔ چاندی کا ۱۴۰ گرین۔ مخلوط ۱۳۶ گرین۔ ۱۸۱ گرین تانبے کا ۸۰ گرین۔

غیاث الدین تغلق شاہ دوم۔ مخلوط ۵۰ گرین۔ ۸۰ گرین۔ ۶۸ گرین۔ ۱۳۶ گرین ۱۶۴ گرین۔

ابوبکر شاہ بن ظفر خان مخلوط۔ ۴۷ گرین۔ ۱۳۶ گرین۔ تانبے کا ۵۸ گرین۔ ۱۴۰ گرین ۱۴۴ گرین۔ ۱۵۵ گرین۔

محمد شاہ فیروز شاہ۔ سیم قلب ۱۶۷ گرین۔ تانبے کا ۶۰ گرین۔ سونے کا سکہ ۱۷۰ مخلوط ۱۴۰ گرین۔ تانبے کا ۶، ۶۸ گرین۔ ۳۰ گرین۔ ۵۲ گرین۔

ابو المظفر محمد شاہ - طرف ثانی سکندر العادل امین الخلافت ناصر المومنین دہلی۔
سکۂ ثانی - سکندر العادل امین الخلافت ناصر امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت الدہلی
سنہ احد عشر وسبعمائۃ -
سکۂ ثالث سنہ ۷۱۱ھ سنہ عشر وسبعمائۃ - سکۂ رابع سنہ ۷۱۴ھ اربعہ عشر وسبعمائۃ -
سکۂ خامس سنہ ۷۱۵ھ خمس عشر وسبعمائۃ - سونے کا سکہ ۱۶۹٫۶ گرین - چاندی کا
۱۶۸ گرین - تانبے کا ۶۷ - ۵۵٫۴ - مخلوط ۵۵٫۷
سکۂ قطب الدین مبارک شاہ خلجی مدور بخط ثلث سنہ ۷۱۷ھ طرف اول الامام الاعظم قطب الدنیا
والدین ابو المظفر خلیفۃ اللہ - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان المحقق باللہ
امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دار الخلافۃ فی سنہ سبع عشر وسبعمائۃ -
سکۂ ثانی سنہ ۷۱۹ھ طرف اول - قطب الدنیا والدین - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان
ابن السلطان - سونے کا سکہ ۱۶۹٫۵ گرین - مخلوط ۵۵ گرین -
سکۂ غیاث الدین تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۴ھ السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین
ابو المظفر - طرف ثانی تغلق شاہ السلطان ناصر امیر المومنین بحضرۃ دہلی سنہ اربعہ وعشرین
وسبعمائۃ ضرب ہذہ السکۃ -
سونے کا سکہ ۱۷۲٫۴ - چاندی کا سکہ ۱۷۰٫۲ - تانبے کا ۵۳ - ۵۴ - ۱۹ -
۱۰۳ - ۱۳۶ -
سکہ محمد شاہ تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۷ھ ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق
طرف اول - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہذا الدینار بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع وعشرین و
سبعمائۃ - سکۂ ثانی سنہ ۷۳۳ھ طرف اول - بشرح صدر - طرف ثانی بن السلطان

۴، ۴۵- ۱۵۱- ۵، ۱۶۸ گرین- تانبا ۳۸- ۴۰- ۴۴- ۵۴ گرین- مخلوط سکے ۳۸
۴۶- ۵۰- ۵۳- ۹۲ گرین-

رکن الدین- مخلوط سکہ ۵۱ گرین-

رضیہ بیگم- چاندی ۴۷- ۴۹- ۱۲۵- ۱۶۷ گرین-

معزالدین بہرام شاہ- چاندی ۱۶۷ گرین- مخلوط ۵۶ گرین- علاءالدین مسعود چاندی ۵، ۱۶۷ گرین
تانبا ۵۶- ½ ۴۹ گرین- مخلوط ۴۱- ۵۲ گرین- ناصرالدین محمود تانبا ۵۸- مخلوط ۱۲- ۵۱ گرین

رکن الدین ابراہیم- چاندی ۱۵۸ گرین- تانبا ۳۸- ۵۹ گرین- مخلوط ۵۲ گرین-

شہاب الدین عمر- مخلوط سکہ ۷، ۲، ۵ گرین- خضرخان- مخلوط سکہ ۷، ۵۵ گرین-

سکہ محمد شاہ بن فرید خان بن خضرخان مدور بخط ثلث- عبارت طرف اول- السلطان الاعظم
ابوالمحامد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن خضر شاہ سلطان- طرف ثانی امیرالمومنین خلدت خلافتہ
فی دارالامن-

مولانا محمد عباس رفعت مرحوم نے کتاب نقد روان میں لکھا ہے کہ ایک اشرفی طلائی خالص
بوزن ۱۳ ماشہ ۴ رتی دیکھنے میں آئی اوسپر ہر دو طرف بخط نستعلیق یہ عبارت کندہ تھی-
ضرب فی زمن العبد الراجی- طرف دیگر رحمۃ ربہ محمد بن تغلق شہ ۷۲۷ھ- اور ایک چاندی
خالص کا روپیہ مدور سکہ چہرہ دار انگریزی رائج ہندوستان بوزن ۱۱ ماشہ نظر سے گذرا
اوسپر یہ عبارت بخط نسخ کندہ تھے السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر محمد شاہ
اور طرف دیگر سکندر الثانی ظہیر الخلافہ ناصر امیرالمومنین-

سکہ سلاطین تیموریہ

سکہ امیر تیمور- ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام-

ناصرالدین محمد- مخلوط ۱۴۲ گرین- تانبے کا ۱۳۴- ۳۰ گرین- ۳۰ گرین-
محمود بن محمد- سیم قلب ۱۴۱ گرین- تانبا ۱۴۰ گرین- ۳۲ و ۵۶ گرین-
نصرت شاہ- تانبا ۵۷- ۶۷- ۱۴۳ گرین-
مبارک شاہ دوم- چاندی کا سکہ ۱۷۴ گرین- مخلوط ۱۷۲- ۵ر ۸۳- ۴۰ گرین-
محمد شاہ مخلوط- ۱۴۲ گرین- تانبا ۱۳۶- ½ ۳۳ گرین-
عالم شاہ- تانبا ۱۳۵- ۶۶- ۴۶ گرین-
بہلول شاہ- تانبا ۶۷ گرین اوسط وزن ۱۴۰ گرین- چاندی ۱۳۹- ۱۴۵ گرین-
سکندر شاہ لودی- تانبا ۱۳۹- ۵ر ۵۵ گرین-
ابراہیم سکندر شاہ- تانبا ۴۲- ۸۷- ۱۱۰- ۱۲۰ گرین-
شیر شاہ- سونا ۵ر ۱۶۵- چاندی ۱۷۶- تانبا ۳۲۹ گرین-
اسلام شاہ چاندی ۱۶۸- تانبا ۱۷۲- ۱۷۸- ۳۱۵ گرین-
محمد عادل شاہ- چاندی ۱۷۴ گرین-
ابراہیم سور- چاندی ۱۷۵ گرین
معزالدین بن سام- سونا ۳۲- ۶۱- ۹۶ گرین- چاندی ۴۷- ۶۸- ۷۴ ½ ۱۰۸- ۱۳۳ گرین- تانبا مخلوط[1] ۳۸- ۴۹- ۵۵ گرین-
آرام شاہ- تانبا ۵۴ گرین-
شمس الدین آتش- سونا ۶ر ۷۰ چاندی ۴ر ۴۵- ۱۵۱- ۵ر ۱۶۸ گرین- چاندی

---

[1] مخلوط سکہ سے یہ مراد ہے کہ وہ چاندی اور تانبے کے مرکب کرنے سے بنایا جائے ۱۲

خورشید کہ ہفت بحر از و گوہر یافت ✤ سنگِ سیہ از پرتو آن جوہر یافت
کان از نظر تربیت او زر یافت ✤ وان زر شرف از سکۂ اکبر یافت

اور درمیان مین اللہ اکبر جل جلالہ مرقوم ہوا اور دوسری طرف یہ رباعی فیضی کی ؎

این سکہ کہ پیرایۂ امید بود ✤ یا نقش دوام و نام جاوید بود
سیمائے سعادتش ہمین بس کہ بدہر ✤ یک ذرہ نظر کردۂ خورشید بود

اور وسط مین سنہ الٰہی۔

رَہَس بروزن نحس۔ یہ بھی اشرفی ہے اسکا وزن پچاس تولہ دس ماشہ سات رتی تھا ایک طرف سہنسہ کی عبارت اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی نقش ہوتی تھی ؎

این نقدِ روان گنج شاہنشاہی ✤ با کوکب اقبال کند ہمراہی
خورشید بہ پرورش ازان رو کہ بدہر ✤ یابد شرف از سکۂ شاہنشاہی

آتمہ بروزن آدمہ۔ یہ بھی سونے کا سکہ ہے۔ اسکے ایک طرف وہی عبارت جو رہس پر ہے مرقوم تھی اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی ؎

این سکہ دست بخت را زیور باد ✤ پیرایۂ نہ سپہر و ہفت اختر باد
زرین نقدی ست کارزو چون باد ✤ ورد ہر روان بنام شاہ اکبر باد

سکۂ ہمایون۔ ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ۔ سونا ۸۔ ۱۰۔ ۱۳ گرین۔ چاندی ۱۷ گرین
سکۂ جلال الدین محمد اکبر۔ ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام۔ آخر سلطنت مین سکہ مین فقط
لفظ اللہ اکبر۔

آئین اکبری مین لکھا ہی کہ بعہد جلال الدین محمد اکبر مختلف شہرون مین ٹکسالین تھین از انجملہ معسکر
شاہی بنگالہ۔ احمد آباد گجرات اور کابل مین روپون پیسون کے سوا اشرفیان بھی بنتی تھین
اور الہ آباد۔ آگرہ۔ اوجین۔ سورت۔ دہلی۔ پٹنہ۔ کشمیر۔ لاہور۔ ملتان۔ ٹانڈا مین
صرف روپیہ مسکوک ہوتے تھے۔ اجمیر۔ اودہ۔ اٹک۔ الور۔ بدایون۔ بنارس۔
بھکر۔ پھڑہ۔ پٹن۔ جونپور۔ جالندھر۔ حصار۔ سرہند۔ فیروزہ۔ کالپی۔ گوالیار۔ گورکھپور
کلانور۔ لکھنؤ۔ مانڈو۔ ناگور۔ سیالکوٹ۔ سرونج۔ سنبھل۔ سہارنپور۔ سارنگپور۔
قنوج۔ رنتھنبھور مین فقط پیسے ہی تیار ہوتے تھے۔ لین دین مین اکثر گول مہر یعنی اشرفی
اور روپیہ او۔ دام کا رواج تھا۔ تاریخ سے معلوم ہوا کہ یہ بادشاہ ہر سال جشن نوروز کو نیا
سکہ جاری کرتا تھا۔ دوبین سکون کی کیفیت یہان لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہین۔

سکہ بروزن شہنشہ ایک سو ایک تولہ ۹ ماشہ ۷ رتی سونے کا سکہ ہی ابتدا مین
اسکے ایک طرف۔ بیچ مین نام اکبر کا اور آس پاس السلطان الاعظم الخاقان المعظم خلد اللہ ملکہ
وسلطانہ۔ ضرب دار الخلافۃ آگرہ۔ اور دوسری طرف وسط مین کلمۂ طیبہ ان اللہ یرزق
من یشاء بغیر حساب اور گرداگرد اسمای چار یار لکھے جاتے تھے۔ پھر ملا احمد علی نے ایک
طرف افضل دینار یفقہ الرجل علی اصحابہ فی سبیل اللہ اور بڑھایا اور دوسری طرف
السلطان العالی الخلیفۃ المتعالی خلد اللہ تعالے ملکہ وسلطانہ وابد عدلہ واحسانہ زیادہ کیا
بعد ازان یہ سب عبارت موقوف کی گئی اور فیضی کی یہ رباعی نقش ہوئی۔ ؎

	نام سکہ	وزن			صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
		تولہ	ماشہ	رتی			
۱۱	گرو	۲	۱۱	×	+	طلا	
۱۲	گرو	۲	۲	۱	چارگوشہ	//	
۱۳	جلال جلالی	۱	۱۰	+	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر۔ دوسری طرف یا معین
۱۴	اکبری	۱	۲	۳	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ دوسری طرف تاریخ و سنہ الٰہی نام و القاب
۱۵	الٰہی	۱	+	۱	//	//	ایضاً
۱۶	جلال جلالی دوم	۱	+	۲	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر۔ دوسری طرف جل جلالہ
۱۷	جلال گنگا	+	۱۱	+	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر۔ دوسری طرف یا معین
۱۸	مہر گو	+	۱۱	+	//	//	کلمہ طیبہ
۱۹	فرخ الٰہی	+	۱۱	+	//	//	//
۲۰	معینی	+	۱۱	+	//	//	یا معین
۲۱	معینی قسم دوم	+	۱۱	+	چارگوشہ	//	//

جدول سکہ ہای جلال الدین محمد اکبر

نمبر	نام سکہ	وزن			صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
		تولہ	ماشہ	رتی			
۱	سہنسہ	۱۰۱	۹	۷	مدور	طلا	صفحۂ گزشتہ میں عبارت مرقوم ہے۔
۲	سہنسہ قسم دوم	۹۱	۸	۸	//	//	عبارت مثل سہنسہ قسم اول
۳	رہس	۵۰	۱۰	۷	مدور و چارگوشہ	//	ایک طرف رباعی سہنسہ اور دوسری جانب ایک رباعی
۴	رہس قسم دوم	۴۵	۱۰	۰	//	//	//
۵	آتمہ	۲۵	۵	۳	چارگوشہ	//	//
۶	بنسٹ	۲۰	۴	۱	مدور و مربع	//	//
۷	بنسٹ قسم دوم	۱۷	۲	۴	مدور و مربع	//	//
۸	بنسٹ قسم سوم	۱۰	۲	۱	//	//	//
۹	بنسٹ قسم چہارم	۵	۱	۰	//	//	//
۱۰	بنسٹ قسم پنجم	۴	۰	۶	//	//	//
۱۱	چگل	۲	۴	۵	چارگوشہ	//	//

نمبر	نام سکہ	وزن			صورت	نام خلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
		تولہ	ماشہ	رتی			
۳۴	زرہ	+	+	۳	مدور	طلا	دونوں طرف گل نسرین
۳۵	روپیہ	+	۱۱	۴	مربع	نقرہ	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ جلوس
۳۶	جلالہ	+	۱۱	+	+	//	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ
۳۷	درب	+	۵	۶	+	+	+
۳۸	چرن	+	۲	+	+	نقرہ	+
۳۹	پانڈو	+	۱	۷	+	//	+
۴۰	اشٹ	+	۱	۳	x	//	+
۴۱	دسا	+	۱	۱	+	//	+
۴۲	کلا	+	+	۵	+	//	+
۴۳	سوکی	+	+	۴	+	//	+
۴۴	پیسہ	۱	۸	۷	+	رمس	فی روپیہ ۱۶ آنہ ۲۵ گنڈہ
۴۵	دام	۱	۸	۷	+	//	ایضاً مع بالا ایک طرف نام دارالضرب دوسری طرف سنہ

نمبر	نام سکہ	وزن			صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
		ماشہ	رتی				
۲۳	چارگوشہ	۲	۳	۱	مدور	طلا	+
۲۴	نیمہ الٰہی	۶	+	+	″	″	+
۲۵	دہن	۶	+	+	چارگوشہ	″	+
۲۶	سلیمی	۵	۴	+	+	″	+
۲۷	ربی	۴	۷	+	+	″	+
۲۸	من	۳	+	+	چارگوشہ	″	+
۲۹	جلالی	۲	+	+	+	″	+
۳۰	نج	۳	۳	+	مدور	″	+
۳۱	پانڈو	۲	۳	+	چارگوشہ	″	ایک طرف شبیہ گل لالہ۔ دوسری طرف شبیہ گل نسرین
۳۲	تتی	۱	۴	+	مدور	″	ایک طرف اللہ اکبر۔ دوسری طرف جل جلالہ
۳۳	کلا	+	۶	+	″	″	دونوں طرف گل نسرین۔

نمبر ۳

نمبر ۴

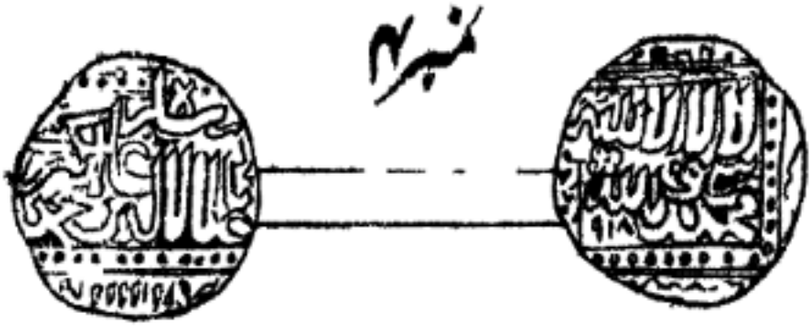

نمبر ۵

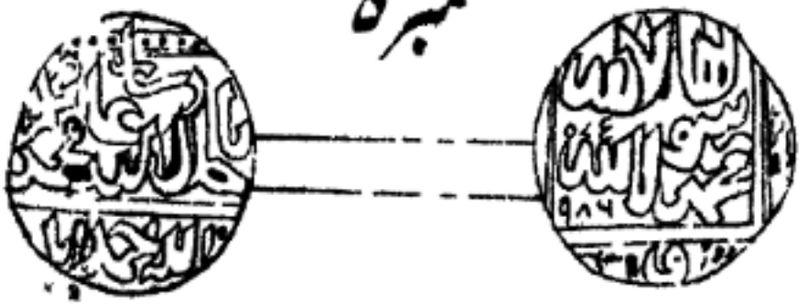

نمبر ۶۔ اشرفی۔ وزن ۱۱ ماشہ۔ نقش روے اول کلمہ طیب و بر حاشیہ نام چار یار۔ نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ ضرب بلدۂ آگرہ۔

نمبر ۶

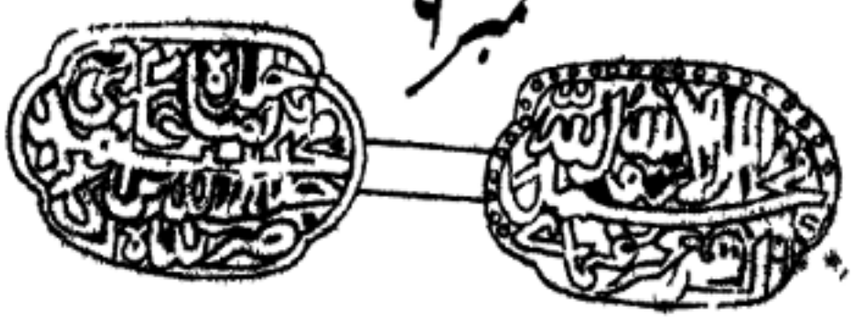

سکہ ہائی جلال الدین محمد اکبر

نمبر (۱) اشرفی طلائی بوزن دس ماشہ ۱۰ رتی۔ عبارت طرف اول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
عبارت حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاء عثمان بعلم علی۔ عبارت طرف دوم السلطان
جلال الدین محمد اکبر غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ سنہ ۹۷۶ھ

نمبر ۱

نمبر ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ وزن گیارہ ماشہ۔ عبارت طرف اول کلمہ طیبہ۔
عبارت حاشیہ نام چار یار مثل نمبر اول۔ عبارت طرف دوم جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ

نمبر ۲

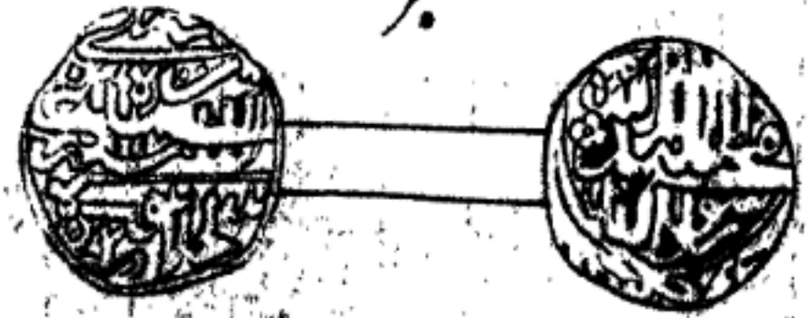

نمبر۱۰ - اشرفی وزن ایک تولہ ۰ رتی
نقش مطابق نمبر۹

نمبر ۱۰

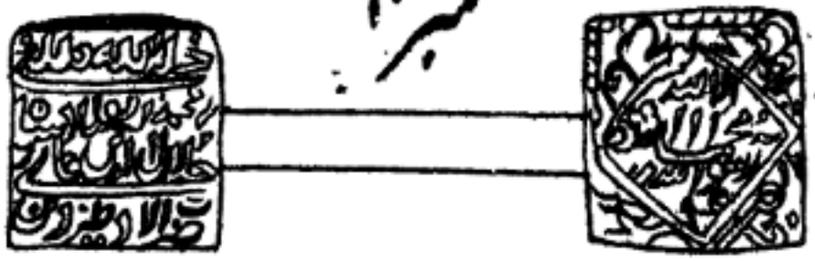

نمبر۱۱ - اشرفی وزن ایک تولہ ۳ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر
نقش روے دوم جل جلالہ ۳۵ الٰہی

نمبر ۱۱

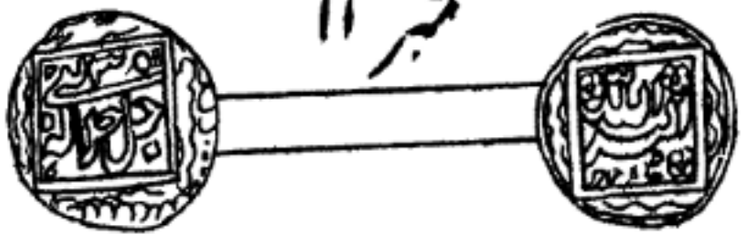

نمبر۱۲ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ
نقش روے دوم ضرب آگرہ فرودین الٰہی ۹۴

نمبر ۱۲

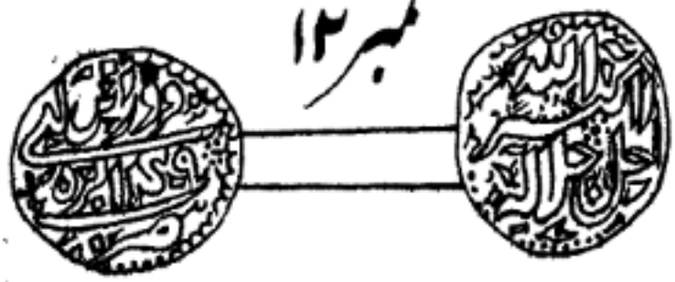

نمبر۷۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی ۔ نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ ۔ نقش روے دوم مرواد الٰہی ضرب آگرہ

نمبر۷

نمبر۸ ۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقش روے اول کلمہ طیب ۔ نقش روے دوم ۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ۹۸۷ھ

نمبر۸

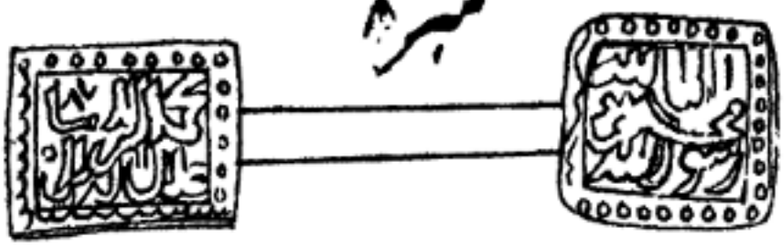

نمبر۹۔ اشرفی وزن دس ماشہ ۷ رتی ۔ نقش روے اول کلمہ طیب ۔ برحاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالے ملکہ ۔ ضرب اردو ظفر قرین ۔

نمبر۹

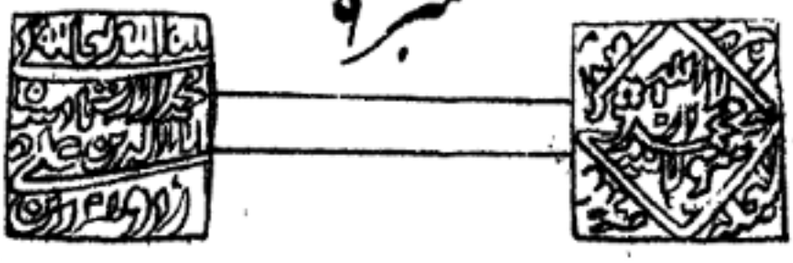

نمبر ۱۶

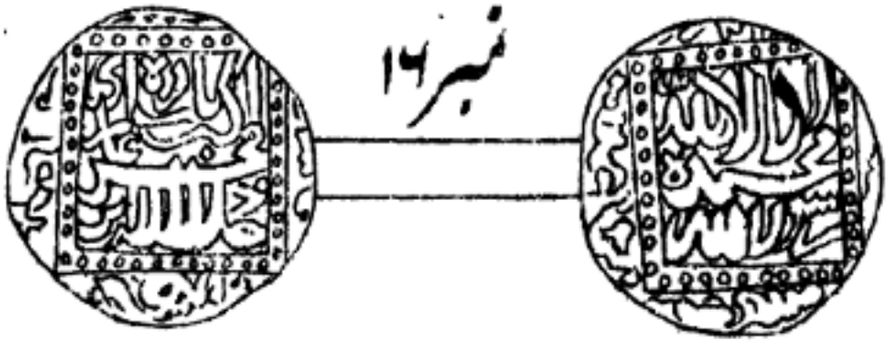

نمبر ۱۷

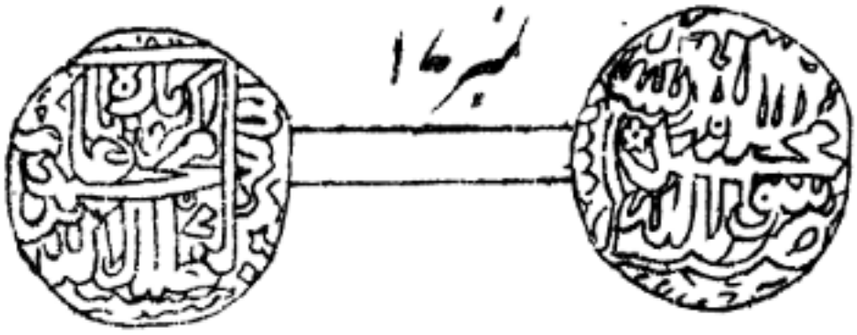

نمبر ۱۸- ۱۹- نقد سیمین- وزن ساڑھے گیارہ ماشہ
ایک رخ کلمہ طیب- و نام چار یار- دوسری طرف جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی-

نمبر ۱۸

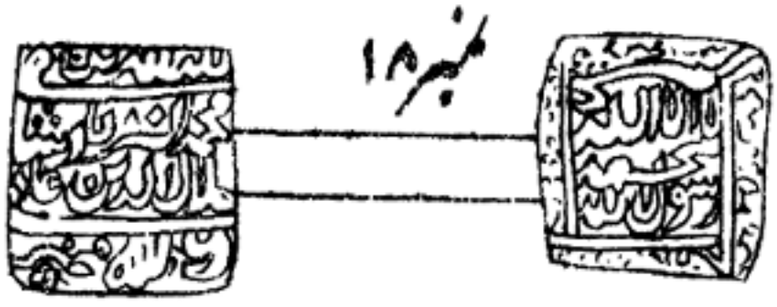

نمبر ۱۹

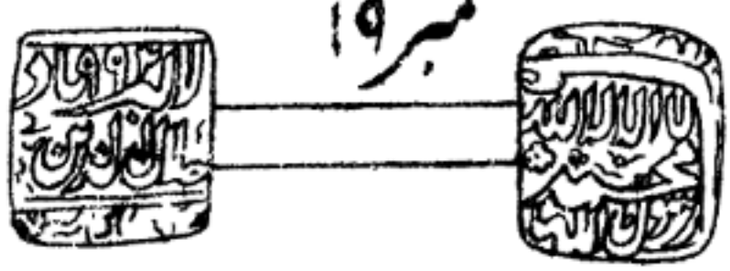

نمبر۱۳ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول تصویر رامچندر و سیتا
و در حرف ناگری لفظ رام - نقش روے دوم فروردین الہی ۵۰

نمبر ۱۳

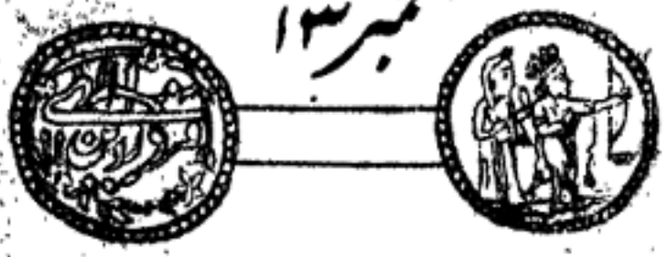

نمبر۱۴ - سکہ گرد قدیم نقرہ - وزن ساڑہے گیارہ ماشہ ایک رخ -
بیچ مین کلمہ طیب - حاشیہ پر نام چار یار - دوسرے رخ جلال الدین
محمد اکبر بادشاہ غازی

نمبر ۱۴

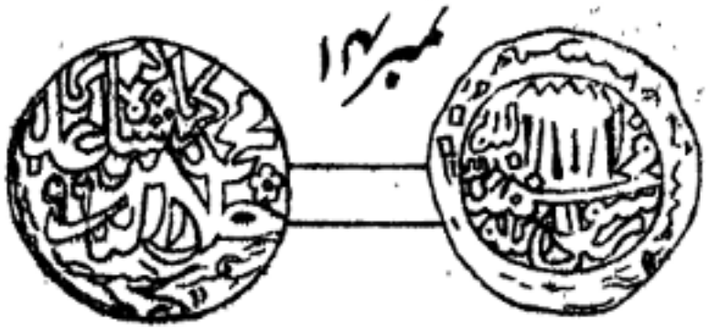

نمبر۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - نقد سیمین - وزن ساڑہے گیارہ ماشہ -
ایک طرف کلمہ طیب - دوسری طرف ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی -

نمبر ۱۵

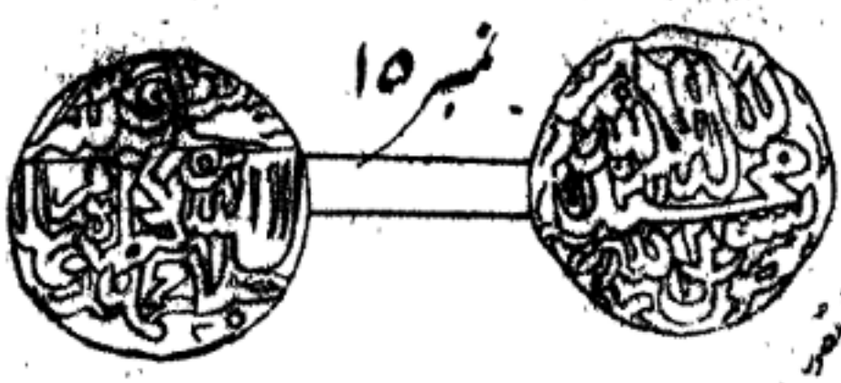

نمبر ۲۴ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - نقش طرف اول اللہ اکبر جل جلالہٗ - نقش روے دوم - ضرب لاہور -

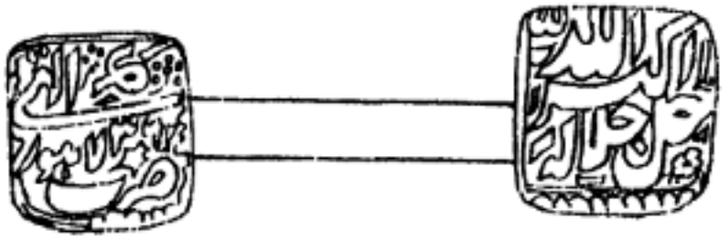

نمبر ۲۵ - پیسہ مسی - وزن ایک تولہ ۸ ماشہ ۷ رتی - نقش روے اول فلوس ضرب حضرت دہلی - نقش روے دیگر ۹۸۷

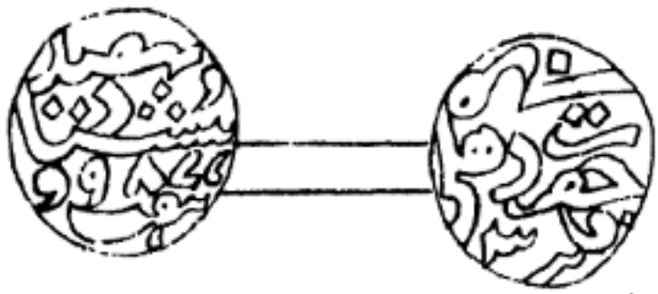

نمبر ۲۶ - دام نقد مسی بوزن پیسہ - عبارت طرف اول دارالضرب فتحپور - طرف دوم مہر الٰہی ۴۸

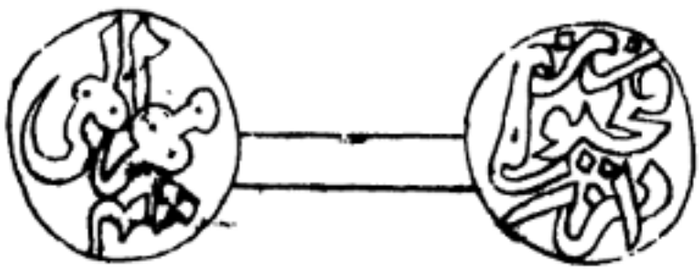

نمبر ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ -
ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ - دوسری طرف نمبر ۲۰ ضرب
احمد آباد دی بہمن الٰہی نمبر ۲۱ - ضرب لاہور خورداد الٰہی نمبر ۲۲
ضرب لاہور تیر الٰہی -

نمبر ۲۰

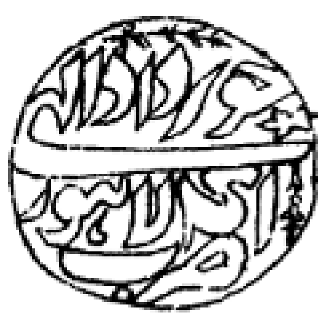
نمبر ۲۱
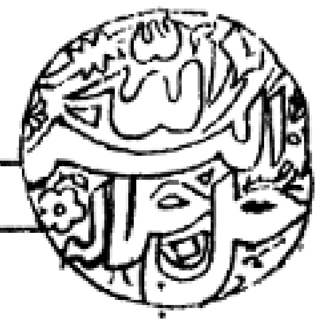

نمبر ۲۲
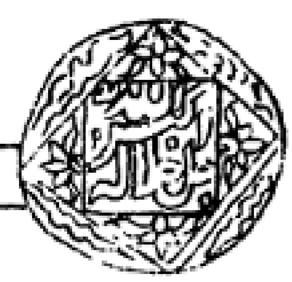

نمبر ۲۳ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - ایک طرف اللہ اکبر
دوسری طرف جل جلالہ

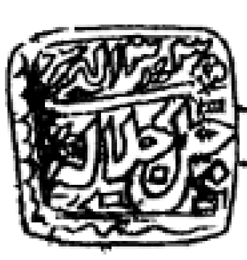
نمبر ۲۳
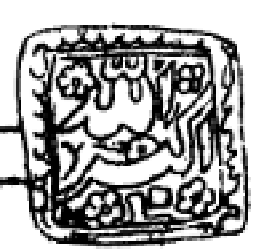

ثبت تہا اور سکہ نور جہانی کہ بعوض مہر معمول ہے اور وزن مین زیادہ ہے روپیہ کے برابر اعتبار کیجاتی ہے اُسپر یہ بیت ثبت ہوئی ؎

روئے زر راساخت نورانی برنگ مہر و ماہ

شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ کے ہر طرف ایک مصرع کندہ ہوا اور مقام ضرب سنہ ہجری و سنہ جلوس منقوش ہوا ٭

اور اسماے سکہ ہاے نقرئی یہ ہین ۔

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	کوکب سعد	پچاس تولہ	کوکب اقبال
بیس تولہ	کوکب مراد	دس تولہ	کوکب بخت
پانچ تولہ	کوکب سعید	ایک تولہ	جہانگیری
چھ ماشہ	سلطانی	تین ماشہ	نثاری

اور تولہ کے سویں حصہ کا نام خیر قبول تھا۔

جہانگیر نے ۲۷ سنہ ۱۰ جلوس مین مہر اور روپیہ سے نصف سکہ سنگ طلا و نقرہ کہنیا مین جاری کیا۔ سنگ طلائی کے ایک طرف لفظ جہانگیر شاہی ۲۷ سنہ اور دوسری جانب ضرب کہنیا ۱۲ سنہ جلوس منقوش ہوا اور سکہ سنگ نقرہ مین ایک رخ پر سنگ کے درمیان مین لفظ جہانگیر شاہی ۲۷ سنہ اور دوسری پر یہ مصرع

بزد این سکہ زر شاہ جہانگیر ظفر بر تو

سکۂ نورالدین جہانگیر

جہانگیر نے اپنی توزک مین لکھا ہے کہ جب مین تخت نشین ہوا تو جدید سکے جاری کئے - اور انکے نام یہ رکھے -

اسمائے سکہ ہای طلائی

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	نورشاہی	پچاس تولہ	نورسلطانی
بیس تولہ	نوردولت	دس تولہ	نورکرم
پانچ تولہ	نورمہر	ایک تولہ	نورجہانی
چھ ماشہ	نورافی	تین ماشہ	رواجی

سونے کے پچاس تولہ - بیس تولہ - دس تولہ - ایک اشرفی پر مرزا ابوالحسن اعتمادالدولہ آصف خان کی یہ بیت کندہ تھی ؎

بخطِ نور بر زر کلک تقدیر ✤ رقم زد شاہ نورالدین جہانگیر

اور دونون مصرعون کے بیچ مین کلمہ طیب اور دوسری طرف یہ شعر تاریخی ؎

شد چو خور زرین سکہ نورافی جہان

آفتابِ مملکت - تاریخ آن

۱۰۱۴ھ

اور ان دونون مصرعون کے درمیان مین نام مقام ضرب و سنہ ہجری اور سنہ جلوس

سکۂ نورالدین جہانگیر

ایضاً سکۂ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

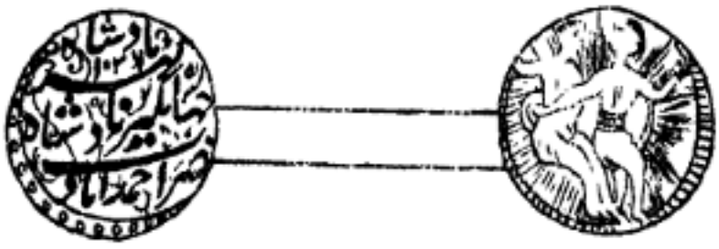

ایضاً سکۂ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

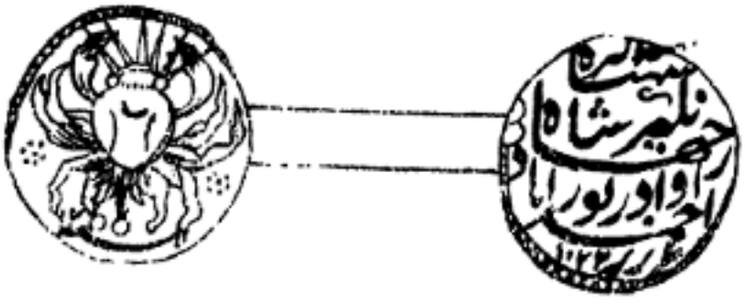

ایضاً سکۂ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

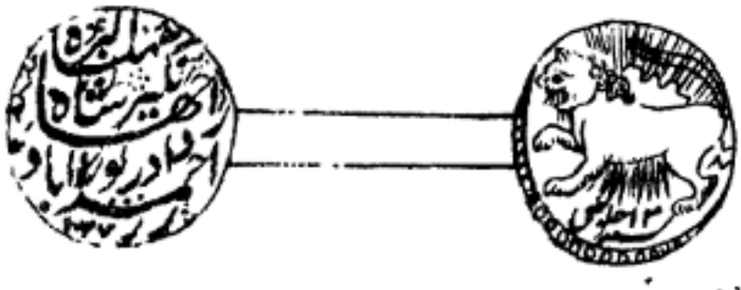

اور دوسرے رُخ پر ٹنکہ کے درمیان ضرب کہنبایت سنہ ۱۲ جلوس ۔ اور دور مین
یہ مصرع دوم ۔

پس از فتح دکن آمد جہ و گجرات از مانڈو

کسی عہد مین ٹنکہ سواے تانبے کے مسکہ نہوا ۔ طلا و نقرہ کا ٹنکہ جہانگیر کا اختراع
تہا اوسکا نام ٹنکہ جہانگیری تھا ۔

سکۂ جہانگیر (آگرہ)

سکہ زد در شہر آگرہ خسرو گیتی پناہ ✤ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(برہان پور)

سکہ زد در شہر برہانپور شاہ دین پناہ ✤ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(لاہور)

بدہر باد روان تا فلک بود در دور ✤ بنام شاہ جہانگیر سکۂ لاہور

(احمد آباد)

سکہ زد در احمد آباد از عنایات الہ ✤ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(ایضاً)

شہنشاہ اکبر جہانگیر شاہ ✤ زر و نور داد احمد آباد را

(بنام نورجہان بیگم)

بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ✤ بنام نورجہان بادشاہ بیگم زر

اور ایک روپیہ پر یہ عبارت منقوش تھی ۔ ایک رخ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دوسری طرف ۔ محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی ۔

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ضرب نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی

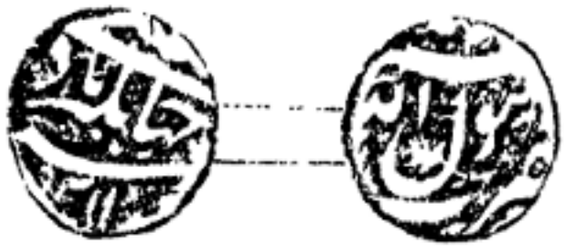

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ ۔ ماہ اُردی بہشت الٰہی ضرب سیرام

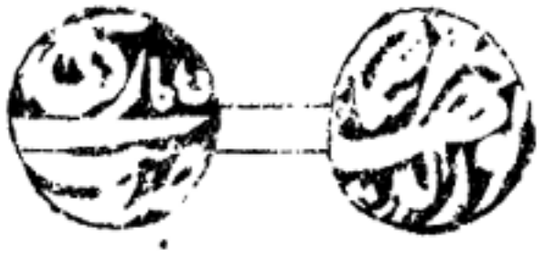

سکہ روپیہ

زجہانگیر شاہ اکبر شاہ سنہ ۱۰

سکہ قندہار شد دلخواہ

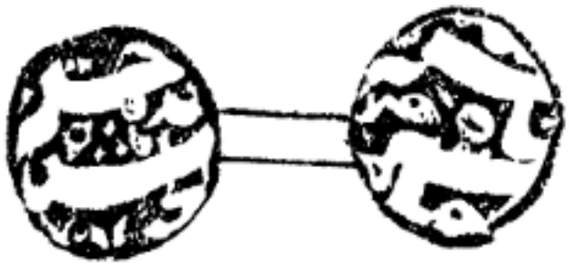

سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ بہمن الٰہی ضرب سیرام ۱۰۲۶

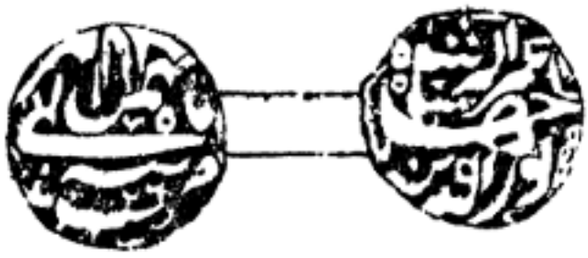

سکہ روپیہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب
نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ

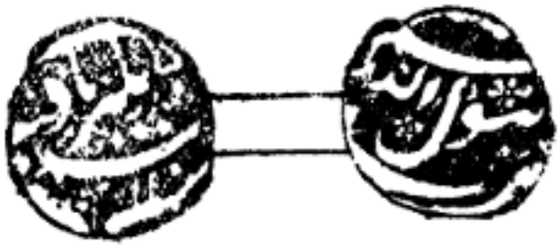

سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر بادشاہ
تیر الٰہی ضرب سورت سنہ

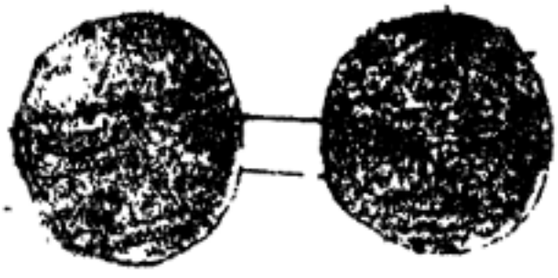

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲
ہمیشہ باد ابد روے سکہ لاہور

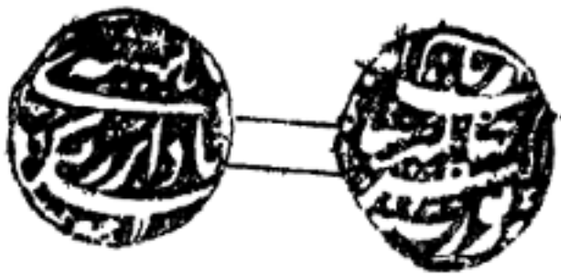

سکہ روپیہ

نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
بہمن الٰہی ضرب برہانپور سنہ ۱۰۲۰

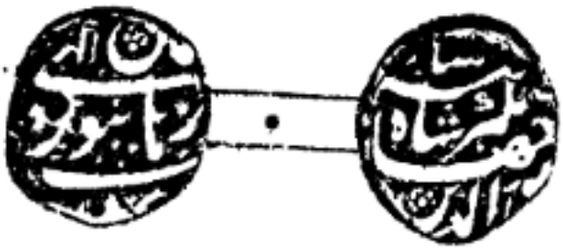

سکہ روپیہ

زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۲ ہمیشہ باد آبزر روی سکہ لاہور ۱۰۲۸

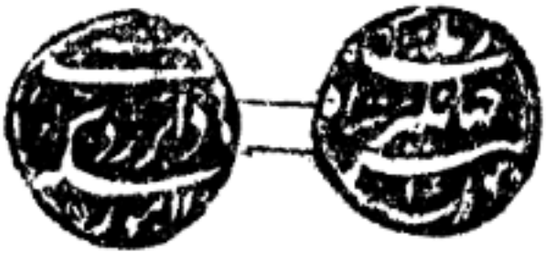

سکهٔ روپیه
لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب حایو
محمد جهانگیر بادشاه غازی

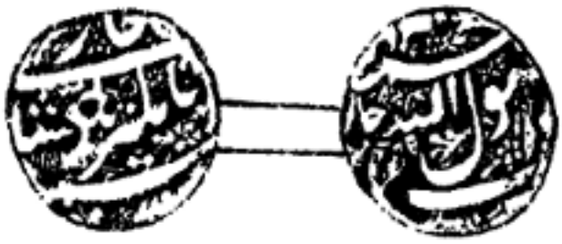

سکهٔ روپیه
ز جهانگیر شاه اکبر شاه
سکهٔ قندهار شد دلخواه

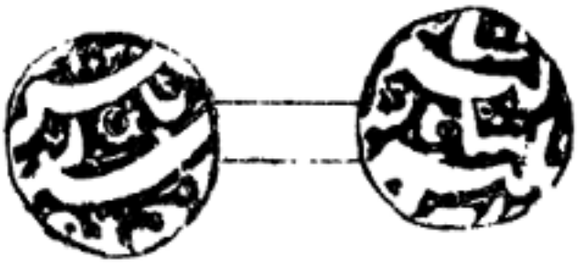

سکهٔ روپیه
نورالدین جهانگیر شاه اکبر شاه
ماه فروردی الهی ضرب جهانگیر نگر سنه ۵

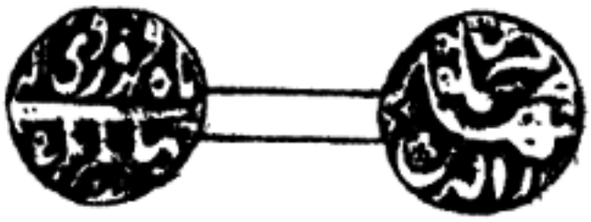

سکهٔ اشرفی

شاه نورالدین جهانگیر ابن اکبر بادشاه

روی زر را ساخت نورانی برنگ مهر و ماه ۵ اضرب لاهور

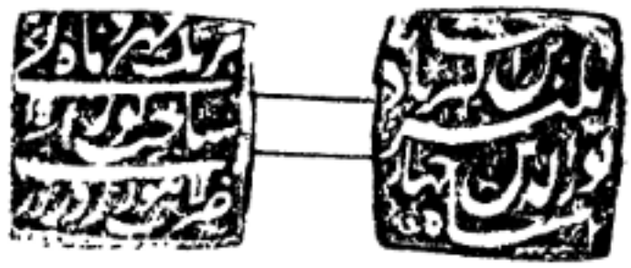

نقش سکهٔ صورت حمل مطابق ماه فروردین

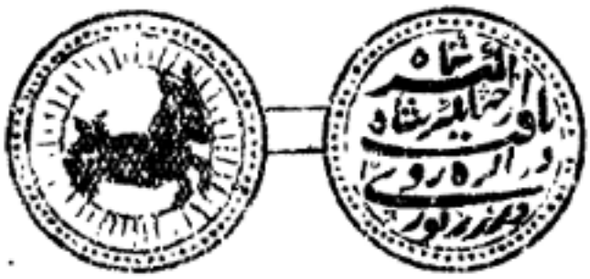

نقش سکهٔ صورت ثور مطابق ماه اردی بهشت

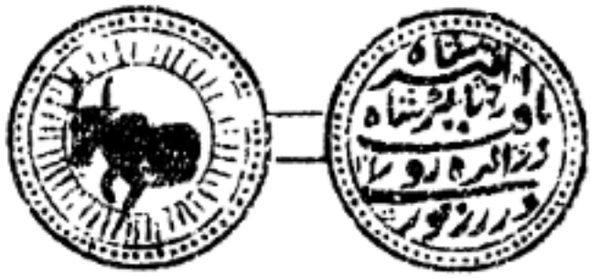

نقش سکهٔ صورت جوزا مطابق ماه خورداد

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ مہر الٰہی سنہ ۱۰۲۱ ۱۸

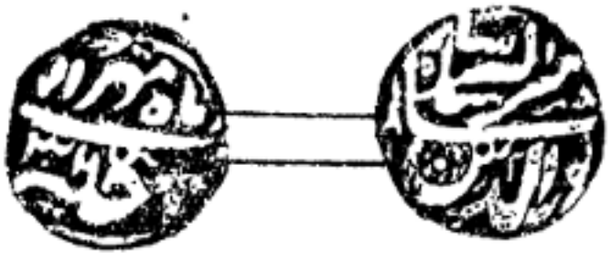

سکہ روپیہ

بنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور ۱۰۳۲

ہمیشہ باد ابر روی سکہ لاہور سنہ ۱۹

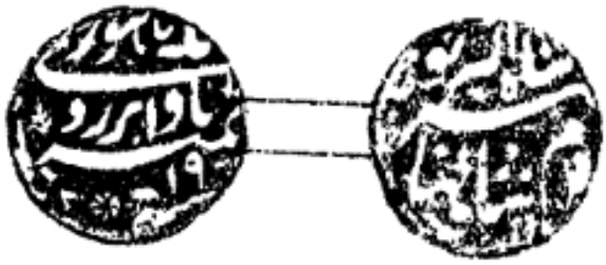

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ آذر الٰہی ضرب سنہ ۱۰۳۲ ۱۷

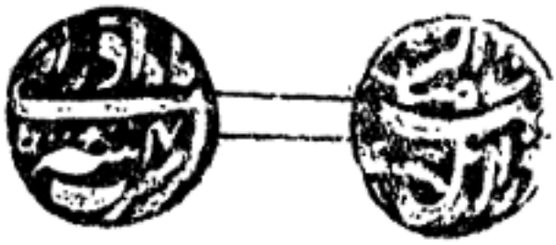

نقش سکه صورت عقرب مطابق ماه ابان

نقش سکه صورت قوس مطابق ماه آذر

نقش سکه صورت جدی مطابق ماه دی

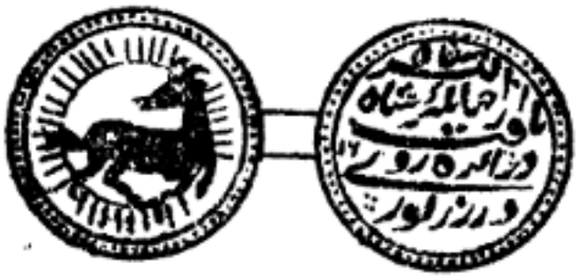

نقش سکه صورت دلو مطابق ماه بهمن

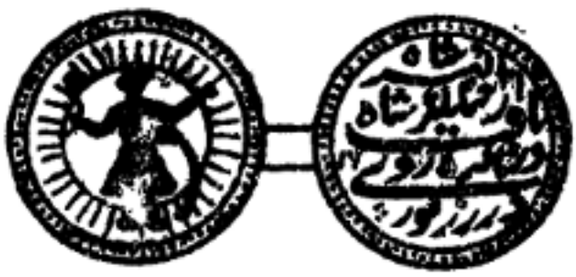

نقش سکہ صورت سرطان مطابق ماہ تیر

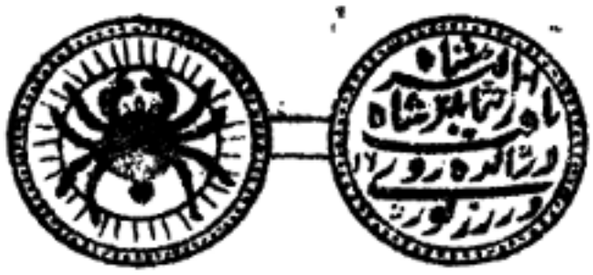

نقش سکہ صورت اسد مطابق ماہ مرداد

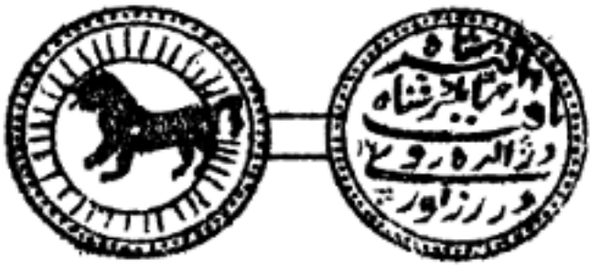

نقش سکہ صورت سنبلہ مطابق ماہ شہریور

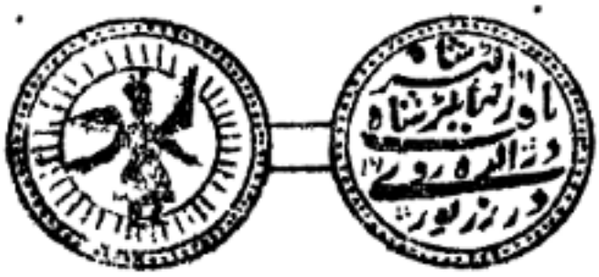

نقش سکہ صورت میزان مطابق ماہ مہر

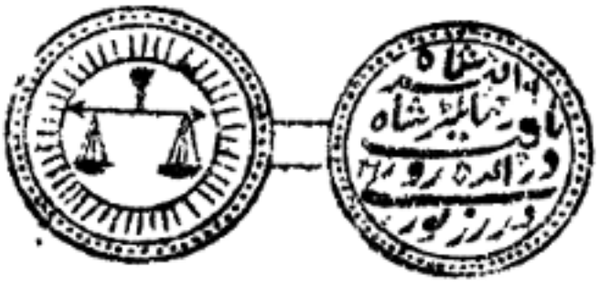

سکہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہان چو بدر منیر[1] شاہ اورنگ زیب عالمگیر

[1] روپیہ پر لفظ بدر منیر اور اشرفی پر مہر منیر ہوتا تھا۔

سکہ محمد معظم ملقب بہ شاہ عالم بہادر شاہ ابن اورنگ زیب۔

ایک طرف کلمہ۔ دوسری طرف نام

ایضاً

سکہ زد در جہان بفضل الٰہ شاہ ہندوستان بہادر شاہ

بہادر شاہ نے سید احمد (انکی مفصل کیفیت ہمنے اختر اودھ یعنی تاریخ اودھ معہ تصاویر میں درج کی ہے۔ مولف) کو جو روپیہ اور اشرفیاں دی تھیں سمی لابد خان سید احمد کا ملازم بیان کرتا ہے کہ ان روپیوں اور اشرفیوں کا وزن دس تولہ سے کم نہ تھا

سکہ کام بخش ابن اورنگ زیب

در دکن زد سکہ بر خورشید و ماہ بادشاہ کام بخش دین پناہ

سکہ جہاندار شاہ

بزر سکہ در دہر چون مہر و ماہ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ فرخ سیر

سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر بادشاہ بحر و بر فرخ سیر

سکہ رفیع الدرجات

زد سکہ بہند با ہزاران برکات شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات

نقش سکہ صورت حوت مطابق ماہ اسفندارمذ

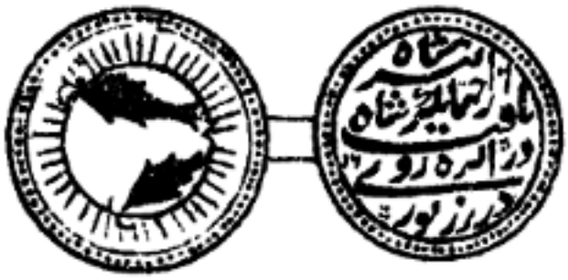

روپیہ شہاب الدین محمد شاہجہان - وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی

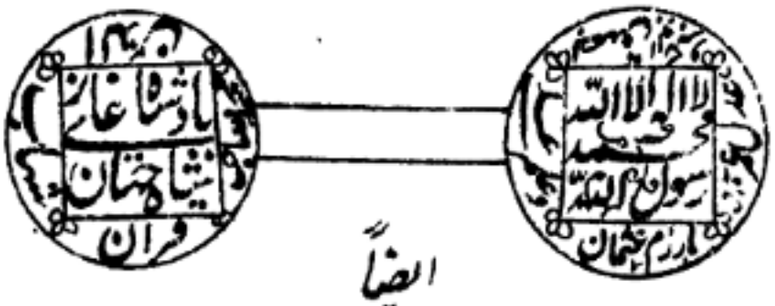

ایضاً

سکہ بر مہر دو صد زد از لطف الہ ٭ ثانی صاحبقران شاہ جہان دین پناہ

ایضاً طرف دیگر

از صدق ابوبکر شد ایمان انور　　اسلام قوی دست شد از دست عمر

دین تازہ شد از شرم و حیائی عثمان　　از علم علی یافت ولایت زیور

ایضاً

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

پیسہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی۔ وزن ۶ ماشہ ایک رتی

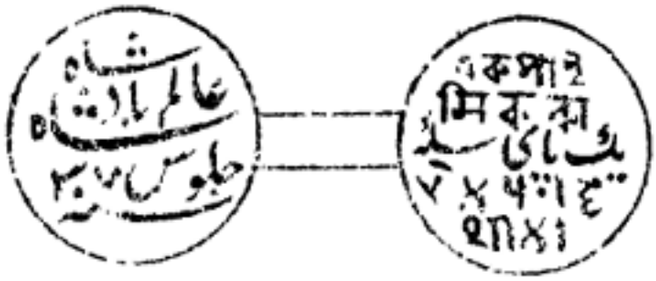

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ معین الدین اکبر ثانی

سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر [illegible]

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ [illegible]

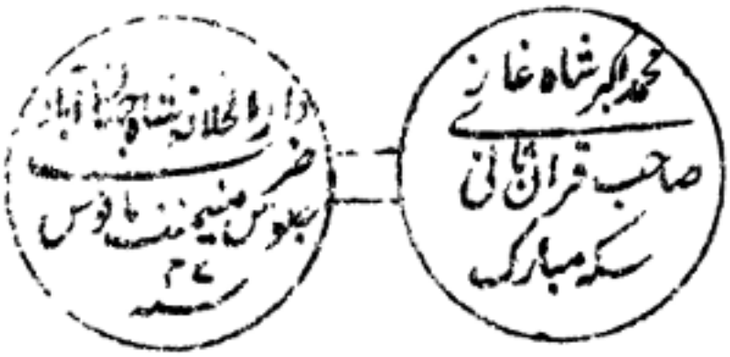

سکہ شاہجہان ثانی

دور بخط نستعلیق ۱۱۳۱ھ طرف اول شاہجہان ثانی ۔
طرف ثانی سنہ احد جلوس میمنت مانوس ۔

سکہ محمد شاہ ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقرہ خالص

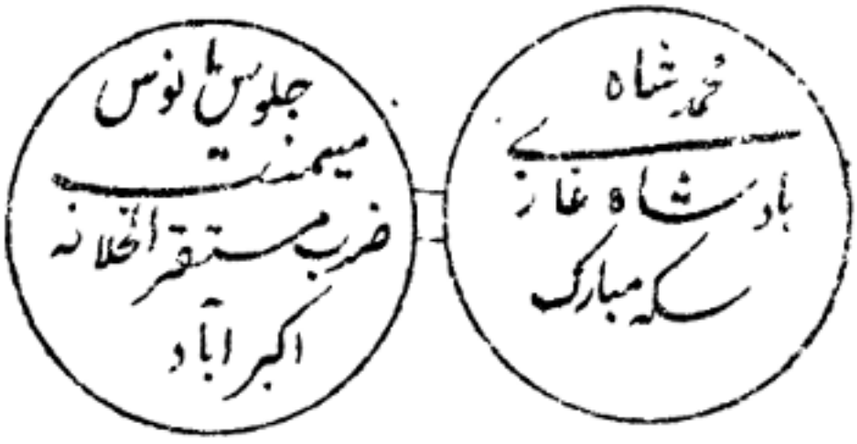

سکہ بیدار شاہ

سکہ زد در ہند از فضل الہ حامی دین نبی بیدار شاہ

سکہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی

سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل الہ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

ایضاً

حامی دین محمد سایہ فضل الہ سکہ زد در ہفت کشور شاہ عالم بادشاہ

روپیہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ایک تولہ

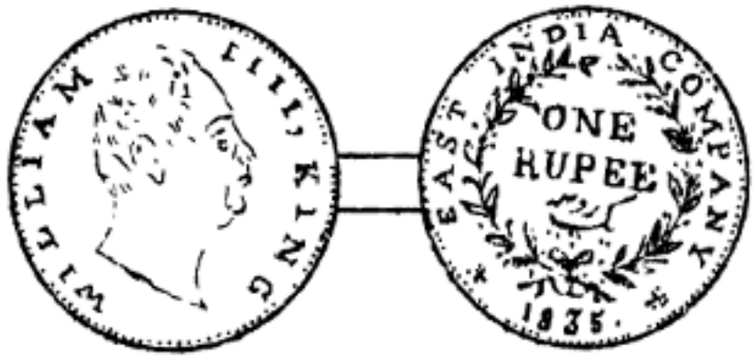

ایضاً پیسہ - وزن ایک تولہ - ایک ماشہ

ایضاً پیسہ - وزن ساڑھے چھ ماشہ

ایضاً پیسہ

سکۂ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ

بسیم و زر زدہ شد سکہ بفضل آلہ سراج دین ابو ظفر شہ بہادر شاہ

ایضاً

بزر زدہ سکہ بفرت طرازی سراج الدین بہادر شاہ غازی

ایضاً

بزر زد سکہ صاحبقرانی سراج الدین بہادر شاہ ثانی

ایضاً

جلے زد اشرفی آفتاب عالم بین خطِ شعاع سے اوسپر جو یہ نہو تحریر
ابو ظفر شہ والا گہر بہادر شاہ سراج دین نبی سایۂ خدائے قدیر
جہان مسخر و عالم مطیع خلق مطاع فلک موید و اختر معین و بخت نصیر

ایضاً

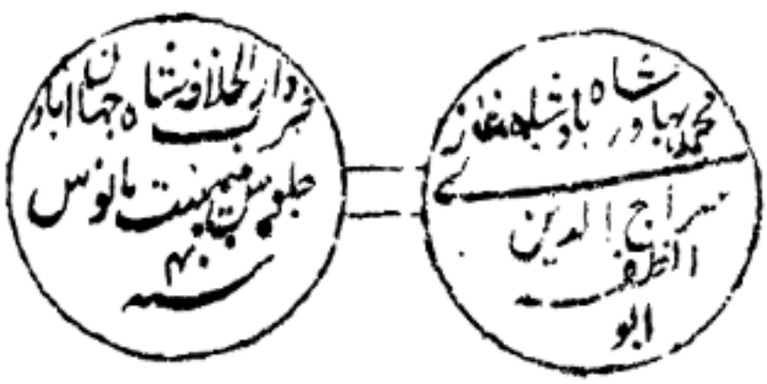

سکہ نقرہ یعنی اٹھنی عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ۶ ماشہ

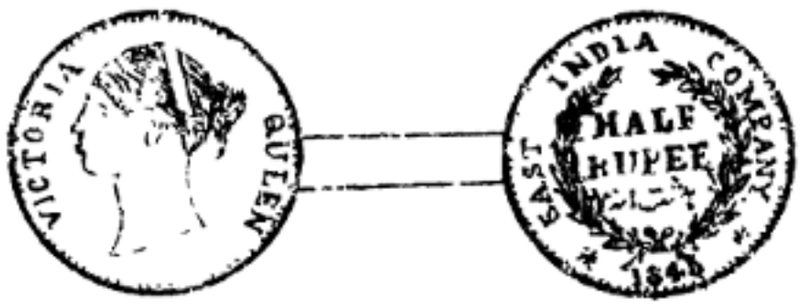

ایضاً روپیہ وزن ایک تولہ

سکہ نقرہ یعنی چوانی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرہند وزن ۳ ماشہ

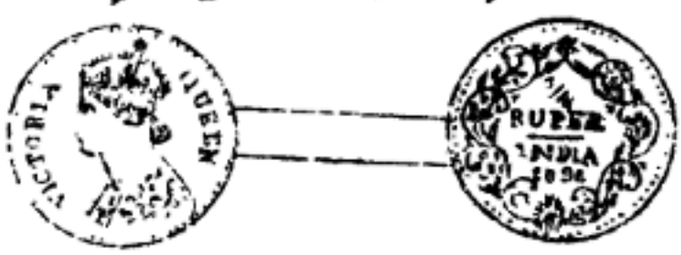

اٹھنی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرہند وزن ۶ ماشہ

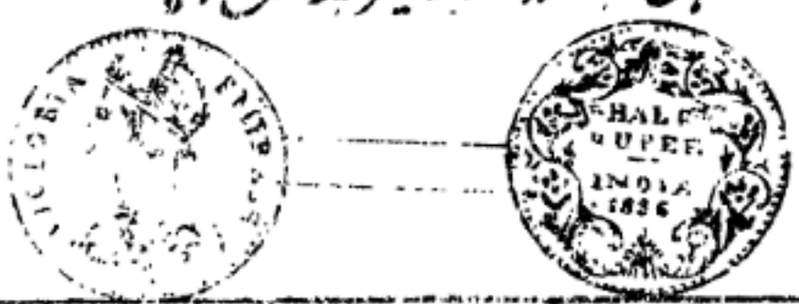

پیسہ عہد سلطنت الیٹ انڈیا کمپنی وزن ساڑھے چھ ماشہ

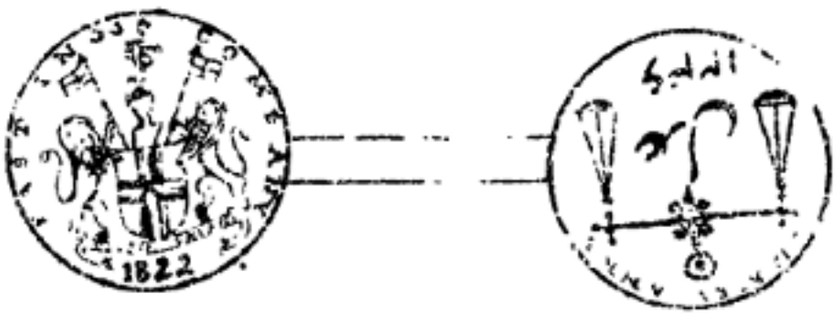

ایضاً پیسہ وزن ساڑھے چھ ماشہ

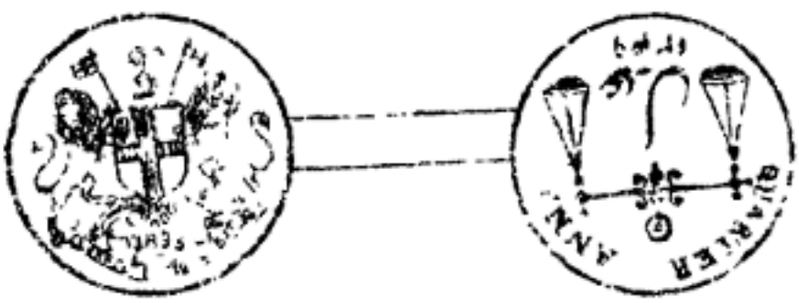

ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ

ایضاً پیسہ - وزن سوا تین ماشہ

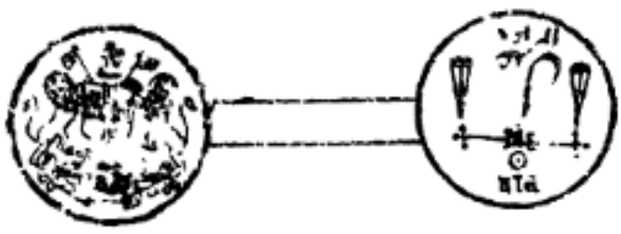

شکل مدورسنہ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۴۴

عبارت طرف اول

بدہر سکہ ثانی زدہ ز لطف الہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ دلپذیر

دیگر

شکل مدورسنہ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۰

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل حق ظل الٰہ ناصب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ

عبارت طرف ثانی مثل سکہ اول ۔

دیگر

بگیتی سکہ زد چون مہر انور شہ عالم نصیر الدین حیدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر تابندہ مثل ماہ ظل سبحانی نصیر الدین حیدر بادشاہ

دیگر

بدہر سکہ شاہی زدہ ز لطف الہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

سکہ محمد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۴ھ

عبارت طرف اول ۔

سکہ جات، ریاستہائے ہندوستان

اودھ

سکہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ جو سال سوم کو جاری ہوا۔
ایک طرف شاہ عالم بادشاہ دہلی کا نام۔ دوسری طرف لفظ اودھ۔ اور مچھلی
کی شکل۔

سکہ غازی الدین حیدر کو سنہ ۱۲۳۵ھ میں آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے
جاری کیا ہے۔ یہ سکہ جاری ہوا جو مدور تھا۔ اور جس پر خط نستعلیق یہ منقوش تھا

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم زر از فضل ذوالمنن غازی الدین حیدر عالی نسب شاہ زمن

عبارت طرف ثانی

سنہ ۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودھ دار السلطنت لکھنؤ بتصویر

دیگر

یہ سکہ سنہ جلوس کو جاری ہوا۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق

عبارت طرف اول مثل سکہ اول

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احمد دار الامارۃ بتصویر

سکہ نصیر الدین حیدر

سکہ مرزا رمضان علی خان بر حبیب در

سکہ زد اندر جہان چون ماہ بدر — شاہ رمضان علی بر حبیب در

دیگر

بر زد سکہ در دہر چون مہر بدر — ابو الحرب قاآن بر حبیب در

دیگر

سکہ زد از فضل حق بر اشرفی مہر بدر — اختر سلطان عالم میرزا بر حبیب در

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر چون مہر بدر — نیر دین میرزا بر حبیب در

سکہ حیدر آباد دکن

پیسہ - وزن - ۱۱ ماشہ

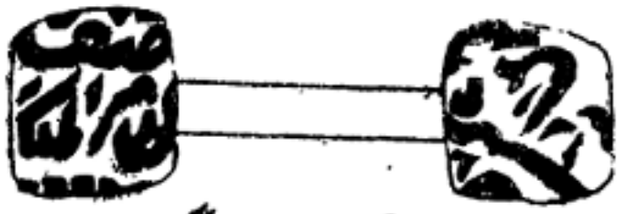

ایضاً — ایضاً

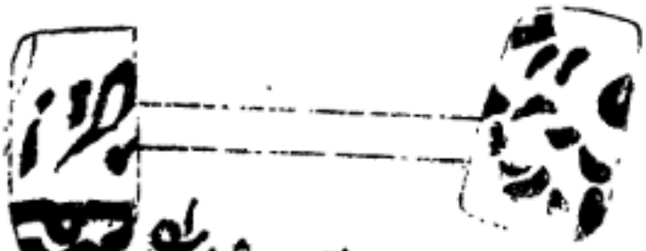

روپیہ - وزن ۱۷۵ گرام[1]

[1] چونکہ ہندوستانی اوزان موجود نہیں اسلئے انگریزی اوزان سے وزن کرکے درج کیا - مولف

بجود و کرم سکہ زد در جہان محمد علی بادشاہ زمان

عبارت طرف ثانی ۔

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ ۔

دیگر

شکل مدور سنہ ۳ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۷

عبارت طرف اول ۔ محمد علی بادشاہ زمان ۔

عبارت طرف ثانی ۔ مثل سکہ اول

سکہ امجد علی شاہ

شکل مدور سنہ ۳ جلوس ۔ خط نستعلیق ۔ سنہ ۱۲۶۰

عبارت طرف اول

در جہان زد سکہ شاہی بتائید الہ ظل حق امجد علی شاہ زمن عالم پناہ

عبارت طرف ثانی

ضرب ملک اودہ بیت السلطنت لکھنؤ جلوس میمنت مانوس

سکہ واجد علی شاہ

روپیہ وزن ۲ درام ۲½ اسکروپل

ایضاً روپیہ وزن ۲ درام ۲½ اسکروپل

روپیہ بڑودہ - عہد مہاراجہ حال سیاجی راؤ گائیکوار

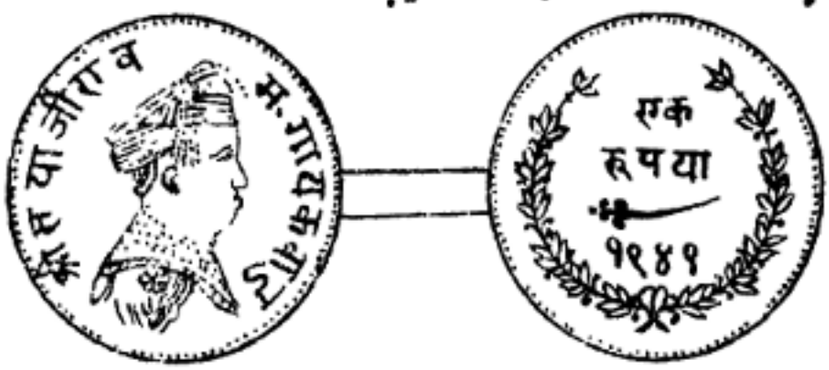

ایضاً پیسہ - وزن ۸ ماشہ۔

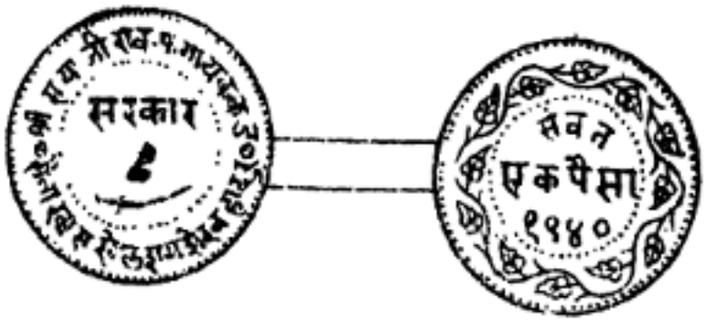

پیسہ گوالیار عہد مہاراجہ حال مادہو راؤ سیندھیا - وزن ۱۱ ماشہ

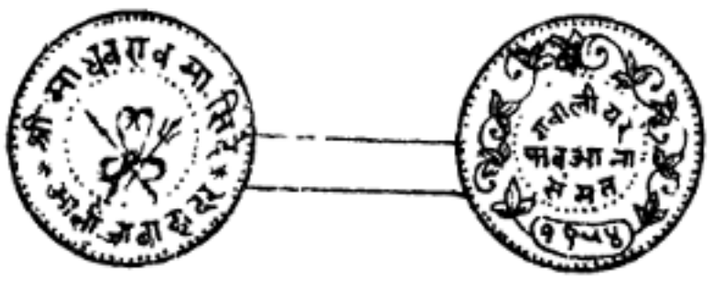

پیسہ ٹونک عہد نواب محمد علی خان -

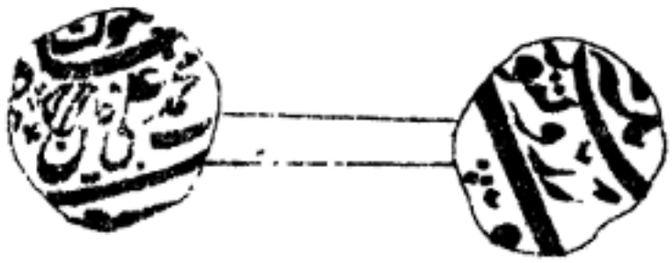

پیسہ اندور۔ عہد مہاراجہ سیواجی راؤ ہلکر۔ وزن ایک تولہ ۶ رتی

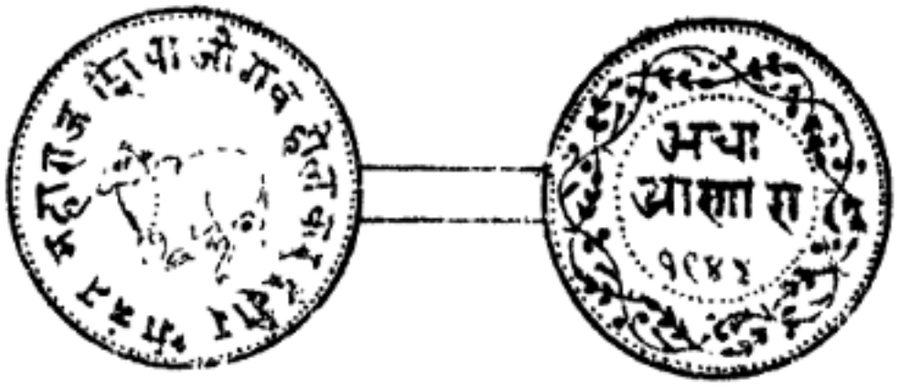

ایضاً۔ وزن ۶ ماشہ ۳ رتی

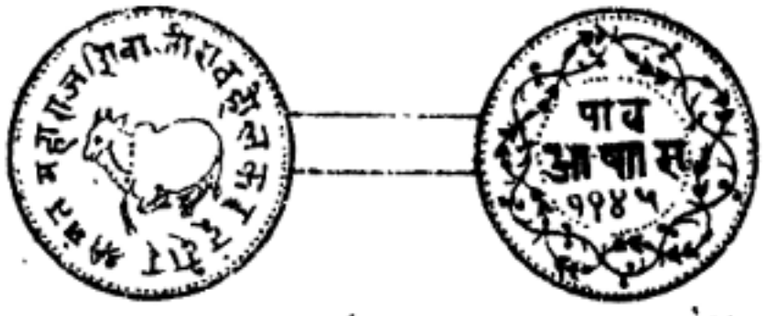

پیسہ جاورہ

وزن ایک تولہ۔ ایک ماشہ

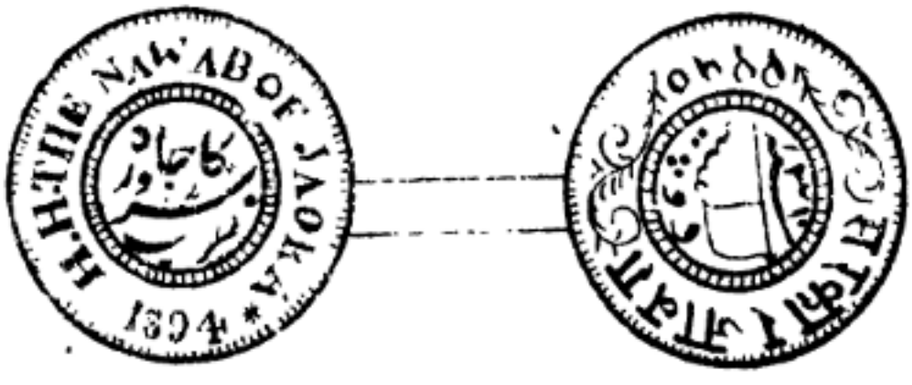

ایضاً وزن ۶ ماشہ ۴ رتی

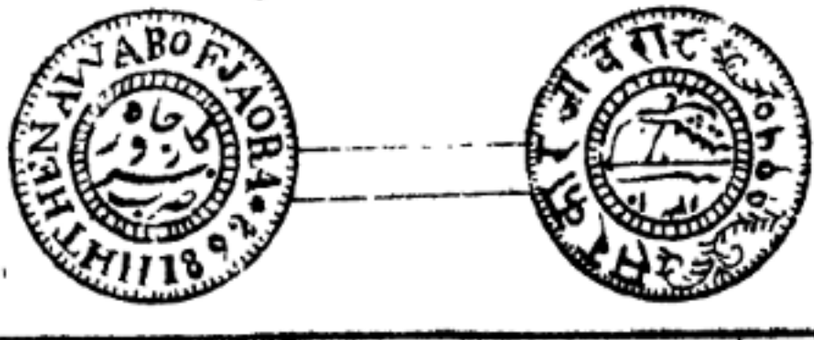

سکہ مہاراجہ تخت سنگھ والی مارواڑ

زر دسیم را سکہ زد تخت سنگھ بعہد کوئن شاہ ہند و فرنگ

سکہ مہاراجہ جسونت سنگھ والی مارواڑ

زد بعہد کوئن چو سکہ بخت گشت جسونت سنگھ دارنج تخت

پیسہ چترکوٹ (اودیپور)

وزن دس ماشہ ۵ رتی

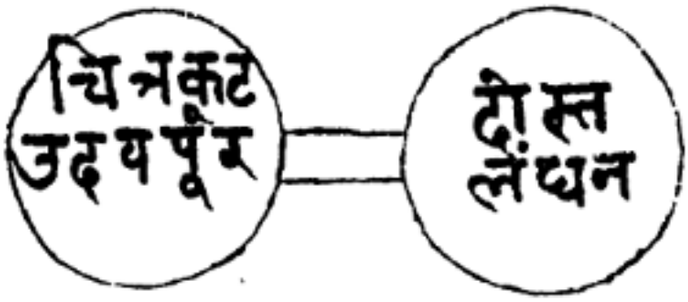

جیپور کی اشرفی پر پہلے ایک طرف بہادر شاہ کا نام تھا۔ اب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا نام ہے۔

مختلف روپئے جو مختلف مقامات مین چلتے ہین

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
جے پور	۱۱ ماشہ	۲ رتی
مادھوپور	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑ	۱۱ ماشہ	۱۳ رتی
رتلام سالم شاہی	۱۱ ماشہ ۳ چاول کم	۱۳ رتی

ایضاً- پیسہ عہد نواب حال محمد ابراہیم علیخان-

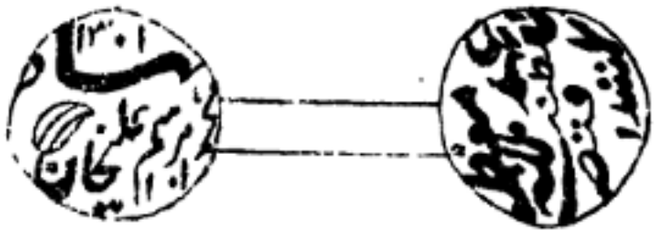

روپیہ الور عہد مہاراجہ سوائی منگل سنگہ وزن ایک تولہ

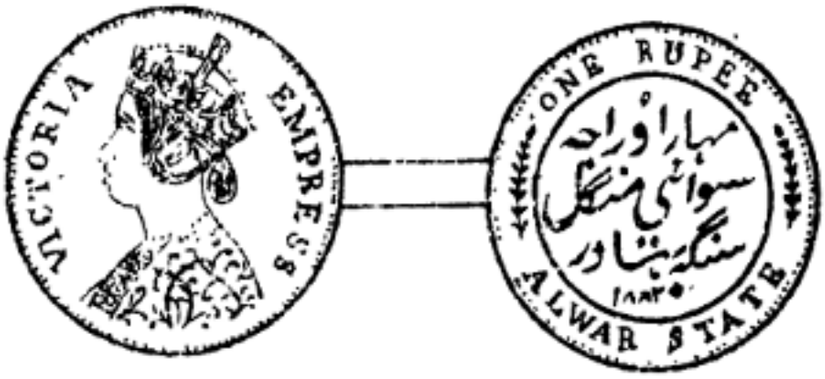

روپیہ بیکانیر- عہد مہاراجہ گنگا سنگہ وزن ایک تولہ

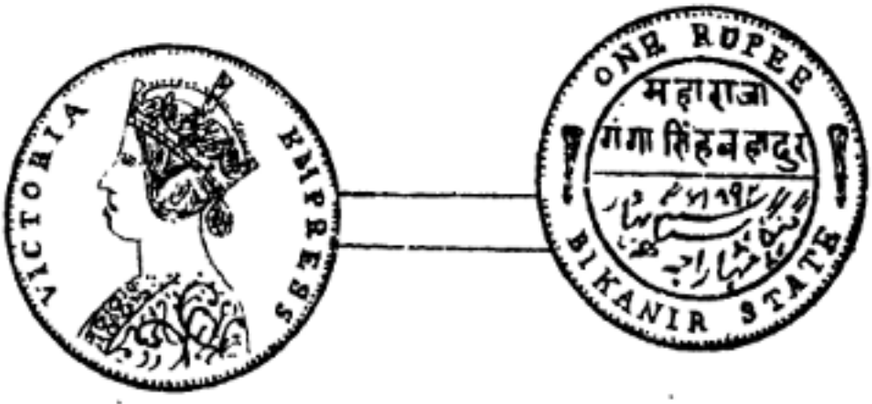

ایضاً پیسہ وزن ۶ ماشہ

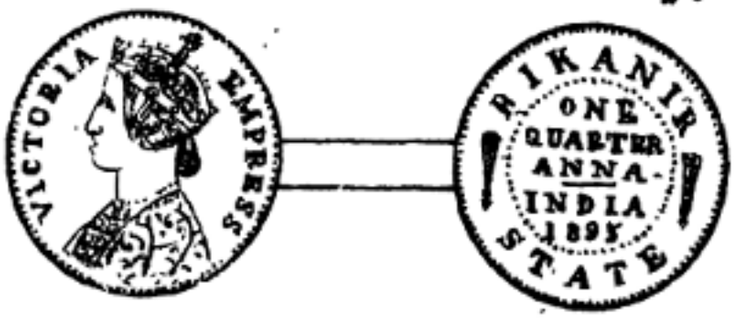

سکہ جات متفرق

سکہ سلاطین اسلام

سکہ جات شاہان مغلیہ ہندوستان

سکۂ ہمایون - شکل مدور خط طغرا -

عبارت طرف اول - الخاقان الاعظم محمد ہمایون خلد اللہ ملکہ ضرب -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

سکۂ جلال الدین محمد اکبر - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابو الفتح -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابک بعلم علی رضی اللہ عنہ -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث سنہ ۹۸۳ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۶۶ ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۹۸۴ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

نام شہر دارالضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
اوجین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۰۱۹ رتی
ناگپوری کموڑی دار	۱۰ ماشہ ۱۰ رتی	۱۴ رتی
جودہ پور	۱۱ ماشہ	۴ رتی
کوٹا	۱۱ ماشہ ۰۲ رتی	۰۲ رتی
بوندی	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑی جدید	۱۱ ماشہ	۸ رتی
سادھوڑی پہول شاہی	۱۰ ماشہ ۲ چاول	۰۲۸ رتی
عیسی گڈھ	۱۰ ماشہ ۴ رتی ۲ چاول	۰۲۷ رتی

واضح ہو کہ ۱۸۹۲ء سے ۱۹۰۲ء تک دیسی ریاستہای ذیل نے اپنی ٹکسالین بند کرکے گورنمنٹ ہند کے روپیہ کا رواج قبول کرلیا۔

۱۸۹۴ء مین ریاست دیواس نے۔ ۱۸۹۵ء مین بہاولپور ایجنسی اور مغربی مالوہ کی ایجنسی کے متعلق ریاستون نے۔ ۱۸۹۶ء مین پالن پور نے۔

دسمبر ۱۸۹۶ء مین بھوپال اور قرب و جوار کی ریاستون نے۔ اسی سنہ مین کشمیر نے ۱۹۰۰ء مین رادھن پور۔ نوانگر۔ جودھپور اور بڑودہ نے۔

۱۹۰۱ء مین جھالاوار یعنی جھالراپاٹن اور کوٹا نے۔ ۱۹۰۲ء مین اندور اور خیرپور سندھ نے۔ پرتاب گڈھ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور۔ خوشحال گڈھ کی ریاستون مین سلیم شاہی سکہ کی بجاے انگریزی سکہ جاری کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

ایضاً۔ شکل مسدس خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ دار الخلافہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سجایاے عثمانؓ لعدل عمرؓ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالے ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالے ضرب دار السرور فتحپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۳۶ جلوس۔

عبارت طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی ۱۵۷ مرداد الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب جونپور -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۶ھ

عبارت طرف اول - سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور سنہ ۹۷۳ھ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ وچند حرف ناگری -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ وعدل عمرؓ بارحم عثمانؓ وعلم علیؓ

ایضاً شکل بیضاوی - خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب -

عبارت طرف ثانی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحلم ابی بکر وعدل عمر -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ سلطان الاجل -

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مثمن خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ کمایت

عبارت طرف ثانی - لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابا بکر بعدل عمر -

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۰ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۰ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب دار السلطنت۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث۔ طغرائی سنہ ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صدق ابوبکر و عدل عمر آرزم عثمان و علم علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صدق ابوبکر عدل عمر آرزم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۴۲ھ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۰ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف اردو ظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دارالسلطنت لاہور۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ لعدل عمر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ بہمن الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ خرداد الٰہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۰ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برہانپور فروردین الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۸ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب لاہور۔ ماہ اُردے بہشت الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ فروردی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ماہ خرداد الٰہی دہلی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نسخ۔ طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلداللہ ملکہ وسلطانہ ضرب لاہور

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نسخ طغرائی سنہ ۹۷۹ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلداللہ ضرب جونپور

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ نورالدین جہانگیر شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر ماہ فروردی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۹

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار۔ ماہ شہریور الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ دی الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۹۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ مہر الٰہی

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ بصدق ابوبکرؓ و عدل عمرؓ بازرم عثمانؓ
و علم علیؓ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔ سنہ جلوس۔
عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی۔ شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی ملتان۔
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔
عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب ملتان۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔
عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ضرب بہکر۔
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔
عبارت طرف اول صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی کٹک۔
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علیؓ
تصویر شمشیر دوسر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۰ جلوس۔
عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی شہر پور ضرب اکبرآباد
عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ہمیشہ ہمچو زر مہر و ماہ رائج باد

عبارت طرف ثانی۔ بغرب و شرق جہان سکہ الہ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ فرودین الٰہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۰۳۱ھ

عبارت طرف اول۔ در جہانگیر شاہ اکبر شاہ روے زر در آگرہ زر یافت۔

عبارت طرف ثانی۔ تصویر نیم جوت و نیم تور

سکہ شہاب الدین محمد شاہجہان۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب دار الخلافہ اکبرآباد۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب تتہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب تتہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بآزرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور یک طرف نستعلیق یک طرف ثلث۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب گلکنڈہ۔

ایضاً۔ سکہ مس وزن ۹ ماشہ ایک رتی۔

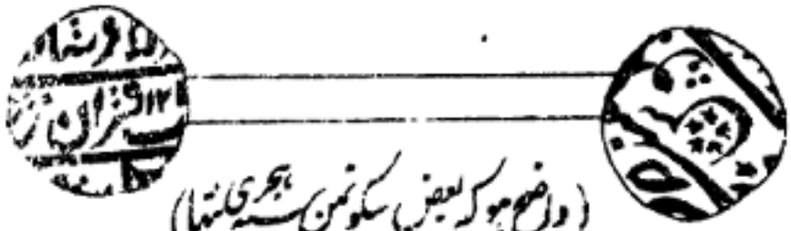

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکۂ اورنگ زیب۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۷ جلوس سنہ ۱۰۵۴ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ زد در جہان چو بدر منیر[1] ✤ شاہ اورنگ زیب عالمگیر

عبارت طرف ثانی۔ ضرب سورت سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ جلوس نہ تھا اور بعض مین سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس سنہ ۱۰۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ عالمگیر بادشاہ غازی ابو المظفر محی الدین بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب اکبرآباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہ عالمگیر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

[1] اشرفی پر لفظ مہر منیر ۱۲

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہانپور

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۱ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ - ضرب احمد آباد فروردی ماہ الٰہی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث طغرائی -

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبر آباد

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی

ایضاً - شکل مدور خط ثلث سنہ ۳۰ جلوس سنہ ۱۰۶۲ھ

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و سلم علی -

ایضاً - شکل مربع خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -

عبارت طرف ثانی ضرب احمد آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ بزد سکہ بر مہ چو صاحبقران + جہاندار شہ بادشاہ جہان۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ جہاندار شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ در آفاق زد سکہ چون مہر و ماہ + ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ فرخ سیر۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس سنہ ۱۱۲۹ھ

عبارت طرف اول۔ [1] سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر + بادشاہ بحر و بر فرخ سیر +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ رفیع الدرجات۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار السلطنت لاہور سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات۔

[1] جعفر زٹلی نے فرخ سیر کا سکہ یہ کہا ہے ؎

سکہ زد بر گندم و مولٹہ مٹر + بادشاہ پشہ کش فرخ سیر

عبارت طرف اول - ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی۔ ضرب پٹنہ سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

سکہ سلطان مرادبخش - شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول - محمد مرادبخش بادشاہ غازی ضرب احمدآباد
عبارت طرف ثانی - لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول محمد مرادبخش بادشاہ غازی ضرب سورت۔
عبارت طرف ثانی - لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر آ بزرم عثمان علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول ابوالمظفر محمد مرادبخش بادشاہ غازی۔
عبارت طرف ثانی لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر آ بزرم عثمان علم علی

سکہ معزالدین جہاندارشاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس سنہ ۱۲۲۴ھ

عبارت طرف اول سہ زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندارشاہ
عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد۔

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس سنہ ۱۲۲۴ھ

عبارت طرف اول سہ زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندارشاہ
عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس سنہ ۱۲۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ✤ ابوالفتح غازی جہاندارشاہ

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس -
عبارت طرف اول - سکۂ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -
عبارت طرف ثانی - ضرب بریلی سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۷۲ھ
عبارت طرف اول - سکۂ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی -
عبارت طرف ثانی ضرب مراد آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس
عبارت طرف اول - ابوالعدل - عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ
عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس -
عبارت طرف اول ابوالعدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ
عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۷۱ھ
عبارت طرف اول -
سکہ زد بر عفت کشور بجہان تابان مہر و ماہ ؛ شہ عزیز الدین عالمگیر غازی بادشاہ
عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکہ میں سنہ ہجری نہ تھا)

عبارت طرف ثانی ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد جلوس میمنت مانوس۔

سکہ شاہجہان ثانی ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۳۱ھ

عبارت طرف اول ۔ شاہجہان ثانی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب ۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۔

عبارت طرف اول سکۂ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب مستقر الخلافت سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۲ جلوس ۔ سنہ ۱۱۵۳ھ

عبارت طرف اول ۔ سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب دارالخلافت شاہجہان آباد ۔

(واضح ہو کہ بعض سکون میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ احمد شاہ بن محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ سکۂ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ضرب دارالخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۱۶۱ھ ۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

(واضح ہو کہ بعض سکون میں سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔ سنہ جلوس۔

عبارت طرف اول ؎ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و حرف میم و لفظ قلع۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۱۵ھ

عبارت طرف اول ؎ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و ترسول

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس سنہ ۱۱۸۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف دوم۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب مرادآباد

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس سنہ ۱۱۸۶ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب محمدآباد بنارس و تصویر مچھلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سری مہاراجہ جونپور

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ جلوس

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب عظیم آباد سنہ جلوس۔

سکہ مس شاہ عالم۔ وزن ساڑھے چھ ماشہ

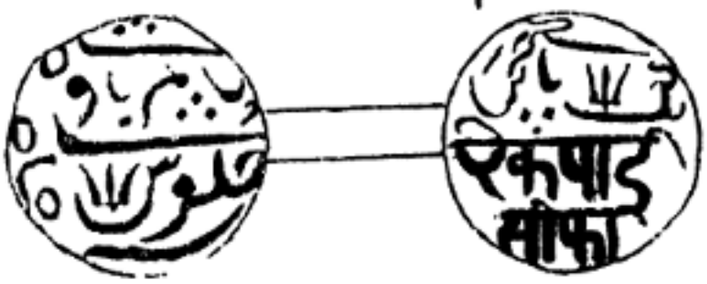

ایضاً وزن ساڑھے چھ ماشہ

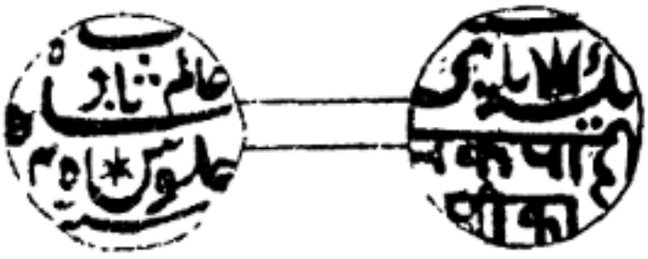

ایضاً وزن چھ ماشہ ایک رتی

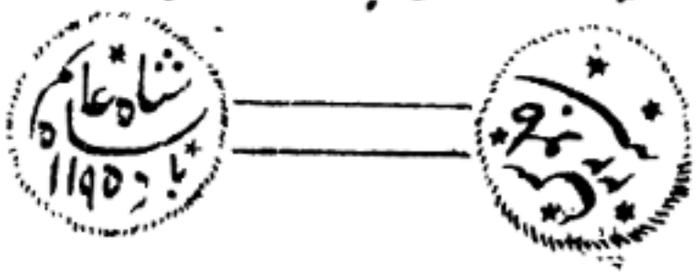

سکۂ شاہ عالم شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۷ جلوس سنہ ۱۲۱۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۴ جلوس سنہ ۱۲۱۷ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشا

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس سنہ ۱۱۸۵ھ

عبارت طرف اول ؎ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الٰہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب محمد نگر بانڈا سنہ جلوس میمنت مانوس۔ روپیہ شاہ عالم وزن ۲ ڈرام ڈھائی اسکروپل۔

(واضح ہو کہ شاہ عالم کے بعض سکّون مین صرف سنہ جلوس تھے اور بعض مین سنہ ہجری اور اکثر مین دونون سنہ)

سکۂ شاہ بیدار بخت۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۰۲ھ

عبارت طرف اول ؎ بزر سکہ زد وہی تاج و تخت ✤ محمد جہان شاہ بیدار بخت

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس

سکہ معین الدین اکبر ثانی۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس سنہ ۱۲۳۵ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برج اندر پور سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۲۲ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب سوائی جے پور سنہ احد جلوس میمنت مانوس و تصویر جھاڑ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۴۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکۂ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۹ جلوس۔

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول - سکۂ شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد سنہ مبارک

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول - سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی

عبارت طرف ثانی - ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ مبارک -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۵ جلوس -

عبارت طرف اول ؎ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الٰہ ✤ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودھ دار الامارۃ و تصویر -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۱ جلوس سنہ ۱۲۰۳ھ

عبارت طرف اول - شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک صاحبقران ثانی شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس -

عبارت طرف اول - سکۂ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس - ضرب دار السرور برہانپور

سکّہ ہای دیگر سلاطین ہند

سکہ علاء الدین مسعود غوری شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر مسعود شاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ ناصر الدین محمود غوری۔ شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابو المظفر محمود بن السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ غیاث الدین بلبن۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن السلطان ضرب ہذہ القصۃ بحضرۃ دہلی۔

عبارت طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ سید محمد شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم ابو المجاہد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن حضرت شاہ سلطان

عبارت طرف ثانی۔ امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن۔

سکہ شیر شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابو المظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی رضؓ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۷ھ۔ عبارت طرف اول۔ شیر شاہ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب نرکا و تصویر مار پیچان۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدر آباد۔

سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۷۰ھ

عبارت طرف اول۔ محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس سنہ ۱۲۶۳ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی جے پور و تصویر چہار۔

واضح ہو کہ اکثر سلاطین مغلیہ کے متعدد سکے تھے جنمیں ایک ہی عبارت تھی صرف مقام ضرب علیحدہ علیحدہ تہا اس لئے سب سکے اس کتاب مین درج نہین کئے گئے۔ فقط وہ سکے داخل کتاب ہوئے گئے جنکی عبارات مین ایک دوسرے سے فرق تھا۔ بعض سلاطین کے سکے اس لئے مکرر درج کئے گئے ہین کہ سکہ ہائے مندرجۂ ماقبل مین صرف ایک طرف کی عبارت تھی ان سکون مین دونون جانب کی عبارت مرقوم ہے۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ۔ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔ ابوبکر صدیق۔ عمر فاروق۔

سکہ محمد عادل شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام

دینار ہارون الرشید

عبارت سنہ ۱۸۶ ست وثمانین ومائۃ ضربتہ ہارون الرشید۔

(واضح ہو کہ ہارون الرشید عباسی کے وزیر جعفر برمکی نے خالص سونے کا سکہ جاری کیا تھا اور وہ سونا اوسوقت زرجعفری کہلاتا تھا بلکہ عرب میں ابتک خالص سونے کو زرجعفری کہتے ہیں)

دینار امین بن ہارون رشید۔ عبارت سنہ ۱۹۵ خمس وتسعین ومائۃ ضربتہ الامین بن ہارون الرشید۔

دینار۔ مامون بن ہارون رشید۔ عبارت سنہ ۲۰۰ تسع ومائتین۔ المامون بن ہارون الرشید۔

ایضاً۔ المتوکل بن معتصم۔ عبارت سنہ ۲۳۲ ھ ثلثین ومائتین المتوکل بن المعتصم۔

ایضاً۔ مکتفی بن معتضد عباسی عبارت سنہ ۲۹۵ خمس وتسعین ومائتین المکتفی

السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابو المظفر سری شیر شاہ بخط ناگری۔
عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابو بکر عمر عثمان علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین السلطان العادل سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابو بکر و عمر و عثمان و علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ سلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین ضرب آگرہ۔ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابا بکر الصدیق عمر الفاروق عثمان علی المرتضی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۹ھ

عبارت طرف اول۔ ابو المظفر فرید الدنیا والدین شیر شاہ السلطان جہان شاہ خلد اللہ ملکہ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل ابا بکر عمر عثمان علی

سکہ اسلام شاہ۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۵۳ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری۔

سکہ احمد شاہ دُرّانی کابلی۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول ؎ سکہ زن بر سیم وزر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب احمد نگر فرخ آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس سنہ ۱۱۷۴ھ

عبارت طرف اول ؎ سکہ زن بر سیم وزر از اوج ماہی تا بماہ + حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور طرف اول نسخ طرف ثانی نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ضرب احمد الشاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ بزر و سیم فروز جلوس میمنت مانوس۔

سکہ تیمور شاہ بن احمد شاہ دُرّانی۔

چرخ می آرد طلا و نقرہ از خورشید و ماہ + تا زند بر چہرہ نقش سکۂ تیمور شاہ

سکہ سلطان مظفر بادشاہ گجرات۔ شکل مدور خط طغرا ۹۵۶ھ

عبارت طرف اول۔ السلطان عبد اللہ مظفر شاہ محمود۔

عبارت طرف ثانی۔ شمس الدنیا والدین ہو اللہ تعالے۔

ایضاً۔ سکہ نقرئی۔ شکل مدور وزن ، ہشہ

المؤید من اللہ السلطان مظفر محمود

بن المعتضد العباسی کل ذلک ضربہ بغداد۔

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ایک تولہ چار ماشہ

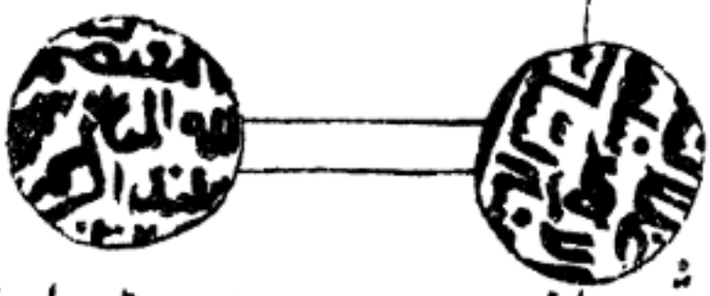

سکہ مس واثق باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ساڑھے سات ماشہ

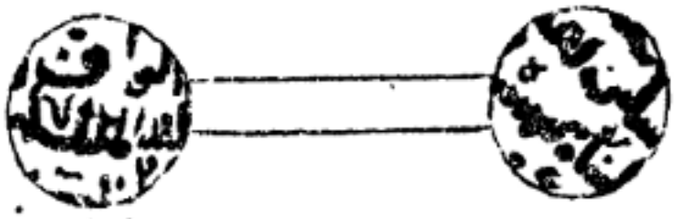

ربع دینار۔ سیف الدولہ الحمدانی ضرب فی حلب سنہ ۳۲۵ ثمانیہ وخمس وعشرین

سکہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی والی مصر۔ عبارت سنہ ۳۹۵ وخمس وتسعین ضربہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی بمصر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نسخ۔

عبارت طرف اول فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر۔

عبارت طرف ثانی۔ اللہ ابو العباس احمد خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ الحاکم بامر اللہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ابو العباس احمد

سکہ الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔ عبارت سنہ ۵۲۶ خمس مائۃ وست وعشرین الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔

عبارت طرف ثانی۔ السلطان محمود شاہ خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۸۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ غیاث شاہ ابو الفتح ضربت بدر الملک السلطانی شادی آباد

عبارت طرف ثانی فی عہد السلطان ابن السلطان خلیفۃ الزمانی۔

سکہ حضرت عمر بن الخطابؓ۔

سکہ طلائی۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ یا سورۂ قل ہو اللہ۔

(قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں)

سکہ سلطان محمود غزنوی۔ جو بمقام لاہور سانوین سال جلوس میں جاری ہوا۔

عبارت۔ یمین الدولہ محمود سلطان بن ناصر الدین سبکتگین بت شکن۔

سکۂ نقرئی ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران۔

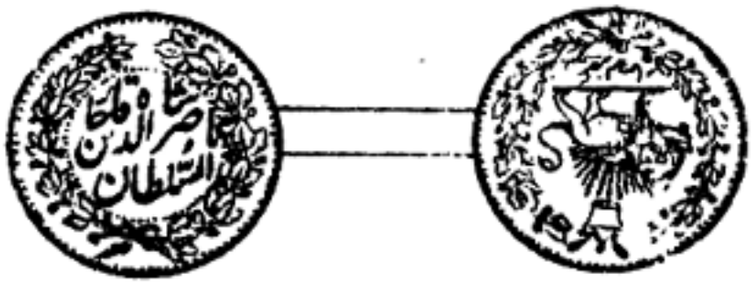

ایضاً وزن ایک ماشہ

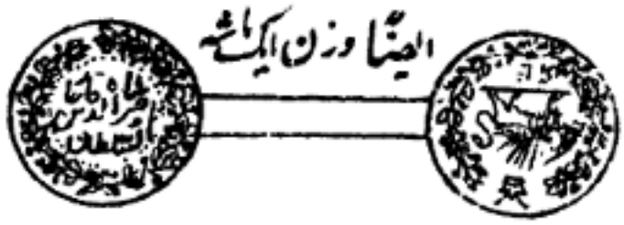

سکۂ بادشاہ ایران۔ (نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا) شکل مدور خط نسخ و نستعلیق سنہ ۱۲۵۱ھ۔ عبارت طرف اول۔

لطف حق تا کہ در جہان باقیست ✤ سکہ صاحب الزمان باقیست

سکہ مس سلطان محمود گجراتی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ ۶ رتی۔

ابو المغازی
محمود شاہ السلطان

المؤید
بنصر اللہ

سکہ نقرئی سلطان غیاث الدین خلجی مانڈوی شاہ مالوہ۔ شکل مربع نصف پیسہ کا
وزن ۵ ماشہ ۴ رتی

الواثق بالملک الملتجی
ابو الفتح غیاث شاہ

الحاج بن محمود شاہ
السلطان خلد ملکہ

سکہ نقرئی سلطان محمود خلجی مانڈوی شاہ مالوہ شکل مربع۔ نصف روپیہ کا وزن ۵ ماشہ ۳ رتی

الواثق بالملک القوی
السلطان محمود

الحاج ناصر الدین
بن سلطان خلد
ملکہ سنہ ۹۱۶

ایضاً۔ سکہ مس وزن ۹۔ ماشہ

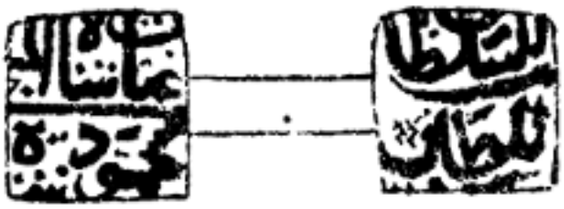

ایضاً

ایضاً۔ شکل مربع خط ثلث سنہ ۸۸۳ھ

عبارت حاشیہ اول۔ الواثق بالملک الملتجی ابو الفتح غیاث شاہ۔

سکہ خلیفہ المامون کا ۲۱۸ھ کا

سکہ دمشق کے خلیفہ اموی کا ۱۰۷ھ کا

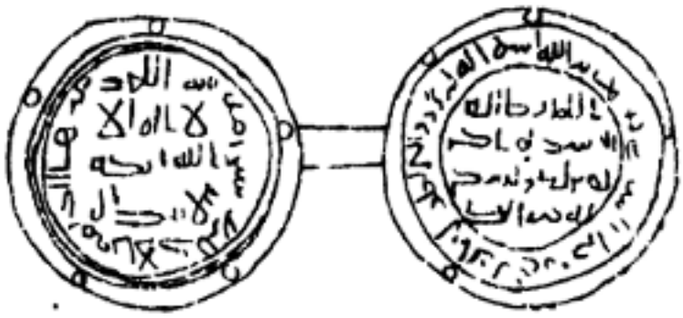

سکہ صلاح الدین کا

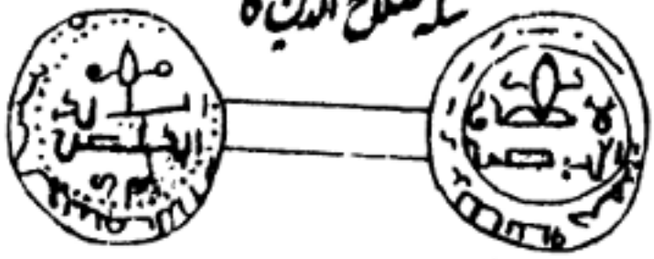

سکہ طولون کا ۱۵۷ھ کا

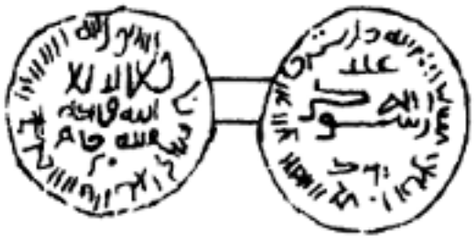

سکہ سلطان سعید بن سلطان برغش قلاؤن بخار

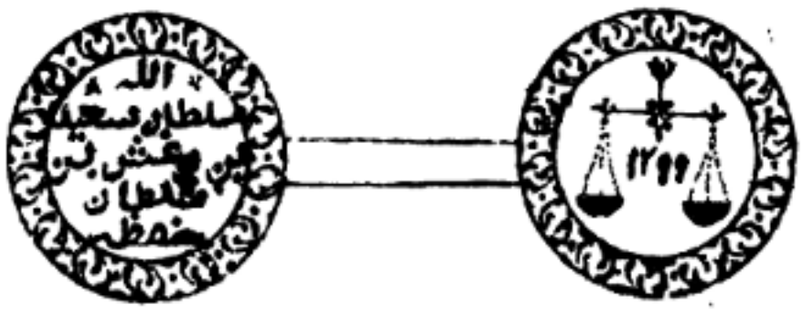

عبارت طرف ثانی۔ انا حجۃ اللہ خاصۃ بخط نسخ مصطفے وسہ محمد مرتضے وسہ علی جعفر وزہرا وموسی یک حسین ودو حسن۔

سکۂ مس سلطان عبدالمجید خان سلطان ٹرکی یعنی روم مروجہ مصر

وزن ۶ ماشہ ۵ رتی۔

ایضاً وزن ایک ماشہ

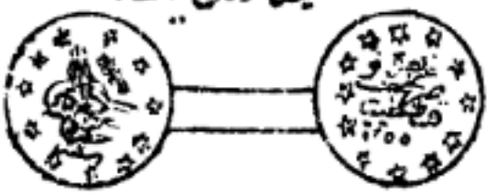

سکۂ مس سلطان عبدالعزیز خان والی روم مروجہ مصر وزن دو تولہ ایک ماشہ

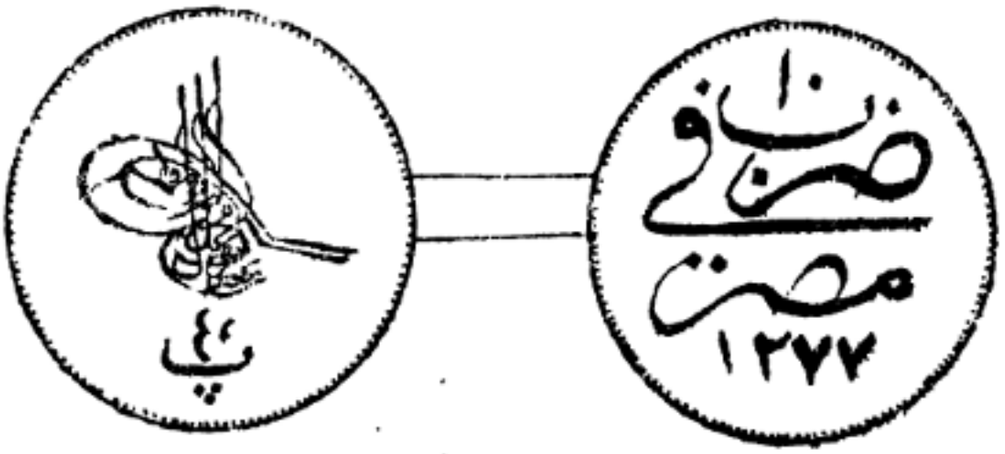

ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ایک رتی۔

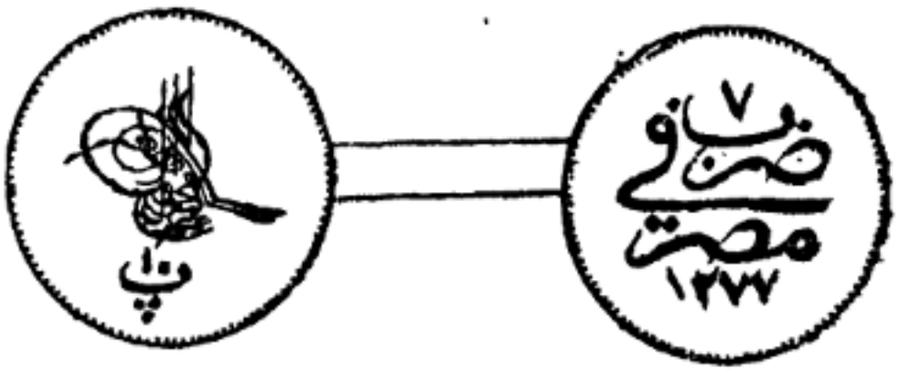

امیر عبدالرحمن خان والی کابل کا جدید سکہ جسپر امیر کی تصویر اور یہ خطاب ہے۔
امیر عبدالرحمن خان شمس الدہر ابن امیر غازی۔

امیر عبدالرحمن کا جدید روپیہ۔ پہلے اس امیر کا روپیہ مثل قدیم روپیہ کابل کے تھا یعنی ایک طرف ضرب دار الحکومت اور سنہ اور دوسری طرف صرف امیر عبدالرحمن خان مگر ۲۵۔ مئی سنہ ۹۶ء بروز عید الضحی جب قوم افغانستان نے امیر مذکور کو ضیاء الملت والدین کا خطاب دیا اور موقعت سے سکہ پر ایک طرف یہ الفاظ اور دوسری طرف معرکہ ہوتا ہے۔

امیر عبدالرحمن کا مشین کا بنا ہوا روپیہ۔

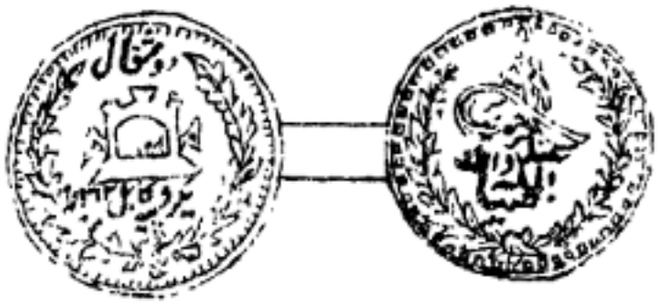

واضح ہو کہ افغانستان کا مسی سکہ پاؤ آنہ اور آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ۔ قران اور تنگا ز۔

سکہ امیر حبیب اللہ خان حال والی کابل۔
ایک طرف بخط ترکی امیر کے نام کا طغرا۔ اور دوسری طرف ایک مسجد نقش ہے جسکے اطراف جھنڈے اور تلوار اور توپیں قایم کی گئی ہیں۔

پیسہ عہد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ۔

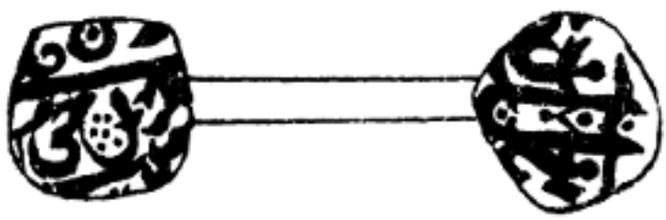

سکہ مس زنجبار

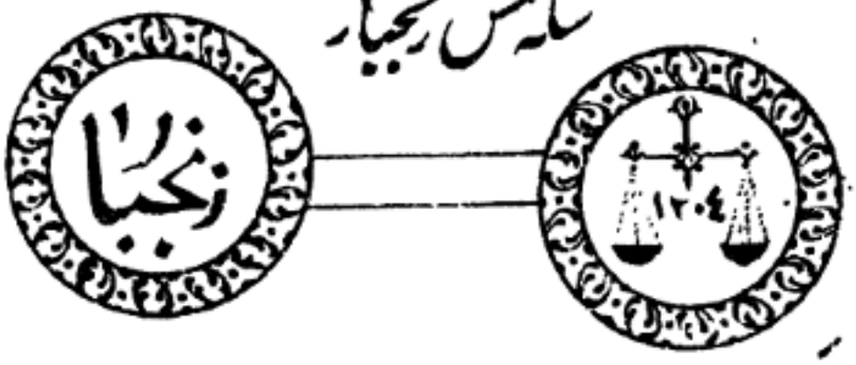

سکہ طلائی بخارا

عبارت طرف اول۔ مظفرالدین۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ بخارا۔ عہد شاہ معصوم والی بخارا۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۲۵۶ھ

عبارت طرف اول۔ رحمت باد بر معصوم غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بخارای شریف۔

سکہ شاہ زمان والی کابل۔ شکل مدور خط نسخ سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہ زمان بادشاہ غازی محمد صاحبقران۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

سکہ امیر شیر علیخان والی کابل۔

جمال دولت پایندہ قسمت ازلی ست ✤ زابد روست محمد امیر شیر علی ست

سکہ قدیم نقرئی امیر عبدالرحمن خان والی کابل

سکہ حیدر علی خان والی میسور - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۹۰ھ

عبارت طرف اول - دین احمد در جہان از فتح حیدر روشن ہست -
ضرب پٹن سال زکی سنہ ہجری -

عبارت طرف ثانی - ہو السلطان ابو العادل حیدر سوم بہاری سال زکی سنہ ۱ جلوس

سکہ ٹیپو سلطان (اصلی نام فتح علی خان ہے) خلف حیدر علی خان والی میسور وزن ۱۱ ماشہ

سکہ زد در جہان بآسانی ✦ شاہ ٹیپو سکندر ثانی

ایک مؤرخ نے لکھا ہے کہ ٹیپو سلطان کے روپیہ اور اشرفی کا وزن ۳ تولہ اور ۴ تولہ سے کم نہ تھا -

سکہ نقرئی یعنی روپیہ نواب شاہجہان بیگم والیہ ریاست بھوپال - یہ سکہ سنہ ۱۲۸۶ھ میں خالص چاندی کا انگریزی روپیہ کی برابر بنایا گیا - اور پیسہ پر لفظ پاؤ آنہ و حرف شین اور سنہ ہجری نقش کیا - حرف شین سے مراد شاہجہان بیگم ہے -

سکہ خان بہادر خان باغی ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۷۴ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ ✦ حامی دین محمد شاہِ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی -

سکہ احمد اللہ شاہ عرف نقارہ شاہ باغی سنہ ۱۸۵۷ء

سکہ زد بر ہفت کشور خادم محراب شاہ ✦ حامی دین محمد احمد اللہ بادشاہ

سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان

سکۂ فرمانروائے پنجاب - شکل مدور خط نستعلیق -

پیسہ عہد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ - وزن ایک تولہ (بوجہ گھسے ہونے کے پوری عبارت پڑھی نہین گئی۔

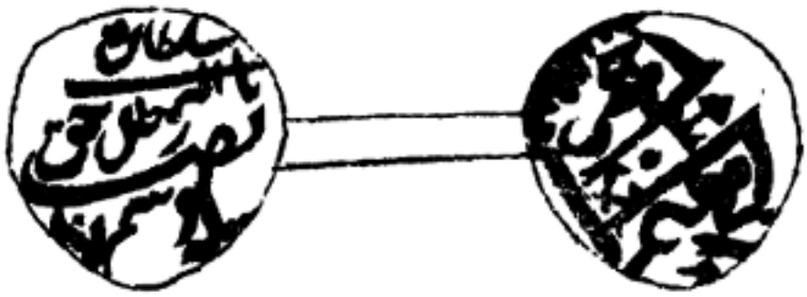

دینار طلائی۔ وزن ۴ ماشہ۔ اسکے متن مین ایک رُخ لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ کندہ ہے اور دوسری طرف صرف لفظ رسول اللہ پڑھنے مین آیا اور ہر دو رُخ دینار مذکور دَوْر حاشیہ پر عبارت سنجط کوفی لکھی ہے اوسمین صرف ضرب بغداد پڑھنے مین آیا ہے۔ یہ دینار نواب صدیق حسن کے توشکخانہ مین تھا اسکو مولانا محمد عباس رفعت شیروانی نے نقد روان مین درج کیا ہے صورت اوسکی یہ ہے۔

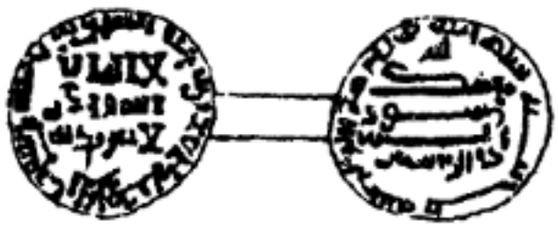

سکہ نقرئی حیدر علی خان والی میسور۔ وزن ۲۳ ماشہ

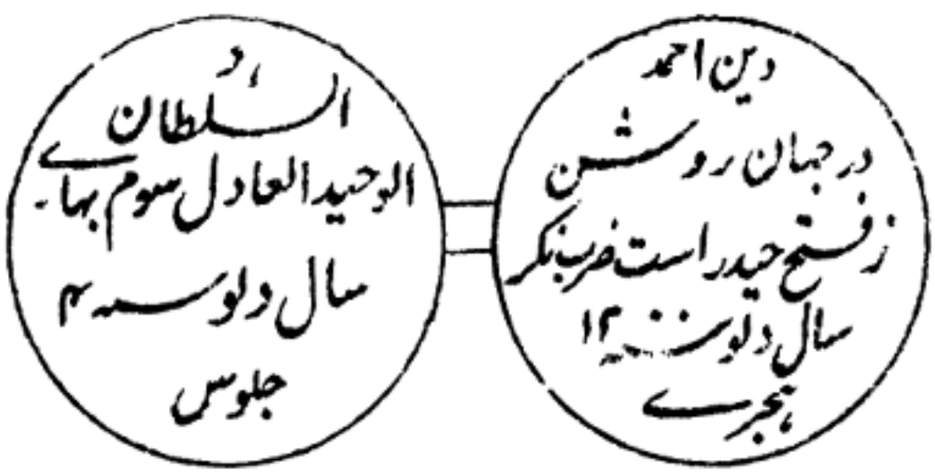

سکہ راجہ کمار گپت والی گجرات - جو ۲۰۰ء مین ہوا تھا - اس سکہ پر اونکی تصویر پاجامہ پہنے کوٹ مین بٹن لگاے ہوئے ہے -

پیسہ مروجہ آگرہ - وزن ۹ - ماشہ

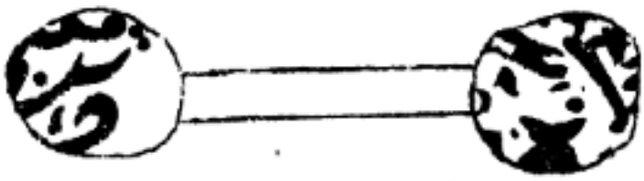

سکہ نقرئی سیلون عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن دس رتی -

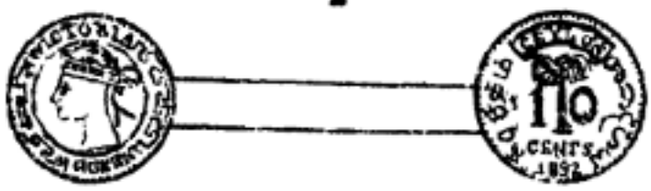

ایضاً سکہ

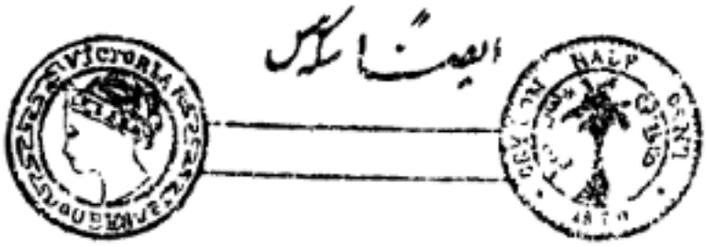

سکہ مس عملداری پرتگیز واقع ہندوستان - وزن ۳ - ماشہ

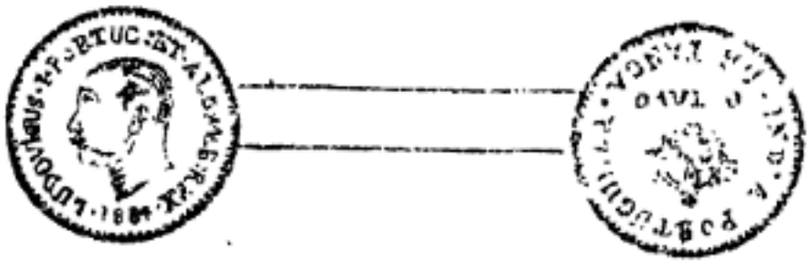

ایضاً - وزن ۲ - ماشہ ۴ رتی

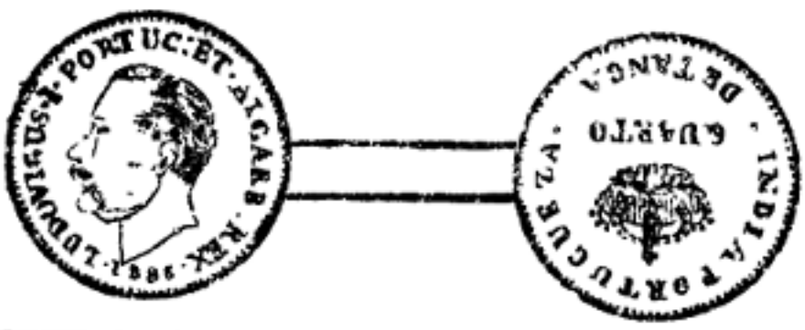

عبارت طرف اول۔ سکہ زد گورو گوبند بر دست تیغ۔

عبارت طرف ثانی۔ ست اکال۔

روپیہ سابق بڑودہ کا۔ وزن (۳) ماشہ

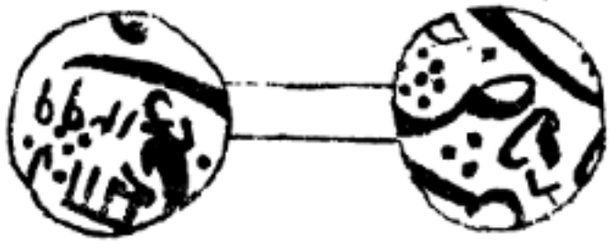

پیسہ گوالیار۔ وزن ۵ ماشہ ۷ رتی۔

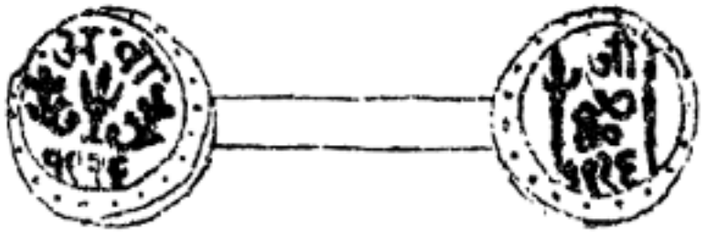

پیسے۔ جو موضع سانچی کا نا کھیڑہ ریاست بھوپال مین جسکو عرصہ بیس سال کا ہوا ہوگا پائے گئے تھے انکی صورت یہ ہے۔

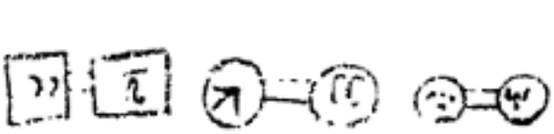

۹۔ جون ۱۸۹۷ء کو راولپنڈی لال کُرتی بازار مین منشی تاج محمد کے مکان کے سامنے ایک تالاب سے سیکڑون پُرانے سکّے نکلے۔ چند انمین مہلی چاندی کے تھے اور چند کانسہ کے جنپر چاندی کا ملمع تہا انکے ایک طرف رامچندر اور لچھمن کی تصویرین اور دوسری طرف گورکھی حروف مین رام نام جپ لکھا ہوا تہا باقی حصہ پڑہا نہین گیا۔

پیسہ غازی الدین حیدر۔ بادشاہ اول اودھ۔ وزن ۱۱ ماشہ

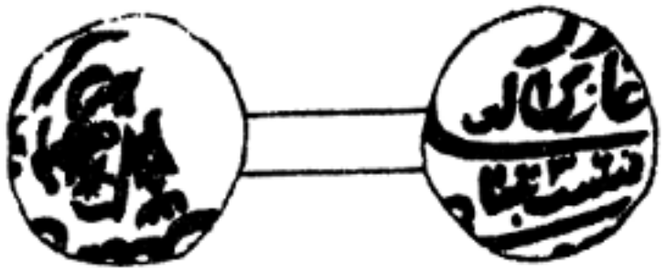

ایضاً۔ وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً۔ وزن ایک تولہ

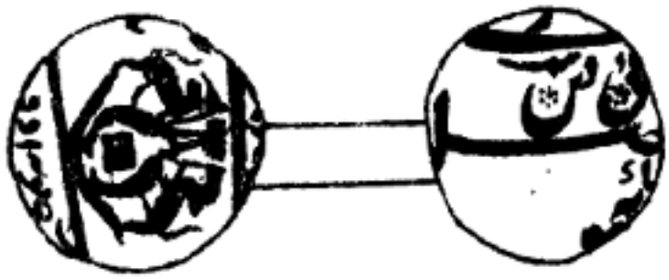

پیسہ نصیر الدین حیدر۔ وزن ۱۱۔ ماشہ

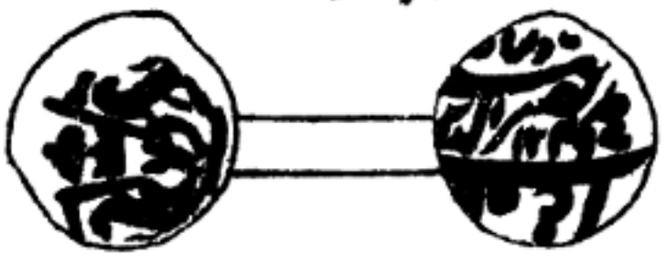

ایضاً وزن۔ ۱۱۔ ماشہ

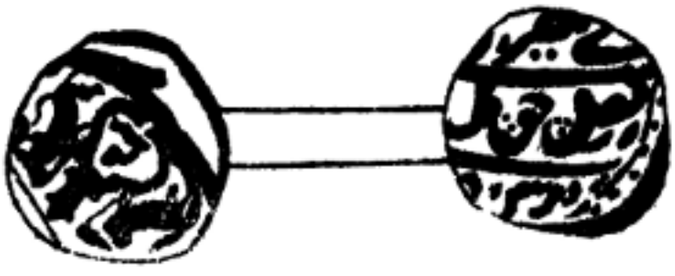

سکہ جات شاہان اودھ

قبل اس کے اسی کتاب مین عبارت سکہ جات شاہان اودھ درج ہوچکی ہے چونکہ اصل سکے بعد کو دستیاب ہوگئے لہذا وانکی اشکال اس جگہ دکھلادی گئی ہین۔

پیسہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ - وزن ۹ ماشہ

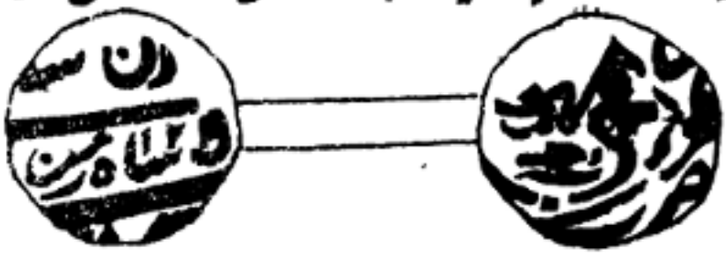

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

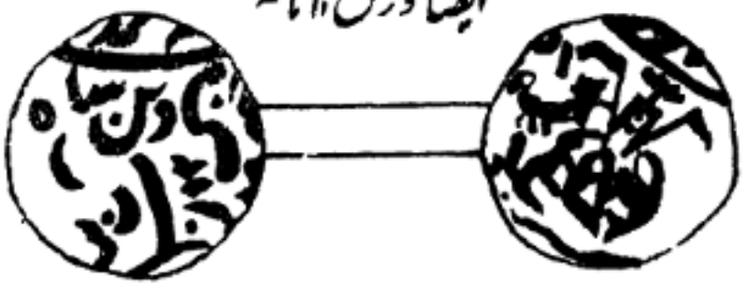

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ امجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ

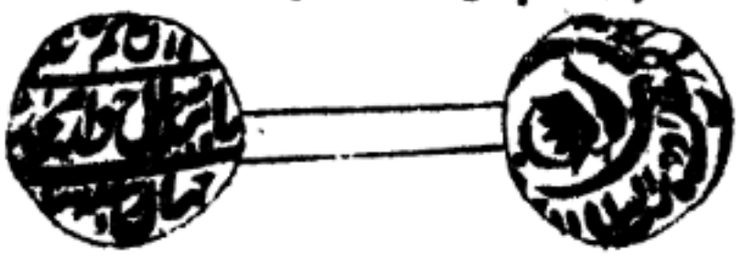

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

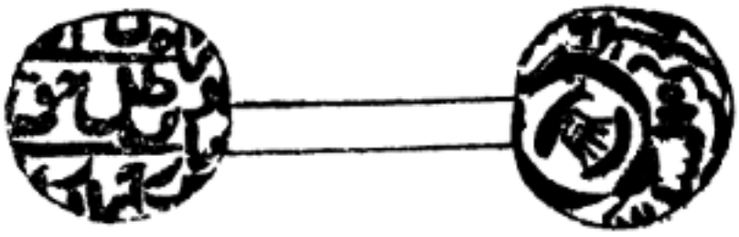

پیسہ واجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ

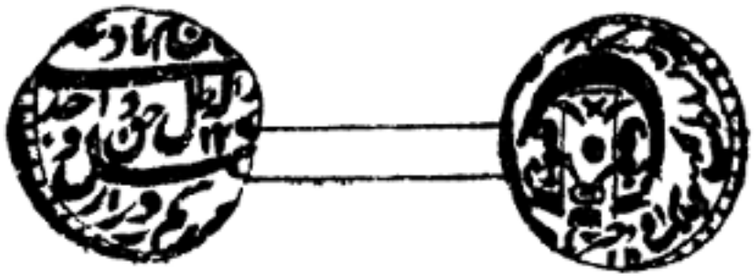

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

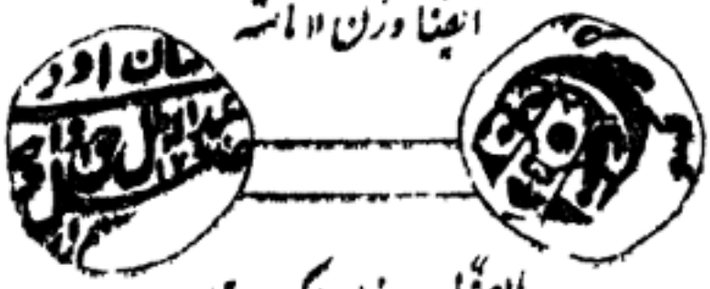

ایضاً - وزن ایک تولہ

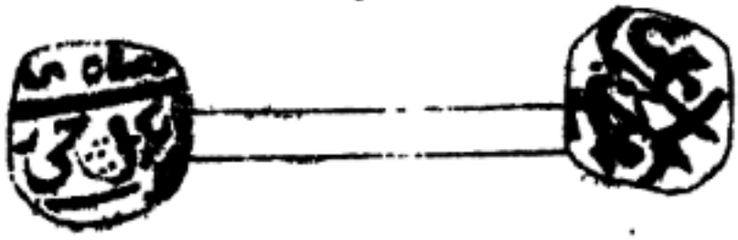

پیسہ محمد علیشاہ - وزن ۱۱ ماشہ

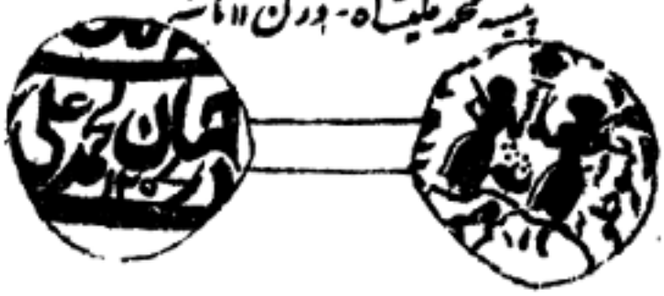

ایضاً - وزن ۱۱ - ماشہ

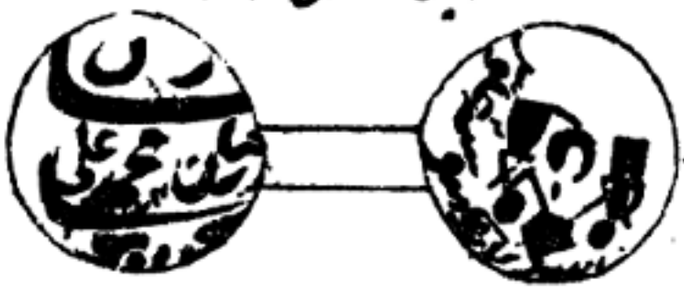

پیسہ امجد علیشاہ - وزن ایک تولہ

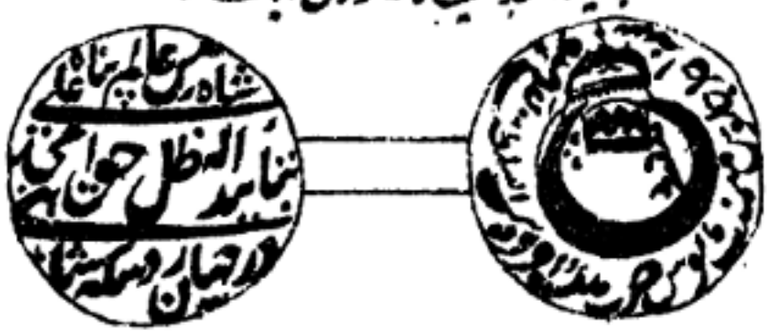

ایضاً - وزن - ۱۱ - ماشہ

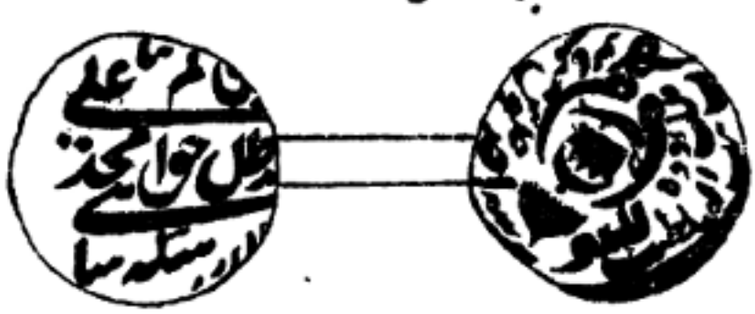

ایضاً وزن - ۱۱ - ماشہ

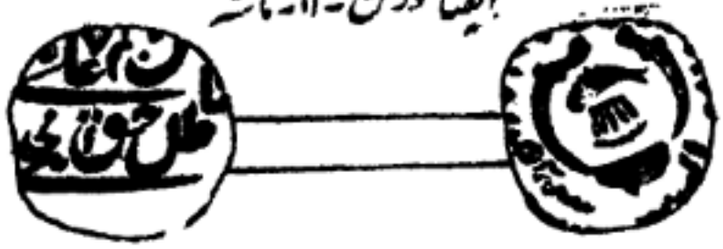

سکہ نقرئی ملک جنوای۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ شاہ البرٹ جنیوا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

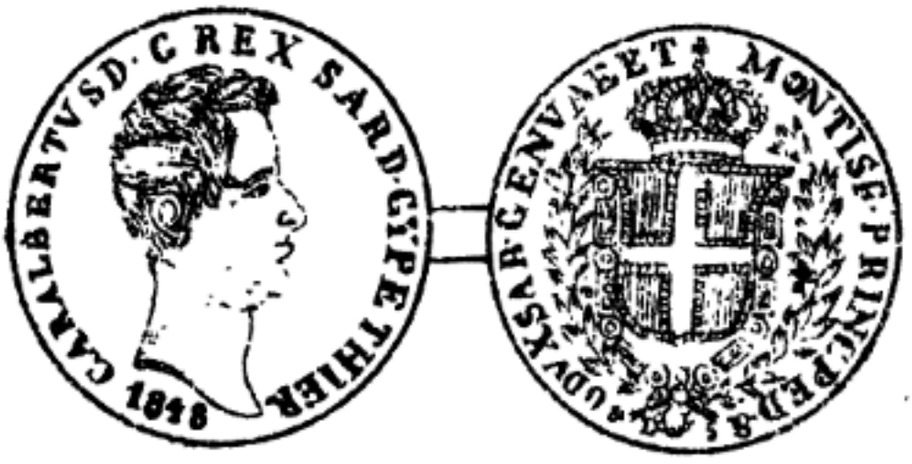

سکہ ملک ہاک۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۷ رتی

سکہ جات ممالک مختلف

سکہ ملک اجنا

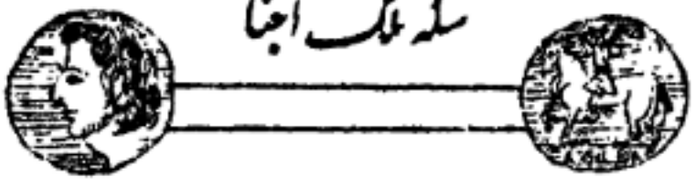

سکہ طغرانس بادشاہ ارمنی۔ اسپر اسکی ہشیرہ کی بھی تصویر ہے

سکہ ولایت توران۔ (اسپر شبیہ ہلاکو خان کی ہے)

سکہ مس جولیس

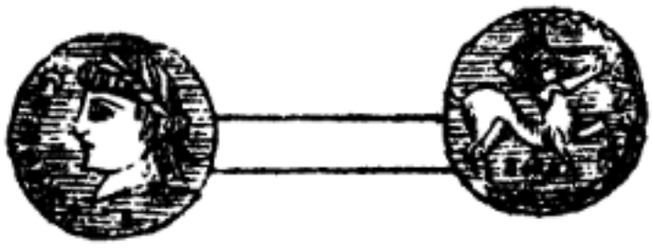

سکہ نقرئی شاہ لیاپولڈ۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ نقرئی ولیم ثانی شاہ کنگ۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ نقرئی ملک رومانیا وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ نقرئی شاہ فیلیکس - وزن ۲ تولہ - ایک ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی سلطنت جمہوری بولیویانا - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی

سکہ نقرئی شاہ برسیس - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ رتی

سکہ شاہ چلی سینٹ یاگو۔ وزن ۲۔ تولہ ڈھائی ماشہ

سکہ شاہ فریڈرک اگسٹ کوئینگ شاہ ساشین۔ وزن ۵ تولہ ۳ ماشہ

سکہ شاہ فرینڈو ہفتم پور لاگریشیا وزن ۲۔ تولہ ۳۔ ماشہ

سکہ نقرئی ملک پراوی ڈنشیا۔ وزن ۲۔ تولہ ۳ ماشہ

سکہ سلطنت ارچڈاسٹریلیا ڈکسس برگ کمپنی۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ پونے دورتی

سکہ سلطنت جمہوری لبولی ویانہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرئی ملک امریکہ۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ

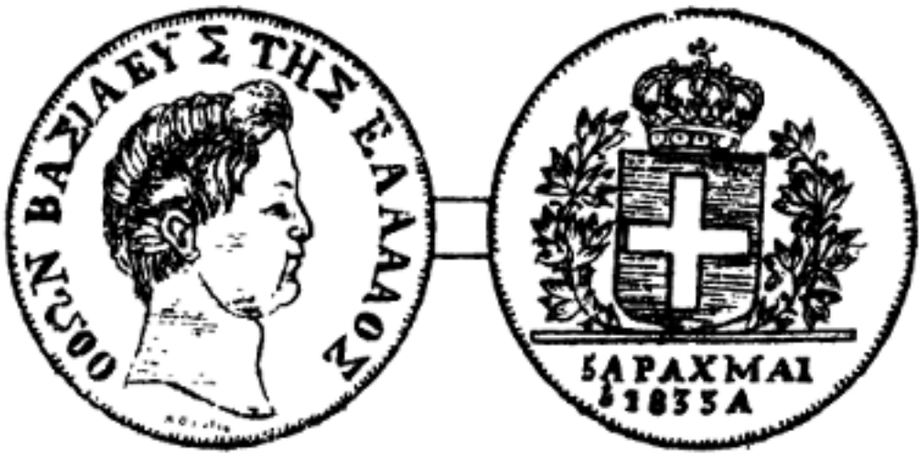

سکہ نقرئی ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

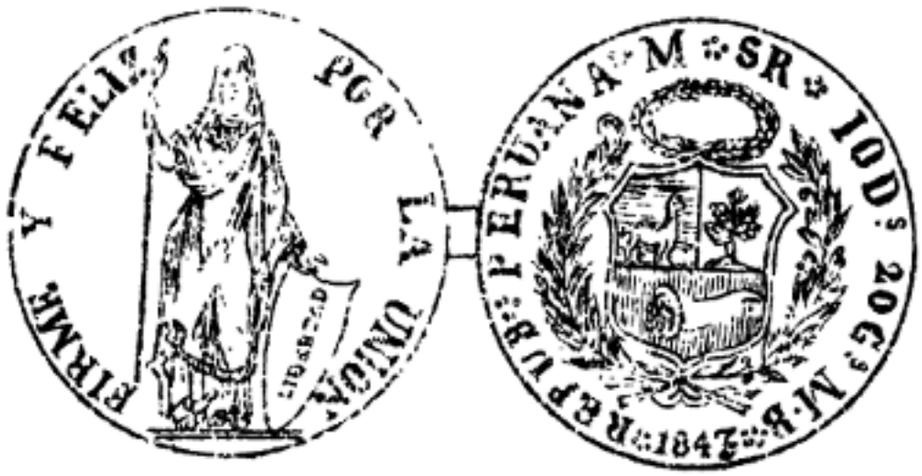

سکہ حاکم علاقہ پلاٹا متعلقہ امریکہ جنوبی۔ وزن ۲ تولہ۔ ۲ ماشہ ۴ رتی۔

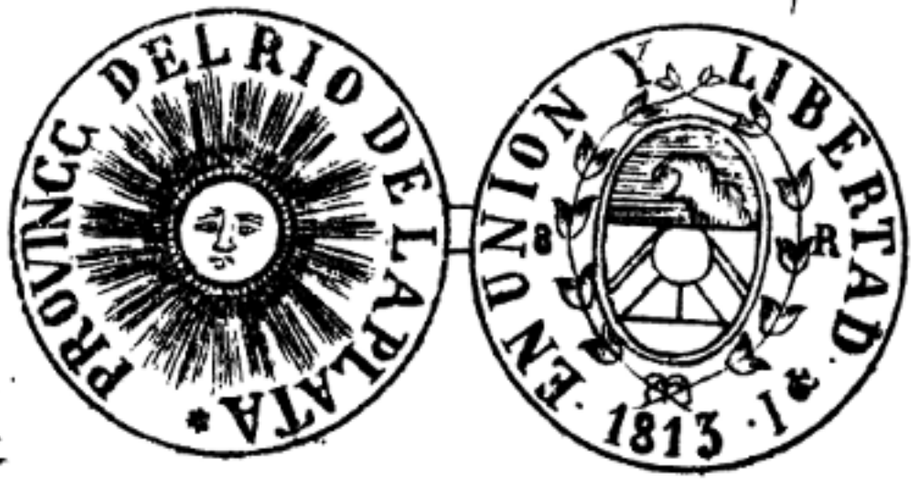

سکہ شاہ ولیم کونگ ملک نیدرلینڈ۔ وزن ۱۱ ماشہ

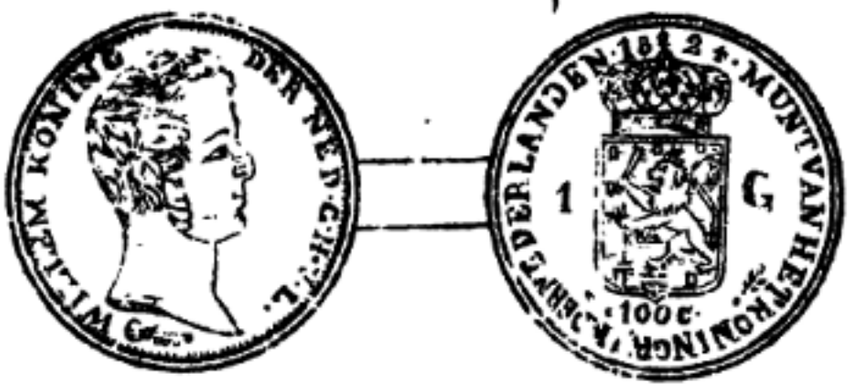

سکہ سلطنت جمہوری امریکہ شمالی۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی

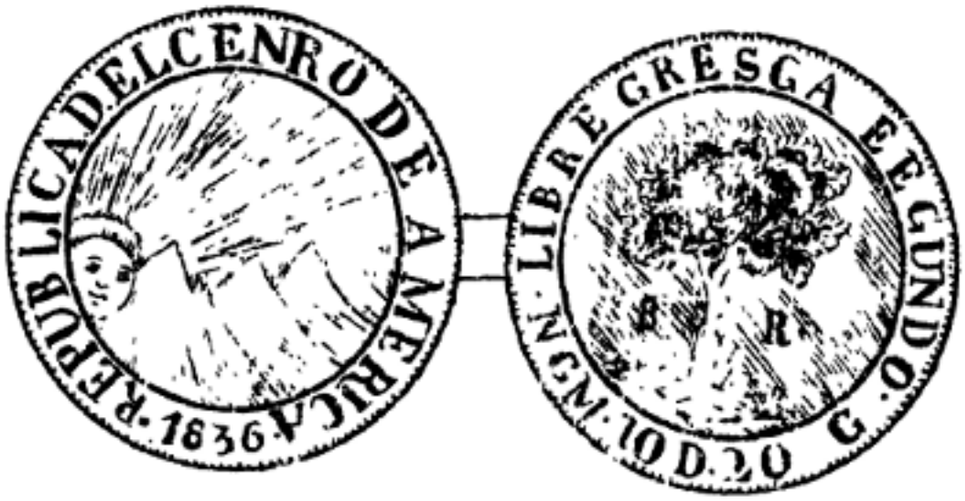

سکہ ملک مکزی کانا متعلقہ امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ ۲ رتی۔

سکہ فرانسس والی آسٹریا۔ وزن ۲۔ تولہ ۴۔ ماشہ

سکہ آسٹریا ہنگری

سکہ نقرئی چین۔ اسکے بیچ مین ایک سوراخ ہوتا ہے کہ اوسمین ڈورا پرو کر رکھ سکین +

ایسا سکہ برنجی۔ وزن ۴۔ ماشہ۔ اسکے بیچ مین ایک مربع سوراخ ہے۔

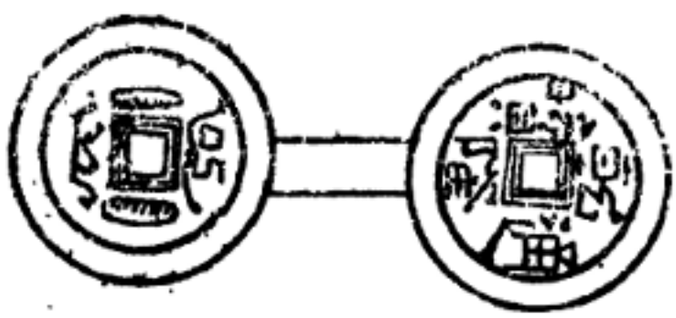

سکہ نقرئی ملک گرینیا علاقہ امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرئی فرڈیننڈ ہفتم شاہ گرینیا۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

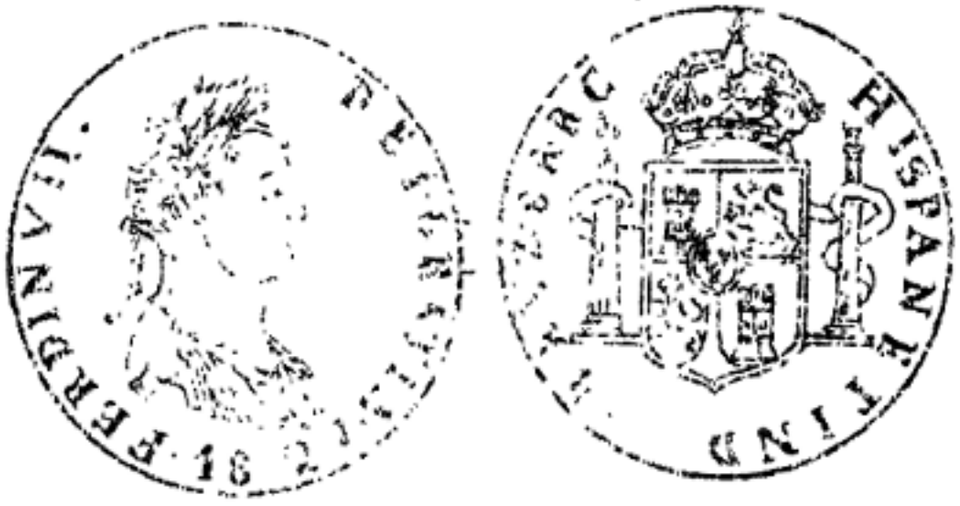

سکہ شاہ نوی گرینیا۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۹ رتی

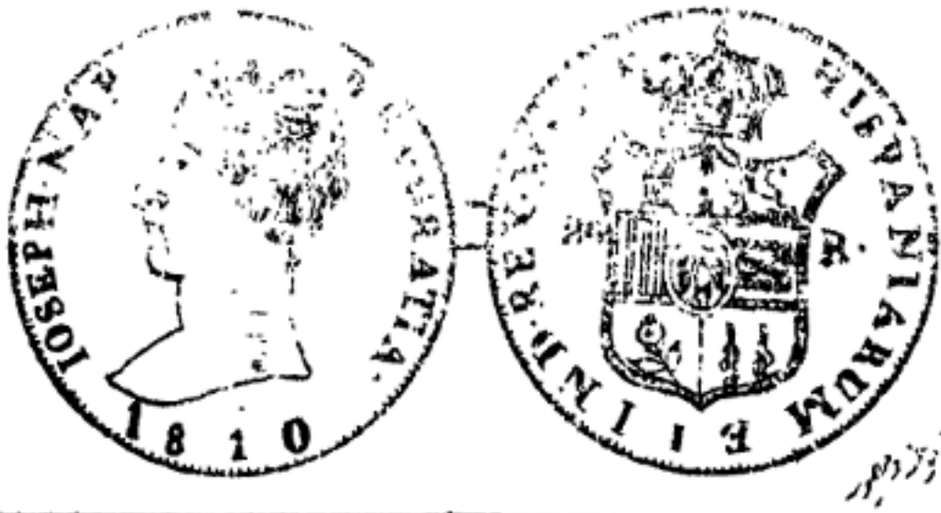

سکہ مس پرتگال - وزن ۶ ماشہ ۸ رتی

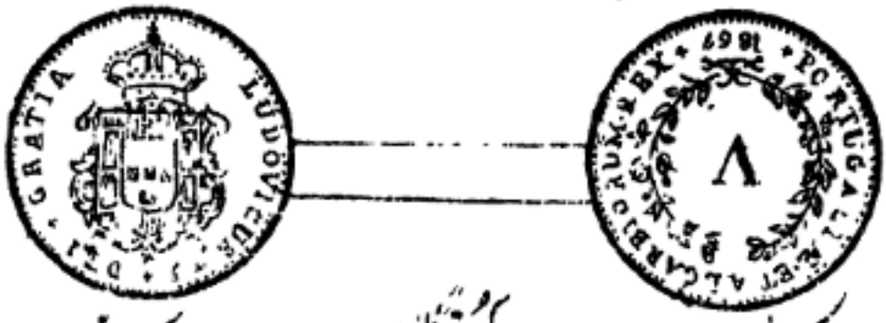

سکہ جرمنی | سکہ پرتگال | سکہ بلجیم

سکہ جاپان | سکہ گرانسی

سکہ تلستان | سکہ اسپین

سکہ کوچین چائنا علاقۂ فرانس

سکہ فرانس

سکہ مسں نپولین سوم شاہ فرانس۔ وزن ۹ ماشہ

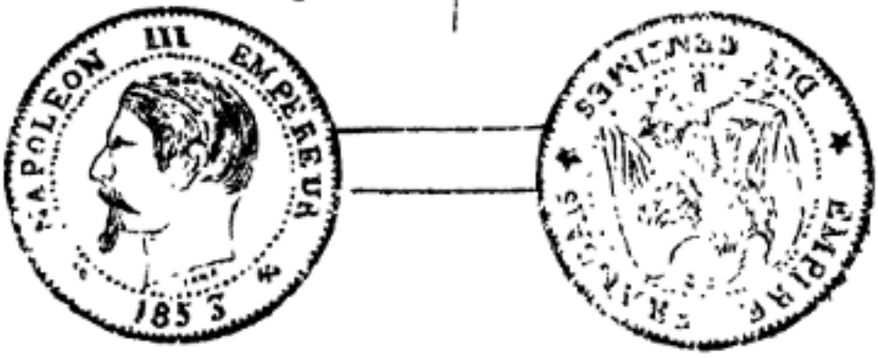

سکہ سوئٹزرلینڈ

سکہ اٹلی

سکہ یونان

سکہ مس ممباسہ

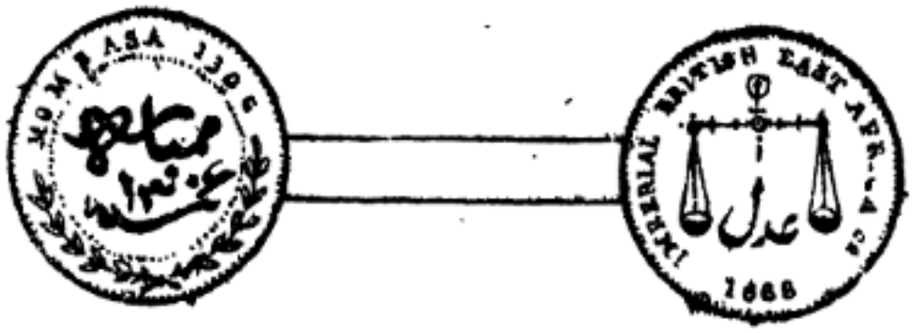

سکہ جات

کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہیں ہوا

سکہ مقدار نصف پگوڈا۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ

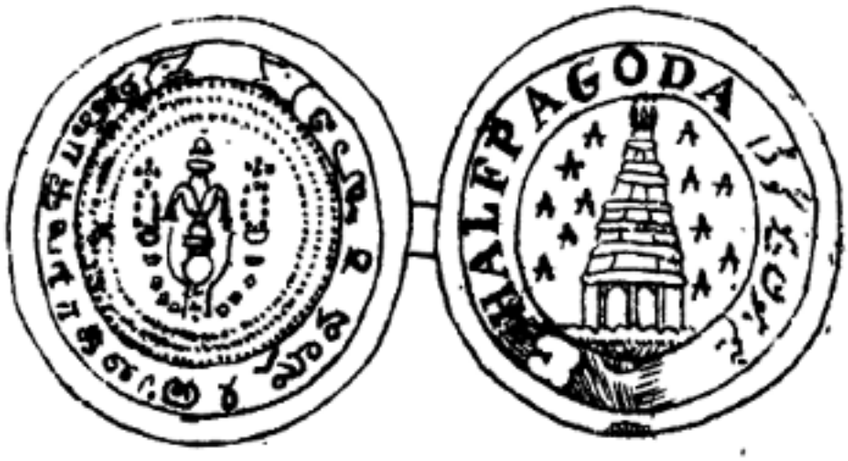

سکہ مس

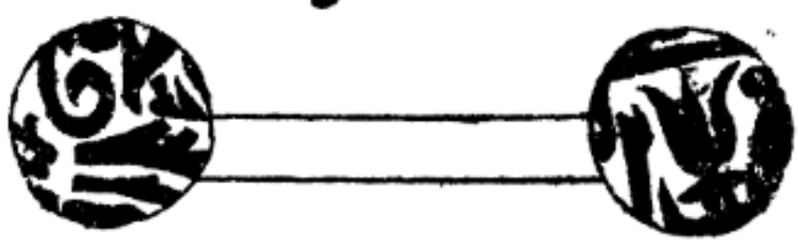

سکہ جمہوریہ ارجنٹاین

سکہ لگسمبرگ

چوتھی ولیم چہارم مروجہ ہندوستان عہد ایسٹ انڈیا کمپنی۔ وزن ۳ ماشہ

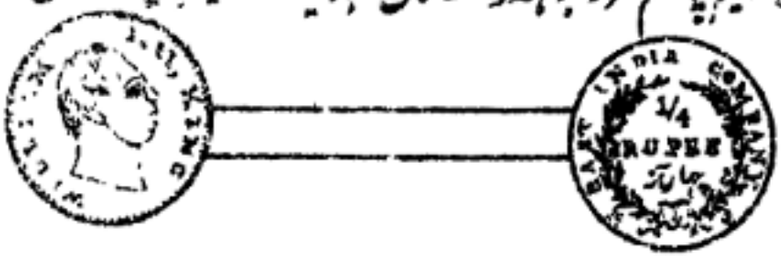

روپیہ شاہ شاہ عالم مروجہ بنارس۔ وزن ۲ ڈرام ۲½ سکہ دیپ

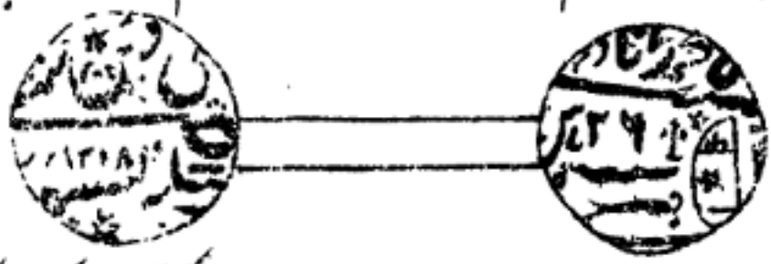

موضع مرزا مراد ضلع بنارس مین ۱۳۲۱ھ مین چند پرانے سکے ہندوؤن کے عہد حکومت کے نکلے ہین جنمین بعض سکے دس دس روپیہ کو فروخت ہوئے۔ اسی سال جزیرہ کریٹ سلطنت ٹرکی مین ایک آثار قدیمہ جو کھودا گیا ہے اوسمین ایک سکہ نکلا ہے جسپر کریٹی زبان کے حروف منقش ہین اس سکہ پر جو سنہ منقوش ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈھائی ہزار برس کا ہے۔

سکہ مس نیپال۔ وزن ۵ ماشہ

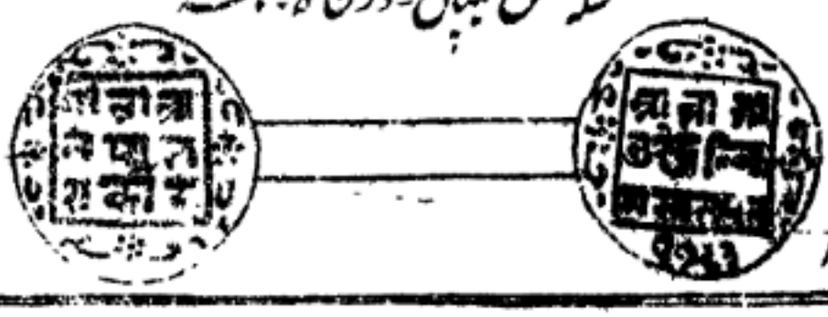

سکہ مس۔ وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ

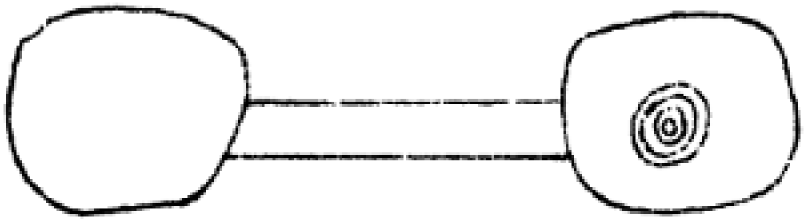

ایضاً۔ وزن۔ ساڑھے سات ماشہ

ایضاً

ایضاً

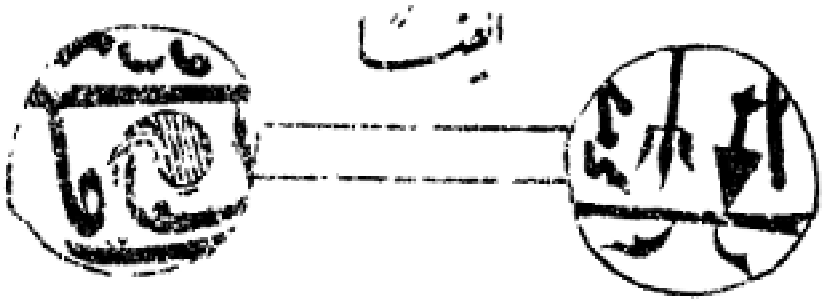

ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ

ایضاً

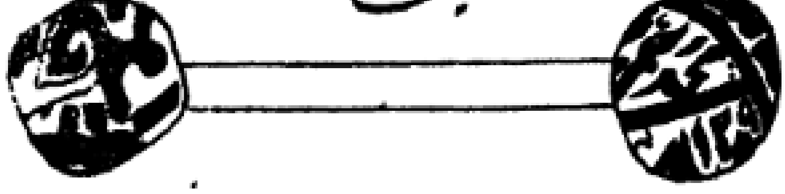

سکہ نقرئی - وزن ۳ ڈرام ۶ گرین

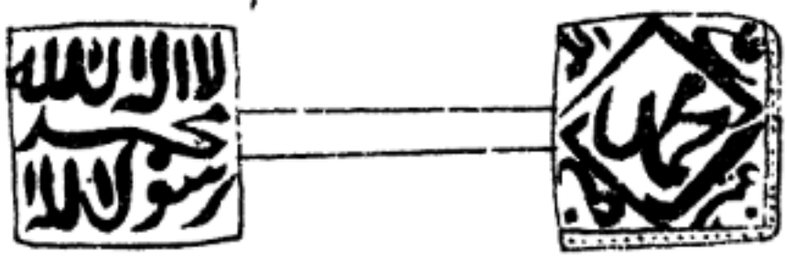

سکہ مس

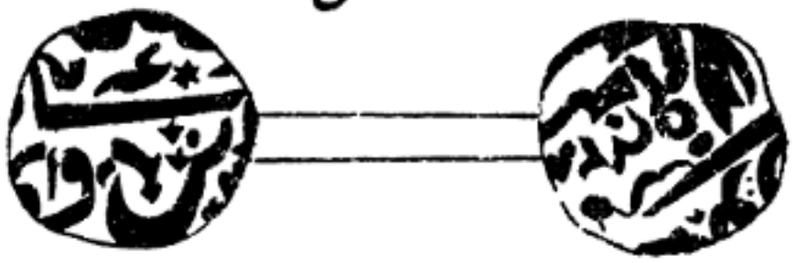

ایضاً

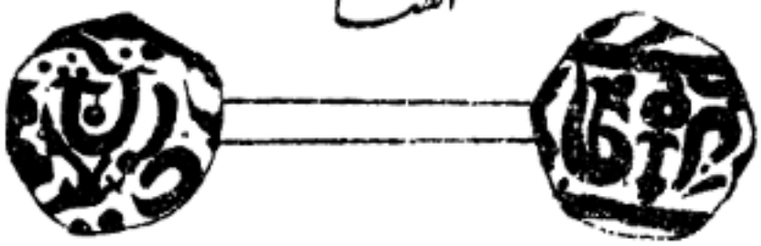

ایضاً - وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ

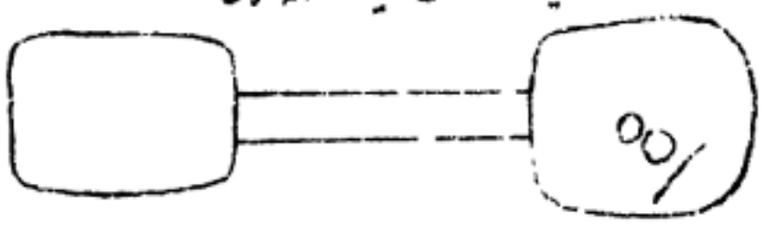

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

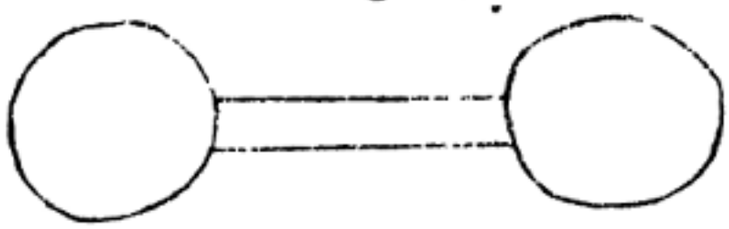

سکہ نمبر

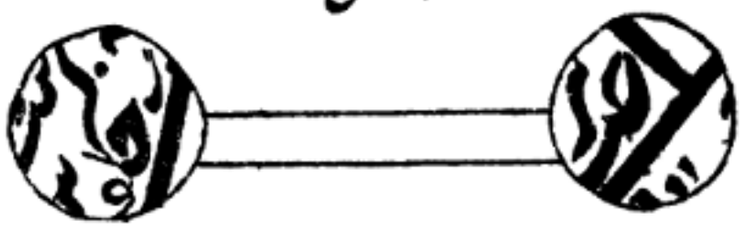

ایضاً

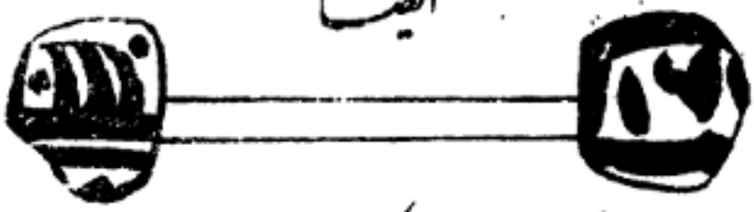

ایضاً۔ وزن۔ ایک تولہ۔ ۹ ماشہ

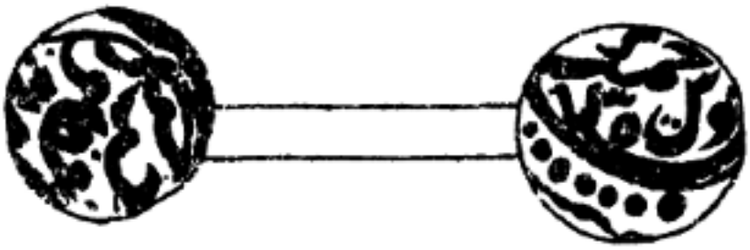

ایضاً وزن۔ ساڑھے آٹھ ماشہ

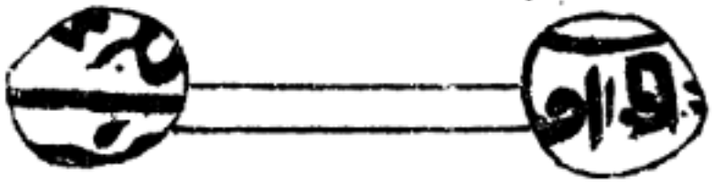

ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ

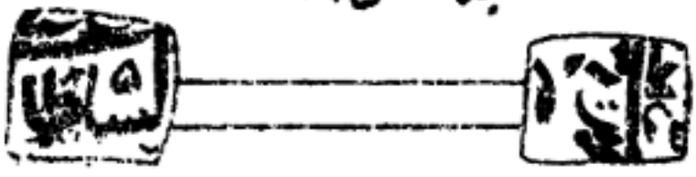

ایضاً۔ وزن ایک تولہ

سکہ مس- وزن ۱ ماشہ

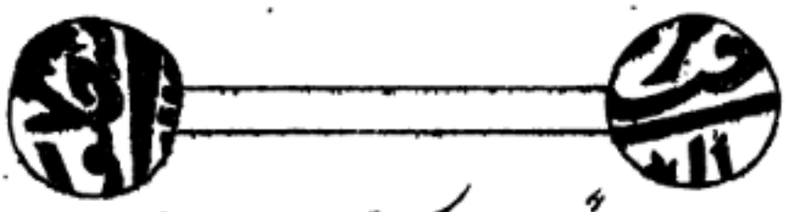

ایضاً- وزن ایک تولہ پونے چار ماشہ

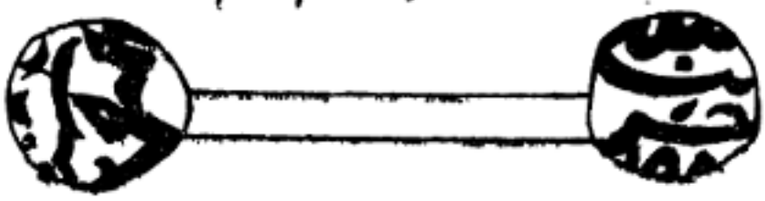

ایضاً

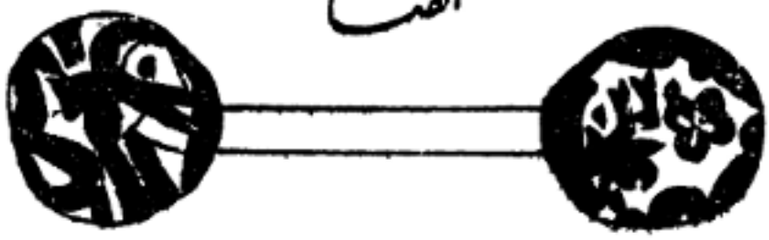

ایضاً

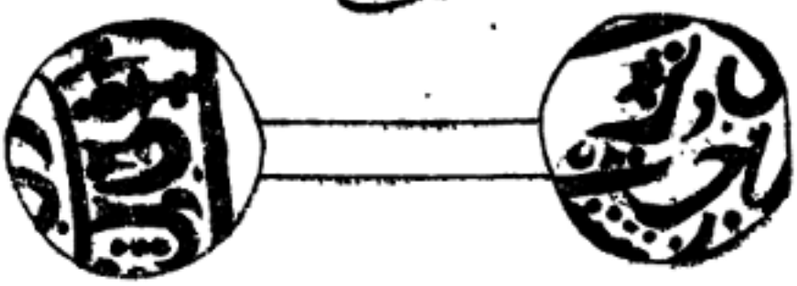

ایضاً

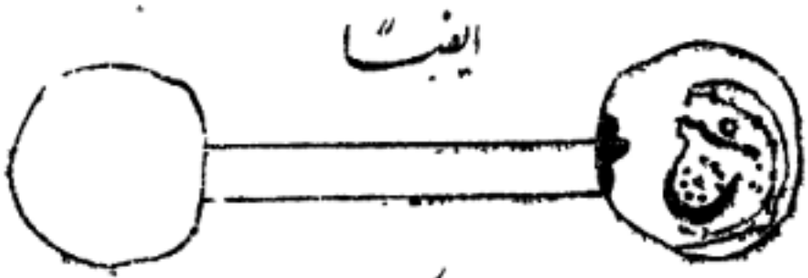

ایضاً- وزن ایک تولہ ۳ ماشہ

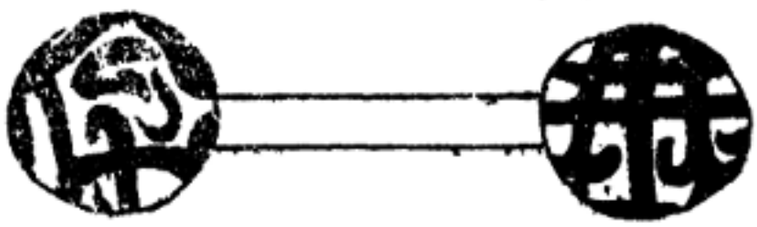

سکہ مس - وزن ۴ ماشہ ایک رتی

ایضاً - وزن - ایک تولہ ۰ ماشہ

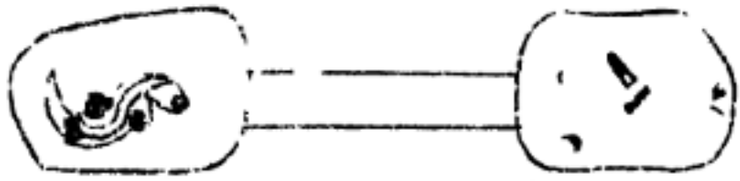

ایضاً - وزن - ایک تولہ ۲ ماشہ ایک رتی -

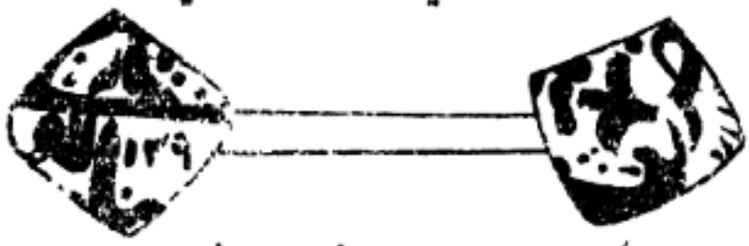

ایضاً - وزن دس ماشہ ۷ رتی

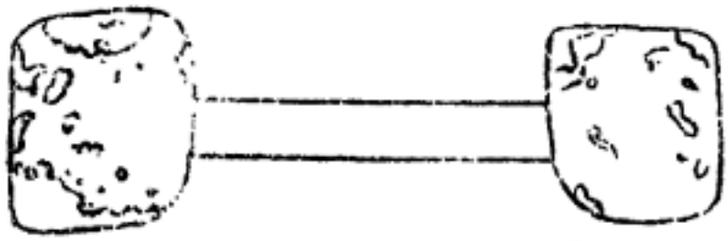

ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۴ رتی

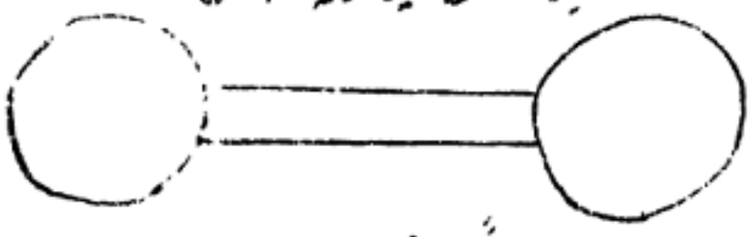

ایضاً - وزن - ۸ ماشہ

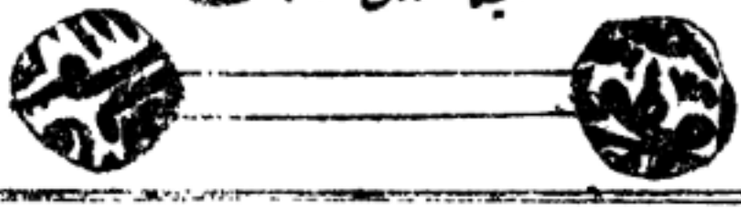

سکہ مس - وزن ایک تولہ ۳- ماشہ ۲- رتی-

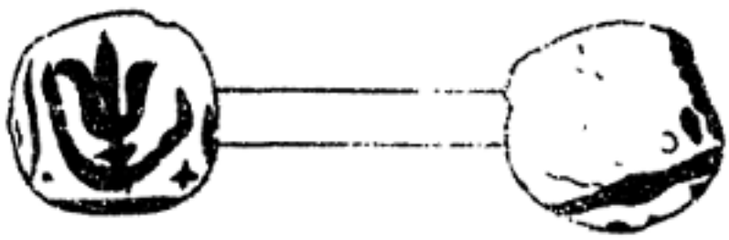

سکہ برنجی - وزن ۵ ماشہ ۲ رتی-

سکہ مس - وزن ساڑھے دس ماشہ

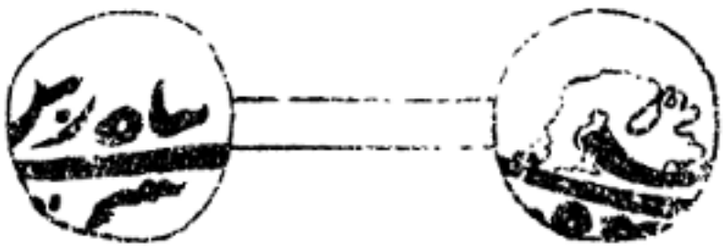

ایضاً - وزن ڈھائی تولہ

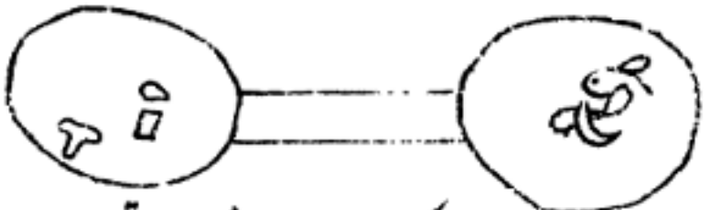

ایضاً - وزن ایک تولہ ۳ ماشہ ۵ رتی

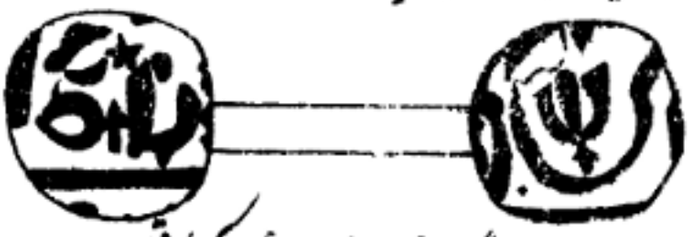

ایضاً - وزن دس ماشہ ایک رتی

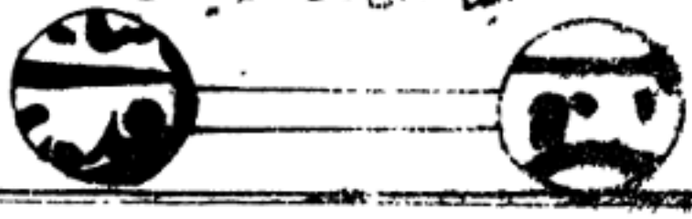

سکہ مس - وزن ایک ماشہ ۵ رتی

ایضاً - وزن گیارہ ماشہ

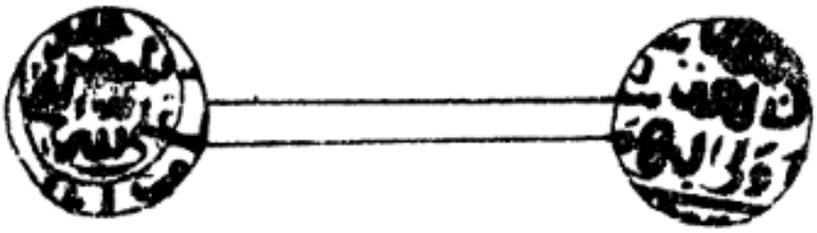

ایضاً - وزن ۹ ماشہ ایک رتی

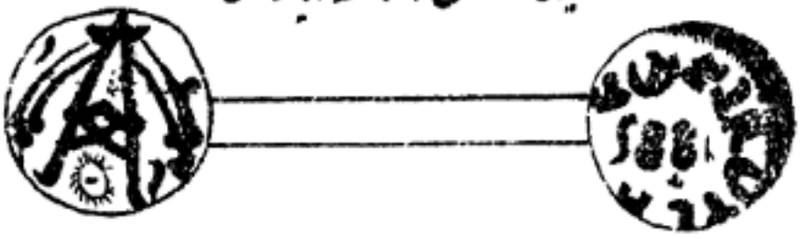

ایضاً - وزن - سوا تولہ

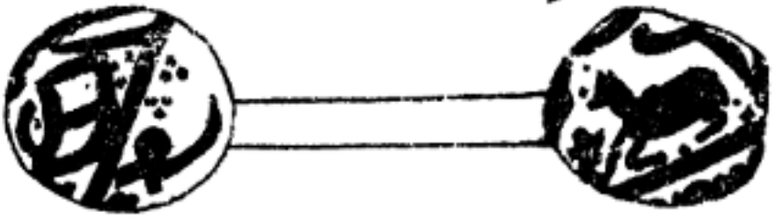

ایضاً - وزن گیارہ ماشہ

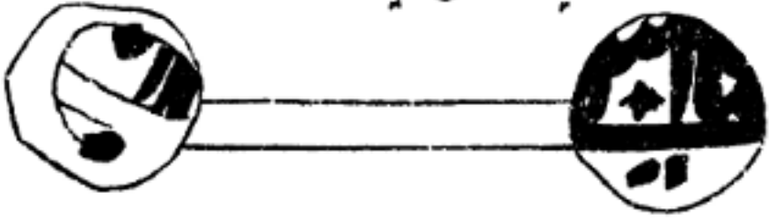

ایضاً - وزن ۷ - ماشہ

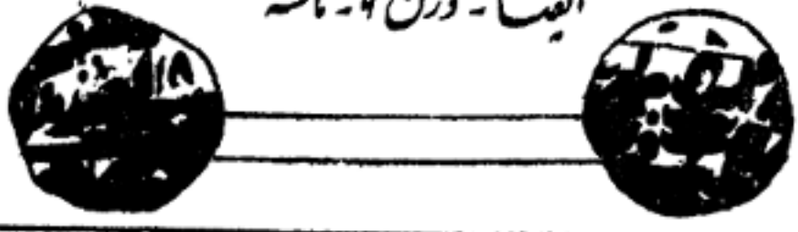

سکہ مس - وزن - دس ماشہ

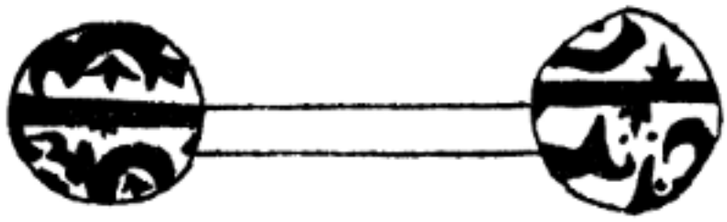

ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۶ رتی

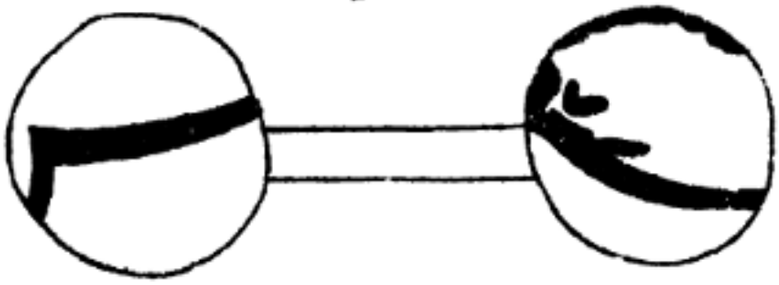

ایضاً - ساڑھے - دس ماشہ

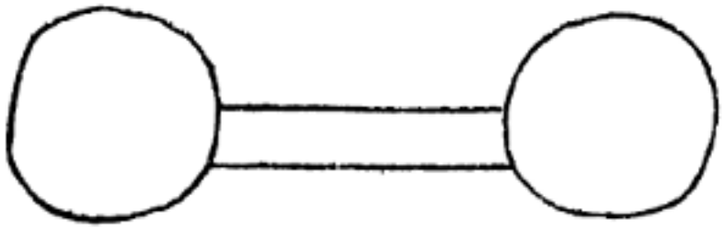

ایضاً - وزن ایک تولہ ۹ - رتی - (اس سکہ کے حروف کھدے ہوے ہیں ابھرے ہوے نہیں +

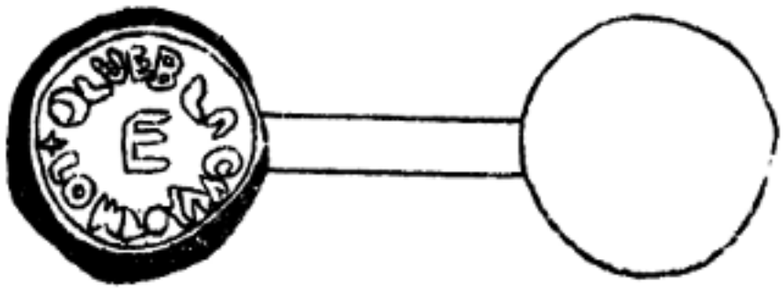

ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ

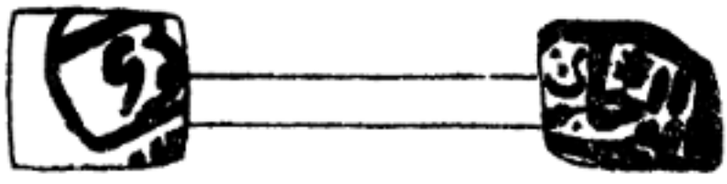

ایضاً - وزن ۳ ماشہ

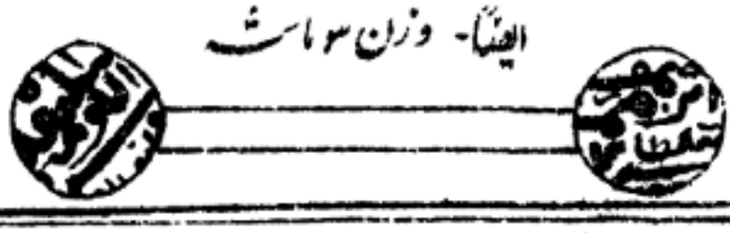

سکہ طلائی

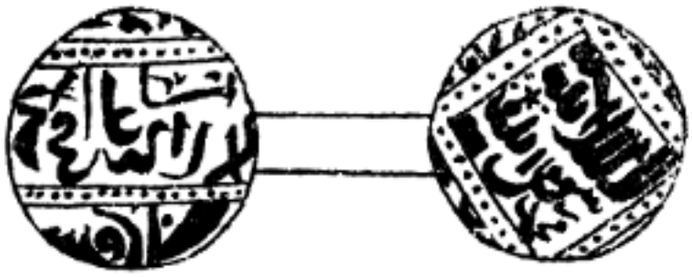

سکہ پنجی۔ وزن ۔ ۳ ماشہ ۵ رتی۔

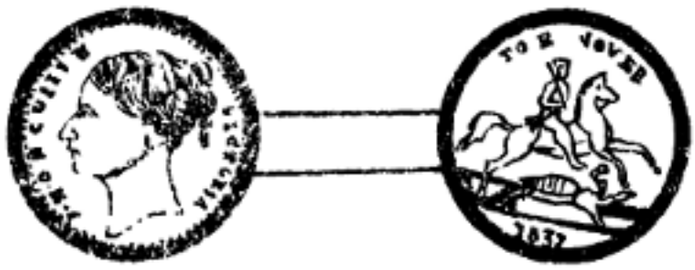

سکہ مس

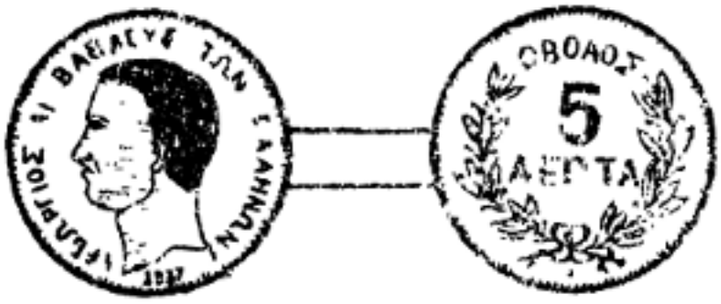

ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ۴۔ رتی۔

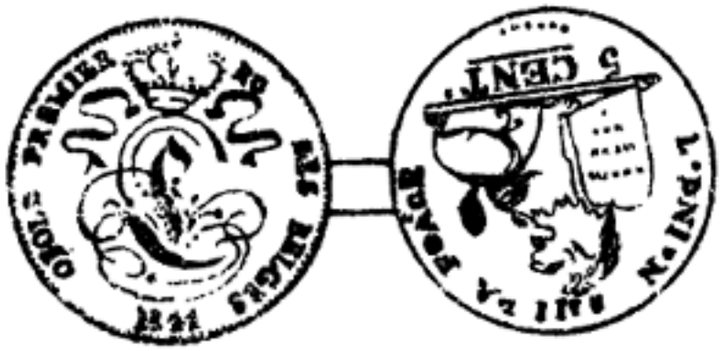

سکہ مس وزن ۹۔ ماشہ

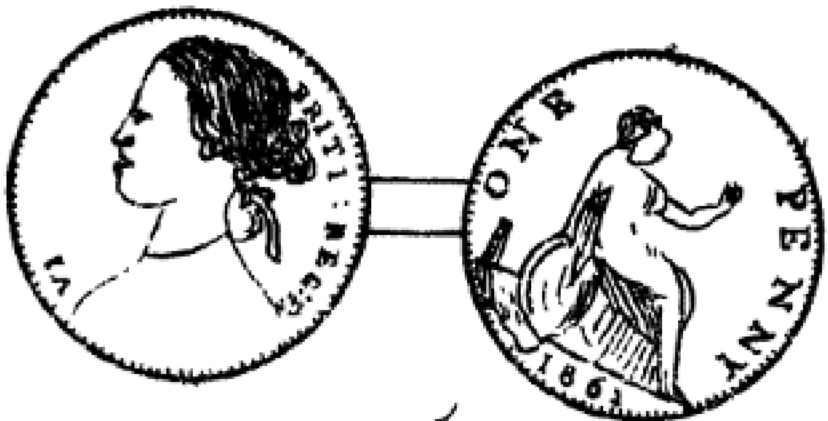

ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳۔ ماشہ

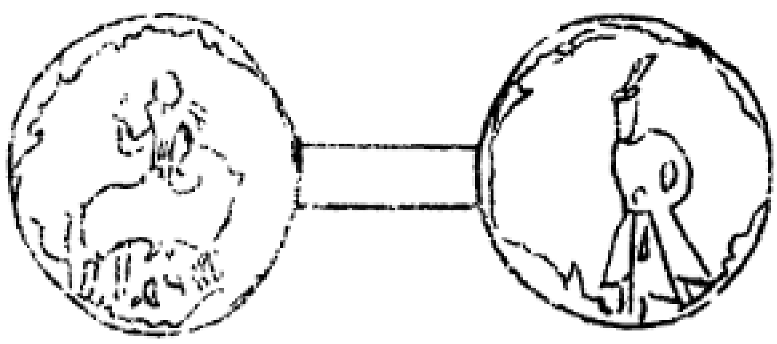

ایضاً۔ وزن ۵۔ ماشہ

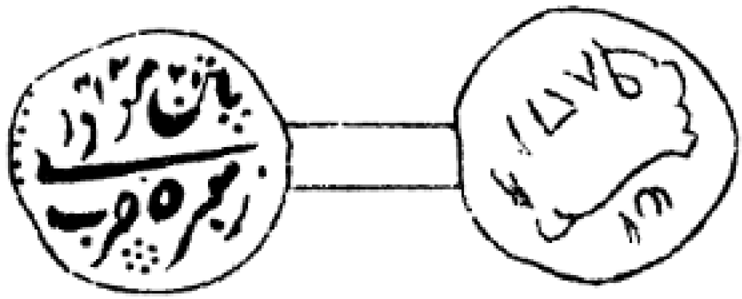

ایضاً وزن ۶۔ ماشہ

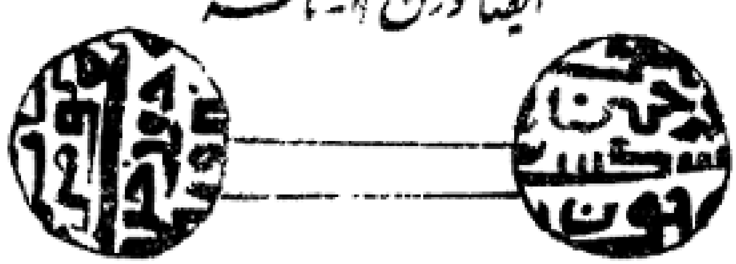

ایضاً وزن ۸ ماشہ

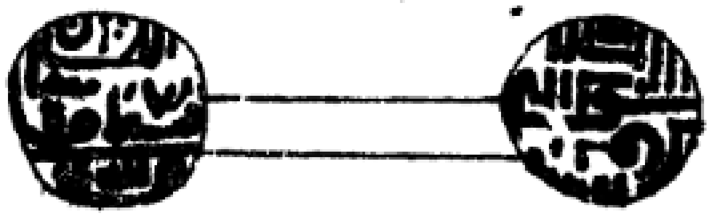

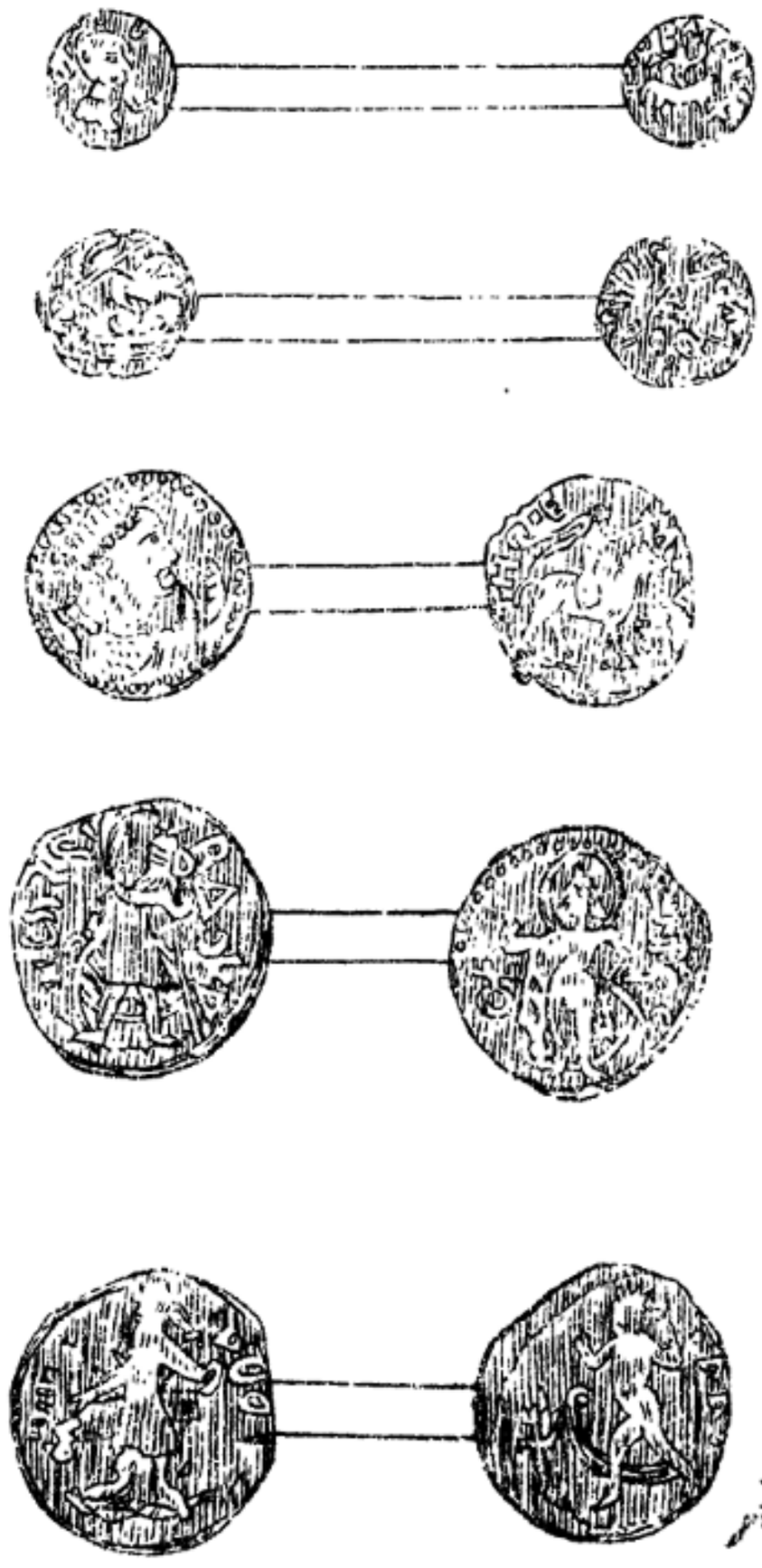

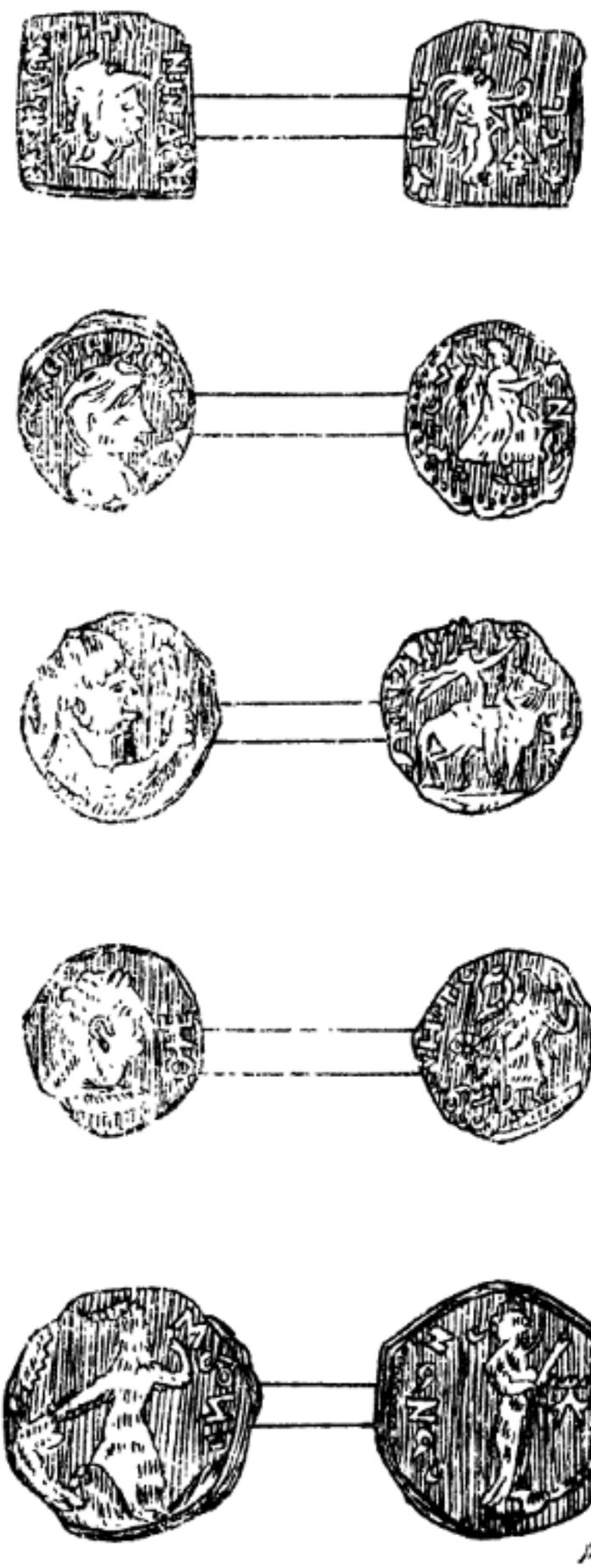

یاد داشت

دنیا کے ہر ملک مین چھوٹے سے چھوٹا مضروب سکہ عموماً تانبے کا ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ملک مین پیسہ یا دھیلا یا دمڑچہ ہوتا ہی لیکن یورپ کے ملکون مین یہ سکہ ہر چند کہ عموماً ادھنّے کی برابر ہوتا ہے جیسے کہ انگلستان کے پنی یا فرانس کا دس سنیٹم کا سکّہ ہی لیکن وہ عموماً قیمت مین ہندوستان کے ایک آنہ کی برابر ہوتا ہی مگر وہان ہندوستان کے پیسے کی طرح اسکا چلن ہوتا ہے۔ ہم اس جگہ چند ممالک کے پیسون کا ذکر کرتے ہین۔

اٹلی کا سکّہ دس سنیٹم کا ہوتا ہی۔ اٹلی کے پیتل کے سکے فرانس مین نہین لئے جاتے

فرانس کی جمہوری سلطنت کا سکّہ جو دس سنیٹم کا ہوتا ہے اور تانبے کا ہے حال مین اسکی ضرب جاری ہوئی ہے جسمین ایک طرف کی تصویر دکھائی ہے کہ فرانس اپنے باشندون کی حفاظت کر رہا ہے۔

سوئیٹزرلینڈ مین نکل دھات کا سکّہ ہی یہ دس سنیٹم کا ہوتا ہے اسکی ساخت مین جست ٹین اور تانبا ملایا جاتا ہے۔

اضلاع متحدہ کا تانبے کا سنیٹ انگلستان کی نصف پنی کی برابر ہی اوسکا دوسرا سکّہ نکل دھات کا ہوتا ہے جو پانچ سینٹ کا ٹکڑا کہلاتا ہے۔

کنیڈا مین کولمبیا کی پنی بلائج ہی یہ نکل کا سکّہ ڈھائی سنٹوو کہلاتا ہے۔

یوروگوئی مین چار سنٹو ما کا سکہ بلائج ہے۔

یونان کا تانبے کا سکّہ دس لپٹا ہے جسپر شاہ جارج کا چہرہ ہے۔

بلگیریا کا تانبے کا سکّہ دس اسٹوٹنکی ہے۔

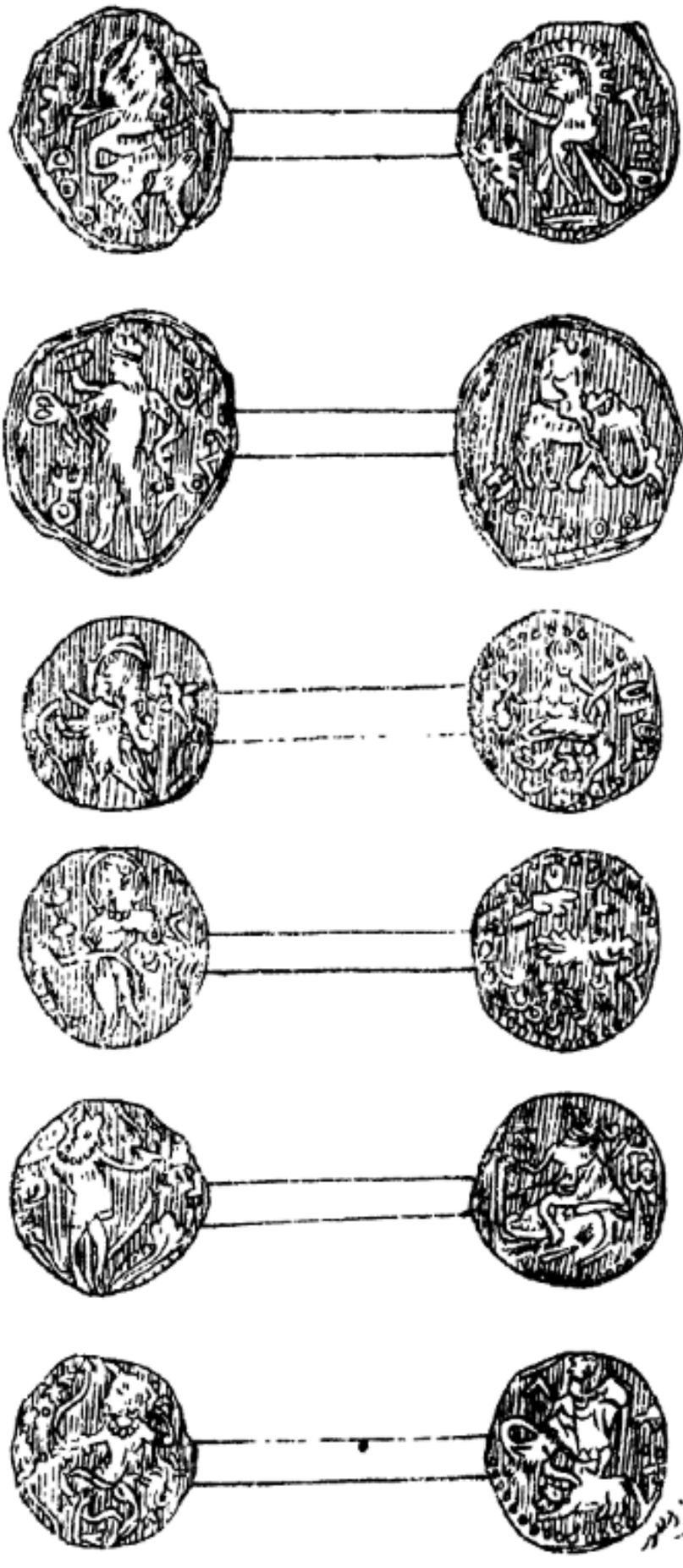

آرجنٹاین ریپبلک کا سکہ دو سینیوڈ ہے۔

ہندوستان کا آدھ آنہ انگلستان کی پینی کے قایم مقام ہے

کوچین چائنا مین تانبے کا سکہ سینٹ کہلاتا ہے جو فرانس کے سنٹیم کی برابر ہے۔

ٹرانسوال مین بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ پینی ڈھالی گئی جسپر مسٹر کروگر کا چہرہ ہے انمین سے بعض سکے پندرہ شلنگ کو فروخت ہوئے ہین۔

لکسمبرگ کا سکہ دس سنٹیم کا کہلاتا ہے۔

گرنسی کا سکہ آٹھ ڈبل کہلاتا ہے۔

ہندوستان مین بزمانہ قدیم اور پھر پنجاب مین سکھون کے عہد مین چھوٹے اور بھدے پیسے بنائے جاتے تھے اونکا رواج اب بند ہوگیا ہے۔ سکھون کے زمانہ کے پیسون کو نانک شاہی کہتے تھے یہ پیسے اب بھی بازار مین ملسکتے ہین۔ علاوہ انکے گورکھپوری۔ منصوری اور چاندوڑی وغیرہ پیسے بھی تھے چنانچہ چاندوڑی اب بھی کہین کہین چلتے ہین۔ انگریزی پیسہ کے ایک پیسہ کا پاؤ آنہ ہوتا ہے اور ایک روپیہ کے ۱۶ آنہ چلتے ہین۔ اشرفی کا وزن ایک تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے۔ اسمین گیارہ حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اسمین گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔ یہ سکہ ہندوستان مین انگریزون نے ۱۸۳۵ء مین جاری کئے ہین جہان سکے بنتے ہین اوس کو ٹکسال کہتے ہین۔

واضح ہو کہ ہندوستان کے فارسی نویس صرف پیسہ کو فلوس لکھتے ہین فارسی اور عربی مین فلوس پیسہ یا کسی گول شئے کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے دراصل یہ لاطینی زبان مین

سرویا کا نکل کا سکہ سادہ ہے یعنے اوسپر تصویر نہین ہے اسکی قیمت دس پارہ ہے جو ٹرکی کے پیسہ کی برابر ہے۔

رومانیا کا سکہ اسی قیمت کا نکل کا ہوتا ہے جو دس پنی کی برابر ہے۔

اسپین کا سکہ تانبے کا دس سنٹیمو کا ہوتا ہے مگر وہان قدیم سکہ ردمی بھی رائج ہے یعنی قسطنطین اعظم۔ ملکہ ازابیلا دوم وغیرہ بادشاہونکے سکے ابھی تک جاری ہین۔

پرتگال کا تانبے کا سکہ بیس اجی کا ہوتا ہے جسپر شاہ لوئس یا کارلس کا چہرہ ہے۔

غنامینڈ کا سکہ دس پنی کا ہوتا ہے۔

جرمنی کا سکہ نکل دھات کا امپیریل کہلاتا ہے اور دس فینگ۔ کا ہوتا ہے لیکن جرمنی کی مختلف ریاستون مین بویریا۔ ورٹمبرگ۔ سیکسنی وغیرہ مین وہان کے والیان ریاست کے سکے جاری ہین جسپر اونکی تصویرین ہین اور سلطنت جرمنی کی بھی۔

بالیئم کا تانبے کا سکہ ڈھائی سنیٹ کا ہوتا ہے۔

بلجیم کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور اوسکی قیمت دس سنٹیم ہے۔

جمیکا مین پنس۔ نصف پنس اور فارتنگ نکل کے ہوتے ہین جنپر ملکہ وکٹوریہ کی تصویر ہے

آسٹریا ہنگری مین نکل کا سکہ ہے اسکی قیمت دس بیلر ہے۔

سوئیڈن اور ناروے مین تانبے کا سکہ پانچ اُوز کا ہوتا ہے۔

جاپان کا سکہ دو سین قیمت کا ہے جسکے ایک شاہی ہتھیار کی تصویر اور دوسری طرف جاپانی تحریر مین بادشاہ کا نام ہے اور حاشیہ پر بیل ہے۔

ٹرکی مین تانبے کا سکہ دس پارہ کا ہوتا ہے۔

مصر کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور عشر الغرش کہلاتا ہے۔

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
۲ من	ایک ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۲۴ پونڈ	۲۰ من	۱۴ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۲۰۰ من	۱۴۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
	۴ اونس		۱۰ اونس		۱۰ اونس
۳ من	۲ ہنڈریٹ ویٹ ۲۷ پونڈ ۶ اونس	۳۰ من	۲۲ ہنڈریٹ ویٹ	۳۰۰ من	۲۳۰ ہنڈریٹ ویٹ
۴ من	۳ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۲۰ پونڈ	۴۰ من	۲۹ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۴۰۰ من	۲۹۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ
	۱۱ اونس		۱۰ اونس		۵ اونس
۵ من	۳ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰ من	۳۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰۰ من	۳۶۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ ۱ اونس
	۱۰ اونس		۱۰ اونس	۶۰۰ من	۴۴۰ ہنڈریٹ ویٹ
۶ من	۴ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۱۶ پونڈ	۶۰ من	۴۴ ہنڈریٹ ویٹ	۷۰۰ من	۵۱۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ ۵ اونس
	۱۲ اونس	۷۰ من	۵۱ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۸۰۰ من	۵۸۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ
۷ من	۵ ہنڈریٹ ویٹ ۱۴ پونڈ ۱۴ اونس		۵ اونس		۱۰ اونس
۸ من	۵ ہنڈریٹ ویٹ ۳ کوارٹر ۱۳ پونڈ	۸۰ من	۵۸ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۸ پونڈ	۵۰۰ من	۶۶۰ ہنڈریٹ ویٹ
	۱ اونس		۱۰ اونس	۱۰۰۰ من	۷۳۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر
۹ من	۶ ہنڈریٹ ویٹ ۲ کوارٹر ۱۱ پونڈ	۹۰ من	۶۲ ہنڈریٹ ویٹ		۹ پونڈ ۱۵ اونس
	۳ اونس				
۱۰ من	۷ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ	۱۰۰ من	۷۳ ہنڈریٹ ویٹ ۱ کوارٹر ۹ پونڈ		
	۵ اونس		۵ اونس		

ایک سکہ فالس ( ) نامی ہوتا تھا جسکا یہ مفرس و معرب ہے:-
دنیا بھر میں سکوں کی رگڑ سے ۱/۴ ٹن سونا اور ۸۸ ٹن چاندی سالانہ ضائع ہوتی ہے۔

مطابقت اوزان مختلف با اوزان انگریز

وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی	وزن ہندوستانی	وزن انگریزی
ایک چھٹانک یا ۰۲ تولہ	۲ اونس	۲ ۱/۲ تولہ ۲ ۱/۲ رتی	۷ ڈرام	۰۲ تولہ	۲ اونس
ایک سیر	۲ پونڈ	۲ تولہ ۶ ماشہ	۵ ڈرام ایک اونس ۱	۱۲ چھٹانک	۱- پونڈ ۸ اونس
ایک من	۸۰ پونڈ	۴۰ تولہ ۰ ماہ	۱۲ اونس ۱ پونڈ	۲ سیر	۲ پونڈ ۱۰ اونس
۵۰ تولہ ۰ ماہ ر ماہ	۲۰ اونس ۱ پاؤنڈ	۲ سیر	۶ پونڈ ۲ اونس	۷ ماہ ۱۰ ماشہ	۱۵ پونڈ ۱- اسٹون
۴ سیر	۹ پونڈ ۳ اونس	۵۶ سیر	۱- ہنڈریڈ ویٹ	۵ سیر	۱۰ پونڈ ۴ اونس
نصف رتی	۱- گرین	۰۲ چاول	۱- گرین	۶ سیر	۱۲ پونڈ ۵ اونس
ایک ماشہ ۲ رتی	۲۰- گرین ۱ اسکروپل	۰۳ ماشہ	۱- ڈرام	۷ سیر	۱۴ پونڈ ۵ اونس
۲ ماشہ ۴ رتی	۲- اسکروپل	۲ ماشہ	۱ پنی ویٹ	۸ سیر	۱۶ پونڈ ۶ اونس
۳ ماشہ ۶ رتی	۳- اسکروپل ۱- ڈرام	۱- تولہ	۱۸۰ گرین	۹ سیر	۱۸ پونڈ ۷ اونس
۷ ماشہ ۴ رتی	۲- ڈرام	۹۶ رتی	۱۸۰ گرین	۱۱ ماشہ ۲ رتی	۳- ڈرام
۱ ماشہ	۱۵ گرین	۱۰ سیر	۲۰ پونڈ ۸ اونس	۱ تولہ ۳ ماشہ	۴ ڈرام
۱ تولہ	۳ ڈرام ۱۸۰ گرین	۲۰ سیر	۱ کوارٹر ۳ پونڈ ۱- اونس	۳۰ سیر	۲ کوارٹر ۵ پونڈ ۹ اونس
۱ تولہ ۶ ماشہ ۶ رتی	۵ ڈرام	۱ چھٹانک	۱۵ ڈرام = ۹۰۰ گرین	۱ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ڈرام
ایک سیر	۳۰ اونس	۱- من	۲ کوارٹر ۲۶ پونڈ ۲ اونس		

ہندوستانی اوزان

ایک جَو کے	۳ چاول
۸ خشخاش کا	۱ چاول
۸ رتی کا	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ کا	۱ تولہ
۵ تولہ کی	۱ ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا	۱ پاؤ
۴ پاؤ کا	۱ سیر
۵ سیر کی	۱ پنسیری
۴ پنسیری کی	۱ دھون
۴ دھون یا ۴۰ سیر کا	۱ من۔

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶۔ رتی کا	۱ وانگ
۳۰ ماشہ کا	۱ درم
۴۰ ماشہ کا	۱ مثقال
۱۴ ماشہ کا	۱ دام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۱۰۰ ڈوکرین کا	۱ آنہ
۱۶ آنوں کا	۱ جَو
۱۴ چوکی	۱ رتی
۲۴ رتی کا	۱ ٹانک

۶ رتی = ۴ گیہون اور ایک گیہون = ۴ جَو

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا	۱۔ اونس
۱۶ اونس کا	۱۔ پونڈ
۱۴ پونڈ کا	۱۔ اسٹون
۴ سٹون یا ۲۸ پونڈ کا	۱۔ کوارٹر
۴ کوارٹر کا	۱۔ ہنڈریڈ ویٹ
۲۰ ہنڈریڈ ویٹ کا	۱۔ ٹن۔

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰۔ گرین کا	۱۔ اسکروپل
۳۔ اسکروپل کا	ایک ڈرام
۸۔ ڈرام کا	۱۔ اونس
۱۲۔ اونس کا	۱۔ پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

۲۴ گرین کا	۱۔ پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا	۱۔ اونس
۲۰ اونس کا	۱۔ پونڈ

انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے

انگریزی اوزان				بازاری اوزان		
ٹن	ہنڈریڈ ویٹ	کوارٹر	پونڈ	من	سیر	چھٹانک
۱	۰	۰	۰	۲۷	۱۷	۱۴
۲	۰	۰	۰	۵۴	۳۱	۱۳
۳	۰	۰	۰	۸۱	۳۲	۶
۴	۰	۰	۰	۱۰۹	۳	۱۰
۵	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۴	۸
۶	۰	۰	۰	۱۶۳	۲۵	۷
۷	۰	۰	۰	۱۹۰	۳۶	۵
۸	۰	۰	۰	۲۱۸	۷	۴
۹	۰	۰	۰	۲۴۵	۱۸	۲
۱۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۲۹	۱
۲۰	۰	۰	۰	۵۴۵	۱۸	۲
۴۰	۰	۰	۰	۱۰۹۰	۳۶	۵
۶۰	۰	۰	۰	۱۶۳۶	۱۴	۸
۸۰	۰	۰	۰	۲۱۸۱	۳۲	۱۱
۱۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷	۱۰	۱۴
۲۰۰	۰	۰	۰	۵۴۵۴	۲۱	۱۳
۵۰۰	۰	۰	۰	۱۳۶۳۶	۱۴	۸
۱۰۰۰			۰	۲۷۲۷۲	۲۹	۱

۸ رطل بغدادی	= ۵ رطل مدنی	۱- درم	= ۳ ½ ماشہ
صاع عراقی	= ۸ رطل یعنی ۴ من اور ہر من ۴۰ استار اور ہر استار ۴ مثقال	۱- سیر کابل	= ۸ سیر ہندوستان
		۱- رطل مکہ	= ۴۲ مہر
		۱- حقہ	= ۱ ½ رطل
۱ اوقیہ	= ۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی	۱۲ اوقیہ	= ۱- رطل
۱ خروار	= ۲ من-	صاع نزد ابوحنیفہ و محمد	= ۸ رطل عراقی
ایک سیر انگریزی	= ۸۰ روپیہ انگریزی	و نزد ابو یوسف	= ۵ رطل
ایک روپیہ انگریزی	= ۱ تولہ	۱ سیر پشاوری	= ۱ ½ سیر انگریزی
ایک من	= ۴ سیر		
۴ من	= ۱ مانی		
۱۰ مانی	= ۱ مناسہ		
۱۰۰ مناسہ	= ۱ کناسہ		
۱ کباس	= ۲۴ تولہ		
۴ کباس	= ۱ من		
ایک قنطار	= ۵۰ سیر		
دام نخیتہ	= ۲۱ ماشہ		
دام خام	= ۱۱ ماشہ		
۱ من سیستانی	= ۶ سیر انگریزی		

ہندوستان کے سکّونکی تقسیم

ایک پائی	=
۳ پائی یا ۲ دھیلہ	= ایک ڈبل پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسہ یا ۱۲ پائی	= ایک آنہ
۱۶ آنہ	= ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ	= ایک مُہر
دھیلہ	= ½ پائی
ادھنّا	= ۲ پیسہ
دوانّی	= ۲ آنہ
چونی یا پاولی	= ۴ آنہ

مصری پونڈ انگریزی پونڈ کے ۱۵ روپیہ سے بقدر ۶ آنہ بڑا ہوتا ہے۔

ایک پونڈ ٹرائی = ۵۷۶۰ گرین یا ۲۰۰ تولہ کے۔ ایک پونڈ واٹر ڈو پاسٹر = ۷۰۰۰ گرین یا ۳۸ ۸/۹ پونڈ کے۔

اوزان عرب

۷ تولہ کا	۱ من شرعی	۵ شعیر کا	۱ قیراط
۵۶ تولہ کا	۱ من طبی۔	۲۰ قیراط کا	۱ مثقال
۵۷ تولہ کا	۱ من مکی	۴ مثقال کا	۱ استار
۴۴ تولہ کا	۱ من مصری	۲۰ استار کا	۱ رطل
۸۲ تولہ کا	۱ من سکندری	۲ رطل کا	۱ من
۶۰ تولہ کا	۱ من فطری	(شعیر جو کی برابر ہوتا ہے ۵ رطل کا ایک صاع حجازی ہوتا ہے)	
۷ تولہ کا	۱ من تبریزی		

وزن سابق ہندوستان

۷ تولہ کا	۱ سیر شاہجہانپوری
۷۷ تولہ کا	۱ سیر عالمگیری
۸ تولہ کا	۱ سیر خراسانی
۷۵ تولہ کا	۱ سیر کابل۔
۶۲ تولہ کا	۱ سیر جہانگیری
۶۴ تولہ کا	۱ سیر اکبری
۱۰۰ تولہ کا	۱ سیر مرادآبادی

وزن عہد علاء الدین خلجی

۱ من کا	۱۲ سیر انگریزی
۱ سیر کا	۲۴ تولہ
۳ سیر کا	۰ء۰ مار
۵ سیر کا	۰۱ مار

اوزان مختلف

۱ قیراط	=	۴ جو
۱ سیر	=	۲۰۰ ٹانک
۰۴ ماشہ	=	۱ ٹانک

ہاف کرون	=	۱ روپیہ ۴ آنہ
کرون	=	۲ روپیہ ۸ آنہ
ٹسٹر	=	۴ آنہ
مارک	=	۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکے

ہاف سورن	=	۵ روپیہ
۱ سورن یا پونڈ	=	۱۰ روپیہ
ہاف گنی	=	۵ روپیہ ۴ آنہ
گنی	=	۱۰ روپیہ ۸ آنہ
موندر	=	۱۳ روپیہ ۸ آنہ

فرانس عشری سکے

۲۰ ملس کا	۱ سینٹ
۱۰ سینٹ کا	۱ فلورن
۱۰ فلورن کا	۱ پونڈ یا سورن

سکۂ عہد علاء الدین خلجی

½ ، جیتل	=	۰۲ آنہ انگریزی
½۴ جیتل	=	۱- آنہ چار پائی
۵ جیتل	=	۱ آنہ ۸ پائی-
۳ جیتل	=	۱ آنہ
۲ جیتل	=	۸ پائی
نصف جیتل	=	۲ پائی
ایک جیتل	=	۴ پائی

ایران کے سکے

ملک ایران یا فارس یا عجم کا قدیمی اور مشہور سکہ قران ہے پہلے اسکا وزن ۲۸ نخود تھا مگر ناصرالدین شاہ مرحوم نے ۲۴ نخود رکھا۔

سونے کے سکے ½۴ تومان ½ تومان ۱ تومان ۲ تومان ۵ تومان ۱۰ تومان جسکو دیگر ممالک میں مُہر یا اشرفی کہتے ہیں ایک تومان دس قران کا ہوتا ہے۔ ایک قران ایک ہزار دینار کی برابر سمجھا جاتا ہے اور ایک شاہی برابر پچاس دینار کے۔

اٹھنی یا دھیلی	۸ آنہ
(پائی - دھیلہ - پیسہ تانبا ہے - دوانی - چوانی	
اٹھنی روپیہ چاندی اور اشرفی سونا ہے)	

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا	۱ گنڈہ
۲ گنڈے کی	۱ ادھی
۲ ادھی کی	۱ دمڑی
۲ دمڑی کا	۱ دھیلا
۲ دھیلے یا ۶۴ کوڑی کا	۱ پیسہ
۲ پیسے کا	ایک ٹکہ یا ادھنا
۲ ٹکے یا ۲ ادھنوں کا	ایک آنہ
۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسوں کا	ایک روپیہ
۲ آنہ کی	ایک دوانی
۲ دوانی کی	ایک چوانی
۲ چوانی کی	ایک اٹھنی -
۲ اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ کی	ایک مہر یا اشرفی
۲ پائی یا ۲ دھیلے کا	ایک ڈبل یا انگریزی
	پیسہ یا ۱/۲ آنہ -

انگریزی سکے

۲ فارتنگ کی	۱/۲ پینی
۴ فارتنگ کی	۱ پینی
۱۲ پنس کا	۱ شلنگ
۲۰ شلنگ کا	۱ پونڈ
۱/۲ ۱۰ پونڈ	ہاف گنی
۲۱ شلنگ کی	۱ گنی
۱/۲ ۲ شلنگ کا	ہاف کرون
۵ شلنگ کا	۱ کرون

انگریزی سکے تانبے کے

۱/۲ فارتنگ	=	۱ پائی
۱ فارتنگ	=	۲ پائی
۴ پنس	=	۸ پائی

چاندی کے سکے

تھری پنس	=	۲ آنہ
فور پنس	=	۲ آنہ ۸ پائی
سکس پنس	=	۴ آنہ
شلنگ	=	۸ آنہ
فلورن	=	۱ روپیہ

مختلف سکے

ایک ہون	= ۵ یا ۷ روپیہ	۱۰۰ کوپک روسی	= ۱ روبل نقرئی
۱ پینی	= ادھنا ڈبل	۱ روبل	= ۳ شلنگ ۲ پینی یا ۱ روپیہ ۹ آنہ ۳ پائی
۱ ڈالر	= ۲ ½ روپیہ	۱ ڈالر	= ۸ آنہ
۸ آنہ	= ۱ شلنگ	ایگوڈا [1]	= ۱ ہون۔
۴ آنہ	= ہاف شلنگ	۱ شلنگ	= ۱۲ آنہ
۱ سینٹ	= پاؤ آنہ یہ تانبے کا سکہ ہے	۱۵ غرش	= ۲ ½ شلنگ
چوانّی	= ۶ پینی	½ ۳ درہم	= ۱۴ آنہ ہندوستان
۱۸ دینار	= ۱ تومان	۱۔ دینار	= ۵ روپیہ
۱ تومان	= ۸۰۰ دام	۱۴ کرور دام	= ۲۵ لاکھ روپیہ
تومان خراسانی	= ۳۰ روپیہ	۱ شاکی	= ۶ پنس
تومان عراقی	= ۴۰ روپیہ	۱ کیلو گرام	= ۲ پونڈ
۴۰ دام	= ۱ روپیہ	۱ تنکہ	= آدھا یا دو تہائی روپیہ
منادون یہ قدیم سکہ ہے جو مصر میں بعہد نبوت حضرت یعقوبؑ چلتا تھا یہ سکہ بقدر ایک روپیہ کے سمجھنا چاہئے۔		۳ لاکھ مظفری	= ½ ۱ لاکھ تنکہ
		۱ ملین	= ۱۰ ہزار لیرہ یعنی گنی
		طلائی فی لیرہ یعنی اشرفی	= ۱۰ روپیہ چہرہ شاہی
۱ لیرہ ذہب طلائی سکہ ہے	= ۱۰ روپیہ	۱ قرش یا غرش	= ۲ آنہ ہندوستان
۱ روبل جو روسی سکہ ہے	= ۲ روپیہ ۱۰ آنہ	۱ مجیدی	= ۲ روپیہ ۱۰ آنہ
۱ تومان	= ½ ۱۰ شلنگ یا ۱۔ روپیہ ۴ آنہ	۱ تومان	= ۳ روپیہ

[1] یہ سکہ دکن میں چلتا تھا اب بھی شاید دکن کی ریاستوں میں رائج ہے ۱۲ [2] اسکو یورپ میں سوورن پاؤنڈ کہتے ہیں یہ ایک روپیہ کے ۲۸ ملتے ہیں اور بغداد میں ۳۱ ملتے ہیں۔ ۱۲

نقشہ جات ایران بمقابلہ انگلستان

نام سکۂ ایران	دھات	سکہ انگریزی
پُول (یہ پیسہ ہیں)	تانبا	½ پنس اور ایک قرش کے ۴ یا ۵ ملتے ہیں
شاہی ۲ پول	العثا	¼ پنس
۴ شاہی ۱ عباسی	العثا	۱ پنس
۵ شاہی	چاندی	¼ ۱ پنس
۱۰ شاہی = ½ قران	چاندی	½ ۲ پنس
۱ قران[1] = ۲۰ شاہی	״	۵ پنس یا ½ ۴ آنہ۔ ایک روپیہ کے ½ ۳ ملتے ہیں۔
۵ قران	״	۱ شلنگ ۸ پنس
۱ عباسی	״	۱ پنس

[1] یہ ایرانی سکہ بلحاظ نرخ سیم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے آجکل (۱۳۲۱ھ) ایک قران چوبیس شاہی (ایرانی) کا ہوتا ہے ۸ ، ۴ پنس انگریزی یا ہندوستان کے پونے پانچ آنہ کی برابر ہے۔ دس شاہی ۴ ، ۲ پنس کی برابر چاندی کا سکہ ہوتا ہے مگر ایک شاہی جو دو پول یا ہندوستان کے ایک یا سوا پیسہ کی ہوگی تانبہ کی ہوتی ہے۔

سکۂ عربستان

۵- پاروں کا ایک خمسہ
۲- خمسون کا ایک عشرہ
۲- عشرون کا ایک عشرین
۲- عشرین کا ایک قروش
۲۸ قروش کا ایک ریال

اس کتاب مین اوزان وسکہ جات ہندوستان وممالک غیر اس لئے درج کردئے گئے ہین کہ ناظرین کو ہر ملک کے اوزان اور سکہ جات کے ادراک مین آسانی ہو جائے - ساتھ اس اطلاع کے یہ التماس بھی ہے کہ اگر اوزان یا سکہ جات کی نسبت مین جو کتاب ہذا مین دکھائی گئی ہے غلطی پائی جائے تو مولف کو اطلاع دیجائے کہ اوسکو درست کرلے +

قطعات تاریخ طبع کتاب گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر برادر کوچک مؤلف کتاب ہذا

چھپا یہ نسخۂ بے مثل و نادر + جسے ہے میر عالی نے لکھا خوب
کہی تاریخ مین نے اسکی محسن + بسا زیبا بسا تحفہ بسا خوب

قطعہ تاریخ مصنفہ سید محمد احسن صاحب احسن برادر خرد مؤلف

جناب عالی مانی رقم نے + لکھے سکے یہ ہین کیا ہی خوش اسلوب

نوٹ۔ یہ یونانی سکہ ہے زیادہ حال معلوم نہیں ہوا

۱۔ فیلک = ۱۰ قمری

۱۔ قران عجمی = ۹ قمری

۱۔ کرون = ۶ شلنگ

۱۔ ڈالر جینی = ۱ شلنگ ۱ پنس

۲۔ شلنگ ۳ پنس = ۱۔ روپیہ ۲ آنہ

۱۔ قران = ۲۰۔ پیسہ

۲۔ قران = ۱۔ روپیہ ۸ پیسہ

۳۔ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ عثمانی یعنی ترکی = ۳۵ لاکھ روپیہ۔

۱۔ قرش = ۲ روپیہ ہندوستان مروجہ حال

½ پنس = ۵ پیسہ

۱۔ درہم = ۵ پنس

۵۰ ہزار ریال = ½ ۱۲ لاکھ پونڈ یا ایک لاکھ ½، ۲ ہزار روپیہ

۲۲ شاہی = ۵ آنہ

۵۰ مارکس سکہ جرمنی = ۱۰۰ روپیہ انگریزی مروجہ ہندوستان

۱۔ ریال = ۱۲ قرش مگر ۱۳۲۰ھ میں عبدالحمید خان ثانی سلطان روم حال کے حکم سے ہمیں کے سکہ ریال کی قیمت بجائے ۱۲ قرش کے ۱۰ قرش رکھی گئی ہے

۲ سن = ½ حصہ ایک پنی کا

۵۰ ہزار ہسپانوی ڈالر = ½ لاکھ روپیہ

۱ ساورن = ½ ۵ روپیہ

½ ملین فرنیک = ۱۰ لاکھ

۱۔ فرانک = ۱۰۔ آنہ

۱۔ ساورن (طلائی سکہ ہے) = ۱۰ روپیہ

۱۰۰۔ سنیٹم = ۱۔ فرنیک

۱۔ فرنیک = ۶ آنہ ۶ پائی

۱۔ ڈالر = ۲ روپیہ ۲ آنہ ۶ پائی

۱۔ پارہ = پاؤ آنہ

ترکی سکے

۱ مجیدی سفید = ۴۰ غرش یا قرش یا پیاسٹر

۱ غرش = ۴۰ پارہ

۲۔ مجیدی سفید = ۱ لیرہ

۱۔ لیرہ = ۹ یا ۱۰ تومان یا ۵ روپیہ

ضمیمہ گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

سکہ جات مندرجہ ذیل و بیان سکہ و اوزان اور قطعات

تاریخ کتاب ہذا بوجہ دیر رسی و بعد تیاری کتاب پہونچنے

کے بذریعہ ضمیمہ شامل کتاب کی گئیں

ملک معظم ایڈورڈ ہفتم کا سکہ جو سب سے پہلے مضروب ہوا۔

سکہ ٹنکرڈ

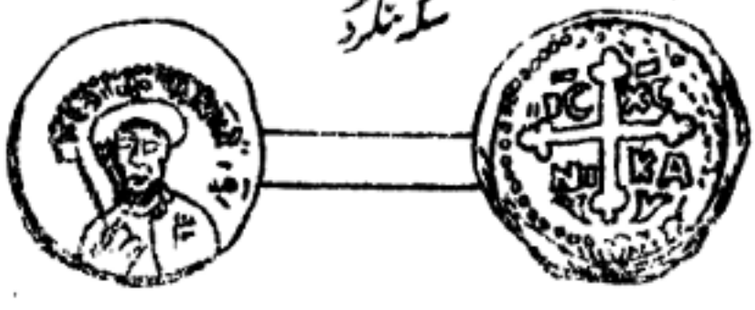

ہوئی تاریخ کی جب فکر مجھکو	کہا ہاتف نے لکھدو - گنج مرغوب ۱۳۲۱ھ

قطعہ تاریخ از سید علی اکبر حسن اکبر برادر زادہ مؤلف

کتاب سکہ ہے عالی نے لکھی	خدایا ہووے یہ مشہور عالم
اگر تاریخ کی ہے فکر اکبر	سر بہجت سے لکھدو فیض اعظم ۱۹۰۳ء

قطعۂ تاریخ از قلم جادو رقم منشی ابو محمد چراغ دین صاحب لایق لاہوری مؤلف تقویم سلطانی وغیرہ اہلکار مطبع سرکاری بھوپال

مشفقی عالی کی ہین تالیف مین	سکہ ہاے خاص شاہان زمان
دیکھنا کیا جو سنے تک بھی نہین	ہوگئے اسکی بدولت سب عیان
تھی یہ عالی ہی کی عالی ہمتی	چھان ڈالا سب زمین اور آسمان
اپنا خود سکہ بٹھایا آپ نے	ذہن ہی انکا ہے گنج شائیگان
ابتدا سے انتہا تک سب کے سب	جو چلے سکے لکھے ہین بیگمان
سال تاریخ اسکا لایق کر رقم	مختلف سکونکی ہے ٹکسال یان ۱۹۰۳ء

قطعۂ تاریخ از نتائج طبع سلیم ابو الانوار منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم گل رعنا بھوپال

کرد انشا چون رفیع نیک ذات	این کتاب سکہ جات مختلف
بہر تاریخش بمن گفتہ نسیم	گو - ہزاران سکہ جات مختلف ۱۹۰۳ء

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب نادر جہان الموسوم بہ گنج شائیگان نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراد آباد مین چھپکر ضیا بخش اہل بصیرت ہوئی

تمت

سکۂ طلائی مسمّٰی نواب جافا

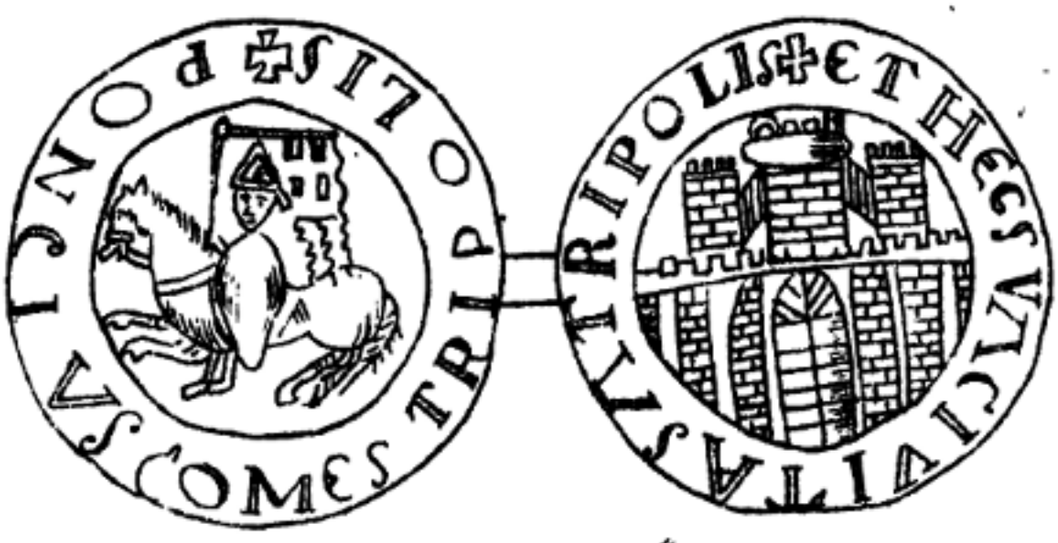

ایضاً۔ ہاسپٹلرس

سکۂ نقرئی (ایک ڈالر) وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

سکۂ طلائی لوئی ہفتم

ایضاً۔ پانس نواب طرابلس

ایضاً اہل معابد

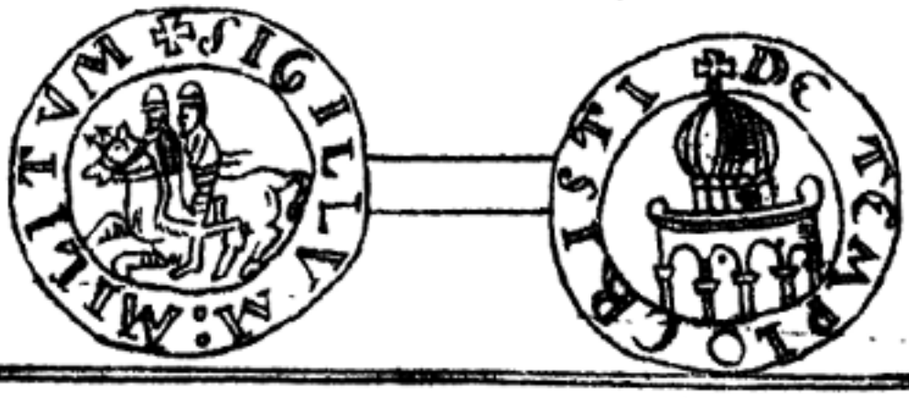

سکہ مس سلطنت ایران - وزن دس ماشہ

(اسکا کنارہ مثل روپیہ انگریزی کے خط دار ہے)

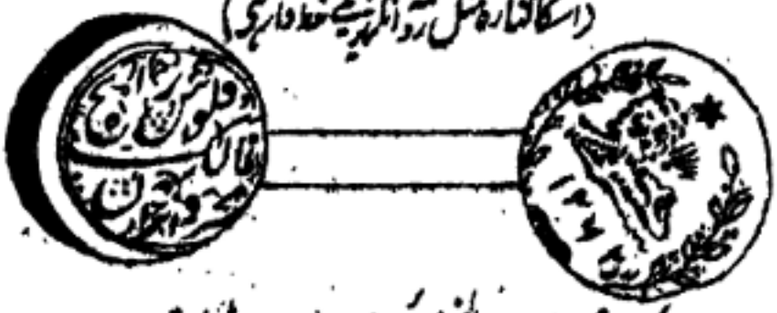

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد - وزن ڈیڑھ تولہ

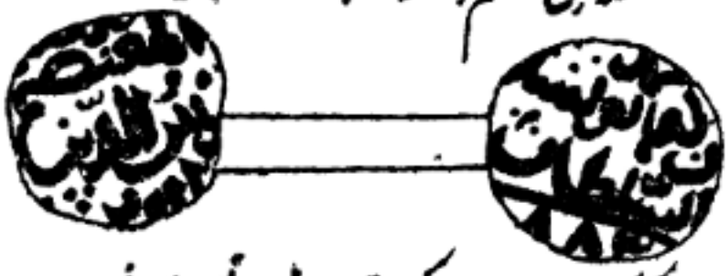

سکہ مس - وزن ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ

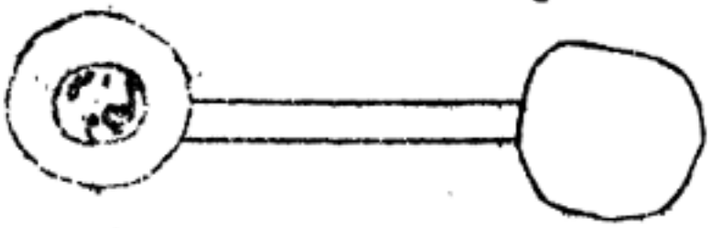

ایضاً وزن ۷ ماشہ

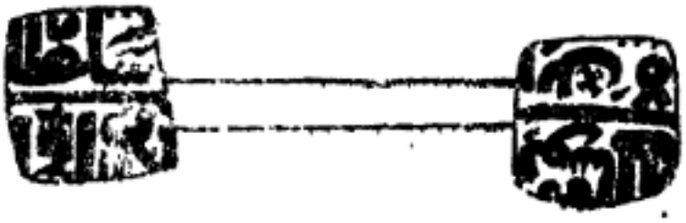

ایضاً - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ

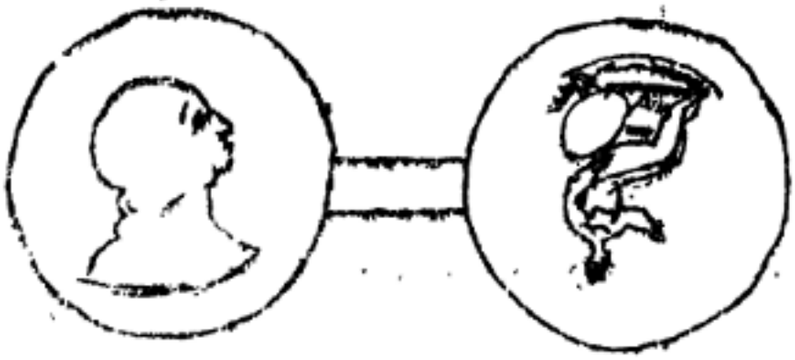

سکہ مس سلطان ابوالمغازی - وزن ۱ ماشہ

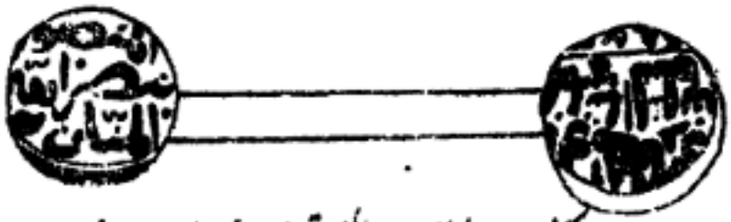

سکہ مس سلطان والی مسقط - وزن ۶ ماشہ

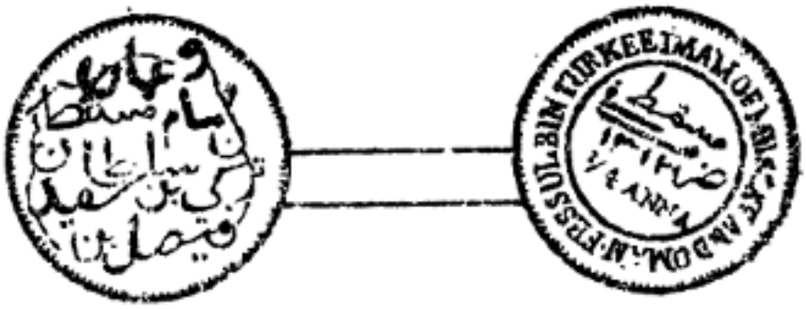

ایضاً وزن ۶ ماشہ

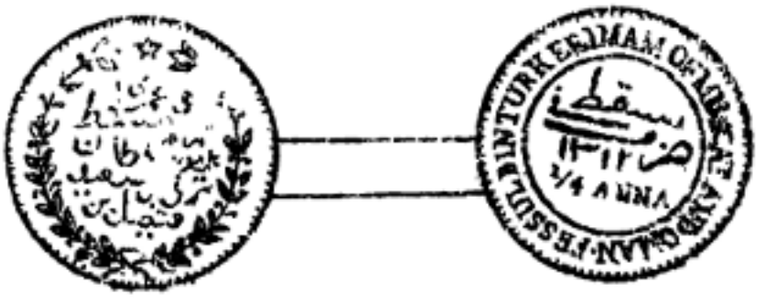

طرسوس واقع علاقہ روم میں سنہ ۱۳۲۱ھ مطابق سنہ ۱۹۰۳ء کو اور اسکے گرد کے کھنڈرات سے چند پرانے سکے برآمد ہوئے ہیں جنکے ایک طرف ایک دیو ہیکل بُت کی تصویر ہے - اس سکہ پر عجیب قسم کے نقش ہیں اور حروف ایسی زبان کے ہیں کہ پڑھے نہیں جاتے -

بیان سکّہ جات

جینہ مصری — لیرہ مصری — ۱۵ روپیہ

۱۰۰ قروش — صاغ مصری — سوا آنہ

جینہ انگلیزی — لیرہ انگلیزی

۹۷ ۲/۴ قروش — صاغ مصری

۱۳۴ ۳/۴ قروش شامی — پندرہ روپیہ ہوتا ہے۔ ۱۵ +

جینہ عثمانی — لیرہ عثمانی

۷۰ ۲/۴ قروش صاغ مصری — آٹھ آنہ

۱۲۱ ۲/۴ قروش شامی — تیرہ روپیہ ۱۳ + ۲/۴

جینہ فرنساوی — لیرہ فرنساوی

۷۷ ۶/۴۰ قروش صاغ مصری۔ ۱۰۷ قروش شامی۔ گیارہ روپیہ چودہ آنہ ۱۱ — ۱۴

ریال مصری۔ ۲۰ قروش صاغ مصری۔ تین روپیہ سوا آنہ۔ ۳ ۱ ۱/۴

ریال مجیدی
۱۶ ۲/۴ قروش صاغ مصری
۲۲ ۲/۴ قروش شامی
دو روپیہ آٹھ آنہ ۲ — ۲/۴

روپیہ انگلیزی
۶ × ۲/۴ قروش صاغ مصری
۹ × قروش شامی

ایک قرش صاغ مصری — ڈھائی ۲ ۲/۴

سکہ نقرئی - وزن ۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ

سکہ نقرئی - سلطان روم - وزن ۸ ماشہ

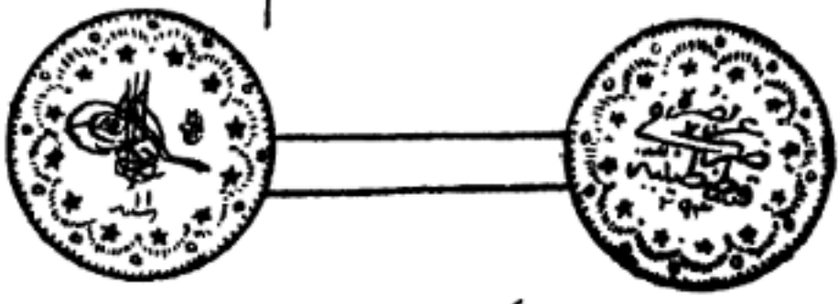

ایضاً - وزن ڈھائی ماشہ

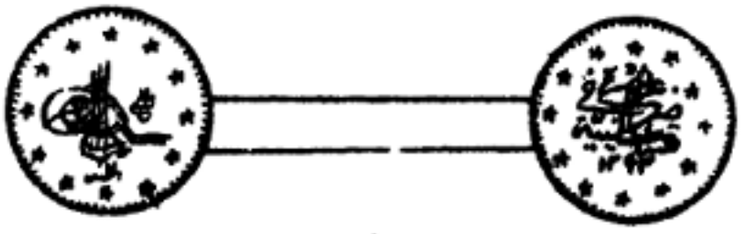

ایضاً وزن ایک ماشہ ۴ رتی

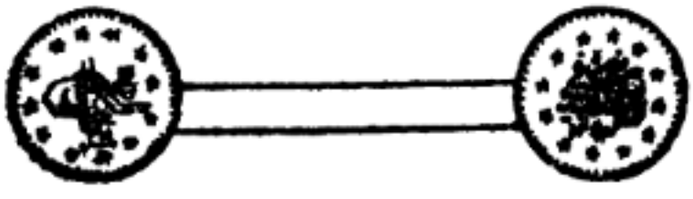

ایک قنطار مصری ۱۰۰ رطل شامی - ایک رطل شامی ۸۰۰ درہم - ۲۴۰ روپیہ - ایک قنطار شامی ۱۰۰ رطل شامی - ایک سو رطل مصری ۳۶ - اُقہ - ایک اوقیہ شامی ۶۶ درہم - ۲/۳ چھ اوقیہ شامی - ایک اُقہ - دو اقہ - ایک رطل شامی - بارہ اوقیہ - ایک رطل شامی - چھ مد - ایک کیل - ایک صاع - چار مد - ایک اِردَب مصری - ۲۴ صاع مصری - ایک قیراط - بیس عدد دانہ گندم - ایک درہم - تین قیراط - فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعہ تاریخ مصنفہ حافظ سید ممتاز بن علی صاحب تخلص حافظ سررشتہ دار عدالت منصفی فوجداری بھوپال

مولف تاریخ کعبہ

خوبی مضامین تصاویر کے باعث	ہے دلکش و دلچسپ پریزاد مرقع	حافظ کہو یہ مصرع تاریخ ہے شایان	سکونکا بنا خوب طبعزاد مرقع ۱۳۲۱ھ

دیگر

سفر عجیب عالی والا گہر نوشت	با دلبر معانی در سفت مو بموے	ای حافظ این مادہ برجستہ بہر سال	ارتنگ سکہای نقود شہان بگو ۱۳۲۱ھ

قطعہ تاریخ از کلک گہر سلک منشی سید حامد حسین صاحب رئیس قصبہ داعی پور ضلع فرخ آباد مقیم بھوپال

مگر تم بھی عالی عجب چیز ہو	نہین تمسا کوئی خلف کی قسم	انوکھی وہ لکھی ہے تمنے کتاب	بڑہا اصل سے بھی یہ نقش درم
	بس اب مفلسی مین بھے ہو تم امیر	ہوئی آج تاریخ سکہ رقم ۱۳۲۱ھ	

دیگر

چو کردم سیر گنج شائگانت	عجب آمد مرا ازین تماشا	بہم اضداد اندر ذات دیدم	ازین گنج و ازان افلاس دنیا
	بسال عیسوی ہاتف ندا داد	گزشتہ سکہ شاہان بیکجا ۱۹۰۳ء	

دیگر

آپکی فکر کا کیا کہنا جناب عالی
فخر شمشیر کا بے شبہ قلم سے توڑا
چمڑے کے سکہ سے تاریخ مین ہے ذکر نظام
واقعہ ہی تمہین بتلائیگا سال فصلے

بادشاہان زمانہ کا مٹایا سکہ
کیا تالیف سے سب اپنا پرایا سکہ
منشی ہین آپ تو کاغذ کا چلایا سکہ
جمع سکون کو کیا تمنے بٹھایا سکہ
۱۳۱۰ ف

ایک قرش شرک مصری و قرش دارمہ مصری - سوا آنہ ۱ ۱/۴

ایک قرش شامی - ڈیڑھ آنہ کچھ کم -

ہر ایک قرش چالیس پارہ کا ہوتا ہے -

ایک ملیم قریب ایک فلوس ڈبل (۳ پائی)

دس ملیم ایک قرش صاغ مصری -

ایک قرش حجازی صاغ اور ایک قرش شامی اور ترکی حساب مین برابر ہوتا ہے ایک لیرہ فرنساوی بیس فرنک ہے -

پانچ ملیم -	ایک قرش شرک مصری	
ایک فرنک	ایک سو سانتیم -	چار قروش صاغ مصری - آٹھ قروش شرک مصری
ایک لیرہ فرنساوی -	بیس فرنک	
ایک شلین -	بارہ پنس -	
ایک لیرہ انگریزی -	بیس شلین	(شلنگ - عال)
ایک شلین -	بارہ آنہ -	پانچ قروش صاغ مصری کچھ کم
ایک فرنک -	دس آنہ -	چار قروش صاغ مصری ایک پنس - آدہ آنہ (۶ پائی)

بیان اوزان

ایک کیلو جرام - ۳۲۰ درہم - چھیانوے روپہ کی برابر -

ایک رطل مصری ۱۲۸ درہم - چالیس روپہ کی برابر -

ایک رطل حجازی اور ایک رطل مصری - وزن مین برابر ہے -

ایک اقہ ۴۰۰ درہم - ۱۲۰ روپہ -

سکہ جات جو درج ہونے سے رہ گئے تھے

سکہ کیس ایران وزن ۶ ماشہ

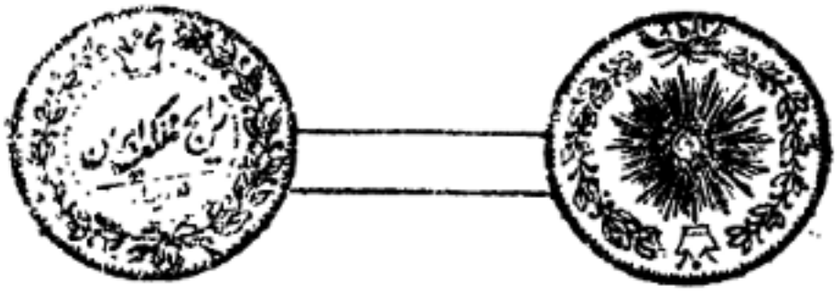

سکہ طلائی امیر عبدالرحمن خان والی کابل جو ۱۹۰۰ء کو جاری ہوا۔ وزن ساڑھے چار ماشہ۔ طرف اول نقشہ مسجد کعبہ شریف۔ طرف ثانی کلمہ طیبہ اور امیر کے خطاب وغیرہ۔

سکہ جلال الدین محمد اکبر۔ مصنفہ شریف سرمدی چوکی ٹوپسی مع وجہ الہ آباد۔

ہمیشہ چون زر خورشید و ماہ رائج باد
بشرق و غرب جہان سکہ الہ آباد

سکہ نورالدین جہانگیر مروجہ بدایون۔

در بدایون سکہ زد سلطان گردون پایگاہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ جات نقرئی محمد شاہ بہمنی والی دکن جو چار طرح کے تھے اور اونکا وزن ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک تھا۔ ایک طرف کلمہ طیبہ اور چار یاروں کے نام اور دوسری جانب بادشاہ کا نام اور سنہ اور تاریخ و قت ارتسام مسکوک تھے۔

اعلان

کوئی صاحب مالک مطبع و تاجر
کتب اس کتاب گنج شائگان معروف
بہ ٹکسال کا کل یا جزو بغیر اجازت مؤلف و مالک
مطبع ہرگز طبع نفرمائیں حق تالیف اسکا بحق مطبع مطلع العلوم
و اخبار نیر اعظم مراد آباد محفوظ ہے

راقم
الیس ابن علی آنریری پروپرائیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد

فہرست مضامین گنج شایگان جلد دوم

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱
فہرست معاونین سکہ جات	۲
ریویوز جلد اول گنج شایگان	۳
باب اول	
خلفای بنی امیہ کے سکے	۲۵
باب دوم	
خلفای عباسیہ کے سکے	۲۷
باب سوم	
فاطمیہ کے سکے	۳۱
باب چہارم	
آتابکان عراق کے سکے	۳۲
باب پنجم	
ترکمانوں کے سکے	۳۴
باب ششم	
ایوبیہ کے سکے	۳۶
باب ہفتم	
ملوک باہری کے سکے	۳۹

مضمون	صفحہ
باب ہشتم	
خوانین قبچاق کے سکے	۴۰
باب نہم	
خوانین قرم کے سکے	۴۱
باب دہم	
خلفائے آسین کے سکے	۴۲
باب یازدہم	
شریف مراکو و دیگر ممالک	
عمان و مسقط و بخارا کے	
سکے۔	۴۴
باب دوازدہم	
شاہان ایران کے سکے	۵۰
سلجوقیہ	〃
مغول	〃
صفویہ	۵۴
افشار	۵۷
قاجار حال فرمانروای ایران	۵۹
شاہان ایران کے متفرق سکے	۷۲
باب سیزدہم	
والیان کابل کے سکے	۸۲
والیان کابل کے متفرق سکے	۹۰
باب چہاردہم	
مصر کے سکے	۹۸

غلطنامہ گنج شائیگان جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
لوح	۲	دویم	دوم	۱۵	۱۶	کرد کہاہے	کرو کہاں ہے
″	۸	سررشتہ دار عدالت	پنجر شری پرتاپ بہاکر (آئیٹ)	۱۷	۱۰	عہدت مین	جات
		چیف مجسٹریٹی	پیس	″	۱۷	مجق	محققین
۲	۱۲	کورٹ انسپکٹر دستیاب	ہیڈ ماسٹر ٹریننگ اسکول مرادآباد	۱۸	۳	رنجبار	زنجبار
	۱۵	مسٹر	مسٹر	ہندسہ صفحہ		۱۶۶	۶۶
۳	۲	سررشتہ دار	سابق سررشتہ دار	۶۶	۱	(۱۲۲)	(۱۱۲)
″	۴	+	(۲۰ اکتوبر ۱۹۱۱ء کو بقاعدہ طاعون وفات پائی)	ہندسہ صفحہ		۶۸	۸۲
″	۸	+	حال نائب مہتمم مطبع سرکاری بھوپال	۸۶	۱	شبر علیخان	شیر علیخان
″	۱۱	سب ایڈیٹر و منیجر رسالہ زمانہ کانپور	اڈیٹر رسالہ ادیب الہ آباد	ہندسہ صفحہ		۷۸	۸۷
″	۱۳	یولو	ریولوز	۹۰	۱	(۸۳)	(۱۸۳)
″	۱۴	+	(۱۰ نومبر ۱۹۱۰ء کو انتقال کیا	۱۱۵	۲	سلسانی	سلطانی
۵	۴	+	۳ اگست ۱۹۰۸ء کو بمقام بانکی پور وفات پائی)	۱۱۷	۱	مختلف	متفرق
				۱۲۰	۱۳	اس	اسی
″	۱۴	اڈیٹر	اڈیٹر صاحب	۱۲۵	۱۰	کرا چاہتے ہین	کرنا چاہتے ہین
۶	۱۲	۲۲۲ کی	۲۲۲ صفحہ کی	۱۲۷	۳	(۳۴۵)	(۳۴۷)
″	۱۶	کے کئے ہین	کے لئے ہین	۱۴۰	۱	(۳۲۲)	(۳۶۳)
۹	۲۱	"نومکس"	"نومیسمیٹکس"	۱۴۲	۶	کے	کے پاس ہین
۱۱	۷	زین گزٹ	رین گزٹ	۱۴۹	۷	حیدرآباد	حیدرآباد دکن
۱۲	۱۳	زمیندار کاشتکار	زمیندار و کاشتکار	۱۵۱	۱	(۔بی)	(مسی)
۱۴	۱۹	صرایک	صرف ایک	″	۱۰	حن ر	خبکہ وہ

مضمون	صفحہ
مصر کے سفرق سکے	۹۹
باب پانزدہم	
سلاطین عثمانیہ ترکی کے سکے	۱۰۲
سلاطین عثمانیہ ترکی کے سفرق سکے	۱۱۷
باب شانزدہم	
شاہان ہندوستان کے سکے	۱۲۰
شاہان تیموریہ کے سکے	//
شاہان تیموریہ ہندوستان کے سفرق سکے	۱۸۱
باب ہفتدہم	
مختلف فرمانروایان ہندوستان کے سکے	۸۲
شاہان کشمیر کے سکے	//
شاہان بہمنیہ دکن کے سکے	۱۹۴
سلاطین مدورا واقع مدراس کے سکے	۱۹۸
سلاطین بنگالہ کے سکے	۲۰۴
شاہان جونپور کے سکے	۲۰۸
شاہان گجرات کے سکے	۲۰۹
اہل عرب کے سکے مروجہ سندہ	۲۱۳
شاہان سور کے سکے	۲۱۵
شاہان مالوہ کے سکے	۲۱۶
شاہان لودی کے سکے	۲۱۷
شاہان متفرق کے سکے	۲۱۸

مضمون	صفحہ
شاہان ہندوستان کے سفرق سکے	۲۲۲
باب ہجدہم	
والیان ریاست ہندوستان کے سکے	۲۵۲
فرمانروایان اودھ کے سکے	//
والیان حیدرآباد دکن کے سکے	۲۵۷
بھوپال کے سکے	۲۶۱
ٹونک کے سکے	۲۷۵
میسور کے سکے	۲۷۸
راوہن پور کا سکہ	۲۸۲
بہاولپور کا سکہ	۲۸۴
باب نوزدہم	
مختلف ممالک کے سکے	//
باب بستم	
سکہ جات کی متعلق معلومات	۲۹۸
التماس مولف	۳۰۷
خاتمہ کتاب از مولف	۳۰۸
اشتہار فروخت سکہ جات	//
قطعات تاریخ طبع گنج سگان	
جلد دوم	

بعد حمد شہنشاہ دوسرا دولت حضرت محمد مصطفےٰ شفیع روز جزا و منقبت جناب
امیر المومنین علی مرتضیٰ شیر خدا و آئمہ ہدا علیہم التحیۃ والثنا محمد رفیع رضوی عالی
ابن سید محمد وصی ابن سید مجید الحسن ابن سید فضل حسین ابن سید محمد حسن ابن سید نصیر الدین
ابن منشی سید نظام الدین علیخان منشی محمد شاہ بادشاہ دہلی - ابن سید محمد یعقوب منصبدار
شاہی ابن سید خرم رحمہ اللہ علیہم عرض رسا ہی کہ مینے کتاب گنج شائگان کا ایک حصہ
مرتب کیا تھا۔ مگر اوس کے طبع کی نوبت نہ آئی تھی حسن اتفاق سے مولوی ایس ابن علی
صاحب مالک مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم مراد آباد بہوپال تشریف لائے
اور اوس کتاب کو دیکھکر اوس کے چھاپنے کی خواہش ظاہر کی اور ۱۹۰۳ء مین طبع کر کے
شایع کر دیا۔ قدردانان ملک نے اوسکی قدر افزائی کر کے ناچیز مولف کا حوصلہ بلند کیا
جس سے خیال پیدا ہوا کہ اس علم کے متعلق اور جسقدر ممکن ہو جلدین مرتب کروں
مگر اس کام کے لئے اول تو روپیہ کی سخت ضرورت وہ مفقود۔ دوسرے فرصت
درکار یہ دشوار۔ مگر مینے اس کتاب کی دوسری جلد مکمل کرنے کا پورا ارادہ کر لیا۔
اور بفضل خدا اس ارادہ میں کامیاب ہوا اور اس کا دوسرا حصہ مرتب کیا جسمین صرف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۳	۷	سکہ بات	سکہ جات
۱۵۵	۱	ی)	(مسی)
//	۷	آصفی	آصفجاہ
۱۶۹	//	۲۲۹	۴۴۹
۱۷۳	۱	(۴۷۰)	(۴۵۸)؛
//	//	شاہ عام	شاہ عالم
۱۷۷	۹	بعد	بجہد
۱۸۳	۱	عزیز الدین	محی الدین۔
//	۴	لبن	ابن
۲۰۶	۲-۱	(۵۴۱)(۵۴۲)	(۵۷۵) (۵۷۶)
	۴-۳	(۵۴۳)(۵۴۴)	(۵۷۷
۲۰۹	۲	بارباب	باریک
۲۳۱	۲	محمد بن عام	محمد بن سام
۲۳۷	۲	(۶۱۹)	(۶۶۹)
//	۳	برھی	برھی راج
۲۴۳	۱	(۲۹۲)	(۶۹۲)
			(نوٹ) من ابتدائی صفحہ ۲۴۶ لغایت صفحہ ۲۹۷ نمبر سکہ جات کے غلط طبع ہوگئے ہیں یعنی بجائے ۴۰۰ کے ۲۰۸ تک لکھے گئے ۵۰۸ کے نمبر ۴۸۶ تک تمام ہوئے ہیں ناظرین درست فرمالیں
۲۴۶	۱۱	نواب نظام حال	نواب نظام میر محبوب علیخان بہادر
۲۹۸	۹	ادس ابل	اوسکو اہل
//	۱۱	ودنانز	ودنانیر
۲۹۹	۱	برابر دانہ	برابر سودانہ
//	۴	لبس ز ازان	لیس ازان
//	//	شغال ہر	شغال
//	۸	حضرت بھی	حضرت ابوبکر بھی
//	۹	نفس	نفش
//	۱۳	الی صغیان	الی سفیان
//	۲۵	ودنانز	ودنانیر
//	//	حسب فرمودہ	حسب نمونہ فرمودہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰۰	۱۴	کو ہوت ا	[illegible]
//	//	جھلاج لے تجاج نے	حجاج نے
//	۲۱	سنہ ۲۲ھ	سنہ [illegible]ھ
//	۲۲	لبتری	قشیری
۳۰۱	۴	حاشیہ	ہاشمیہ
۳۰۲	//	دنانیز احدیہ	دنانیر احمدیہ
//	۷	سنہ [illegible]ھ	سنہ [illegible]ھ
//	۱۵	نرخ بار	نرخ بازار
۳۰۳	۹	تبویہ	حمویہ
//	۱۵	سونے ہی	ہی
۳۰۴	۱۷	lost wha	st whow 2- keelhtke
۳۰۵	۲	کوکب مرادآباد	کوکب مراد
//	۵	نام مشہور کئے	نام [illegible] مشہور ہوگئے
//	۶	اٹھا	اڑایا
//	۲۲	کورا مراج	کورامراج
//	//	سنہ ۳۲ھ	[illegible]
۳۰۶	۲	کر ایک	کراس
//	۱۰	سعدنیا	سعدیات
//	۱۴	سنہ ۱۹۰۲ء	سنہ ۱۹۰۲ء
//	۱۲	کلکتہ [illegible]	چالیس ہزار
۳۰۷	۱۱	سنہ ۱۰۳۵ء	سنہ ۱۸۳۵ء
//	۱۹	۲۰۷ دوانیاں	۸۷ [illegible] دوانیاں
//	۲۱	کولونٹیا	کوسونٹیا
۳۰۸	۱	بجری	برنا
//	۱۱	اسنہو	ہنہو
//	۱۹	محلہ کونڈہ پاپیلہ	محلہ کونڈہ [illegible]

(۷) سید محمد احسن صاحب رئیس قصبہ موہان ضلع اناؤ۔
(۸) منشی شاکر حسین صاحب نکہت سہسوانی سررشتہ دار نیابت مال بھوپال۔
(۹) منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سارنگپوری مقیم بھوپال۔
(۱۰) پنڈت نرنجن پرشاد صاحب جوشی ملازم مطبع سرکاری بھوپال۔
(۱۱) میاں لطیف محمد خان صاحب رئیس بھوپال۔
(۱۲) مولوی محمد یونس صاحب ملازم بخشیگری ریاست بھوپال۔
(۱۳) منشی عبدالرحیم صاحب میر منشی رونکاری صاحبزادہ حاجی حافظ کرنل محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر بھوپال۔
(۱۴) سید نور علیصاحب ٹھیکہ دار تیلی گھر بھوپال۔
(۱۵) محمد نور خانصاحب سب انسپکٹر پولیس ضلع بدایون
(۱۶) منشی پیارے لعل صاحب شاکر سابق ایڈیٹر اخبار تحفہ سرحدیون حال سب ایڈیٹر و منیجر رسالہ زمانہ کانپور۔

ریویو جلد اوّل گنج شایگان

(۱) خان بہادر شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب دہلوی۔
نہایت قدیم زمانہ سے یہ رسم چلی آتی ہے کہ جو بادشاہ ہوتا ہے وہ اپنی بادشاہی کی نشانی یہ جانتا ہے کہ اپنے نام کا سکہ جاری کرے اسلئے مختلف الزبان مختلف الاوزان مختلف القیمت۔ مختلف الصورت سکونکی تعداد بیشمار ہے لہذا قومون میں سکونکے بیان کا بڑا شوق ہے ہزارون صفحے ان سکونکی تحقیقات مین لکھے ہین مگر یہ مضمون ختم نہین ہوتا۔ اس باب مین مسٹر اجرس و مسٹر طامس کی تصنیفات ہندوستان کے سکونکے باب مین بڑی مبسوط ہین۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اردو زبان مین بھی ایک کتاب گنج شایگان معروف بہ کمال سید محمد رفیع صاحب نے تالیف و تصنیف کی۔ میری نظر سے اس سے بڑی اور کوئی کتاب سکونکے باب مین نہین گذری۔

اسلامی سکے درج کئے۔

اس حصے کے زیادہ تر سکے اصلی سکوں کی نقلیں ہیں۔ اور باقی سکہ جات کی نقول رسائل ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال وکتب سکہ جات برٹش میوزیم[۵] ودیگر کتب انگریزی سے ماخوذ ہیں اگر قدردانان ملک نے قدرافزائی فرمائی اور زندگی نے وفا کی اور اطمینان رہا تو اسکی اور حصے بھی جنمیں نایاب سکے ہیں مرتب کرکے اہل ملک کی خدمت میں پیش کرونگا۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اول اصحاب کا نام نامی واسم گرامی درج کیا جاوے جنہوں نے سکہ جات کی اعانت سے اس حصہ کی تکمیل میں خاکسار مؤلف کو بہت بڑی مدد دی نیز اُن اخبارات اور ناظرین کتاب کے ریویو شامل کتاب ہذا کئے جاویں جنہوں نے حصہ اول کے متعلق اپنی رائے زنین کا اظہار کرکے کتاب کو زینت بخشی۔

فہرست معاونین سکہ جات

(۱) علیا حضرت ابرکرم بحر ہمم جناب نواب **سلطان جہان بیگم** صاحبہ رئیس دلاور اعظم طبقہ اعلای سلطنت ہند فرمانروائے ریاست بھوپال ادا مہا اللہ بالاقبال۔

(۲) نواب شہزور جنگ صاحب رئیس حیدرآباد دکن۔

(۳) شیخ سراج الملک صاحب رئیس قصبہ سوائمہ ضلع الہ آباد۔

(۴) میرزا قاسم حسین بیگ صاحب قزلباش لکھنوی کورٹ انسپکٹر سیتاپور۔

(۵) ابوالقاسم سید عبدالوہاب صاحب حسینی متوطن حیدرآباد دکن

(۶) سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر و رئیس قصبہ موہان ضلع اُناو۔

---

[۵] برٹش میوزیم کو سر ہاسلون طبیب نے پانچ لاکھ روپیہ صرف کرکے بہت سی نادر اشیاء جمع کی تھیں سنہ ۱۷۵۳ء میں اپنی وفات کے وقت اپنے ورثاء کو یہ وصیت کی تھی کہ اس سامان کو سرکار کے ہاتھ دو لاکھ روپیہ کو فروخت کردینا چنانچہ اوسی سال سرکار نے قیمت معینہ کل چیزیں خرید لیں۔ اور ۱۵ جنوری سنہ ۱۷۵۹ء کو اس کا نام برٹش میوزیم رکھا گیا اور عوام کو سیر کی اجازت دیگئی۔

حقیقت میں یہ کتاب لاجواب ہی۔ اور مصنف نے کمال درجہ کی تحقیقات کے ساتھ تصنیف کی ہی۔ ایسی کتاب پہلے اس سی اُردو زبان مین نتھی۔

(۶) خان بہادر مولوی خدا بخش خان صاحب سی۔ آئی۔ ای بیرسٹرایٹ لا رئیس اعظم پٹنہ سابق چیف جسٹس گورنمنٹ نظام

ان سکونکے بارہ مین مینے آجتک کوئی کتاب اشیائی زبانونمین نہین دیکھی شاید کوئی ہو مگر میری نظر سے نہین گذری یہ پہلی کتاب ہی جو اس بحث پر لکھی گئی ہے ایسی کتابونسی قدیم بادشاہونکی نشانات ٹھیک ملتی ہین۔

(۷) منشی محمد شفیع الدین خانصاحب۔ ایم۔ بی۔ ای۔ ایس مرادآباد

گنج شایگان کی دادہنادر حقیقت چھوٹا منہ بڑی بات ہے ارباب سیر و تواریخ کے واسطے یہ کتاب بمنزل جواہر ہے۔

(۸) صاحبزادہ محمد رفیق خانصاحب بہادر برادر نواب صاحب ٹونک

کتاب کی نسبت نجیگی کے ساتھ میرے خیالات یہ ہین کہ اوس سی مصنف کی محنت شاقہ کا اظہار ہوتا ہی اور کتاب فی نفسہ قابل تعریف ہی۔

(۹) ایڈیٹر لاہور پنچ لاہور

گنج شایگان معروف بہ بکسال۔ مولف نے بڑی محنت اور قابلیت سی اس قابل قدر کتاب مین شاہان ایران سی لیکر آجتک ساری دنیا کے بادشاہون۔ راجہ نوابونکی سونے چاندی وغیرہ کے سکے مع اونکی تاریخی حالات اور دو ورقہ تصاویر کے درج کئے ہین جنپر نظر کرنے سے دنیا کا عبرتناک نقشہ آنکھونکے سامنے کھنچ جاتا ہی۔ مولف موصوف نے شایقین تاریخ کے اوراق مین ایک دلچسپ نیا باب اور اضافہ کردیا ہی۔ ظاہری صورت بھی اس کتاب کی اچھی خاصی ہی۔

سید صاحب نے اس کو نہایت خوش اسلوبی اور محنت و لیاقت سے لکھا ہے۔ اول لفظ سکہ کی تحقیقات پھر اوس کے رواج کی تاریخ بڑی تحقیق سے لکھی ہے اور بعد اسکے صدہا سکوں کی تصویریں ہو بہو بنائی ہیں۔ غرض ایک نہایت مفید کتاب تصنیف کی ہے

(۲) خواجہ الطاف حسین صاحب حالی از پانی پت

مخزنی۔ عنایت نامہ ایک جلد۔ گنج شائیگان کے پہونچا میں باہر گیا ہوا تھا۔ جب واپس آیا تب گنج شائیگاں کے مطالعہ سے مستفید ہوا۔ آپ اس کتاب کی نسبت میری ناچیز رائے دریافت فرماتے ہیں۔ مگر میرے نزدیک اسپر کسی رائے کے دریافت کرنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب ؛ یہ کتاب خود اپنی خوبی کی دلیل ہے۔ ظاہرا یہ پہلی کتاب ہے جو اردو زبان میں سکوں پر ایسی تفصیل و بسط کے ساتھ لکھی گئی ہے سید محمد رفیع صاحب رضوی کا اور نیز آپ کا جنکی فرمایش سے مولف ممدوح نے یہ کتاب لکھی اردو دان پبلک پر بڑا احسان ہے۔ خدا تعالے ملک کو اسکی قدر کرنے کی توفیق دے۔ زیادہ نیاز۔

خاکسار الطاف حسین حالی۔

(۳) خان بہادر شیخ احمد حسین صاحب تعلقدار پرتاوان ضلع پرتابگڈھ

میں مصنف گنج شائیگاں کی عرقریزی کو وقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

(۴) وقار الدولہ وقار الملک نواب مولوی مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ رئیس امروہہ

کتاب فی نفسہ نہایت ہی عمدہ ہے اور اردو زبان کی ترقی بدون اس قسم کی علمی اور تاریخی کتابوں کے ہو نہیں سکتی۔

(۵) آنریبل خان بہادر امیر حسن خاں صاحب سی۔ آئی۔ ای سابق پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ

گو انگریزی زبان مین علم - نومیسمیٹکس (سکونکے علم) پر بہت سی عمدہ عمدہ کتابین موجود ہین لیکن اُردو مین غالباً یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی مجم ۲۰۰ صفحے قیمت عہ

(۱۳) آصف الاخبار دہلی مطبوعہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۳

گنج شایگان عرف ٹکسال - یہ نادر کتاب یا قدیم و جدید سکون کا خزانہ سید محمد رفیع رضوی عالی متوطن موہان ضلع اوناو کے الفاظ اور نکرمی ایس این علیصاحب ایڈیٹر اعظم کے کارخانہ مین ڈھلای - اس بیش بہا ذخیرہ مین اگلے پچھلے زمانہ کے مختلف الاوزان سکون کی ہوبہو دورحتی تصویرین نقش ہین جنسی انکی ماہیت - تاریخ اور صنعت کا کافی پتہ چلتا ہی - اردو مین یہ پہلی کتاب ہی جسے انجمن ترقی اُردو کے لئے مصنف نے کمال جانفشانی سی تالیف اور سید صاحب نے اپنی علو ہمتی سے شائع فرمایا ہے - یہ مفید کتاب مطبع مطلع العلوم مرادآباد سے عہ قیمت پر طلب فرمایی -

(۱۴) وفادار دہلی پنج لاہور مطبوعہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۰۳

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال - اس بیمثل کتاب کے مصنف ہمارے روشن خیال دوست جناب سید محمد رفیع[1] الدین صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع اوناو ملک اودھ سابق ایڈیٹر رہبر گنج اوناو و اخبار گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفہ ہند ایٹہ مولف اختر اقبال اختر اودھ - تصریح الحروف - تاریخ آصفیای - تاریخ بنارس - تاج و نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بہوپال ہین اس کتاب مین تمام دنیا کی ریاستون - سلطنتون - بادشاہتون اور حکومتون کے سونے چاندی - تانبے وغیرہ سکونکے دونون رخونکی تصویرین اور پھر صرف انکے مروجہ سکے ہی نہین ہین بلکہ ابتدای آفرینش سے اسوقت تک جتنی بادشاہتین گذری ہین اون سب کے حکمرانون کے وقت کے روپیہ - پیسہ - اشرفی وغیرہ وغیرہ کی صرف تصویرین دکھلائی ہین اور پورے نام بھی جنکے دیکھنے سے

---

[1] صحیح نام محمد رفیع ہی اخبار مین غلطی سی محمد رفیع الدین چھپ گیا ہے - عالی

(۱۰) ایڈیٹر صاحب مخبر عالم مراد آباد

نیر اعظم پریس مراد آباد نے اس نایاب کتاب گنج شائیگان کو چھاپکر اردو دان اصحاب پر بڑا احسان کیا ہی - قدیم شاہان ایران سے لیکر ابتک کے تمام موجودہ بادشاہون اور ریاستون وغیرہ کے ہر قسم کے سکونکی تصاویر و حالات تاریخی و اوزان وغیرہ کا اس مین مفصل حال لکھا ہے - عجیب غریب - سونے - چاندی تانبے وغیرہ کے مختلف سکے ایک دلکش مرقع کی صورت مین نظر آتے ہین اور شاہان قدیم کی عظمت و اقتدار کا پورا پورا اظہار کر رہے ہین - بغو قصہ کہانیون اور ناول وغیرہ کے دیکھنے والے کیا اچھا ہو کہ اس قسم کی علمی و تاریخی کتب کے دیکھنے مین وقت صرف کرین اور اپنا دل بہلائین کہ ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق بنجائین -

ہم اس کے قابل مولف سید محمد رفیع صاحب رضوی اہلکار مطبع سرکاری بھوپال کو بھی اس محنت اور کاوش کی داد دیتے ہین - واقعی اس رسالہ کی تالیف مین نہایت کوشش اور جانفشانی سے کام لیا ہے - یہ رسالہ ۱۸×۲۲ کے پیمانہ کی چہارم تقطیع پر

(۱۱) ایڈیٹر صاحب پبلک گزٹ امرتسر

گنج شائیگان - اسمین کلام نہین کہ مولف صاحب نے اسکی تالیف مین نہایت محنت اور قابلیت کا ثبوت دیا ہی - قریبًا کل ممالک کے سکہ جات عمومًا ہندوستان اور دیسی ریاستون کے خصوصًا اصلی نقشے مع اوزان و مختصر حالات کے دئے ہین گویا کوزہ مین دریا ہے جس سے شائقان تواریخ دور دراز کے دیرینہ حالات معلوم کر سکتے ہین -

(۱۳) پیسہ اخبار لاہور مطبوعہ ۲۸ - نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

گنج شائیگان - مولفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی - جسے منشی الیس ابن علی صاحب بر و برادر اخبار نیر اعظم مراد آباد نے شایع کیا ہے - اس کتاب مین دنیا کے مختلف ممالک کے قدیم و جدید سکونکے مختصر حالات اور بہت سی تصاویر درج کیگئی ہین

چھپکر شائع ہوئی ہی۔ اس مین قدیم شاہان ایران سی لیکر دنیا بھر کی پادشاہتون۔ ریاستون وغیرہ کے سونے چاندی تانبے وغیرہ کے سکونکے دونون رخون کی تصویر حال۔ وزن ماہیت تحریر ہی یہ غالباً اس مضمون کی پہلی کتاب اردو زبان مین ہی اگرچہ انگریزی زبان مین اس فن پر بہت سی کتابین موجود ہین۔ اور بہت سے لوگ تحقیقات علم تاریخ کی اس شاخ پر شیدا ہین مگر اردو دانون مین ہمنے اس مضمون کا بہت کم چرچا سنا ہے۔ ہم دل سی چاہتے ہین کہ لوگ اس کتاب کو نہ صرف خریدکر لطف اوٹھائین بلکہ اصلی مدعا کی طرف بھی سکونکی فراہمی اور تحقیق اور جستجو کا اصلی مقصود ہی توجہ کرین شاید ناواقف اشخاص کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ انہین سکونکے ذریعہ سے کئی ایک پادشاہون نہین بلکہ شاہی خاندانون کا جنکا کسی تاریخ مین ذکر تک نتھا پتہ ملگیا اور کئی ممالک کے بعض تاریک زمانون مین انکے ذریعہ سی روشنی پڑی اور کئی ایک نہایت پیچیدہ تاریخی عقدہ حل ہوگئے۔ ہم خوش ہین کہ ہمارے اہل ملک کو تاریخی معاملات کی جستجو کیطرف توجہ ہوتی جاتی ہے۔ ایک روپیہ قیمت پر دفتر نیر اعظم مرادآباد سی مل سکتی ہی۔

(۱۷) روزانہ پیسہ اخبار لاہور ۲۷۔ نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان

اس کتاب مین دنیا کے مختلف ممالک کے قدیم و جدید سکونکی مختصر حالات اور بہت سی تصاویر درج کیگئی ہین۔ شروع مین جب ضرب سکہ کے کچھ حالات لکھکر پہلے نامہ خسروان ایران سے ایرانی سکے نقل کئے گئے ہین پھر سلاطین یورپ کے قدیم و جدید متفرق سکے ہین۔ آخر مین زمانہ حال کے تمام مروجہ سکون اور اوزان کے مقابلہ مین ہندوستانی اوزان اور قیمتون کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ گو انگریزی زبان مین علم "نو ئمیکس" (سکونکے علم) پر بہت سی عمدہ عمدہ کتابین موجود ہین لیکن اردو مین غالباً یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی ۲۲۰ صفحہ حجم قیمت ایک روپیہ۔

معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کیسے کیسے اولوالعزم - عالی رتبہ - عالیجاہ اور بیمثل بادشاہ گذرے ہیں جنہوں نے اپنے وقت میں بہت کچھ حکومت کے کرشمہ دکھائے ہیں اور آخرکار صفحۂ ہستی سے ایسے مٹے کہ اونکے نشان بھی قریباً مٹ چکے ہیں - غرضکہ یہ کتاب ایسی ہے کہ آجتک کوئی کتاب بھی اسکے برابر پرانے بادشاہوں کے یادگار کا مصدقہ ثبوت دینے والی نہیں چھپی - ہمارے مخدوم مولانا رضوی صاحب اپنی بیمثال تصانیف کی وجہ سے ملک میں ایک ممتاز مصنف ہیں اور جبکی ایسی معلومات کے مقابل ہیں تو ملک میں ایسا اعلےٰ درجہ کا کوئی مصنف یا مولف بھی دکھائی نہیں دیتا اونھوں نے اپنی پہلی تصانیف میں کیا کوئی کمی کی تھی جو اس میں کوئی کمی رہجاتی - غرضکہ یہ کتاب پرانے سکونکے شائقینوں اور اونکی معلومات بڑھانے کے لئے ایک بیمثل اور کارآمد کتاب ہے - جو دفتر اخبار نیو اعظم مرادآباد سے ایک روپیہ بلا محصول پر ملسکتی ہے

(۱۵) وکیل امرتسر مطبوعہ ۲۲ جنوری ۱۹۰۴ء

گنج شایگان

مرتبہ سید محمد رفیع صاحب رضوی موہانی سابق ایڈیٹر رین گزٹ وغیرہ جسمیں قدیم شاہان ایلان سے لیکر آجتک کے دنیا بھر کی سلطنتوں اور ریاستوں وغیرہ کے طلائی و نقرئی و مسی سکونکے دونوں رخوں کا نقشہ - و سن کیفیت وغیرہ ضروری امور بیان کئے گئے ہیں - مولف موصوف نے واقعی ایک نئی اور ضروری علمی خدمت میں عرق ریزی و تحقیق کی ہے حجم ۲۲۲ صفحہ ہے - اور قیمت ۱؎ دفتر اخبار نیر اعظم مرادآباد سے ملے گی -

(۱۶) رسالۂ ترقی لاہور مطبوعہ ۲۵ نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بکمال

یہ کتاب سید محمد رفیع صاحب رضوی نے تالیف کی ہے اور نیر اعظم مرادآباد میں

سید محمد رفیع صاحب رضوی مولوی نے قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کی
دنیا بھر کی بادشاہون حریاستون وغیرہ کے سونے چاندی تانبے وغیرہ
کے سکون کے دونون رخونکی تصویر حال وزن ماہیت تحریر کی ہی۔

(۲۱) اخبار مارننگ پوسٹ (انگریزی اخبار) دہلی

۲۹-نومبر سنہ ۱۹۰۳ء

گنج شایگان یا کسال

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع صاحب رضوی سابق ایڈیٹر زین گزٹ اودنا نے حسب
فرمائش مولوی ابن علیصاحب ایڈیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد مرتب کیا ہے۔ یہ نہایت دلچسپ
اور مفید رسالہ سکون اور انکی تاریخ کے بیان مین ہی اور ہر سکہ کے ساتھ لائق
مؤلف نے محنت وجانفشانی کرکے اوسکی شکل بھی درج کردی ہی جس سے ناظرین کو
سہولت کے ساتھ صورت کا بھی نظارہ ہوجاتا ہی۔ یہ کتاب اردو مین اپنے طرز کی پہلی کتاب ہی
اور اس سے دلچسپی کے ساتھ تاریخانہ معلومات مین بہت امداد ملتی ہی۔

(۲۲) روہیلکھنڈ گزٹ بریلی-دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ کسال

اسمین سلاطین یورپ وایران-شاہان ہند کے سکہ جات اور انکی مفصل کیفیت لکھی ہی
ہم سید محمد رفیع صاحب رضوی کی جانفشانی اور عرقریزی کی داد دیتے ہین۔
فی الحقیقۃ گنج شایگان اردو زبان مین اپنے رنگ کی پہلی کتاب ہی۔ قیمت فیخلد
ایکہ روپیہ۔ شائقین منشی ابن علیصاحب مالک اخبار نیر اعظم مراد آباد سے
طلب فرمائین۔

(۱۸) ذوالقرنین بدایون ۲۰- نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان

بہت سے طبائع قدیم سکہ جات کو جمع کرنے کیطرف مائل ہوتے ہین اور ہزارون روپیہ ایسے سکہ جات کو جو نایاب ہین جمع کرنے مین صرف کردیا جاتا ہی۔ اس کتاب مین مختلف ولایات کے سکہ جات دونون رخون کی تصویر مع انکے الفاظ کے لکھے گئے ہین۔ مؤلف نے نہایت محنت سے اس کتاب کو تیار کیا ہی۔

(۱۹) اخبار عام لاہور ۲۹- نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بکمال

اگر دو زبان مین یہ ایکنئی قسم کی کتاب خاص شوقینون کے لئے ہی اور اسمین مطلق شبہہ نہین ہی کہ اس کتاب کی تیاری مین اسکے مؤلف محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع اناؤ نے بہت ہی کچھ محنت اور مشقت صرف فرمائی ہی جن اصحاب کو دنیا کے مختلف ممالک کے مختلف اقسام سکون انکی قیمت وزن ساخت اور صورت دیکھنے کا شوق ہو انکے لئے یہ کتاب اردو مین ایک ہی ہے جو آجتک شائع کیگئی۔ اس مین قدیم بادشاہان ایران سے لیکر آجتک کی دنیا بھر کی بادشاہون۔ ریاستون وغیرہ کے سکون کے دونون رخون کی تصویرون حالات۔ وزن۔ ماہیت اور سنہ وغیرہ درج ہی۔ کئی سو مختلف سکون کی تصویرین اس مین دی گئی ہین اور دو سو صفحہ سے زیادہ کی کتاب ہی۔ یہ کتاب ایس این علی صاحب مالک و ایڈیٹر اخبار نیر اعظم مراد آباد سے ایک روپیہ پر دستیاب ہوسکتی ہی۔

(۲۰) پنجہ فولاد لاہور ۲۸- نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شایگان معروف بہ کمال

(۲۵) سراج الاخبار جہلم ۱۱ جنوری ۱۹۰۷ء

گنج شائیگان

اس نام کی ۲۲۲ صفحہ کی ایک کتاب انجمن ترقی کے واسطے سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع اوناو ملک اودہ سابق ایڈیٹر رپن گزٹ اوناو و اخبار گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفۂ ہدایتہ و مؤلف اختر اودہ تصریح الحروف و تاریخ آصفجاہی و تاریخ بنارس و تاج و نشان وغیرہ حال اہلکار مطبع سرکاری ریاست بہوپال نے تصنیف کی ہے جسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کے دنیا بھر کے بادشاہون ریاستون وغیرہ کے سونے چاندی و تانبے وغیرہ کے سکونکی ہر دو جانب کی تصویر حال وزن ماہیت تحریر ہے اور یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ فلان سکہ کہوٹا اور فلان مین اسقدر کہوٹ ہے اور فلان سکہ متروک ہے اور ایرانی - انگریزی اور ہندی - عربی - اوزان کا مقابلہ کرکے دکہایا ہے تاکہ کسی کو کسی سکہ کے لینے مین دہوکہ یا کسر نہ لگے فاضل اور محقق مصنف کی یہ محنت قابل تعریف ہے اور ملک پر آپ کا بہت بہاری احسان ہے کہ یہ کتاب بیوپاریون دوکارون تاجرون سیاحون - ساہوکارون - خاصکر بنکون اور سرکاری خزانونکے لئے ازبس مفید ہے - اس کتاب کے دیکھنے سے کوئی شخص کبھی کہوٹا یا دہوکہ نہین کہا سکتا - امید کہ لوگ اسکی قدر ضرور کرینگے - لکہائی چھپائی کاغذ اہتمام عمدہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ ہے جو بمقابلہ محنت ولاگت کے کچھ بھی نہین - مطبع اخبار نیر اعظم مرادآباد سے ملیگی -

(۲۶) اخبار معدن العلوم بریلی ۲۴ نومبر ۱۹۰۷ء

گنج شائیگان

اس کتاب لاجواب مین شاہان گذشتہ سے لیکر آجتک تمام دنیا کے بادشاہون - راجون - نوابون جنکے سکے رائج تھے یا ہنوز جاری ہیں سونے - چاندی - تانبے وغیرہ کے مع تصویر و عبارت خواہ ایک رخہ یا دو رخہ کندہ یا تحریر ہے -

(۲۳) رسالہ مخزن لاہور دسمبر ۱۹۰۳ء

گنج شائیگان

آجکل پرانے سکونکی تحقیقات کا بہت لوگون کو شوق ہی بعض انگریز تو اس شوق کو جنون کی حد تک لے گئے ہین اور کوئی پرانا سکہ بہم پہونچاوے تو ان سے جو مانگے سوے انکی بدولت بعض دیسی صاحبان بھی پرانے سکونکے متلاشی رہتے ہیں جن لوگون کو اس فن سے دلچسپی ہوگی وہ گنج شائیگان کو جو دو سو صفحہ سے زیادہ کی ایک نادر کتاب ہی یقیناً نہایت خوشی سے خریدینگے۔ اسمین قدیم وجدید سب سکونکی نقش چھاپ دیے گئے ہین اور انکی کچھہ کچھہ کیفیت بھی درج ہی نام بھی خوب موزون سوجھا ہے۔ اور اس کتاب کے مواد جمع کرنے اور ترتیب دینے کی داد کے مستحق سید محمد رفیع صاحب موہانی سابق ایڈیٹر رپن گزٹ وحال اہلکار مطبع سرکاری بھوپال ہیں اور اسکی چھپائی کا اہتمام ایس ابن علی صاحب مالک اخبار نیر اعظم مرادآباد نے کیا ہے اور انہین سے یہ کتاب مل سکتی ہے۔

(۲۴) رسالہ زمیندار کاشتکار بجنور ماہ نومبر ۱۹۰۳ء

گنج شائیگان

اردو زبان مین جو علوم وفنون اسوقت تک مدون ہو چکی ہین یہ کتاب ان مین ایک خاص شعبہ تاریخی کا اضافہ کرتی ہی۔ اس مین دنیا کے نئے پرانے سکون کا جہانتک لائق مؤلف سید محمد رفیع صاحب موہانی کو علم ہو سکا سب کے نقشہ دیے ہین اور بیشمار سکونکی تصاویر رو و پشت مع تاریخی حوالہ جات و قیمت وزن و قسم دہات و عہد سلطنت وغیرہ درج ہین حتی المقدور ہر طبقہ کے سلاطین کی بہی کی ہی۔ مؤلف کی تلاش و محنت قابل داد ہی

۲۲۲ صفحہ قیمت عہ

بہت سی ضروری باتون کا پتہ لگتا ہی خصوصاً سکونکی وقعت محققین کی نظر مین تاریخی
مسودات سے بھی زیادہ ہوتی ہی اور وہ انپر غور کرکے لوگونکی دولتمندی تہذیب
اور شائستگی کا حال دریافت کر لیتے ہین۔ فرنگستان مین تاریخ کی یہ شاخ ایسی ضروری
مانی جاتی ہی کہ ہر سلطنت کے کتب خانون اور عجائب گہرون مین مختلف زمانون اور
ملکونکے سکے جمع کئے گئے ہین اور سیکڑون کتابین انکے متعلق لکھی جا چکی ہین
بیسیون آدمی سکونکی تحقیق مین مصروف رہتے ہین۔ اور لاکہون روپیہ کے صرف
سے قدیم سکے فراہم کرتے ہین۔ ایک ایک اشرفی روپیہ اور پیسہ کی قیمت اوسکی قدامت
اور تاریخی عظمت کے لحاظ سی ہزارون اور لاکہون تک پہونچ جاتی ہین اور شائقین مین
اوسپر قبضہ پانے کے لئے سخت مقابلہ ہوتا ہی۔ اہل فرنگ ہندوستان سے
لاکہون پرانے سکے لیگئے اور کئی شخصون نے صرف انہین کی تجارت سی بہت کچھ
پیدا کرلیا مگر ہمین کچھ خیال نہوا۔ ہر جگہہ کے عجائب خانہ مین سکونکی بڑی تعداد موجود ہی
لیکن کوئی ہندوستانی انسی کام نہین لیتا۔ دہلی۔ اجودہیا۔ اوجین اور آسام کے
کہنڈرون مین سی لوگون کو اب تک چہوٹے بڑے طلائی نقرئی سکے پا جاتے ہین مگر
چاندی سونے کے بہاو بک جانے کے سوا اونکی کچھہ قدر نہین ہوتی ایسی لاپروائی
و ناقدردانی کی حالت مین ہم جناب مولانا محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن قصبہ
موہان کی کد و کاوش اور مکرمنا جناب منشی ابن علی صاحب مالک و ایڈیٹر نیر اعظم مرادآباد
کی ہمت و کوشش کا شکریہ ادا کرینگی جو گنج شائگان کی تالیف و انطباع مین ان
صاحبان سے ظہور مین آئی۔ یہ کتاب واقعی اسم بامسمے ہے جسمین عالیدماغ و باخبر
مؤلف نے سکون اور اوزان کی بابت بڑی دلچسپ و کارآمد معلومات فراہم کر دکہا ہی
اول سکہ کے مفہوم پر بحث کی ہی اور اوسکی چلن کی پوری تاریخ ابتدا سی موجودہ زمانہ تک کی
لکہی ہے پھر اسلامی سکہ درم و دینار کی اصلی کیفیت بتائی ہی جس سی پایا جاتا ہی
کہ پہلا اسلامی سکہ بعہد عبدالملک حسب الارشاد حضرت امام محمد باقر ۷۵ھ مین
مضروب ہوا جسپر قل ہو اللہ احد منقوش تھا۔ اسکے بعد لائق مؤلف نے ایران
و فرنگستان کے سیکڑون قدیم و جدید نقرئی و طلائی سکونکی صحیح تصاویر دی ہین
اور مختلف ممالک عالم کے سکے ہو بہو حرف بحرف نقل کئے ہین۔ ہندوستان کے

کل حال۔ وزن مالیت وغیرہ کا تحریر کیا ہے سچ تو یہ ہی کہ اسکے مصنف نے کمال ہی کیا ہی۔ ناظرین خیال کرین کہ دنیا بھر کے سکے اکٹھے کرنا واقعی اسی کا کام تھا اس نایاب کتاب پر اشرفی روپیہ پیسہ سب قربان ہین۔

(۲۷) تالیف و اشاعت لاہور مطبوعہ ۱۵۔ فروری ۱۹۰۴ء

گنج شائیگان

یہ ایک نہایت مفید کتاب ہی جسے منشی سید محمد رفیع صاحب صوفی عالی موہانی نے تصنیف کیا ہے۔ آئین قدیم زمانہ سے لیکر حال تک کے تمام پادشاہونکے سکونکی تصویرین اور انکا حال درج کیا ہی۔ قدیم پادشاہان ایران خلفائے بغداد۔ سلاطین ہند و دیگر ممالک اسلامیہ و شاہان یورپ۔ غرض جو جو سکے آجتک معلوم ہوے ہین ان سب کی تصویرین اور مختصر حالات اس کتاب مین درج کیئے گئے ہین۔

کتاب کی آغاز مین بطور مقدمہ اس امر کی تفصیل ہے کہ سکہ کا رواج کب سے چلا۔ اسلامی سکہ پہلے پہل کسنے جاری کیا۔ اسپر کیا الفاظ کندہ تھے۔ اپنا سکہ جاری کرنے کی خاص کیا ضرورت واقع ہوئی تھی۔ آنحضرت صلعم کے وقت مین کونسا سکہ جاری تھا۔ یورپ کے بعض محققین نے سکونکی جستجو مین عمرین صرف کردی ہین اور انکی تمام عمر کی مخنتون کے خزانے ایسے ایسے عجائب خانجات مین جمع ہین جہان ہماری اہل وطن کی رسائی مشکل ہی۔ باہمت مصنف نے بڑی محنت و عرقریزی کا کام کرکے یورپ کی سالہاسال کی تحقیقاتون کا نتیجہ اس دلچسپ کتاب کی شکل مین پیش کرکے بقول ریویو نویسان اردو لٹریچر مین نہایت مفید اضافہ کیا ہی۔ عجب اصحاب کو اس مضمون سے دلچسپی ہو ہم نہین مختصر آگاہی حاصل کرنے کے لئے سینکڑون کتابونکے پڑھنے کے بجائے صرف ایک کتاب گنج شائیگان کا پڑھ لینا کافی ہی۔ دوسو صفحہ سے زیادہ کی کتاب ہی اور ایک روپیہ کو مطبع نیر اعظم مرادآباد سے ملسکتی ہے۔

(۲۸) تالیف لاہور مطبوعہ ۔ مارچ ۱۹۰۴ء

سکے اور اوزان تاریخ کا ایک عجیب شعبہ ہین جنسے کسی زمانہ کی ملک اور قوم کی

وہ قابل تعریف ہی۔

(۳۰) ریویو گنج شائیگان مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی موہانی از المعتصم بذیل سید الابرار ضیاء الدین ابو الانوار نور الحسن نقوی سارنگپوری المالوی صاحب شرح الجنی علی شرح الشمائل النبی و مہتمم گل رعنا بہوپال منقول از اخبار نیر اعظم مراد آباد

مطبوعہ ۱۹۔ جون ۱۹۰۴ء

گو اس سی پہلے میرے لائق دوست سید محمد رفیع صاحب رضوی نے اور بھی چند مفید رسائل تالیف و تصنیف فرماکر ملک کے سامنے پیش کئے ہین جن مین سی ہر ایک اپنی روش اور خوبی مین پبلک کے نزدیک یکتا اور بیمثل ثابت ہو چکے ہین اسلئے کہ خلقی عادت سی ہمارے مہربان دوست کے دل و دماغ مین جدت تیز پسندیدہ خیال سمایا رہتا ہی۔ چنانچہ تصریح الحروف جو اقسام خطوط انگلستان مین اس سی قبل آپکے قلم معجز رقم سے نکل چکی ہی وہ اپنے طرز اور فائدہ مین بے بہا ثابت ہوئی ہی۔ علی ہذا اکثر ممالک کی تاریخین بھی نہایت تحقیق و بسط سے لکھی ہین منجملہ اونکی تاریخ اودہ و حیدرآباد و بہوپال اور بنارس بہت عمدگی اور بلا تعصب و تکلف لکھی گئی ہین۔ ان سب کتابون کی نسبت مین اپنی ناقص راے قایم کر چکا ہون۔ فی الحال مجھے منشی صاحب کے گنج شائیگان پر بحث کرنا منظور ہی کہ یہ کتاب اپنی وضع مین ایک گنج گرانبہا ہی اس سے پہلے اکثر محقق مصنفین نے اس علم مین اپنی کوششین دکہلا کر کسیقدر حصہ لیا ہی مگر منشی صاحب عالی فطرت کی اس ہمت نے جو اسوقت میرے روبرو پیش ہی اون سب کو ردی مین ڈالدیا گویا وہ سلیٹ اور یہ رائج الوقت سنہرا سکہ ہی۔ یہ کتاب ۲۲۲ صفحہ پر تمام ہوئی ہی۔ مصنف نے صفحہ دوم پر جو بعنوان "معنی سکہ" ایک پر مغز مضمون لکہا ہے وہ اس مقدمہ خاص مین ایک اچھی تاریخی یادگار ہی۔ نیز صفحہ ۴ کے

بڑے بڑے راجاؤن مختلف خاندانون کے بادشاہون سلاطین خاندان مغلیہ تاجداران اودھ - دیسی ریاستونکی فرمانروا اونکی بیشمار سکے بقید سنہ و حال درج کئے ہین اور ممالک غیر کے مسلمان سلاطین کے روپیہ - اشرفی کی کیفیت اور صورت دکہائی ہی - متعدد نقشے قدیم راجگان ہنود کے روپئے پیسون کے ہین جو تاریخی مقامات کے کہنڈرون میں سے نکلے تھے - یادداشت مین اکثر ملکونکے سکہ جات رائج الوقت کا وزن اور قیمت بتائی ہی - جدول کے ذریعہ سے انگریزی ہندوستانی اوزان کی مطابقت دکہائی ہی -

ہندوستان کے موجودہ و قدیم اور انگلستان کے مروجہ حال سکون اور اوزان کے پیمانے لکھے ہین جنکی ہر شخص کو ضرورت پڑتی ہی - طبی اوزان سے لوگون کو قدیم طب کے نسخون مین بڑی مدد ملیگی اور بحیثیت مجموعی یہ کتاب ہر اردو خوان کے لئے دلچسپ و کارآمد ثابت ہوگی - ہم گنج شایگان کو اردو زبان کی بیش قیمت و قابل قدر تصنیف سمجھتے ہین جسکی مثال روز مرہ نہین مل سکتی - اسکی وقعت کا کسیقدر اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہی کہ انجمن ترقی اردو کے واجب الاحترام سکرٹری جناب مولانا شبلی مدظلہم اور شمس العلما خان بہادر منشی ذکاء اللہ صاحب مدفیوضہم نے اسپر مولف کو مبارکباد دی ہی - موزون لکھائی - مناسب چھپائی - معمولی کاغذ کے ۱۴ جزو کی قیمت عہ کسیطرح گران نہین - شائقین دفتر اخبار نیر اعظم سے طلب کرین

(۲۹) زمانہ کانپور بابت ماہ جنوری ۱۹۰۴ء

گنج شایگان

ایک اور نئی تحقیقات کی کتاب نکلی ہی - اسکے مصنف سید محمد رفیع صاحب موہانی سابق ایڈیٹر پرنس گزٹ بڑی صاحب تحقیقات معلوم ہوتے ہین کیونکہ قدیم و جدید بہت قسم کے سکونکی نسبت اونہون نے دلچسپ حالات مع تصاویر لکھی ہین پرانے سکونکے جمع کرنے کا شوق تو اکثر لوگونکو ہوتا ہی - مگر جس حسن لیاقت سے اونہون نے اپنی شوق کو چشمہ معلومات بناکر اہل ملک کو سیراب کیا ہے

پہلے کوئی کتاب ایسی جامع نہین لکھی گئی - اب مؤلف اسکا دوسرا حصہ نہایت سرعت اور جانفشانی کے ساتھ ترتیب دی رہے ہین جو پہلے حصہ سی کہین زیادتی کے ساتھ سکہ جات قدیم وجدید سی مزین ہوگا - مین دعا کرتا ہون کہ ایسے ریفارمران قوم کی عمر اور اونکی وجاہت اور اہل دول کو قدردانی کا مادہ مبدۂ فیاض سی فطرۃً ایسا عطا فرمایا جاوے کہ وہ اپنی اولوالعزمی سی روشندماغان قوم کی حمایت مین پوری فیاضی دکہلاوین - آمین -

غرۂ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ

(۳۱) سول اینڈ ملٹری نیوز لودیانہ مطبوعہ ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۰۴ء

گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

ہندوستان ایسی دلچسپیون سی الگ تھلگ ہی ورنہ ایسی نایاب کتب جسمین روی زمین کے کل تخت نشینونکے وقتون کے سکے بجنسہ دکہلائے گئے ہین کہان مل سکتے ہین آج لاکہون آدمی ایسے ہین جو رائج الوقت سکونسے بھی ناواقف ہونگی - اس صاحب ہمت شخص کی محنت اور تلاش پر ہزار آفرین کہنا چاہئے جسنے ابتدا سی اسوقت تک روی زمین کے گذشتہ و پیوستہ شاہون - راجون - مہاراجون - نوابون اور یورپ و افریقہ - امریکہ - عرب - ہند - ایران - غرض تمام ممالک اور درمیانی ریاستونکے سکے دکہلائے ہین -

یہ کتاب برائے نام دلچسپی کے لئے نہین ہی بلکہ محقق طبیعتونکے لئے نہایت مفید و کارآمد شی ہے - انکے ذریعہ قدیم بادشاہون کی بہت سی باتون کا پتہ چل سکتا ہی یورپ مین ایسی کتب بیشمار شائع ہوتی ہین اور ہاتھون ہاتھ بک جاتی ہین نہین معلوم اہل ہند اس کتاب کے ساتھ کیسا سلوک کرین - کتاب کے مفید اور دلچسپ ہونے مین کلام نہین ہی اچھی بہاری کتاب ہی ۲۲۳ صفحہ مین لکھائی چھپائی کے لحاظ سی بھی اچھی ہی - قیمت ایک روپیہ ہی اور اس کے مصنف محمد رفیع رضوی عالی متوطن موہان ضلع اوناو ہین -

ہیڈ نگ " اسلامی سکہ درہم و دینار " کے عمدہ آرٹکل کو ہر علم دوست بڑی قدر کی نظر سے دیکھیگا اسلئے کہ یہ بحث جو منشی صاحب نے عالمانہ طور پر اپنی کامل اور قابل تحقیقات سے صفحہ ۱۲ تک لکھی ہی وہ عام کتابون مین نہین ہی۔ مضمون کے ملاحظہ سے مصنف کی علمی لیاقت کا پورا پورا اندازہ ہوسکتا ہی اور یہ تحقیقات ایک مفید اور نہایت کارآمد اضافہ ہوئی ہی۔

سب سے پہلے شاہان ایران کے قدیمی سکہ جات کی ہیئت دکھلائی گئی ہے جو غالباً کسیطرح یہ نہ ثابت ہوسکی کہ کس زمانہ اور بادشاہ کی دارالضرب سے مضروب ہوکر وہ نکلے تھے اسکی وجہ صرف یہی معلوم ہوتی ہی کہ گذشتہ مورخین اگر آج کی طرح اس تاریخی ضرورت پر نظر ڈالتے اور اپنی تاریخون مین شاہان عالم کے مروجہ و غیر مروجہ سکون کو نقل کردیتے تو ایسی عبرتناک صورت کا مقابلہ آج نہوتا کہ وہ بادشاہ جو اپنی عہد قلیل مین اسدرجہ پہونچ چکے ہین کہ سرای فانی کی نقش برآب سلطنت پر دعوی خدائی کرتے تھے مگر آج اونکا کوئی نام لیوا بھی باقی نرہا۔ بس یہ سکے صرف شاہان ایران کے ہین جنکے پرخچے خاکے دکھلائے گئے ہین۔ ایران کے بادشاہون مین سے صفحہ ۱۷ پر اُردشیر اول کا سکہ پہلے بتلایا گیا ہے اور صفحہ ۲۴ تک برابر شاہان فارس کے سکہ جات کا ذکر کیا گیا ہی۔ آخر مین ناصرالدین قاچار شہنشاہ ایران اور ایک سکہ نظر کا معلوم الاسم درج ہے اور صفحہ ۲۴ سے شاہان یورپ مین اول سلطان محمود خان شہنشاہ روم کا سکہ ہی اور آخر صفحہ ۲۷ میں ولیم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ ہی۔ علی ہذا شاہان ہند و دیگر فرمانروایان ماضی و حال کے رائج و غیر رائج سکہ جات کے خاکے اصلی سکون مین سے اوزان نہایت خوبی سے درج ہین۔ کتاب کی ترتیب مین اسوجہ سے پورا انتظام غالباً نہین ہوسکے کہ مصنف کو جسجسی جسجسی اپنی تجسس مین کامیابی ہوتی گئی وہ بلا امتیاز ملکی اپنے بے بہا خزانہ مین جمع کرتے رہے اور مسلسل طبع ہوتے رہے۔ مصنف نے جو آخر کتاب مین ایک جدول اوزان کی تشریحات مین درج کردی تو وہ رفاہ عام کے لئے ایک ضروری چیز ہی۔ بہرکیف ہماری دوست نے جو حصہ اس کتاب کی تالیف مین ملک کی صدہا ضروریات اور مشکلات کے حل کو لیا ہی وہ ایسا دلچسپ ہی کہ عام خیالات اوسکی داد دینے مین ہمزبان ہین۔ اس علم خاص مین یہ کتاب بیمثل و بےنظیر ہے۔ اس سے

گنج شائگان

یہ اسم بامسمے کتاب حال مین ہماری دیکھنے مین آئی ہی جسکو مولوی سید محمد صاحب رئیس قصبہ موہان ضلع اوناؤ ملازم مطبع بھوپال نے تالیف کیا ہی۔ اس مین تمام دنیا کی قدیم اور جدید سکے منقوش ہین۔ واقعی یہ کتاب اُردو زبان مین جدید ہی اور اس سے پہلے اُردو مین کوئی کتاب نہ تھی۔ مؤلف نے ابتدا مین سکہ کے معنی اور سکہ کے تاریخی حالات نہایت قابلیت اور تحقیقات سے لکھے ہین۔ اسکی علاوہ ایک اور کتاب مسمی بہ تاج و نشان مؤلف موصوف نے شائع کی ہی۔ اس مین تمام دنیا کے شاہون کے تاج اور نشان کی تصویرین اور حالات درج کئے ہین جو دیکھنے اور پڑھنے کے لائق ہین۔

یہ قصبہ جسمین سکونت کا فخر مؤلف کو حاصل ہی اسمین پہلے بھی اہل علم و فضل گذرے ہین۔ اور طباعت کے لحاظ سے تو موہان خط یونان مشہور چلا آتا ہی مگر اس زمانہ مین مؤلف موصوف اور اونکے بھائی سید شبیر حسن فوٹوگرافر نے اس قسم کی علمی تحقیقات مین ایک خاص ملکہ پیدا کر رکھا ہی اودہ کی تصویرون مین سید شبیر حسن ہی ایک ایسے شخص ہین جنہون نے فوٹوگرافی مین لیاقت پیدا کی اور اس فن کو رواج دیا ہماری کتاب مسمی بہ تیرنگ افغان یعنی قومی اور ملکی تاریخ افغانستان جو عنقریب شائع ہونیوالی ہی اس مین اعیان کی عکسی تصویرین برقی آب و تاب سے لگائی گئی ہین جسکے دیکھنے سے اونکی استادی اور لیاقت قابل تعریف ہی۔

اب ہم اس گنج شائگان سے وہ گوہر شاہوار اور لآلی آبدار یعنی اشعار جو سلاطین ماضیہ کے سکون پر مضروب اور منقوش ہین اونکو منتخب کرکے درج کرتے ہین تاکہ اون کو پڑھکر ناظرین کو حظ روحانی حاصل ہو مگر قبل اندراج ان اشعار کے ہم یہ بھی ظاہر کرتا چاہتے ہین کہ زمانہ حال کے شاہان یورپ کے سکون مین اشعار کا مضروب ہونا متروک کر دیا گیا ہے۔ صرف معمولی طور پر سنہ وغیرہ مضروب ہوتے ہین اور بس حالانکہ اشعار کا مضروب اور منقوش ہونا اس زمانہ مین اسلئے اختیار کیا گیا تھا کہ بادشاہون کا دبدبہ اور شوکت و شان سکون کے دیکھنے سے بھی ہر شخص کو

(۳۲) ایڈیٹر صاحب اخبار مفید عام آگرہ

گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

یہ کتاب جناب منشی سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی نے مرتب کی ہی جسمین تمام روی زمین کے درہم و دینار اور ہر قسم کے نئے پرانے سکونکی تصویرین جمع کرنے کی کوششین کیگئی ہین اس کتاب سی اردو زبان کے کتب خانہ مین اچھا اضافہ ہوا ہی ۲۲۲ صفحہ کی کتاب ہے اور قیمت ایک روپیہ ہی۔

(۳۳) اخبار تحفہ سرحد بنوں

گنج شائیگان معروف بہ ٹکسال

یہ کتاب سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی نے انجمن ترقی اردو کے لئے تالیف کی ہی اور دفتر نیر اعظم مراد آباد سے چھپکر شائع ہوئی ہی۔ اردو زبان کے لئے یہ ایک نئی کتاب ہی اور اردو کتب خانونکے لئے نیا سرمایہ۔ اس کتاب سی پہلے ہماری خیال مین کوئی اردو زبان مین ایسی نہین لکھی گئی۔ اگرچہ انگریزی مین بہت سی کتابین موجود ہین ہماری دلی خواہش ہی کہ تعلیم یافتہ پارٹی اس کتاب کو خریدکر لطف اٹھائے کیونکہ علاوہ اسکولونکی عام واقفیت کی تاریخی حیثیت سے بھی یہ کتاب لاجواب اور قابل قدر ہی۔ اسکے ذریعہ کئی ایک بادشاہتون اور شاہی خاندانون کا پتہ ملتا ہی کہ جنکا کسی تاریخ مین بھی ذکر نہین۔ حجم ۲۲۰ صفحہ قیمت ایک روپیہ

نوٹ گنج شائیگان کا دوسرا حصہ زیر طبع ہے اوسکی تیار ہو جانے پر ایک جامع اور مکمل کتاب ہوگی۔

(۳۴) اودھ اخبار لکھنؤ مطبوعہ ۱۸۔ نومبر ۱۹۰۴ء مطابق ۹۔ رمضان ۱۳۲۲ھ

باب اول

خلفاے بنی امیہ کے سکّے

(۱) (طلائی)

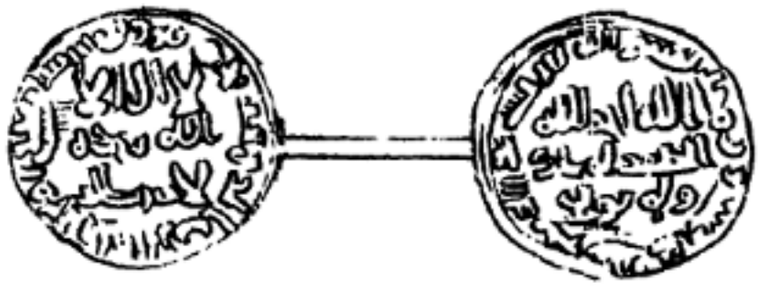

(۲) (طلائی)

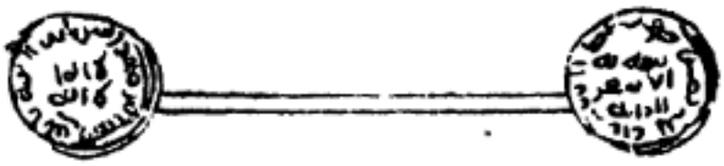

(۳) (طلائی)

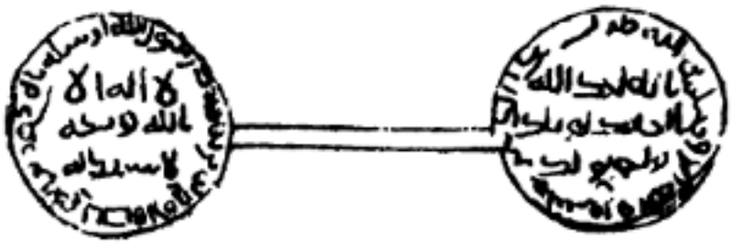

منشی صاحب کی تحقیق اور انکی محنت اور جانفشانی ضرور قابل داد ہی۔ ہمین بھی پرانی سکہ جات جمع کرنے کا شوق ہی اور ہم ہی جان سکتے ہین کہ بعض بعض کی نقوش کے پڑھنے اور سمجھنے مین کسقدر دردسری برداشت کرنی پڑی ہی۔ اردو زبان مین ایسی مفید اور نادر کتابون کا شائع ہونا مالایق فخر ہی۔ قیمت ایکروپیہ اسکی قابل قدر مضامین کے تقابلہ مین کچھ بھی نہین۔

(۳۶) مشیر دکن۔ حیدرآباد دکن مطبوعہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۰۵ء غرہ محرم سنہ ۱۳۲۳ھ

۵۔ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۴ف چارشنبہ (گنج شائگان)

یہ کتاب بھی مولوی سید محمد رفیع الدین صاحب رضوی کی تصنیف ہی جسطرح تاج ونشان مین دنیا کی مختلف سلطنتون کے تاج اور نشان کے نقشے فراہم کئے گئے ہین اوسیطرح اس کتاب مین دنیا کے مختلف بادشاہون کے سکون کے نقشے بڑی تجسس اور بڑی تحقیق سے فراہم کئے گئے ہین اور سکون کے مفصل حالات بھی درج کیا گیا ہی اور مختلف سکون اور اوزان کی مطابقت بھی کرکے دکھائی گئی ہی یہ کتاب بھی مندرجہ بالا کتاب کیطرح اردو مین ایک نئی کتاب ہی۔ اسکی قیمت ایکروپیہ مقرر ہی۔ یہ بھی مشیر دکن سے مل سکتی ہی۔

(۳۷) دبدبۂ آصفی حیدرآباد دکن ۷۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۲ نمبر ۹ جلد ۵

مولف تاج ونشان کی ترتیب کردہ یہ کتاب بھی ہی جسے نیر اعظم پریس مرادآباد نے چھاپا ہی اس مین تمام ممالک کے سکون کی نشانات دئے گئے ہین اور اونکی وزن بھی لکھے ہین۔

گنج شائگان جلد دوم بھی تیار ہورہا ہی۔ قیمت عہ۔ پریس مذکور سے یہ کتاب بھی ملتی ہی

(۳۸) وزارۃ علم وعمل حیدرآباد دکن ۲۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء

گنج شائگان

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع صاحب نے تالیف کیا ہی۔ اس کتاب مین ایران ہندوستان۔ یورپ اور دیگر ممالک کے سکون کی نقشون کو ایک جگہ جمع کردیا گیا ہی اور اونکی مختصر حالات اور اوزان بھی درج کئے ہین کتاب کی قیمت عہ ہی

---

۱ صحیح نام محمد رفیع ہی۔ اخبار مین محمد رفیع الدین غلط چھپ گیا ہی — مولف

باب اول

خلفاے بنی امیہ کے سکّے

(۱) (طلائی)

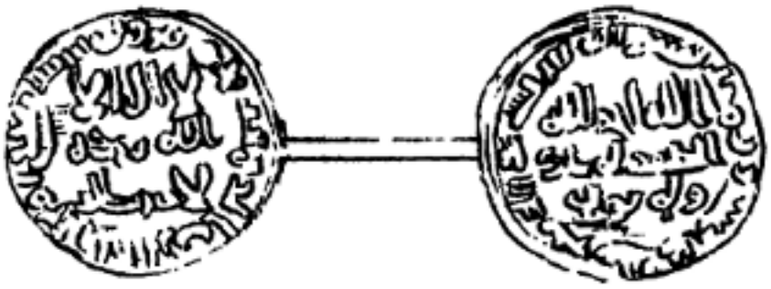

(۲) (طلائی)

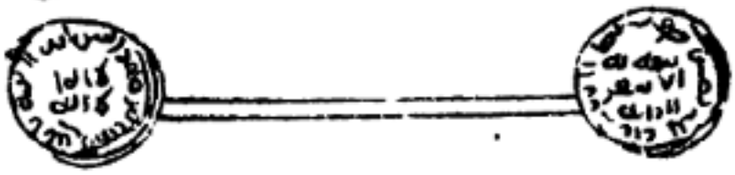

(۳) (طلائی)

منشی صاحب کی تحقیق اونکی محنت اور جانفشانی ضرور قابل داد ہی۔ ہمین بھی پرانی سکہ جات جمع کرنے کا شوق ہی اور ہم ہی جان سکتے ہین کہ بعض بعض کی نقوش کے پڑھنے اور سمجھنے مین کسقدر دردسری برداشت کرنی پڑی ہی۔ اُردو زبان مین ایسی مفید اور نادر کتابون کا شائع ہونا لائق فخر ہی۔ قیمت ایکروپیہ اسکی قابل قدر مضامین کے مقابلہ مین کچھ بھی نہین۔

(۳۶) مشیر دکن۔ حیدرآباد دکن مطبوعہ ۸۔ مارچ سنہ ۱۹۰۵ء غرہ محرم سنہ ۱۳۲۳ھ

۵۔ اُردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ف چارشنبہ (گنج شائگان)

یہ کتاب بھی مولوی سید محمد رفیع الدین صاحب رضوی کی تصنیف ہی جسطرح تاج و نشان مین دنیا کی مختلف سلطنتون کے تاج اور نشان کے نقشے فراہم کئے گئے ہین اوسیطرح اس کتاب مین دنیا کی مختلف بادشاہونکی سکونکی نقشے بڑی تجسس اور بڑی تحقیق سے فراہم کئے گئے ہین اور سکونکی مفصل جا بجا بیان بھی درج کیا گیا ہی اور مختلف سکون اور اوزان کی مطابقت بھی کرکے دکھائی گئی ہی یہ کتاب بھی مندرجہ بالا کتاب کیطرح اُردو مین ایک نئی کتاب ہی۔ اسکی قیمت ایکروپیہ مقرر ہی۔ یہ بھی مشیر دکن سے مل سکتی ہی۔

(۳۷) دبدبۂ آصفی حیدرآباد دکن ۶۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۲ نمبر ۹ جلد ۸

مولف تاج و نشان کی ترتیب کردہ یہ کتاب بھی ہی جسے نیر اعظم پریس مرادآباد مین چھاپا ہی اس مین تمام ممالک کے سکونکی نشانات دئے گئے ہین اور اونکی وزن بھی لکھے ہین۔

گنج شائگان جلد دوم بھی تیار ہو رہا ہی۔ قیمت عہ۔ پریس مذکور سے یہ کتاب بھی ملتی ہی

(۳۸) وزارۂ علم و عمل حیدرآباد دکن ۲۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء

گنج شائگان

اس کتاب کو مولوی محمد رفیع صاحب نے تالیف کیا ہی۔ اس کتاب مین ایران ہندوستان۔ یورپ اور دیگر ممالک کے سکونکی نقشون کو ایک جگہہ جمع کردیا گیا ہی اور اونکی مختصر حالات اور اوزان بھی درج کئے ہین کتاب کی قیمت عہ ہی

---

۱ صحیح نام محمد رفیع ہی۔ اخبار مین محمد رفیع الدین غلط چھپ گیا ہی — مؤلف

(۷) (سی)

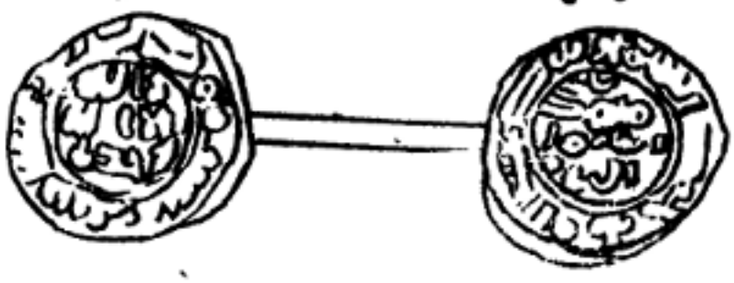

باب دوم

خلفاے عباسیّہ کے سکّے

(۸) (طلائی)

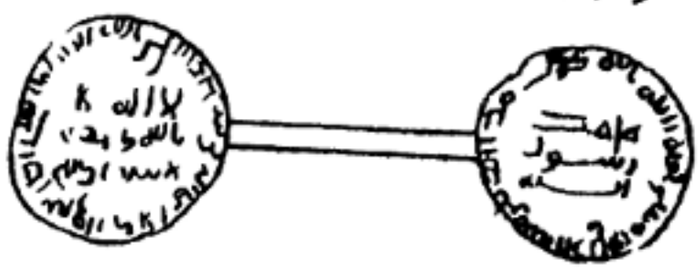

(٤)

(نقرئی)

(٥)

(نقرئی)

(٦)

(مسی)

(۱۲) (نقرئی)

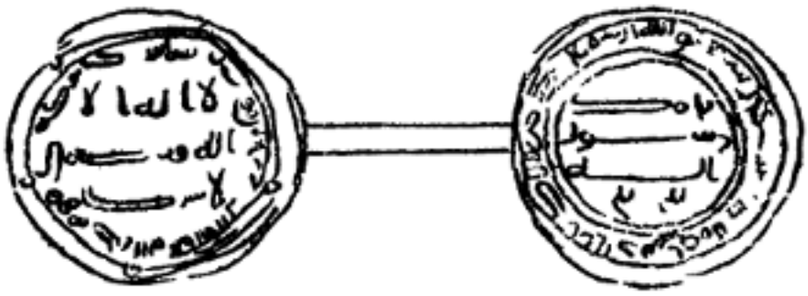

(۱۳) (مسی)

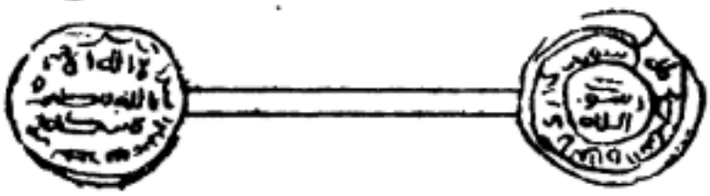

(۱۴) (مسی)

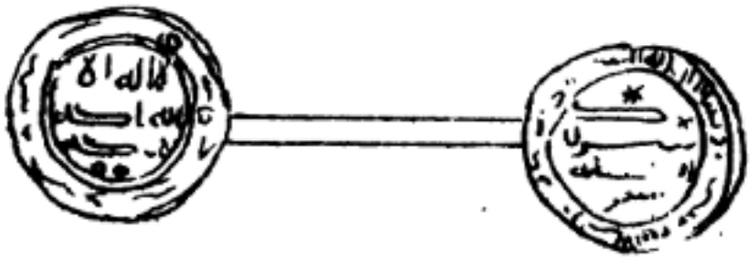

(۹)

(طلائی)

(۱۰)

(طلائی)

(۱۱)

(نقرئی)

باب سوم

فاطمیہ کے سکّے

(۱۸) (طلائی)

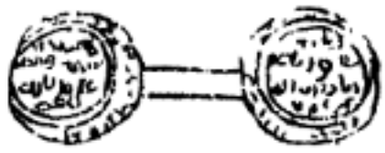

(۱۹) (طلائی)

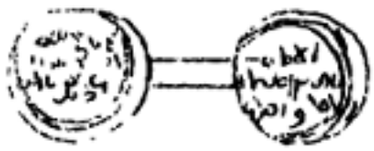

(۲۰) (طلائی)

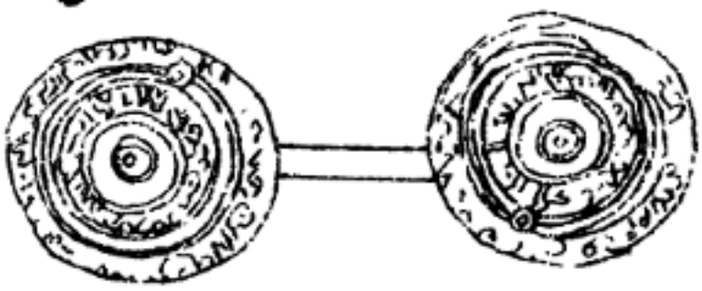

(١٥)

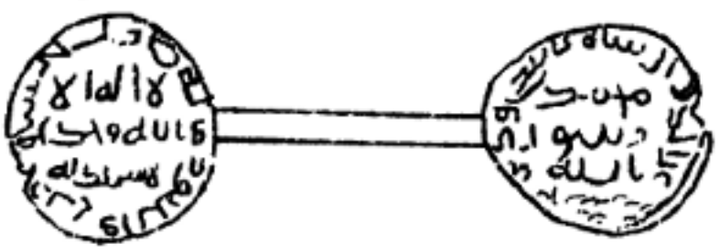

(مسی)

(١٦)

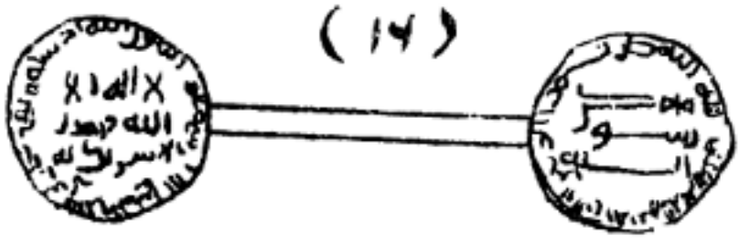

(١٧)

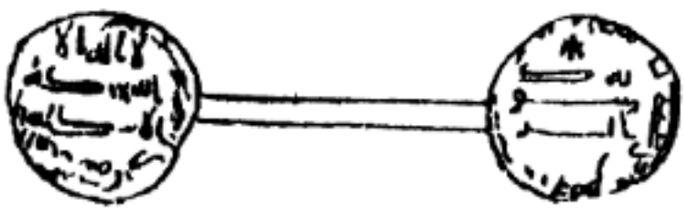

(مسی)

(۲۳)

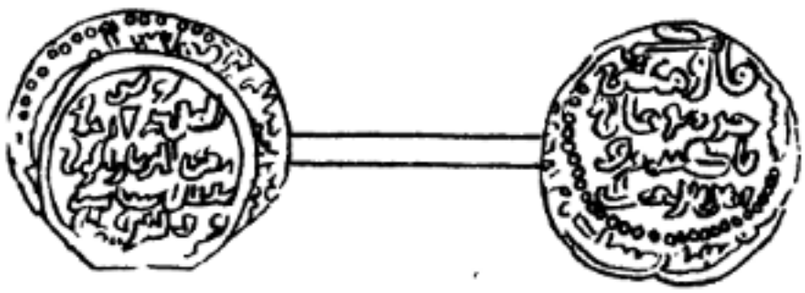

(مسی)

(حلب متعلقہ اتابکان عراق)

(۲۴)

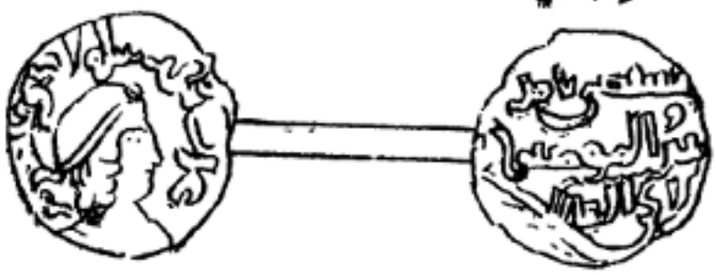

(مسی)

(۲۵)

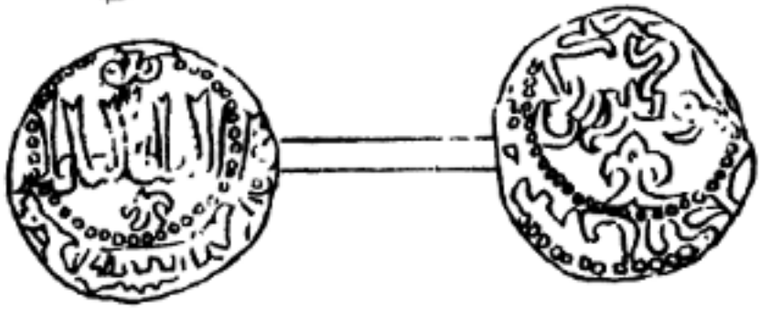

(مسی)

باب چہارم

اتابکان عراق کے سکے

(۲۱)

(مسی)

(۲۲)

(مسی)

(٢٨)

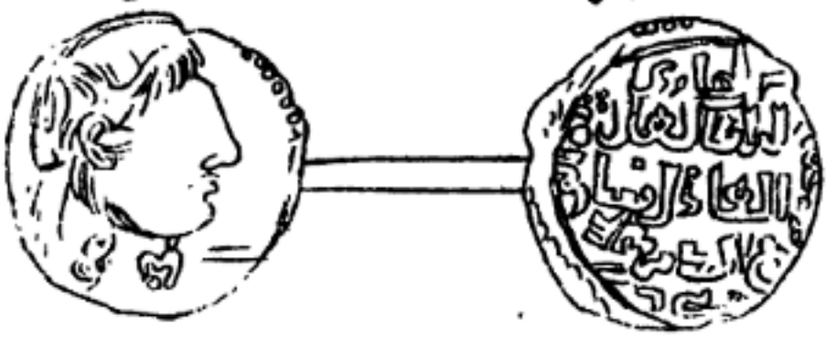

(رسی)

(٢٩)

(رسی)

(٣٠)

(رسی)

(۲۶)

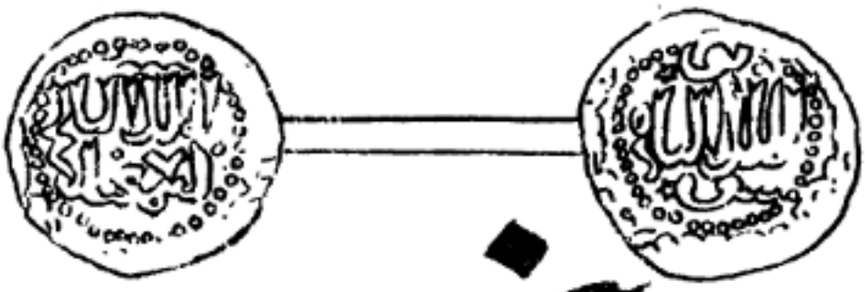

(۲۶ عکسی)

باب پنجم

ترکمانوں کے سکے

(۲۷)

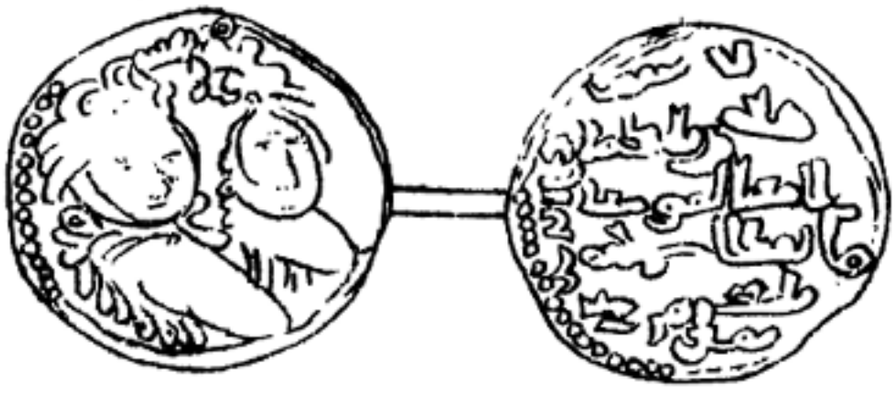

(۲۷ عکسی)

(۳۴)

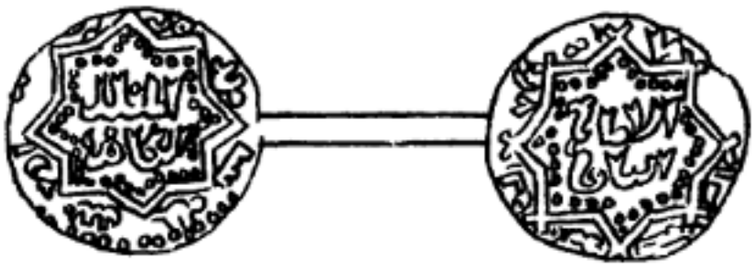

(مسی)

(۳۵)

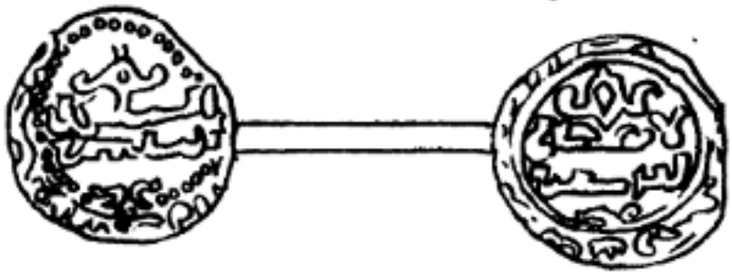

(مسی)

((محمد رفیع رضوی))

باب ششم

ایوبیہ کے سکّے

(۳۱)

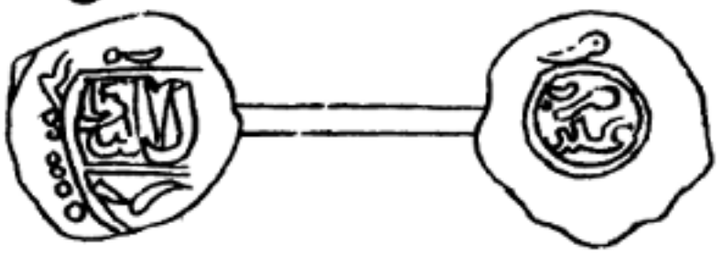

(مسی)

(۳۲)

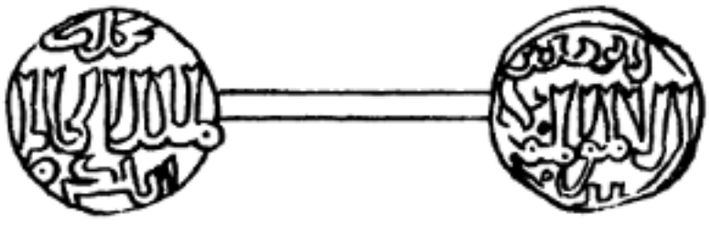

(مسی)

(۳۳)

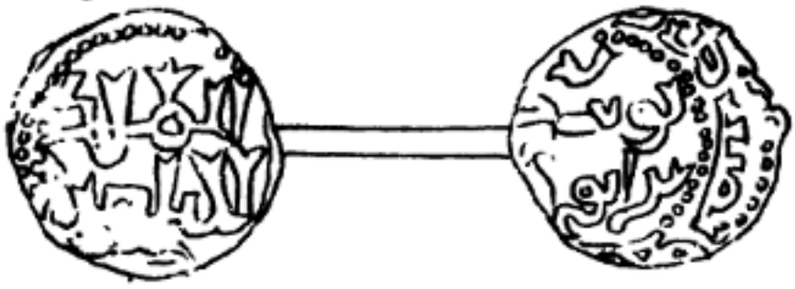

(مسی)

(۳۸)

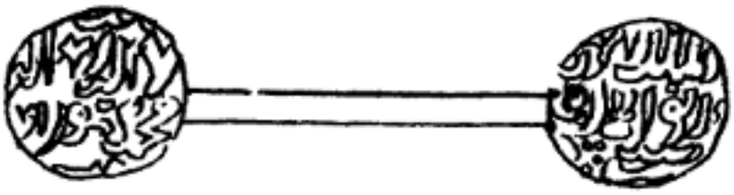

(نقرئی)

(۳۹)

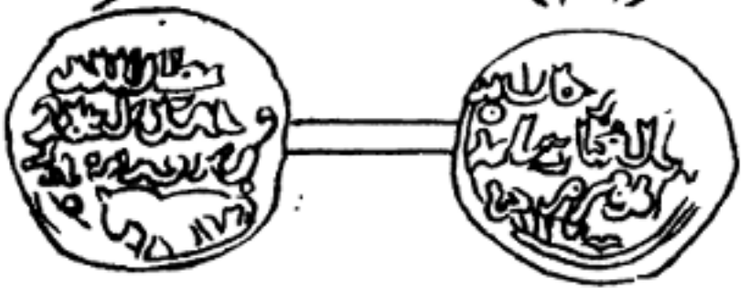

(نقرئی)

(۴۰)

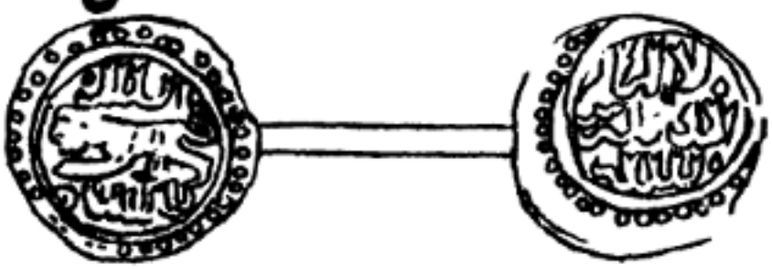

(مسی)

باب ہفتم

ملوک باہری کے سکے

(۳۶)

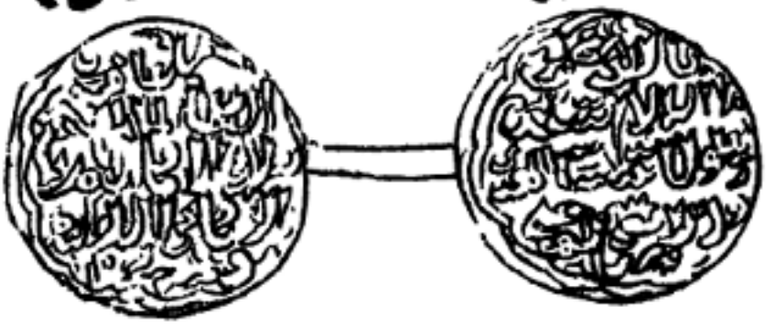

(طلائی)

(۳۷)

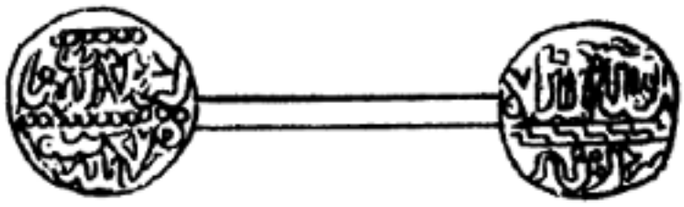

(طلائی)

باب نہم

خوانین قرم کے سکے

(۴۴) (نقرئی)

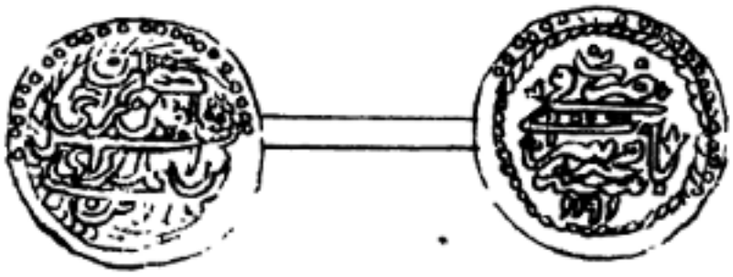

(۴۵) (نقرئی)

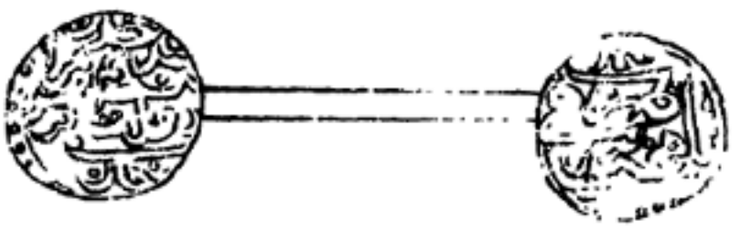

باب ہشتم

خوانین قپچاق کے سکے

(۴۱)

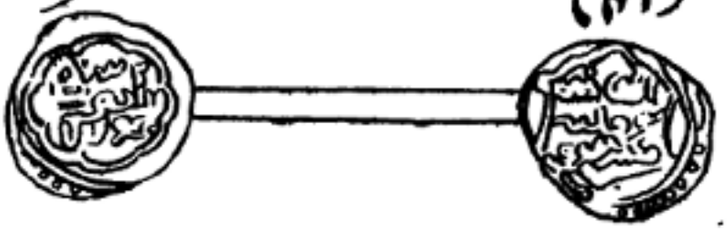

(نقرئی)

(۴۲)

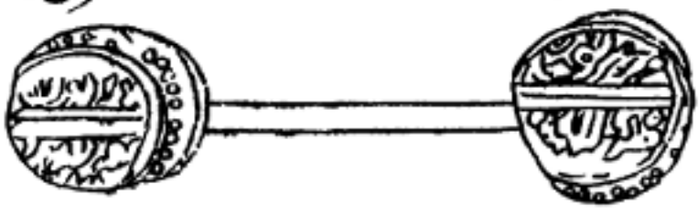

(نقرئی)

(۴۳)

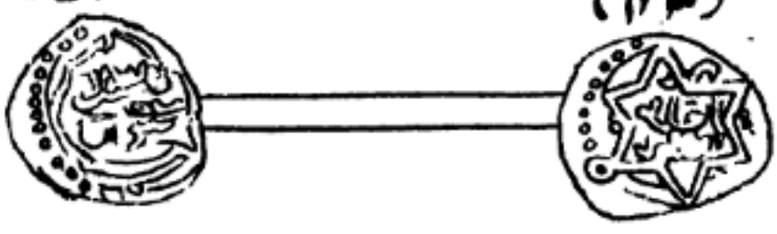

(نقرئی)

(۴۸) (نقرئی)

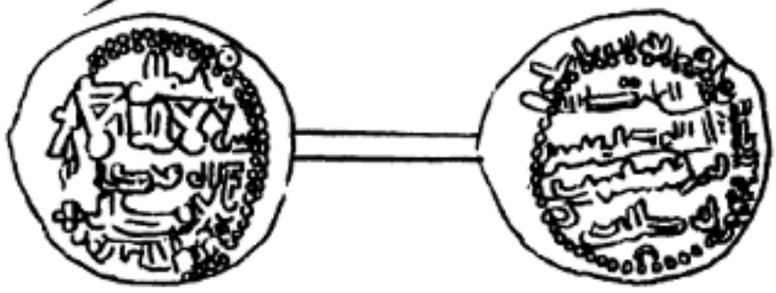

(۴۹) (نقرئی)

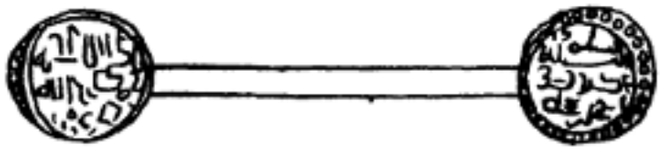

(۵۰) (طلائی)

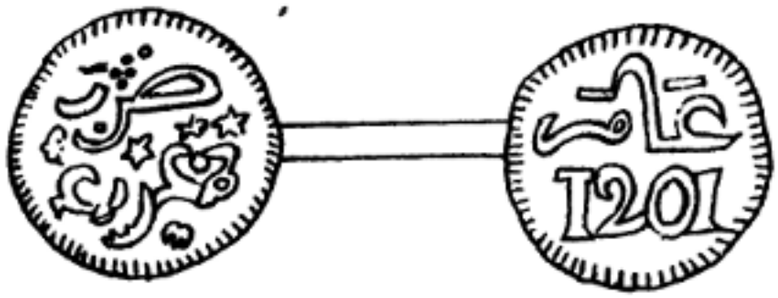

(۴۶)

(نقرئی)

باب دہم

خلفائے اسپین کے سکّے

(۴۷)

(نقرئی)

(۵۳) (نقرئ)

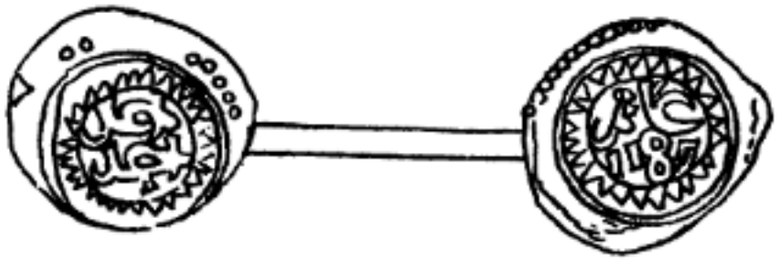

(۵۴) (نقرئ)

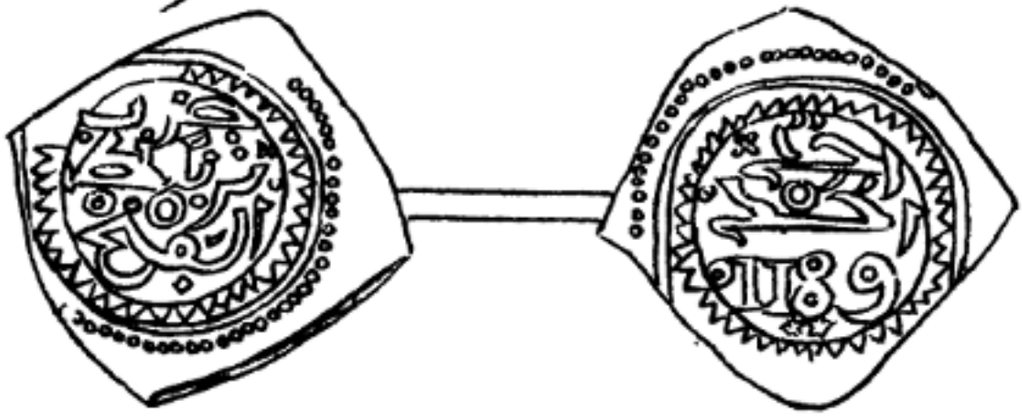

(۵۵) (نقرئ)

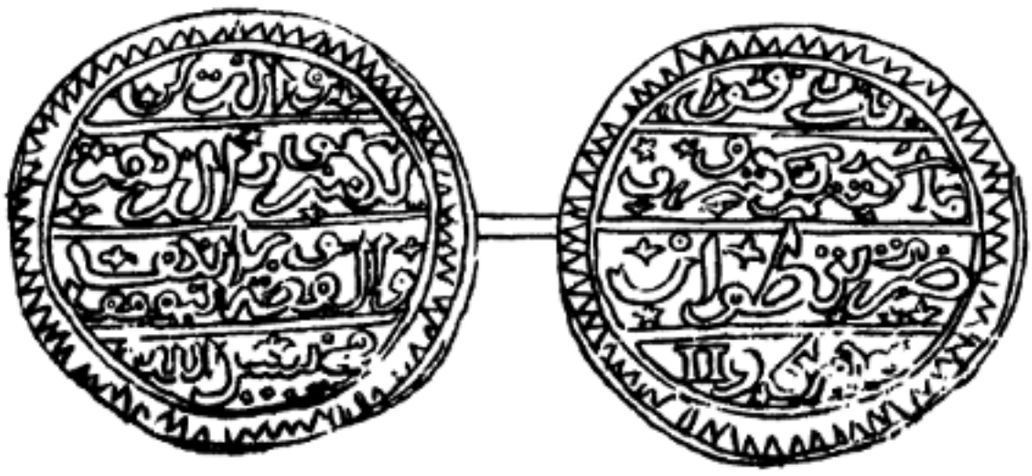

(۵۱)

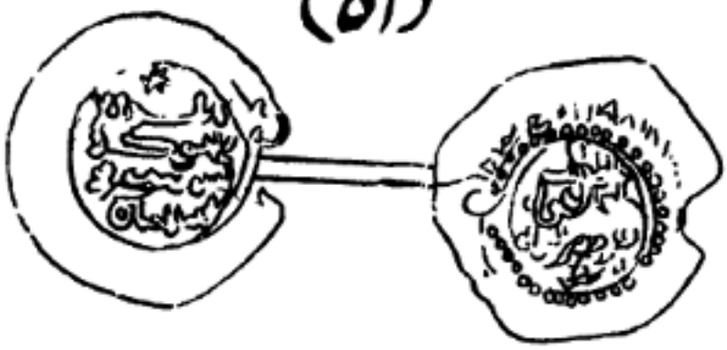

باب یازدہم

شریف مراکو و فیض ۔ رنجبار ۔ عُمّان و مسقط اور بخارا کے سکے

(نقرئی)

(۵۲)

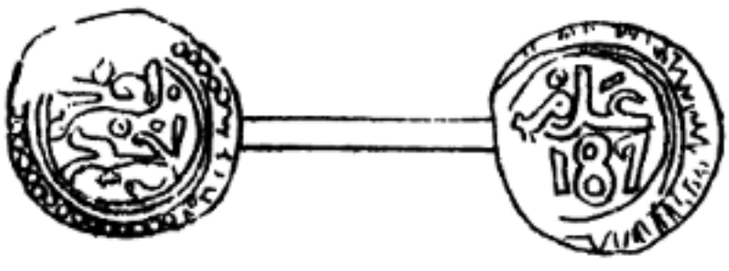

(۵۹) (طلائی)

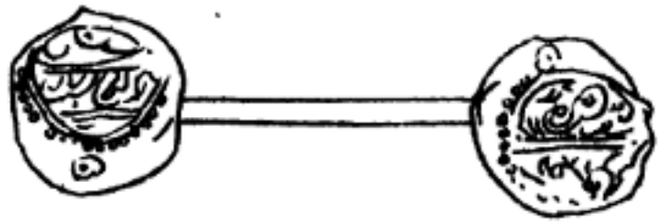

(۶۰) (طلائی)

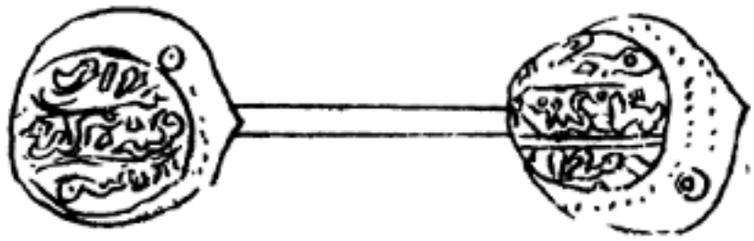

(۶۱) سلطان سعید بن برغش (نقرئی)
والی زنجبار

وزن ۲ تولہ ۳۰ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۶۱ نواب سپہر دفتر رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۵۶)

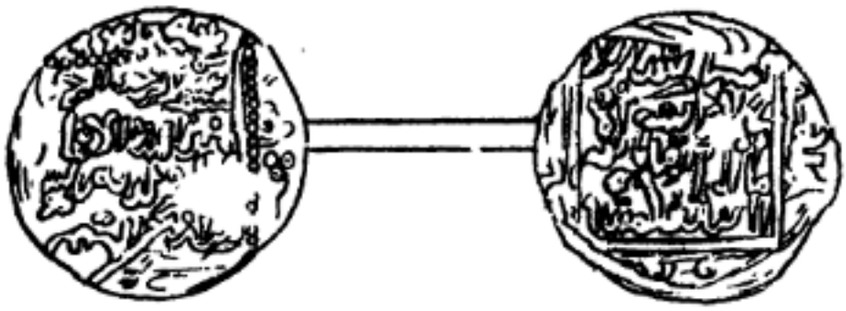

(طلائی)

(۵۷)

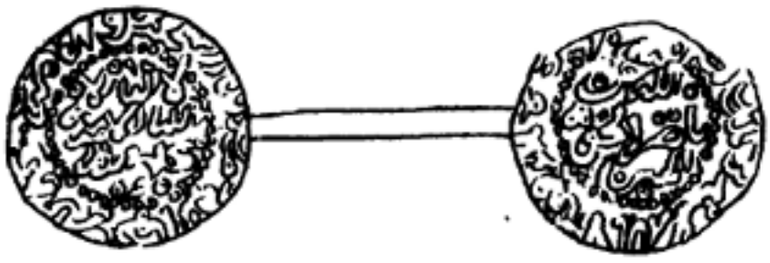

(طلائی)

(۵۸)

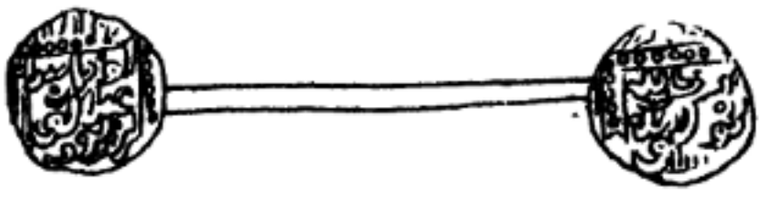

(طلائی)

(۵۶) منصور شاہ بخارا (طلائی)

وزن ۰۴ ماشہ

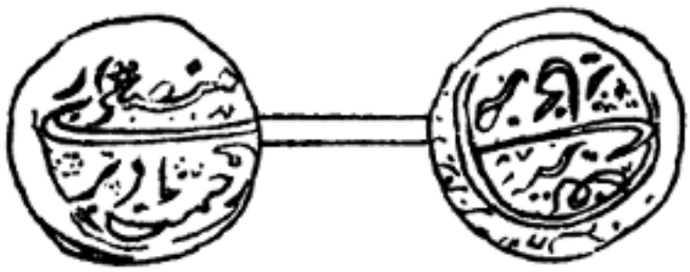

(نوٹ) سکہ نمبر ۵۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۲) فیضل بن ترکی سلطان عمان (مسی)

وزن ۵ ماشه ۵ رتی

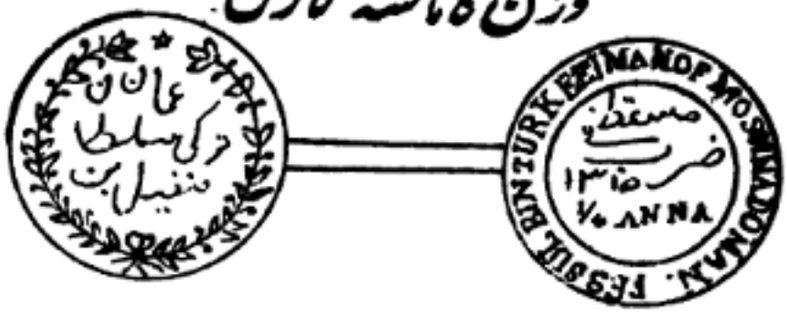

(۶۳) ایضاً (مسی)

وزن ۵ ماشه ۱ رتی

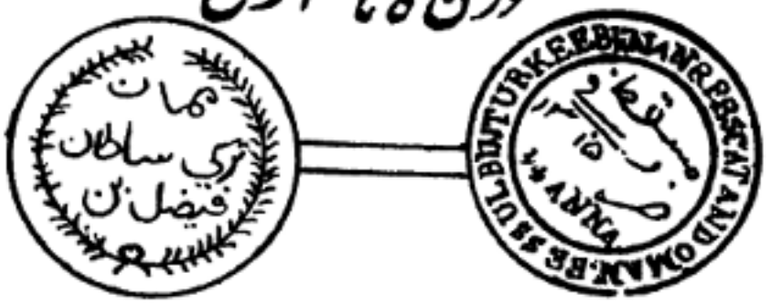

(۶۴) ایضاً (مسی)

وزن ۶ ماشه ۳ رتی

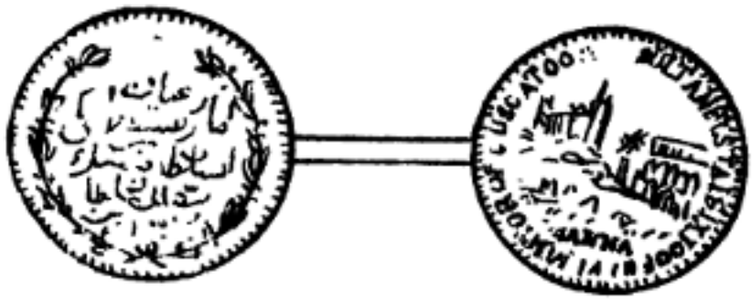

(نقرئی)

(۶۹)

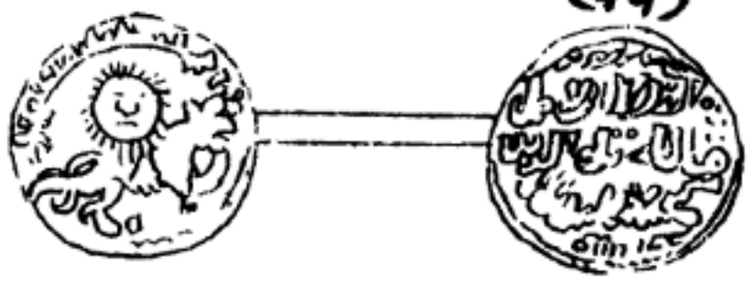

(نقرئی)

(۷۰)

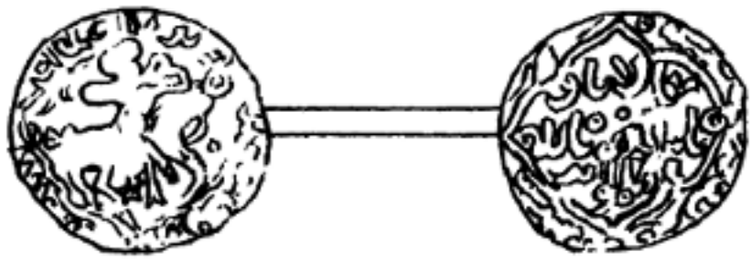

(مسی)

(۷۱)

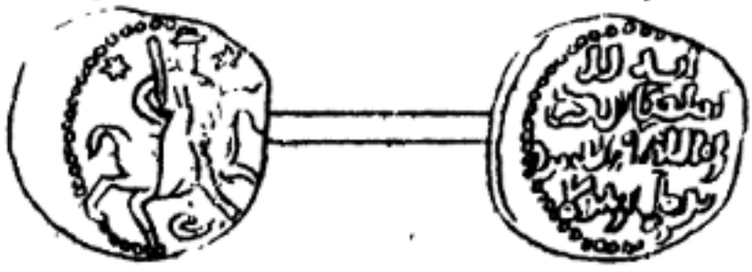

باب دوازدہم

شاہان ایران کے سکّے

سلجوقیہ

(نقرئی)

(۶۶)

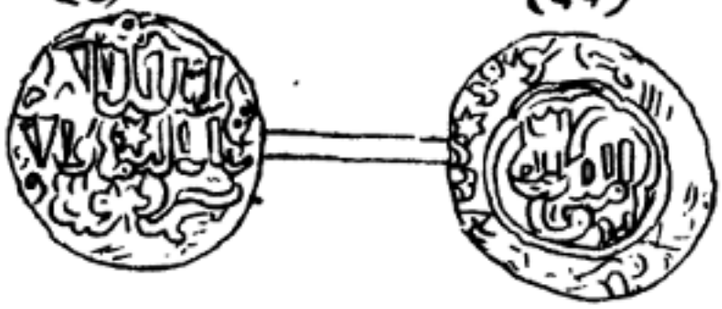

(۶۷)

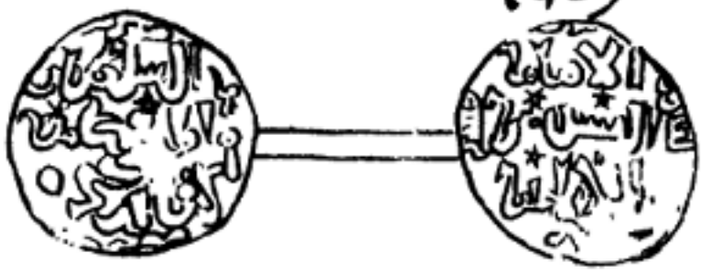

(۶۸)

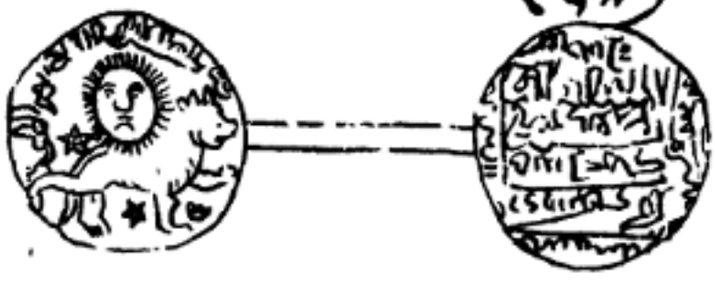

صفویہ

(۷۵) شاہ سلطان حسین (نقرئی)

(۷۶) ایضاً (نقرئی)

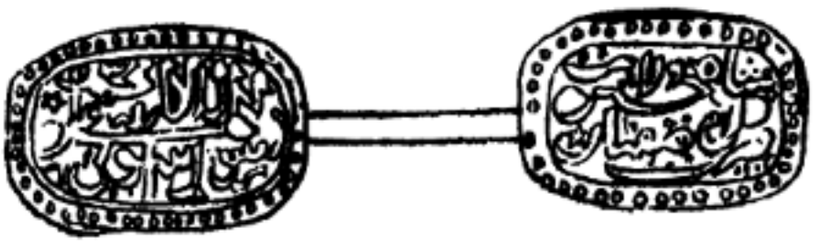

مغول

(۷۲) (نقرئی)

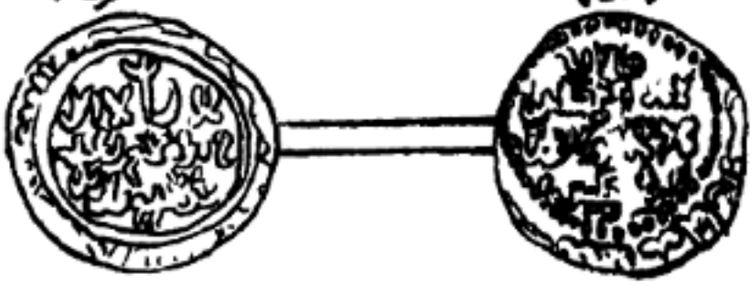

(۷۳) تیمور (نقرئی)

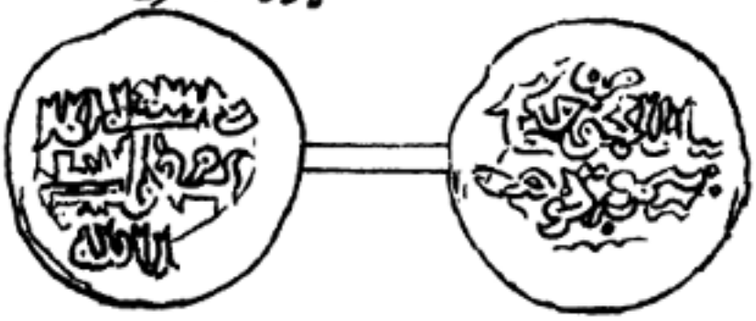

(۷۴) (مسی)

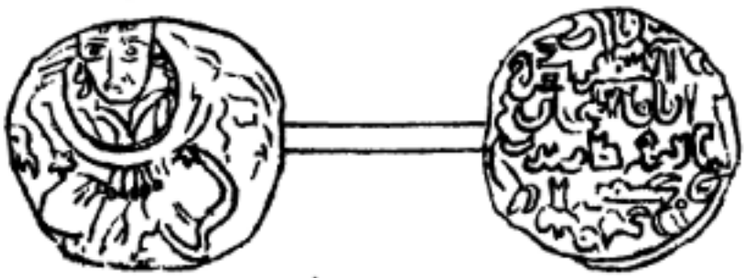

(۸۰) شاہ سلطان حسین (نقرئی)

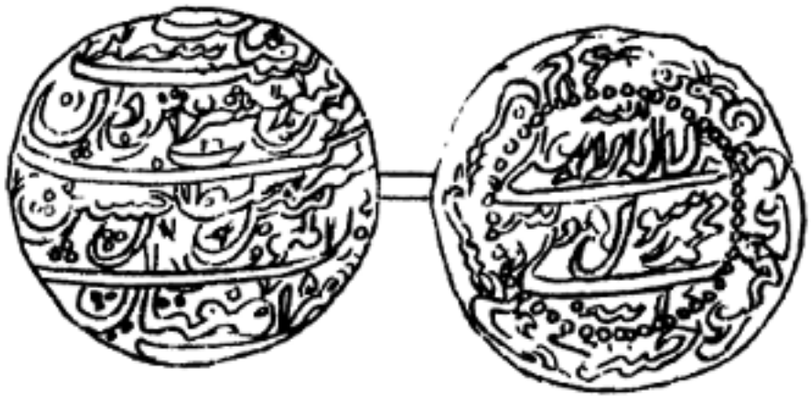

(۸۱) ایضاً

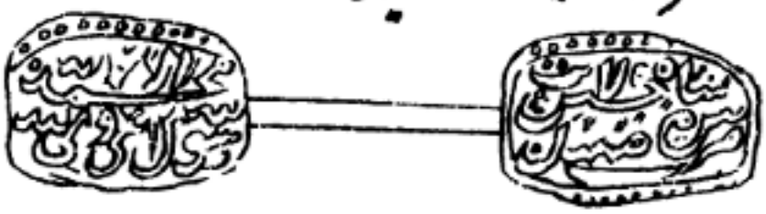

(۸۲) شاہ عباس ثانی (نقرئی)

(۷۷) بشاہ سلطان حسین

(۷۸) ایضاً (نبی)

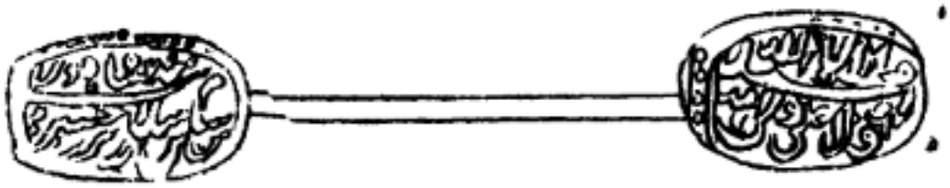

(۷۹) ایضاً (نقرئی)

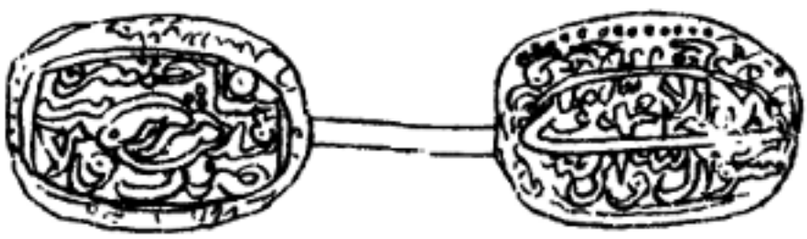

(٨٦) شاه طهماسپ

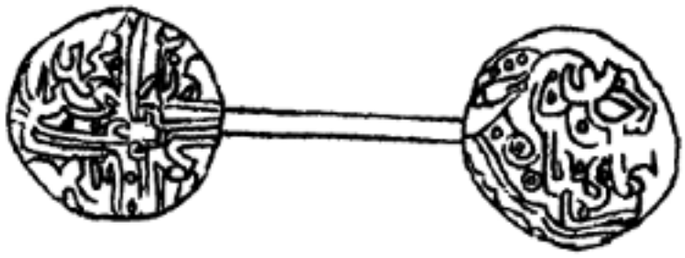

افشار

(٨٧) نادرشاه

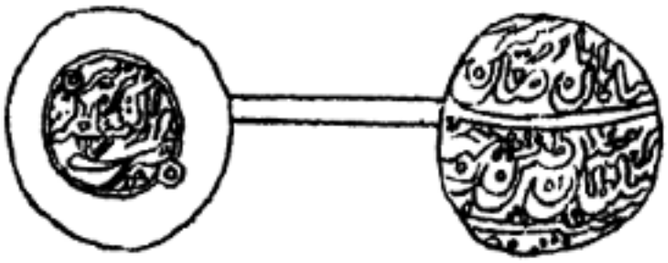

(٨٣) شاہ عباس

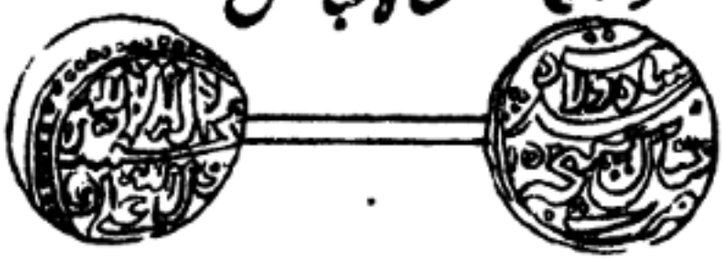

(٨٤) (نقرئی)

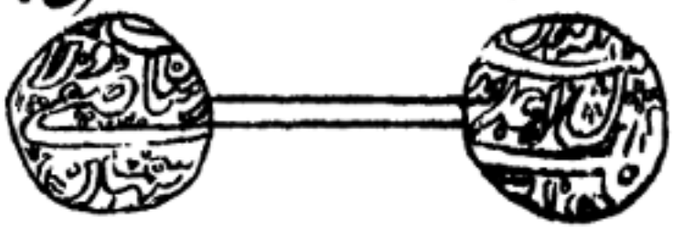

(٨٥) شاہ اسمٰعیل

(۹۱) نادرشاہ (نقرئی)

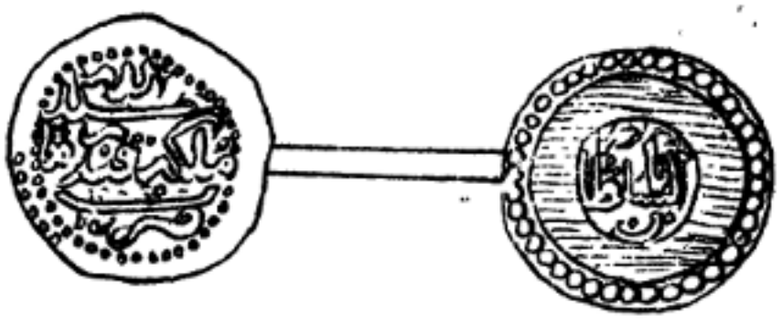

قاچار

حال فرمانروائے ایران

(۹۲) فتح علیشاہ (نقرئی)

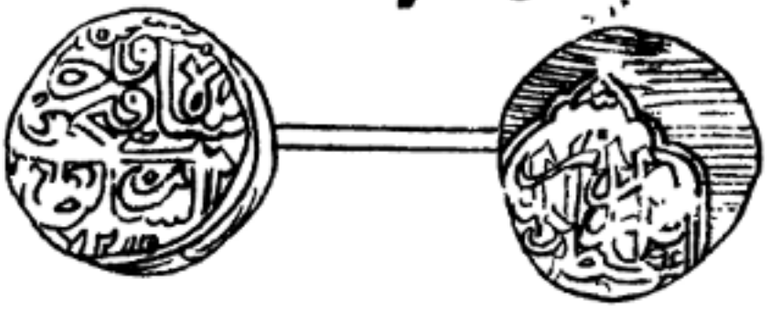

(۸۸) نادرشاه

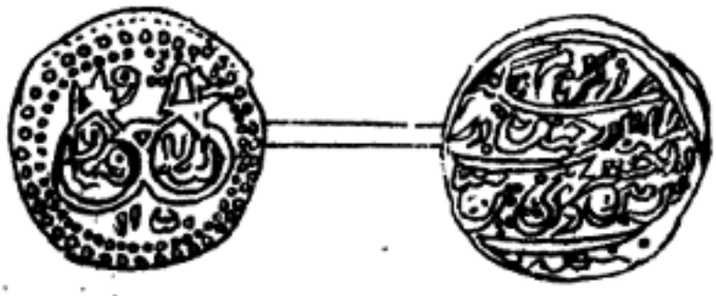

(۸۹) ایضاً

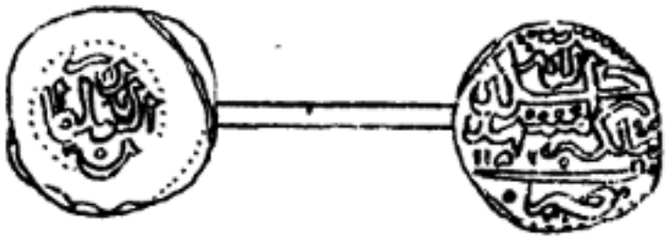

(۹۰) ایضاً (نقرئی)

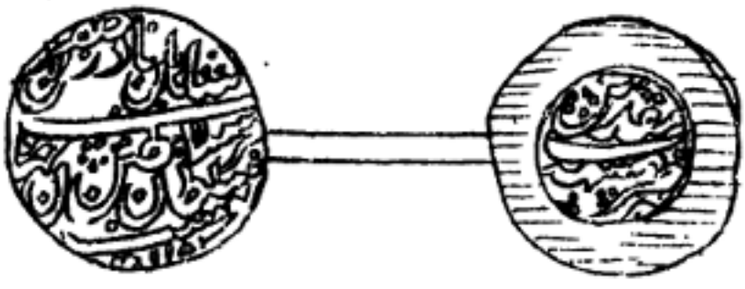

(۹۱) نادرشاہ (نقرئی)

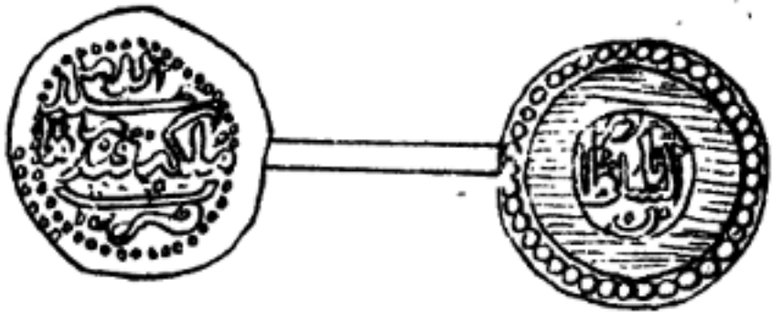

قاچار

حال فرمانروائے ایران

(۹۲) فتح علیشاہ (نقرئی)

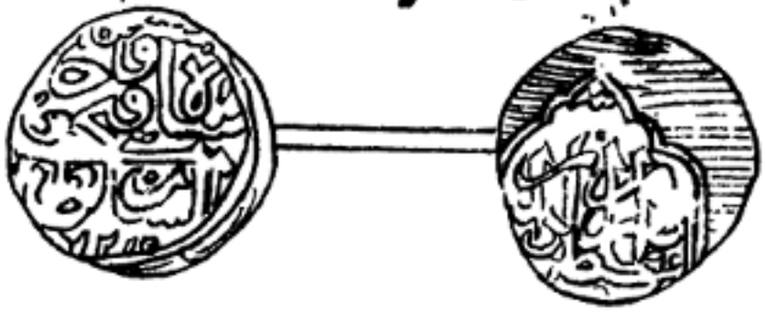

(۸۸) نادرشاہ

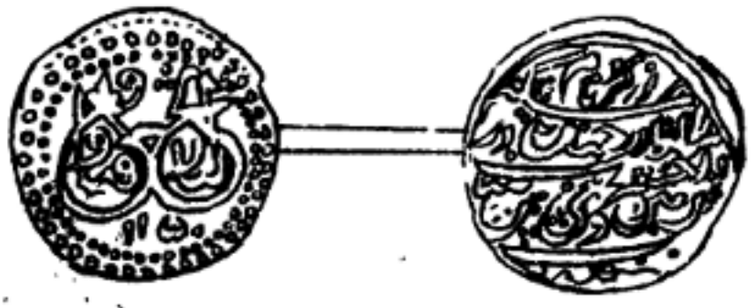

(۸۹) ایضاً

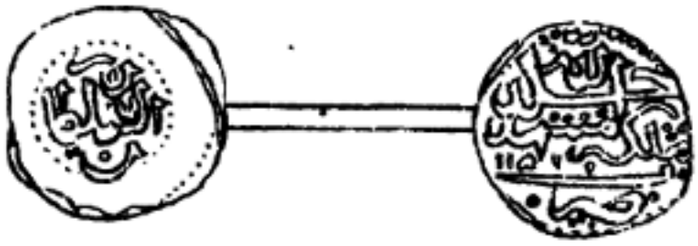

(۹۰) ایضاً (نقرئی)

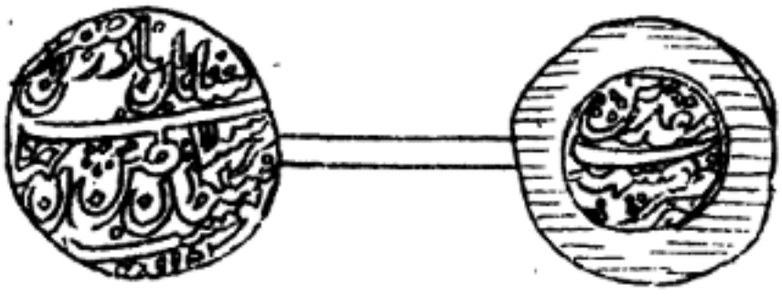

(۹۶) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۵. ماشہ

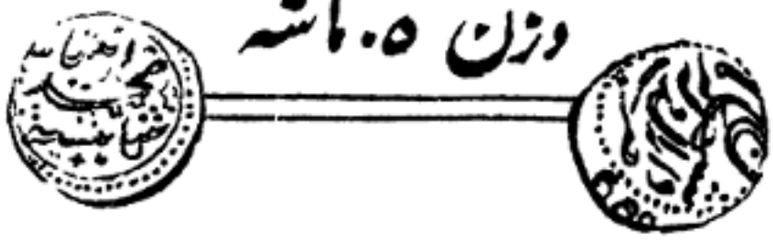

(۹۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵. ماشہ

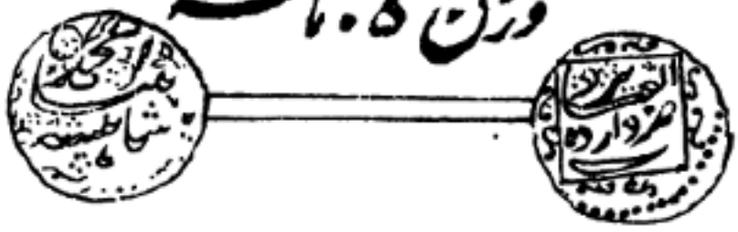

(۹۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵. ماشہ

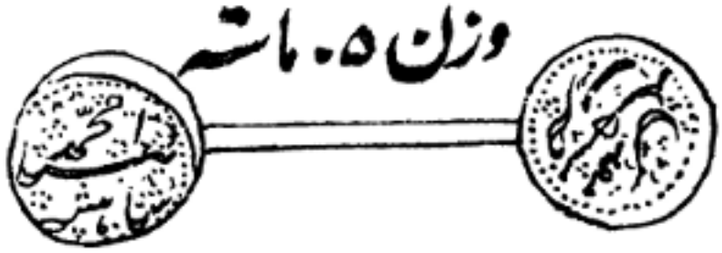

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہین جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین

(۹۳) فتح علیشاہ

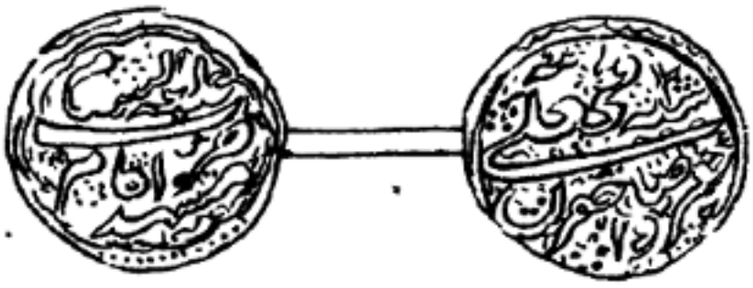

(۹۴) ایضاً

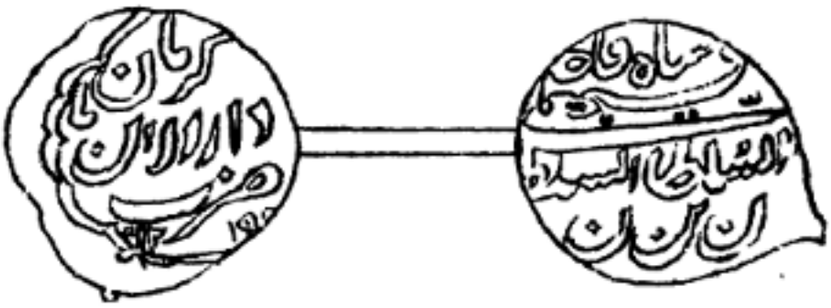

(۹۵) محمد شاہ (لقبی)

وزن ۵۰ ماشہ

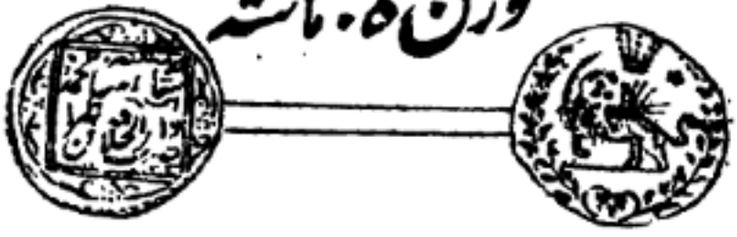

(نوٹ) سکہ نمبر ۹۵ - نواب شہنور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین -

(۱۰۲) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۰۵ ماشہ

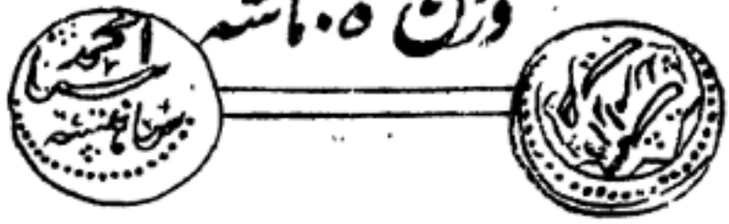

(۱۰۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۰۵ ماشہ

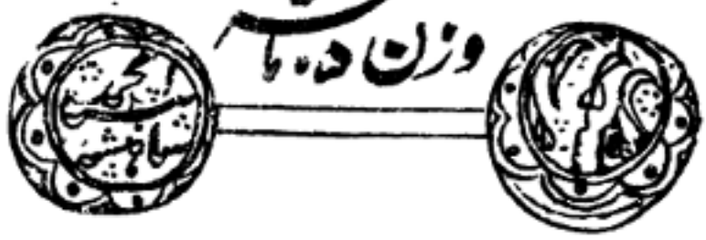

(۱۰۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۰۵ ماشہ

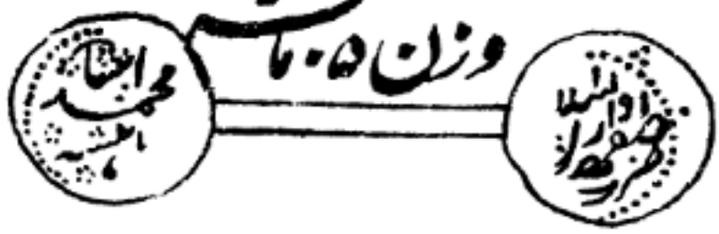

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۹۹) محمد شاہ (نقرئی)

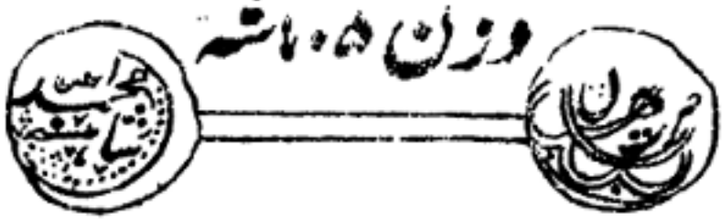

وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۰) ایضاً (نقرئی)

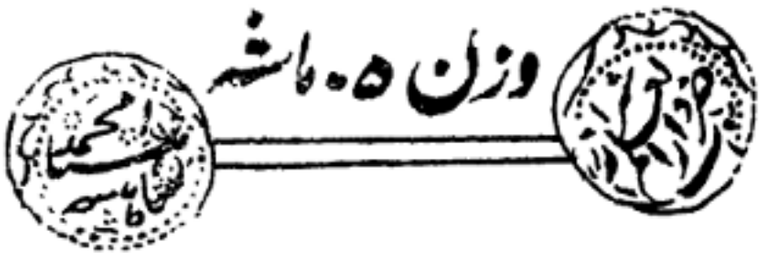

وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۱) ایضاً (نقرئی)

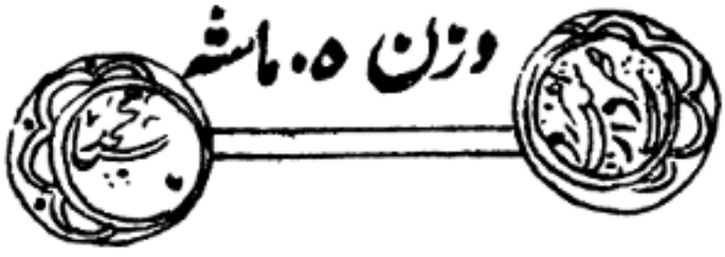

وزن ۰۵ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۹۹-۱۰۰-۱۰۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کی پاس ہیں جنکو وہ فرخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۰۹) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

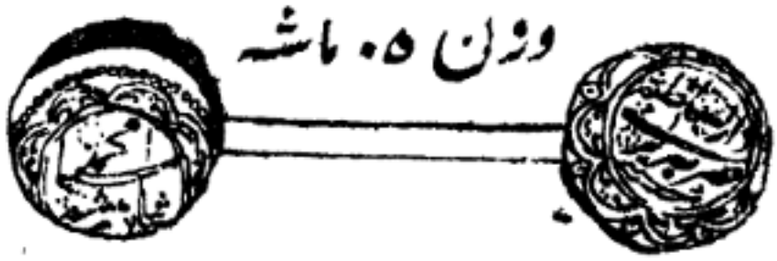

(۱۱۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

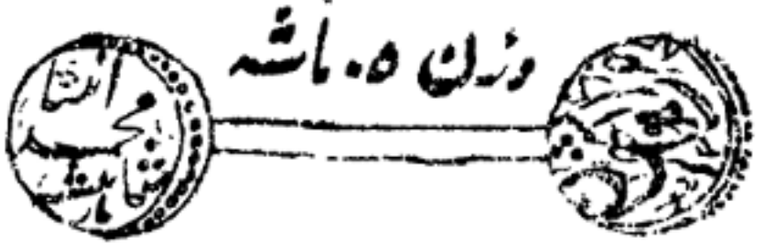

(۱۱۱) ایضاً (طلائی)

وزن ۳ ماشہ

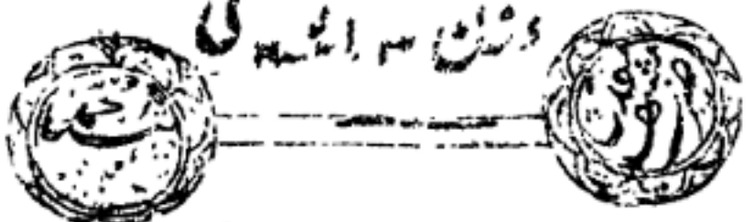

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۰۵) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

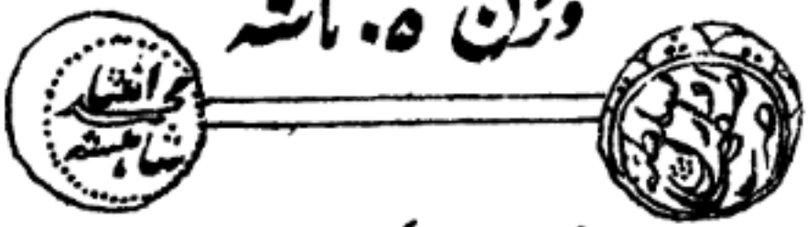

(۱۰۶) ایضاً (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ

(۱۰۷) ایضاً - (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ

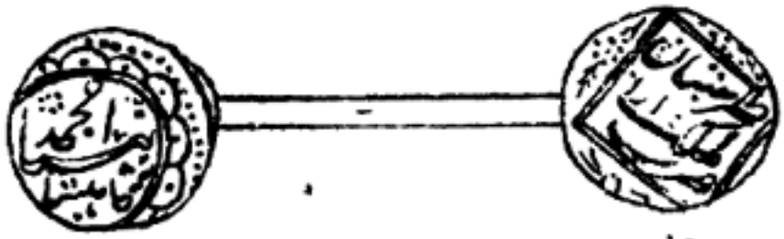

(۱۰۸) ایضاً (نقرئی) وزن ۰۵ ماشہ

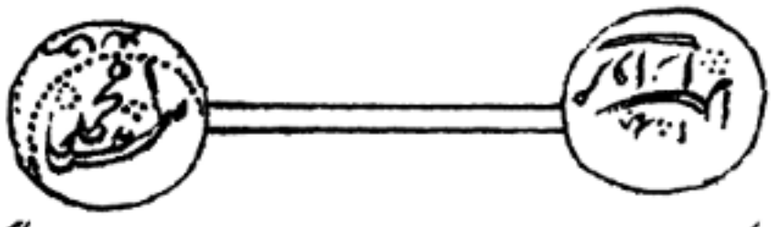

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸- نواب شہزور جنگ رئیس
عبدآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۱۱۵) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

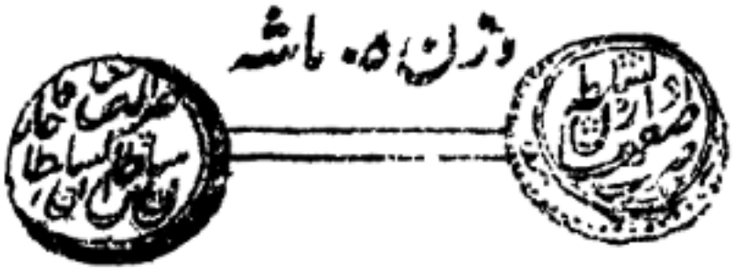

(۱۱۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

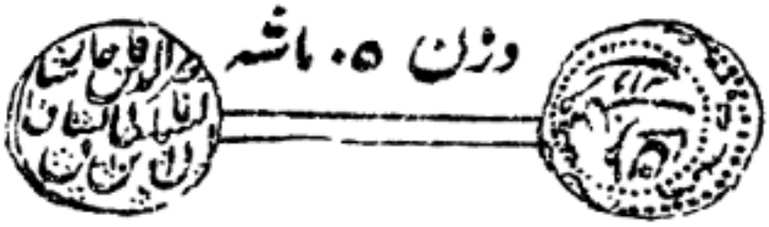

(۱۱۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

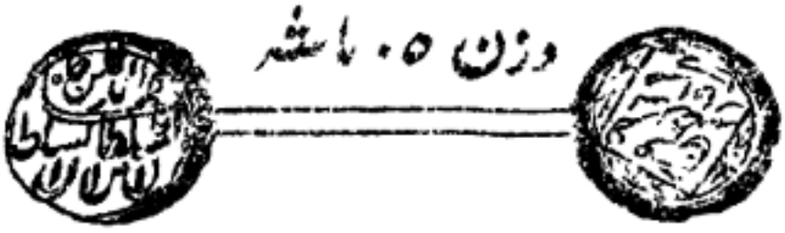

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۱۲) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۱۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵. ماشہ

(۱۱۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵. ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۲۱) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

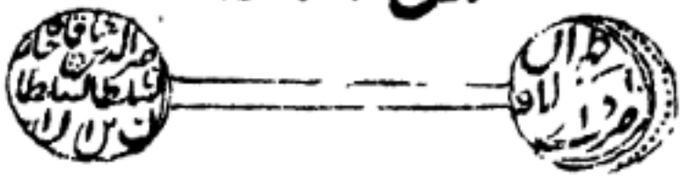

(۱۲۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

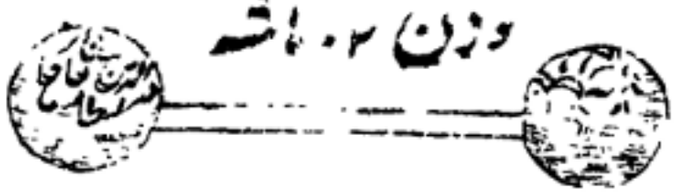

(۱۲۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

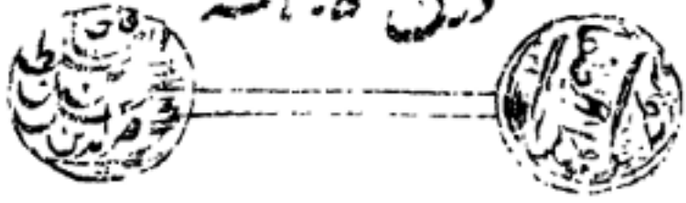

نوٹ سکہجات نمبر ۱۲۱، ۱۲۲-۱۲۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۱۸) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

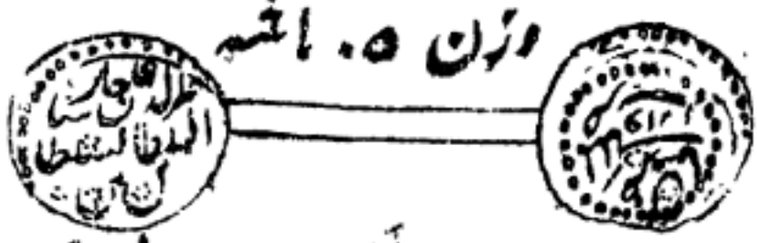

(۱۱۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

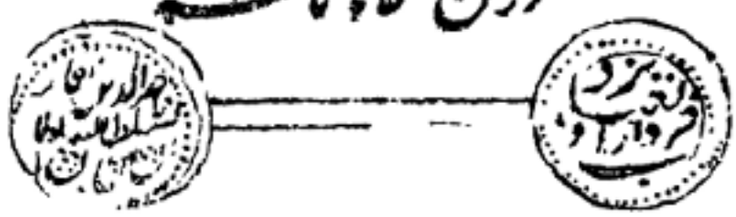

(۱۲۰) ایضاً (نقرئی)

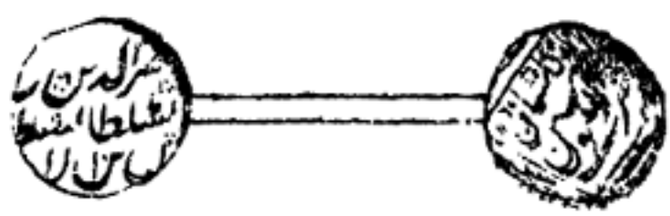

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں۔ جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۲۷) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

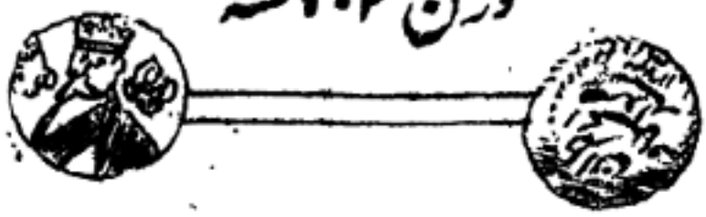

(۱۲۸) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۰ ماشہ

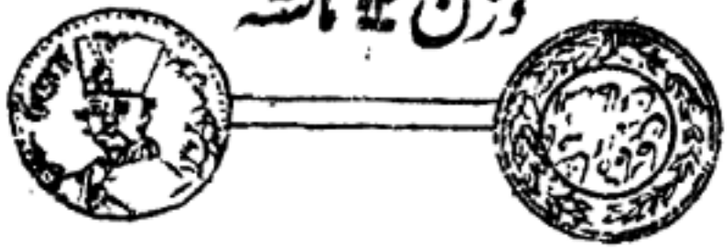

(۱۲۹) مظفرالدین شاہ (نقرئی)

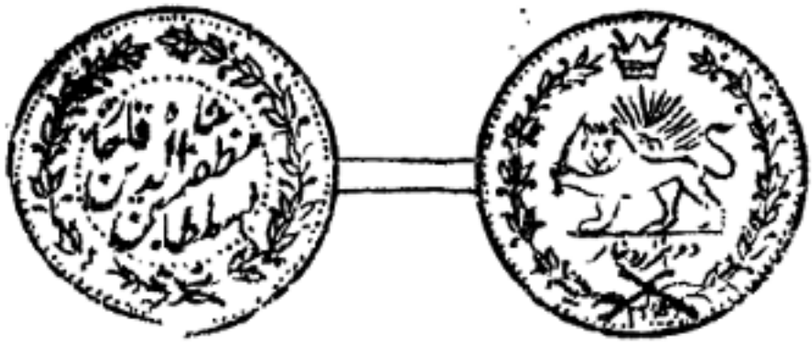

نوٹ: سکہ جات نمبر ۱۲۷ و ۱۲۸ نواب منہور جنگ میں حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۲۴) ناصرالدین شاہ (نقرئی)

وزن ۰۵ ماشہ

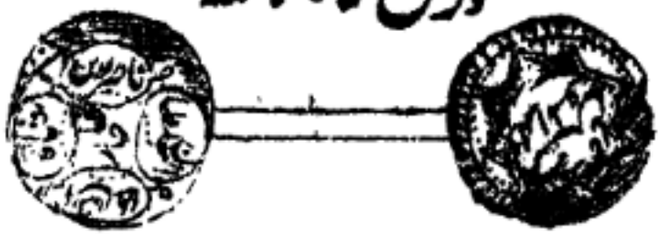

(۱۲۵) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

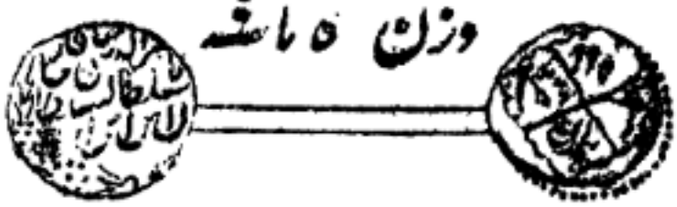

(۱۲۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۲ ماشہ

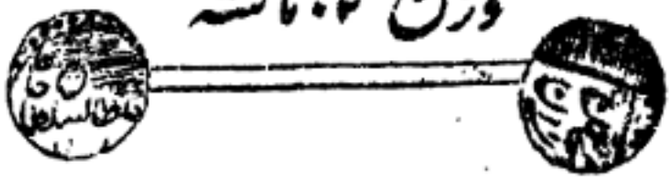

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۱۳۲) سلطان شاہرخ (نقرئی)

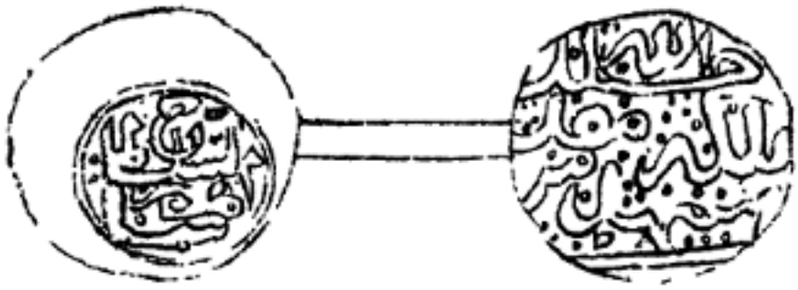

(۱۳۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲۲ ماشہ

(۱۳۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

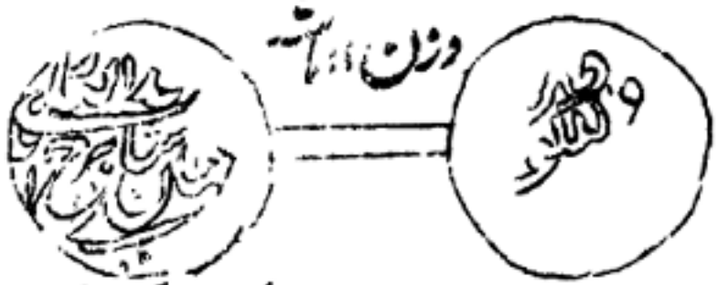

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۳۳-۱۳۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۳۰) مظفرالدین شاہ (نقرئی)

(۱۳۱) ایضاً (نقرئی)

شاہان ایران کے متفرق سکے

(۱۳۸) نادرشاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۱۳۹) فتح علیشاہ قاچار (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

(۱۴۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۷ ماشہ

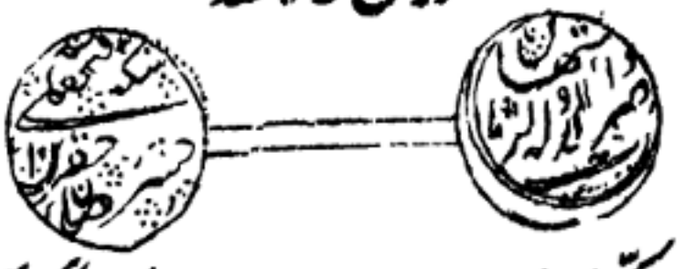

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۳۵) شاہ سلطان حسین صفوی

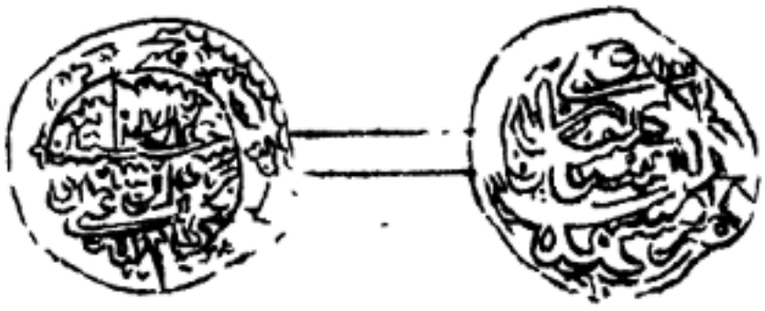

(۱۳۶) اشرف

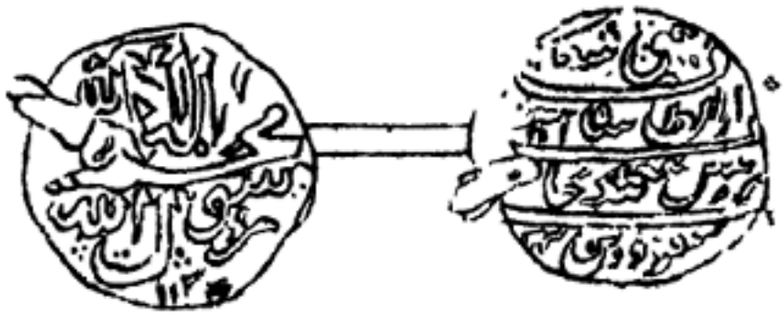

(۱۳۷) نادرشاہ نقرئی

وزن ۷۰ ماشہ

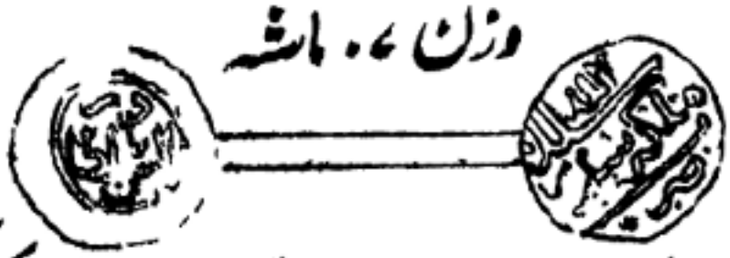

(نوٹ) سکہ نمبر ۱۳۰ نواب شہزادہ صاحب میں حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۴) وزن ۴ ماشہ ۶ رتی (نقرئی)

(یہ سکہ ایران مین پانچ آنہ کو چلتا ہے)

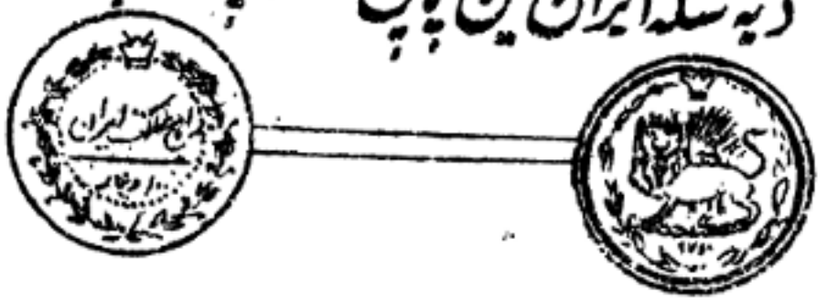

(۱۴۵) (طلائی)

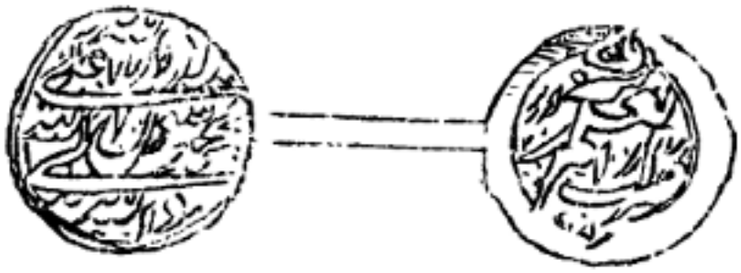

(۱۴۶) وزن ۱۱ ماشہ (مسی)

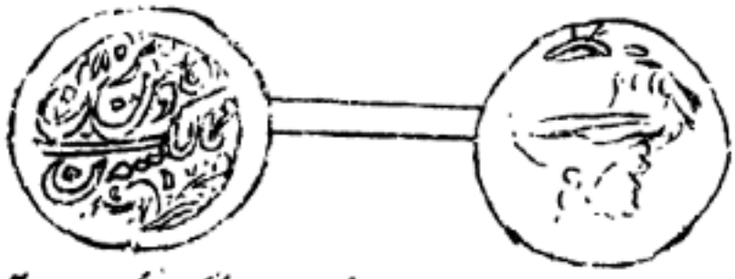

نوٹ سکہ نمبر ۱۴۶ نواب ششہر در جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین۔

(۱۴۱) فتح علیشاہ قاجار (نقرئی)

وزن ۶۰ ماشہ

(خاندان زند و قاجار)

(نقرئی)

(۱۴۲)

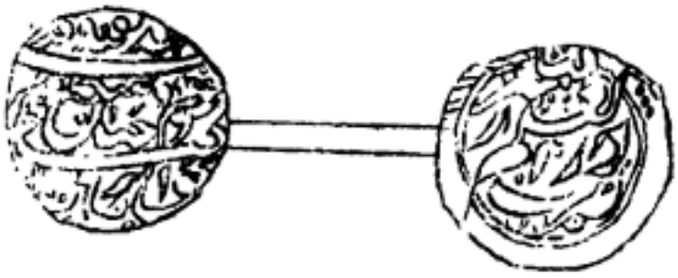

(۱۴۳) ایضاً (نقرئی)

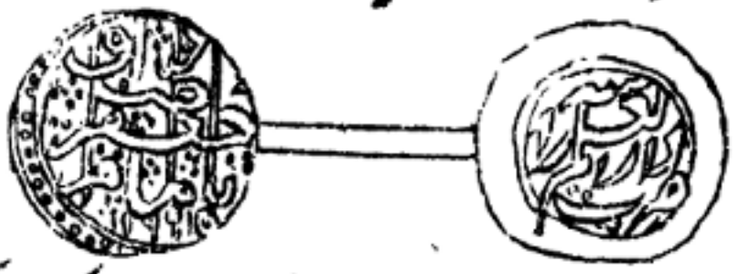

(نوٹ) سکہ نمبر ۱۴۱ نواب شہزور حسین صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہے۔ جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۵۰)

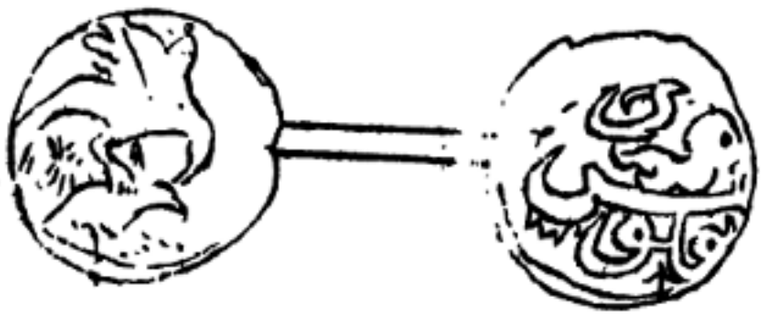

(مسی)

(۱۵۱)

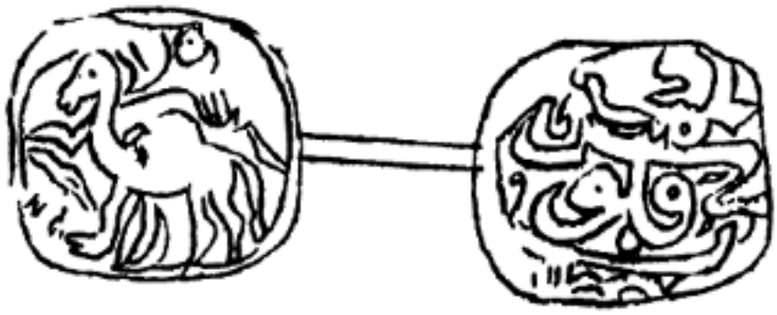

(مسی)

(۱۵۲)

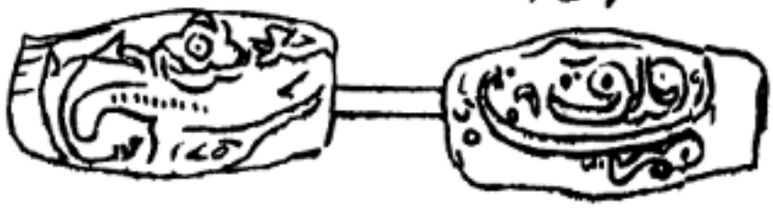

(مسی)

سید محمد رفیع مصور و مؤلف متوطن موتان

(۱۴۷) (مسی)

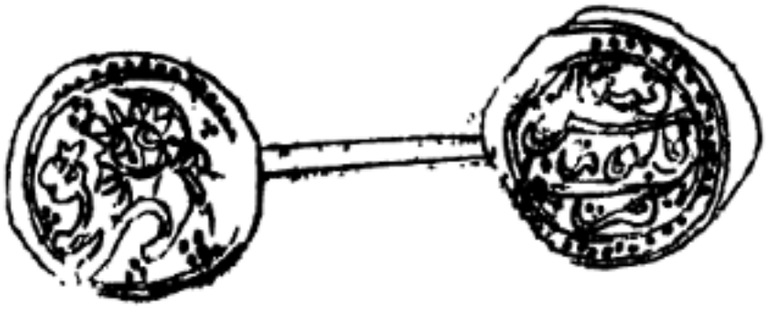

(۱۴۸) (مسی)

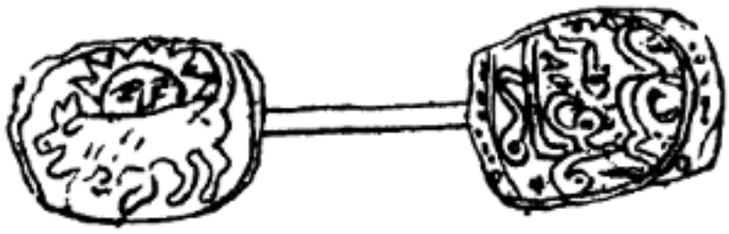

(۱۴۹) (مسی)

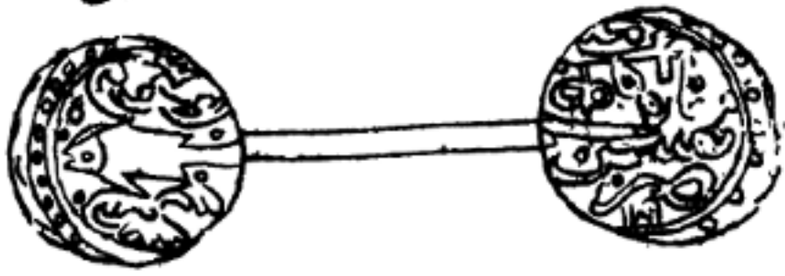

(۱۵۰)

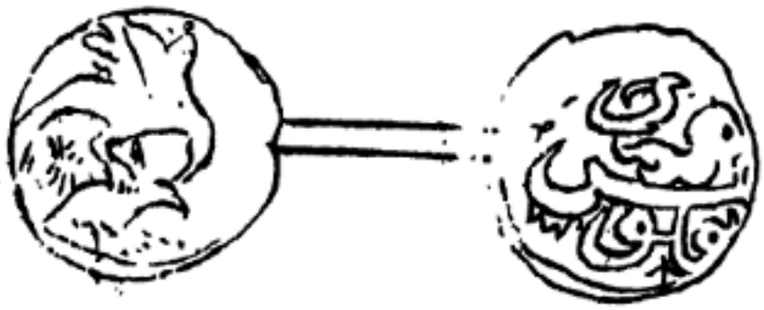

(مسی)

(۱۵۱)

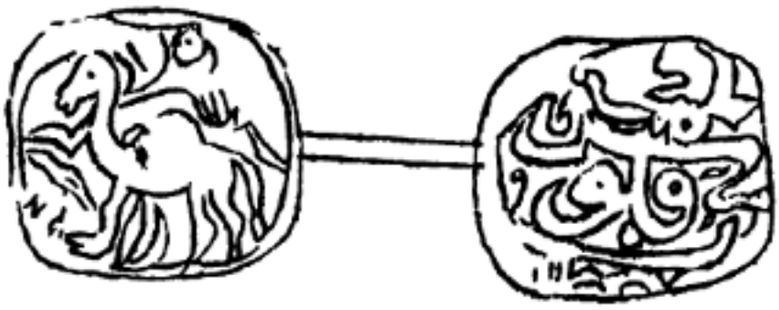

(مسی)

(۱۵۲)

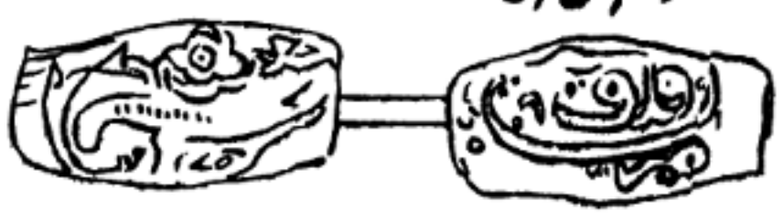

(مسی)

سید محمد رفیع مصور و مؤلف متوطن موتان

(۱۴۷) (بیسی)

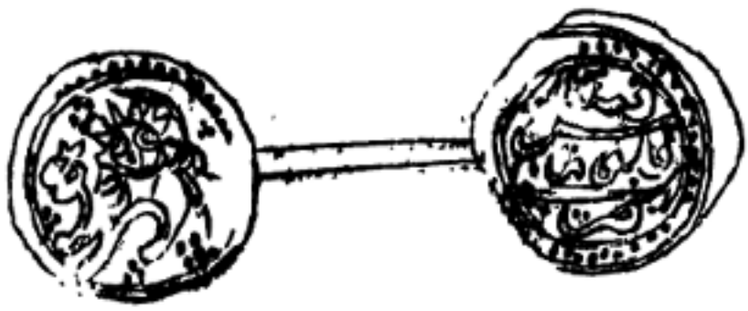

(۱۴۸) (بیسی)

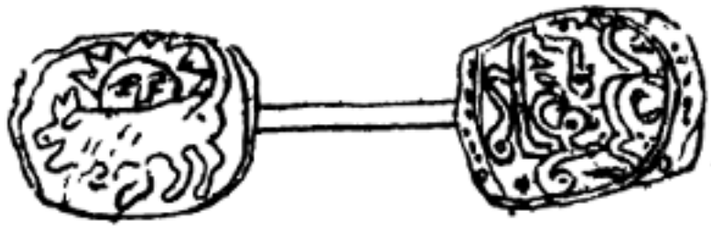

(۱۴۹) (بیسی)

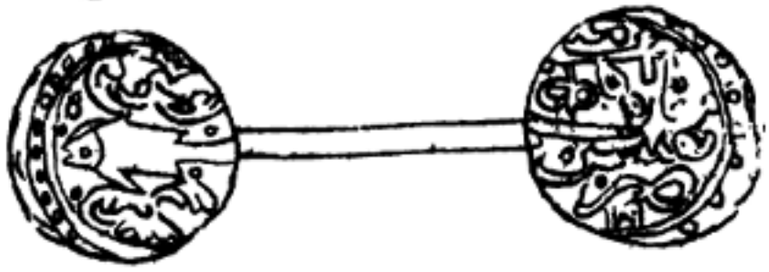

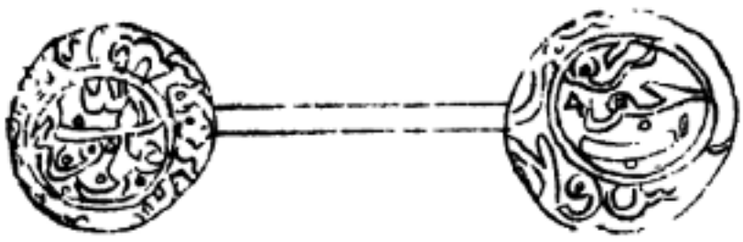

(۱۵۷) ناصرالدین شاہ (۱۵۷)

وزن ۳۰ ماشہ

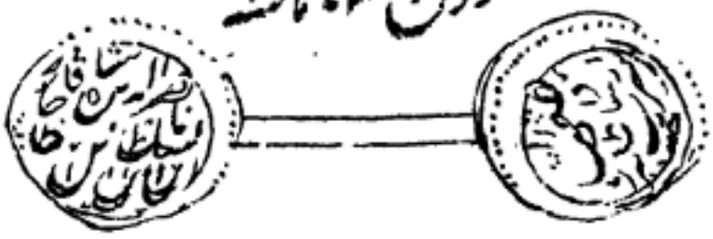

نوٹ) سکہ نمبر ۱۵۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین۔

(۱۵۳)

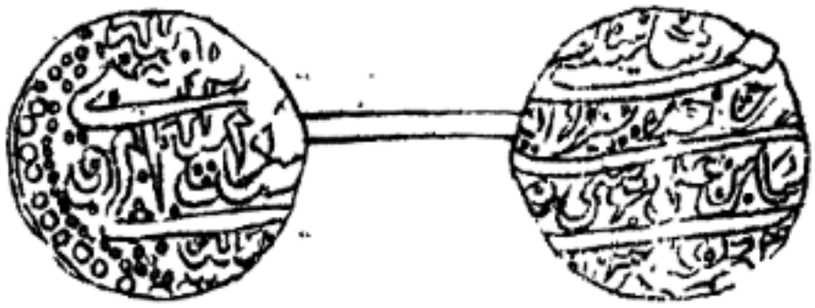

(۱۵۴)

(۱۵۵)

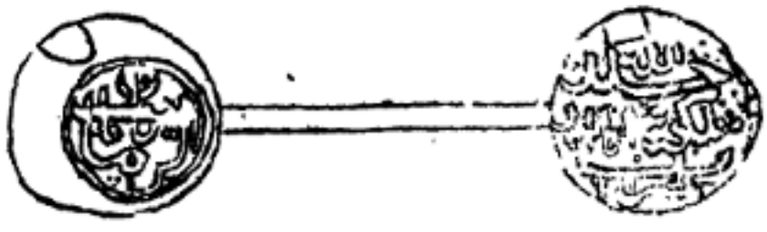

(۱۶۱) احمد شاہ درانی (۱۶۲) احمد شاہ درانی

ایضاً

(۱۶۳)

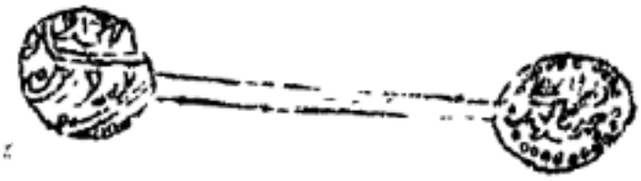

ایضاً

(۱۶۴)

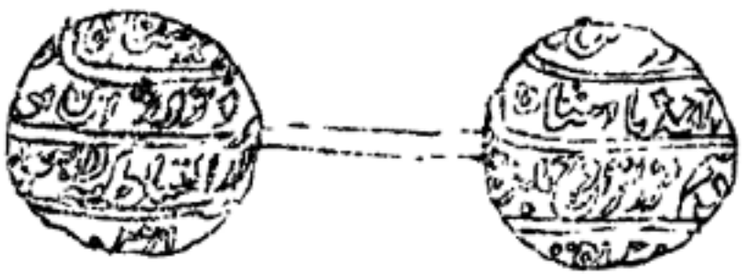

باب سیزدہم

والیان کابل کے سکے

(۱۵۸) احمد شاہ درانی

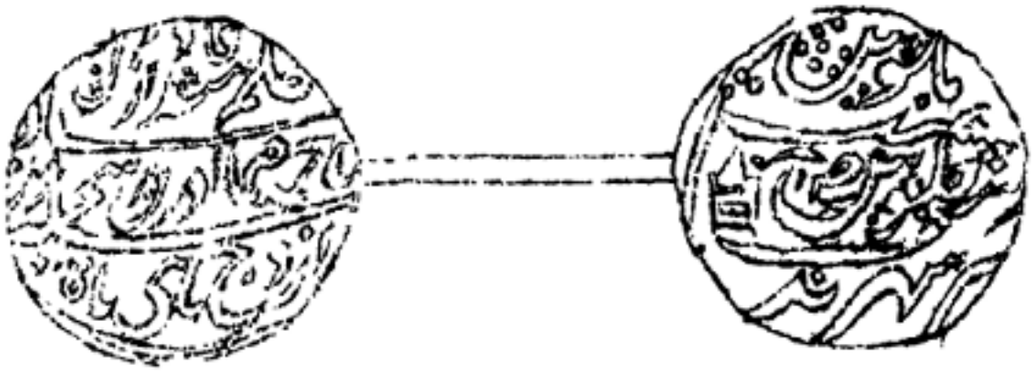

(۱۵۹) ایضاً

(۱۶۰) ایضاً

(۱۶۸) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

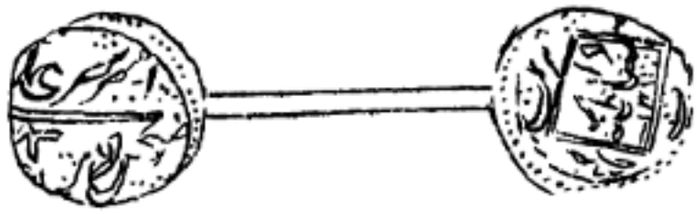

(۱۶۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵.۰ ماشہ

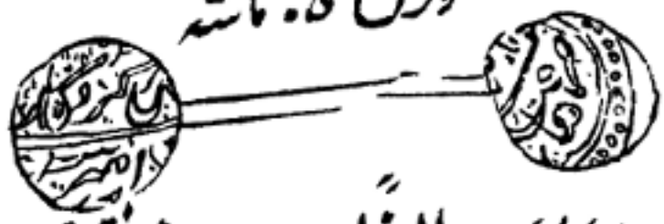

(۱۷۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

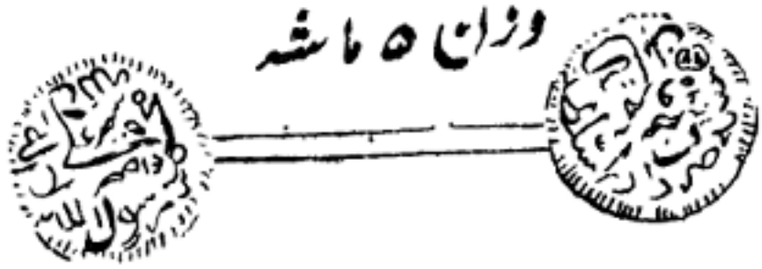

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰ نواب شہزور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۶۵) تیمور شاہ

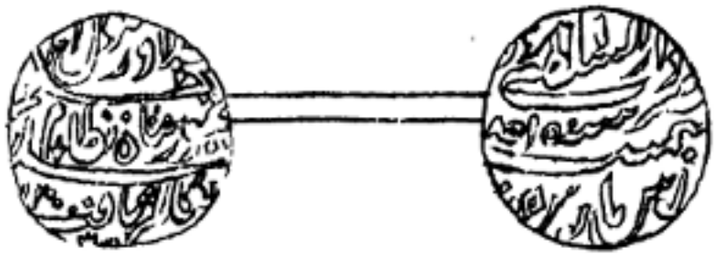

(۱۶۶) امیر شیر ملیخان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۶۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

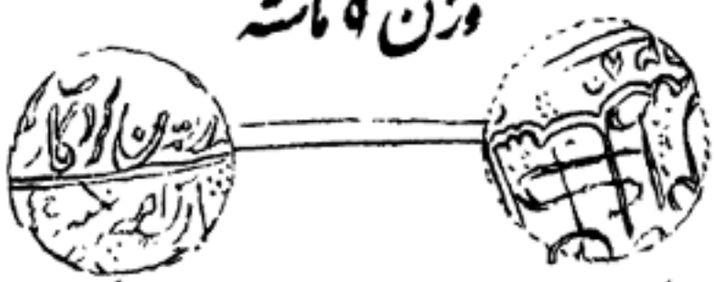

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۶۶ - ۱۶۷ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۱۷۴۲) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

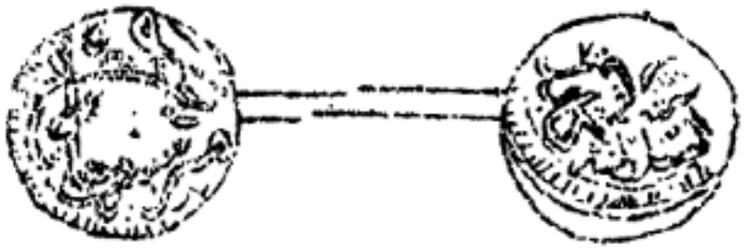

(۱۷۵۰) امیر محمد اعظم خان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۷۵۰) امیر محمد افضل خان (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

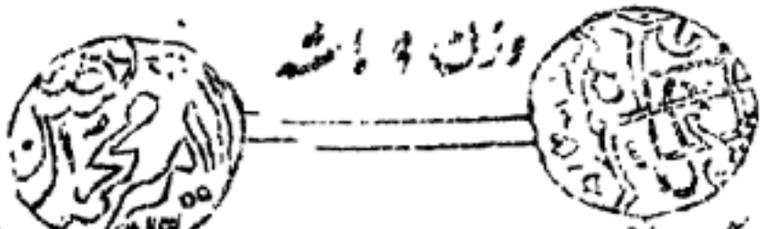

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۷۴۲ - ۱۷۵۰ - ۱۷۵۶ نواب سپہ سالار جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۱۷۱) امیر شیر علیخان (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

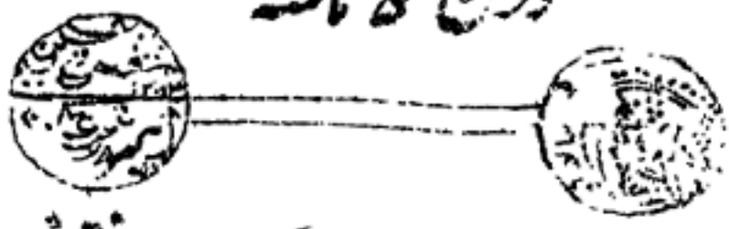

(۱۷۲) ایضاً (نقرئی)

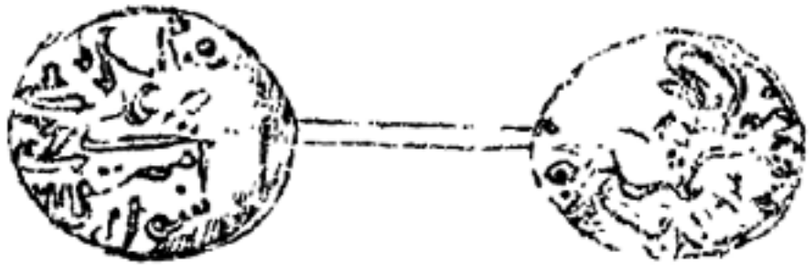

(۱۷۳) ایضاً (نقرئی)

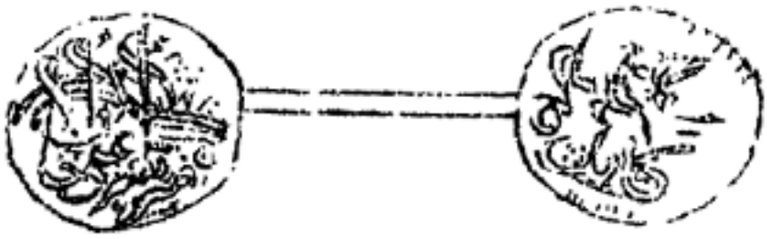

(نوٹ) سکہ نمبر ۱۷۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۸۰) امیر عبدالرحمن خان (نقرئی)

وزن ۸ ماشہ ۵ رتی

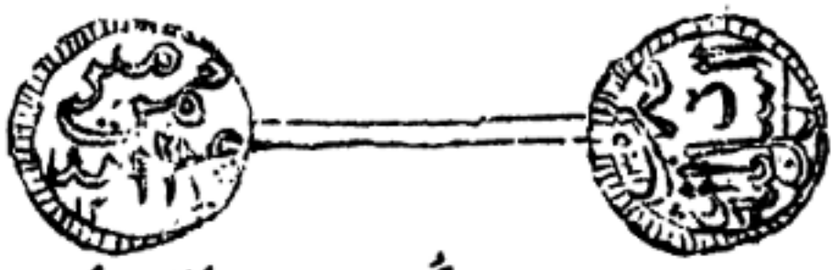

(۱۸۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ ۶ رتی

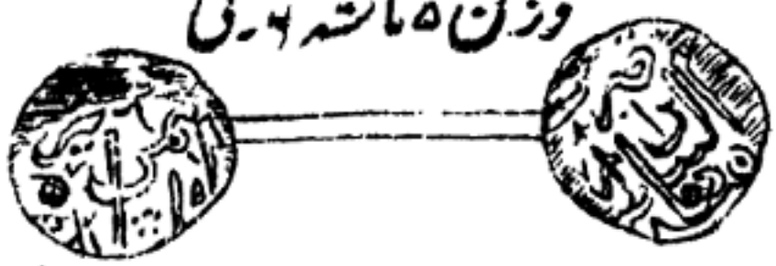

(۱۸۲) ایضاً (نقرئی)

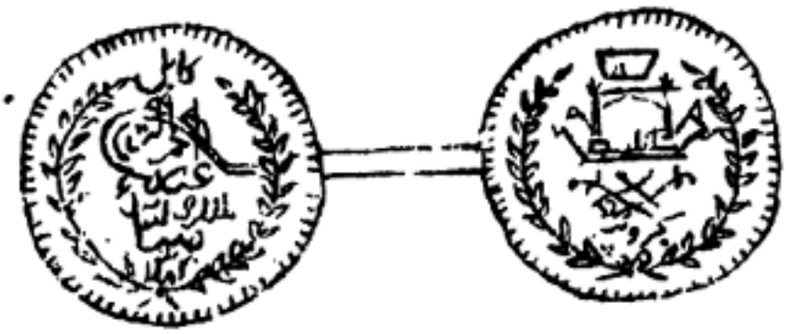

(۱۷۷) امیر عبدالرحمن خان (نقرئی)

وزن ۳ تولہ ۱۱ ماشہ

(۱۷۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

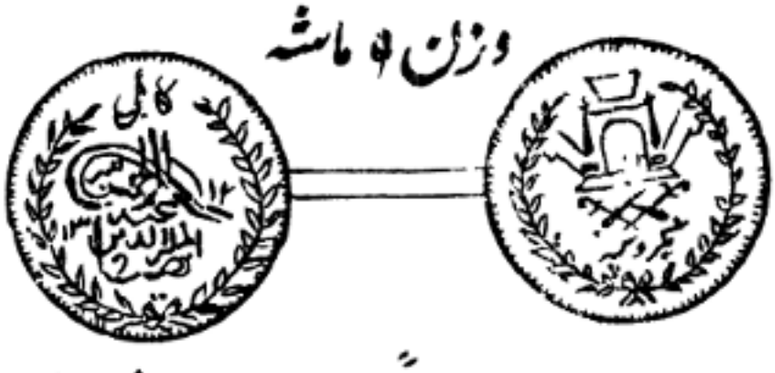

(۱۷۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۸۶) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

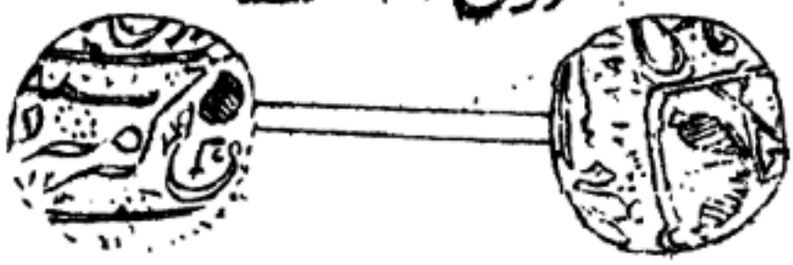

(۱۸۷) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

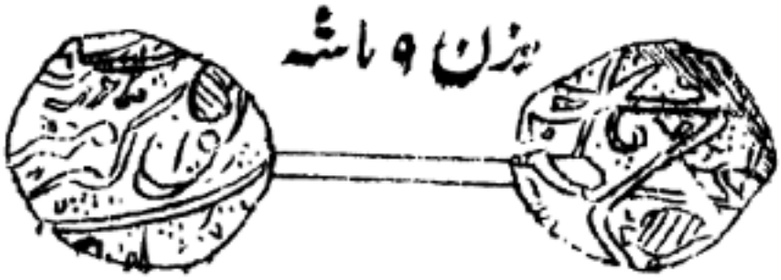

(۱۸۸) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

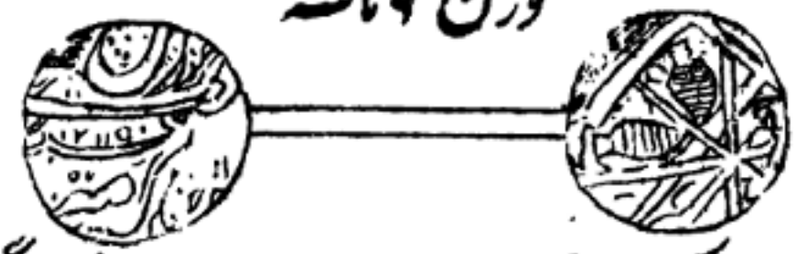

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ نواب سخاوت جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۸۳) امیر حبیب اللہ خان (نقرئی)
حال فرمانروائے کابل
وزن ۹ ماشہ
مکہ مین ۱۰ کو چلتا ہے

والیان کابل کے منقوش سکے

(۱۸۴) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

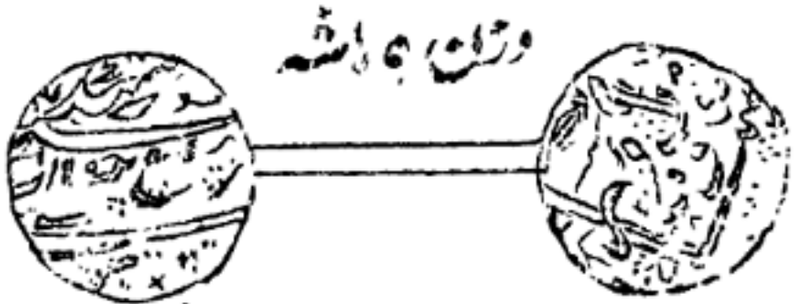

(۱۸۵) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

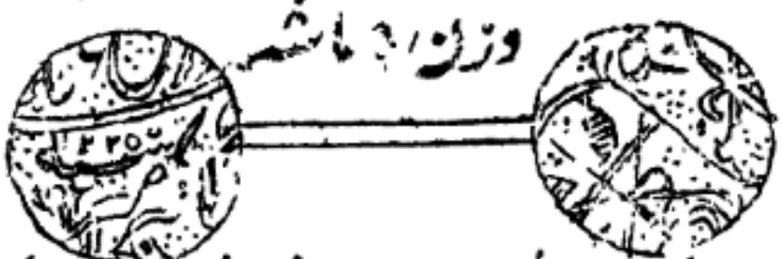

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۱۸۴ - ۱۸۵ نواب مظہر در جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہین جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین۔

(۱۹۲) (نقرئی)

وزن ۶ ماشہ

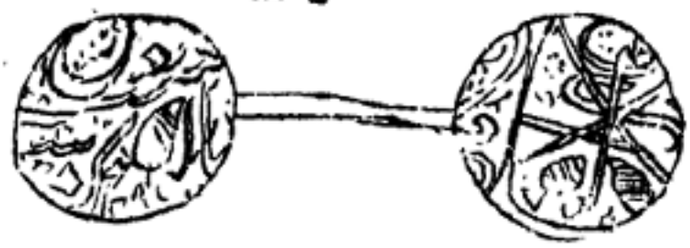

(۱۹۳) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

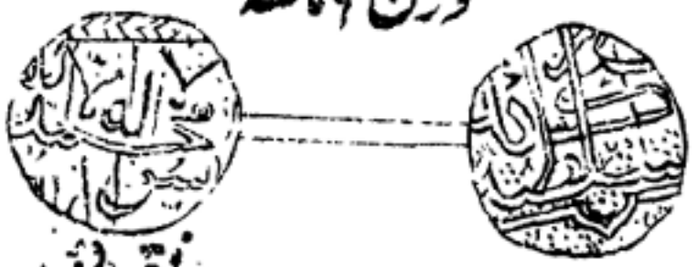

(۱۹۴) (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۴ ماشہ

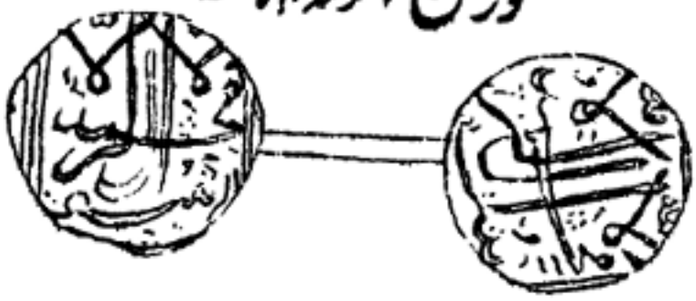

(۱۸۹) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

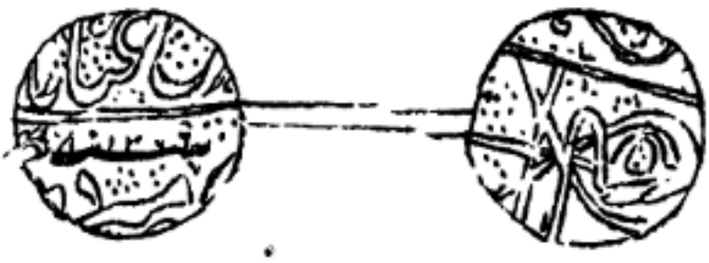

(۱۹۰) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

(۱۹۱) (نقرئی)

وزن ۹ ماشہ

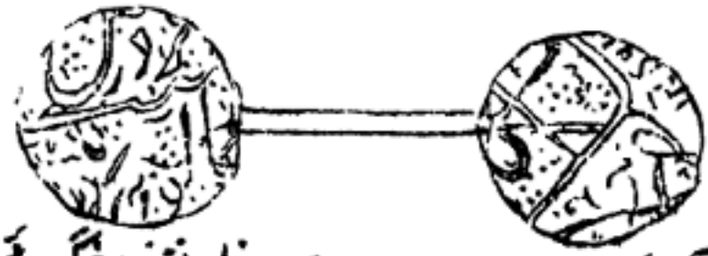

نوٹ سکہ جات نمبر ۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱ نواب منہ ور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

باب چہاردہم

مصر کے سکے

(۱۹۹) سلطان عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

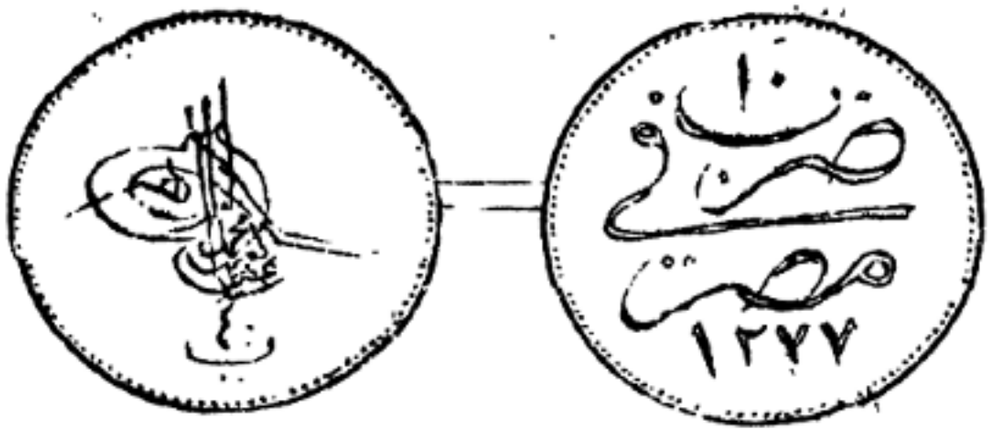

(۲۰۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

نوٹ: سکہ جات نمبر ۱۹۹ — ۲۰۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۹۵) وزن ۴ ماشہ ۱ رتی (مسی)

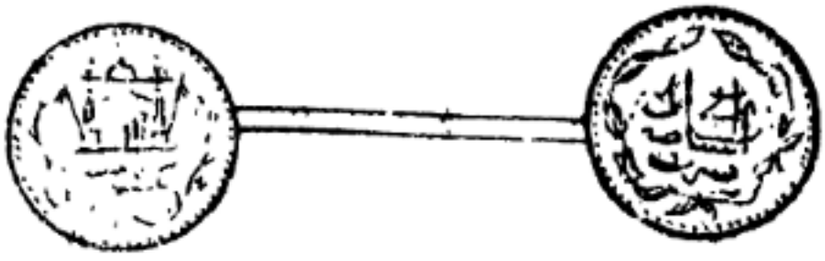

(۱۹۶) وزن ۳ رتی (نقرئی)

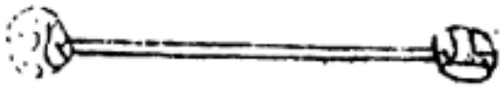

(۱۹۷) وزن ۳ رتی (نقرئی)

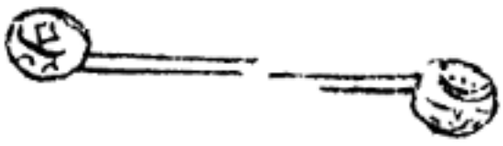

(۱۹۸) وزن ۳ رتی (نقرئی)

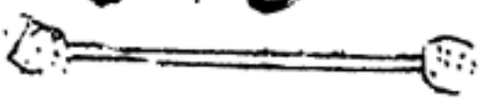

(۲۰۴) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۱ ماشہ ۶ رتی

مصر مین ۸ر مین چلتا ہے

ایضاً

(۲۰۵) وزن ۵ ماشہ ۳ رتی (نقرئی)

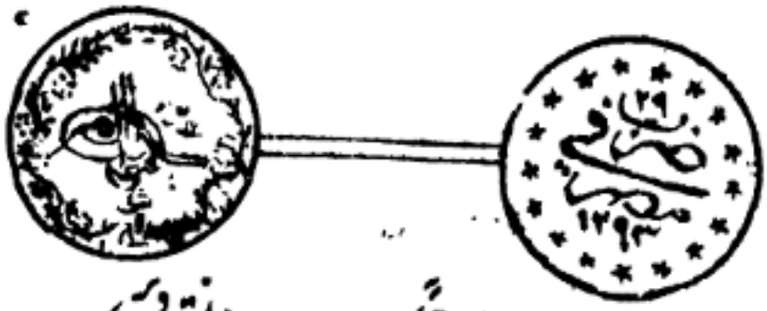

(۲۰۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ ۴ رتی مصر مین
۴ر مین چلتا ہے

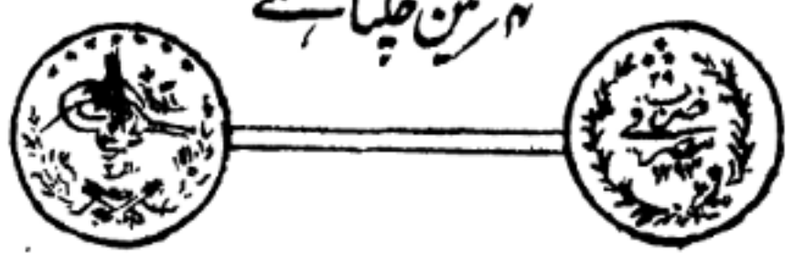

(نمبر ۲۰۲) سلطان عبدالعزیز خان (مسی)

وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ

(۲۰۲) ایضاً (مسی)

وزن ۸ ماشہ

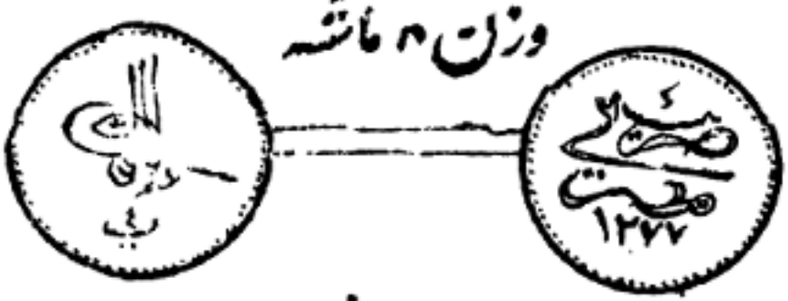

(۲۰۳) ایضاً (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

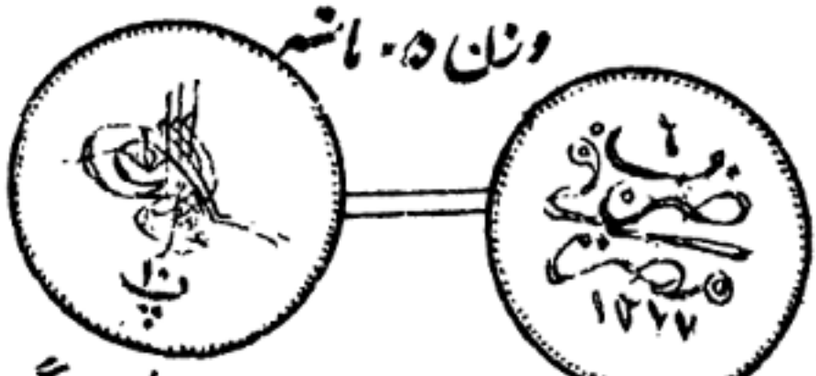

نوٹ سکہ جات ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳) نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۱۱) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)

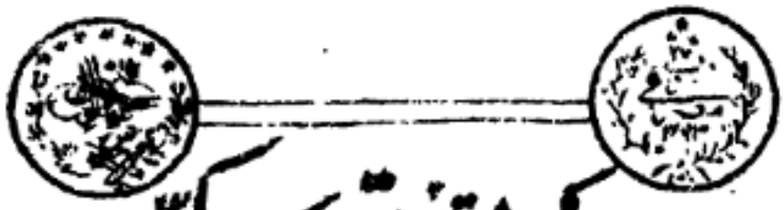

مصر کے متفرق سکے

(۲۱۲) وزن ۴ رتی (نقرئی)

(۲۱۳) (نقرئی)

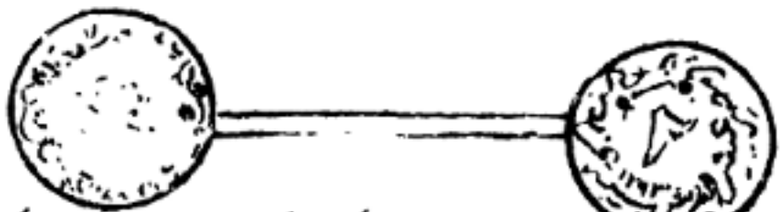

نوٹ سکہ نمبر ۲۱۳ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۰۷) سلطان عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)

(۲۰۸) ایضاً (نقرئی)

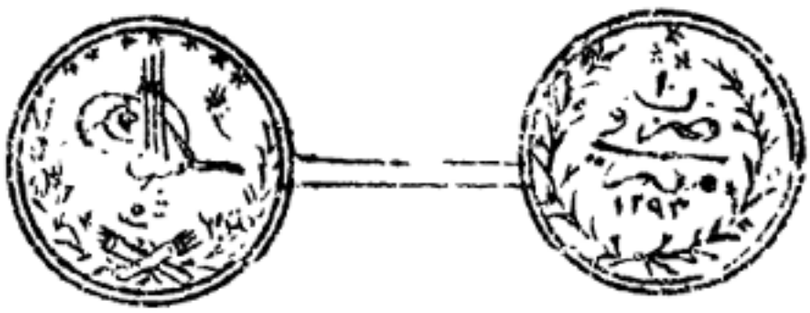

(۲۰۹) ایضاً (نقرئی)

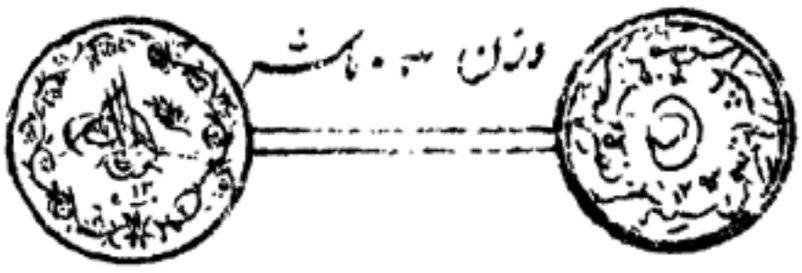

(۲۱۷) وزن ۱ ماشہ (مسی)

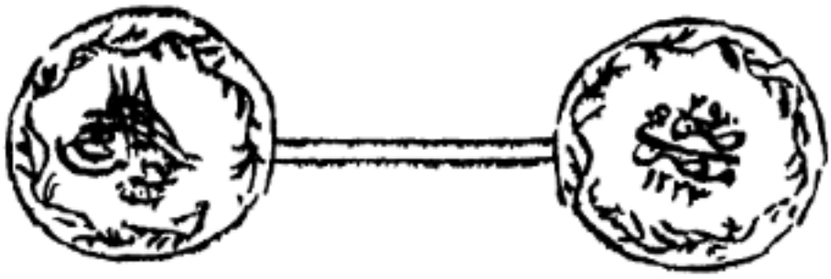

(۲۱۸) (مسی)

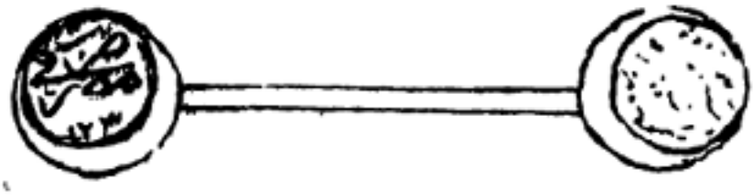

(۲۱۹) (مسی)

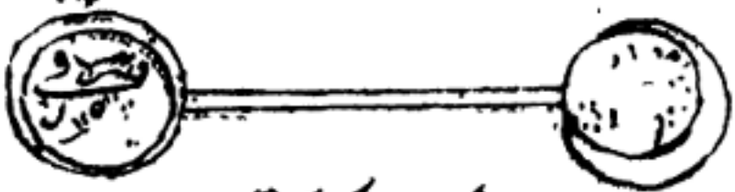

واضح ہو کہ مصر میں سلطان ترکی کا سکہ چلتا ہے۔

(۲۱۴) وزن ۶ ماشہ (مسی)

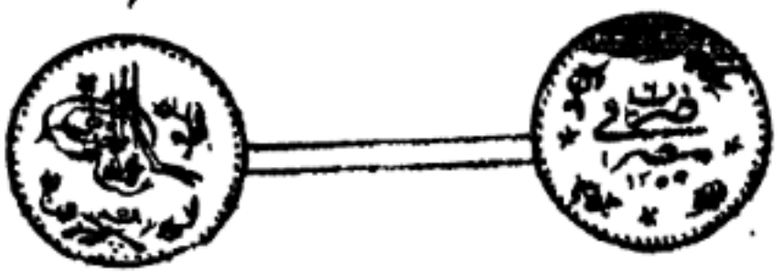

(۲۱۵) وزن ۸ ماشہ (مسی)

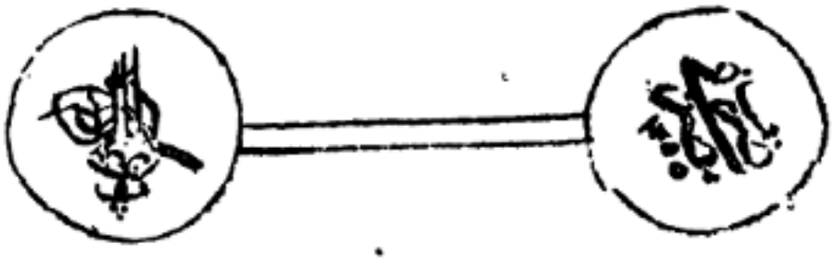

(۲۱۶) اس سکہ پر چاندی کا ملمع ہے (مسی)

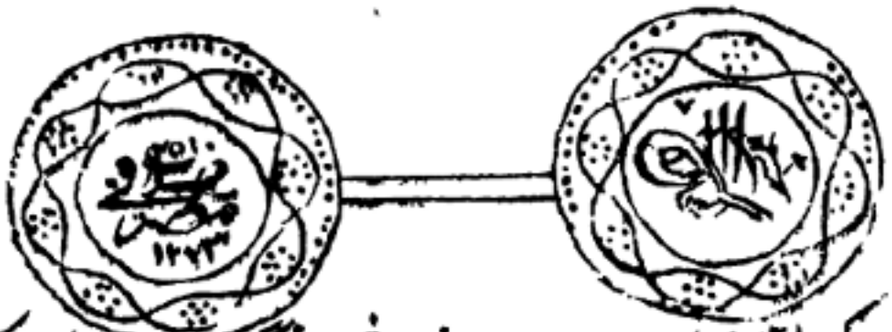

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۱۴ - ۲۱۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۲۲) محمود خان (مسی)

موسومہ بشلک ۵ سرین چلتا ہے

وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ ۲ رتی

(۲۲۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱ ماشہ ۲ رتی

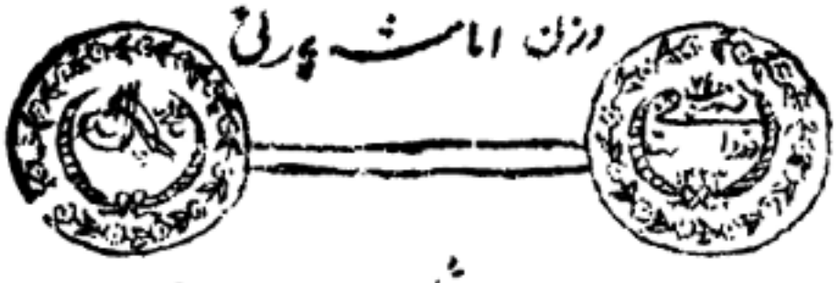

(۲۲۴) ایضاً (مسی)

موسومہ جلیلہ ایک آنہ کا ہے

وزن ۲ ماشہ

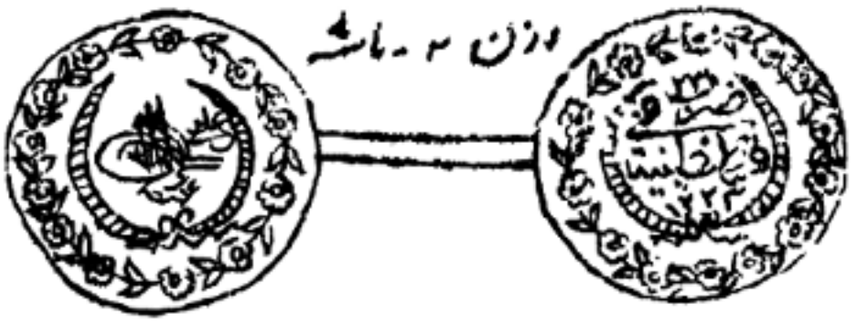

باب پانزدہم

سلاطین عثمانیہ ٹرکی کے سکے

(۲۳۰) سلیمان خان (نقرئی)

(۲۳۱) محمود خان (طلائی)

(۲۲۸) محمود خان (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

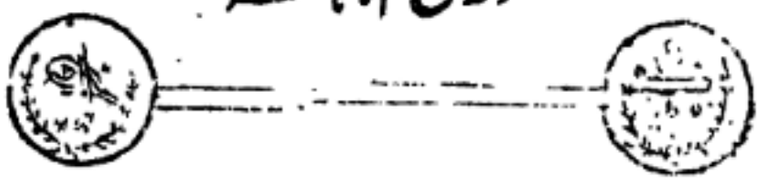

(۲۲۹) ایضاً (طلائی)

وزن ۲ ماشہ

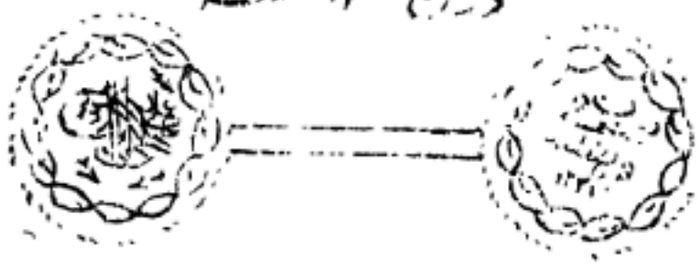

(۲۳۰) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ شعیر

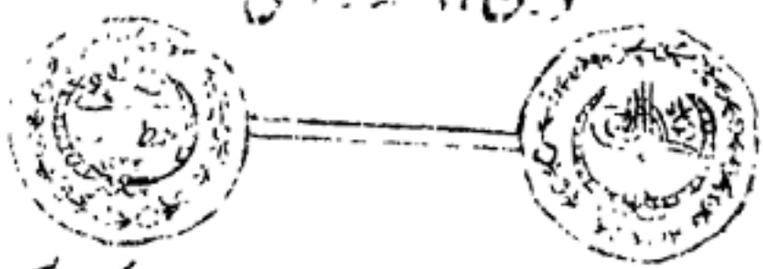

نوٹ سکہ نمبر ۲۲۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۲۲۵) محمود خان (نقرئی)

وزن ۲ ماشہ

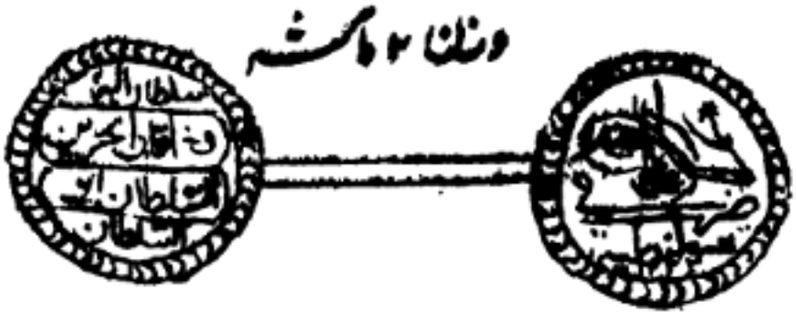

(۲۲۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۳ ماشہ

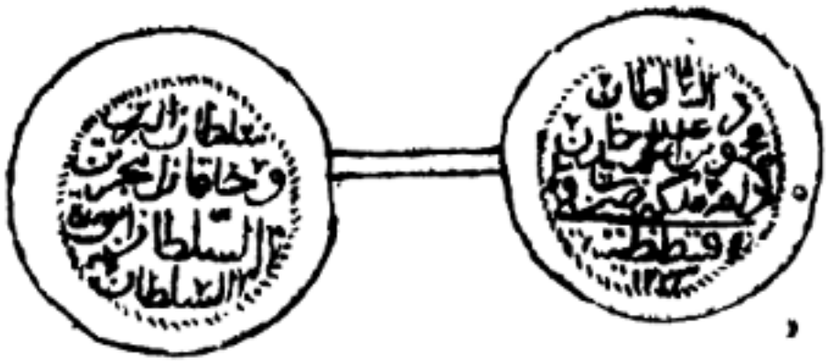

(۲۰۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۳ ماشہ

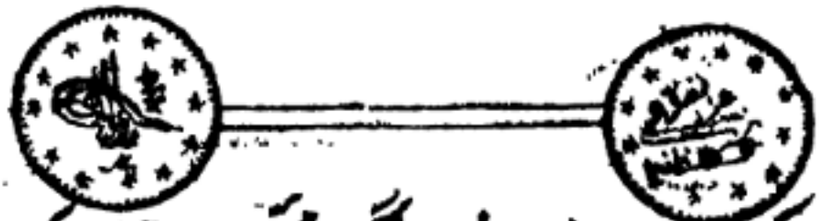

نوٹ سکہ نمبر ۲۲۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۳۴) عبدالحمید خان اول (نقرئی)

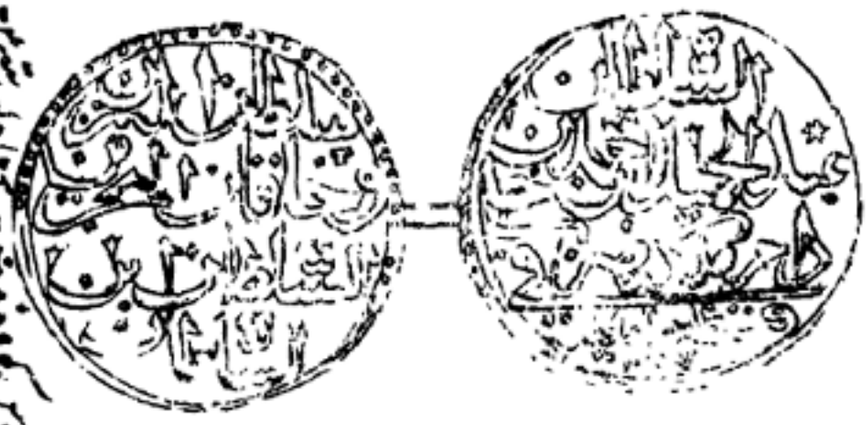

(۲۳۵) ایضاً (نقرئی)

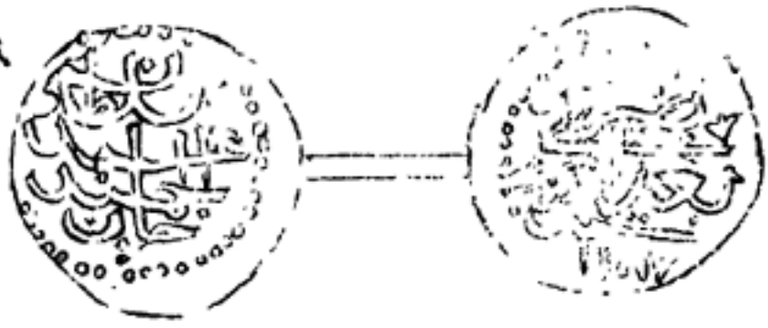

(۲۳۶) عبدالمجید خان (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۱۰ ماشہ ۳ رتی

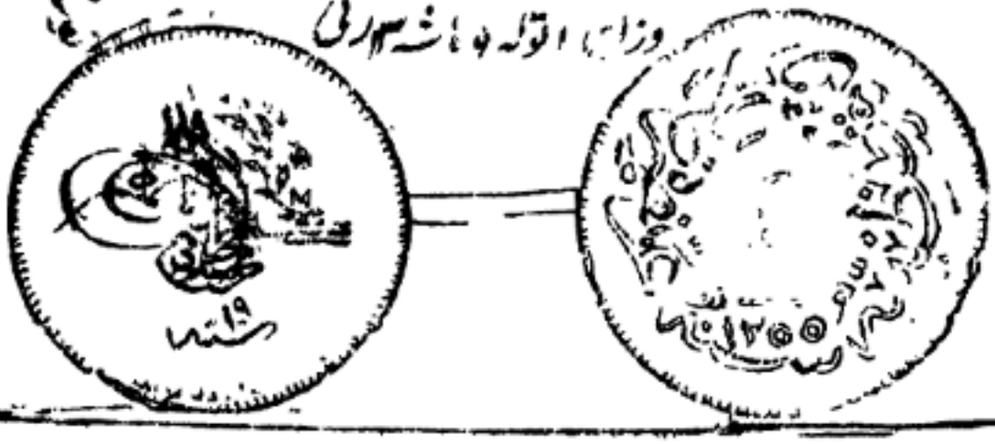

(۲۳۱) محمود خان (رسی)

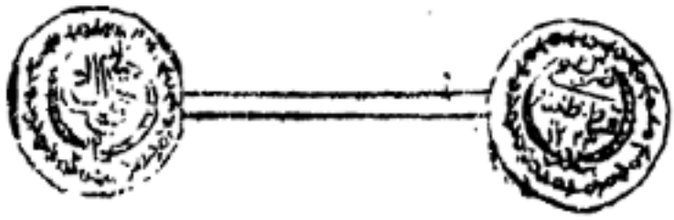

(۲۳۲) مصطفی خان (نقرئی)

(۲۳۳) سلیمان خان (نقرئی)

(۲۴۰) عبدالمجید خان (نقرئی)

وزن ۲ رتی

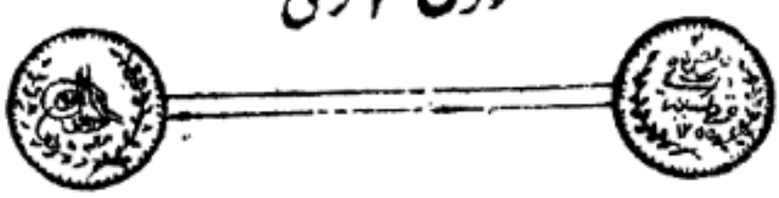

(۲۴۱) ایضاً (مسی)

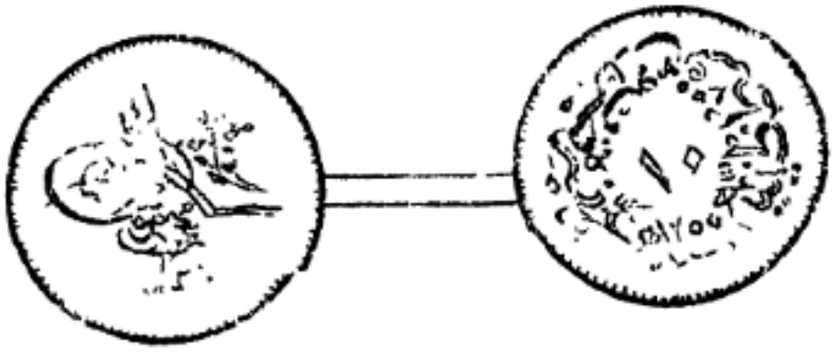

(۲۴۲) ایضاً (مسی)

وزن ۵ ماشہ

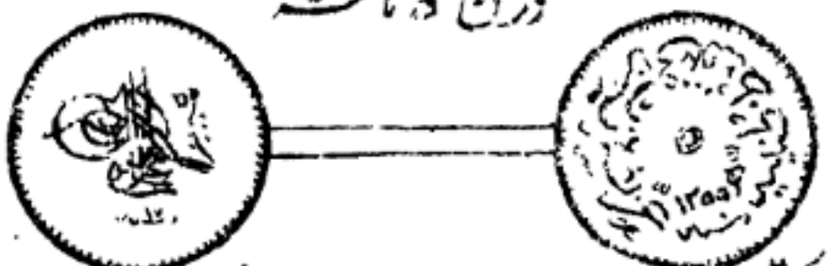

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہین جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین

(۲۳۷) عبدالمجید خان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۱ ماشہ

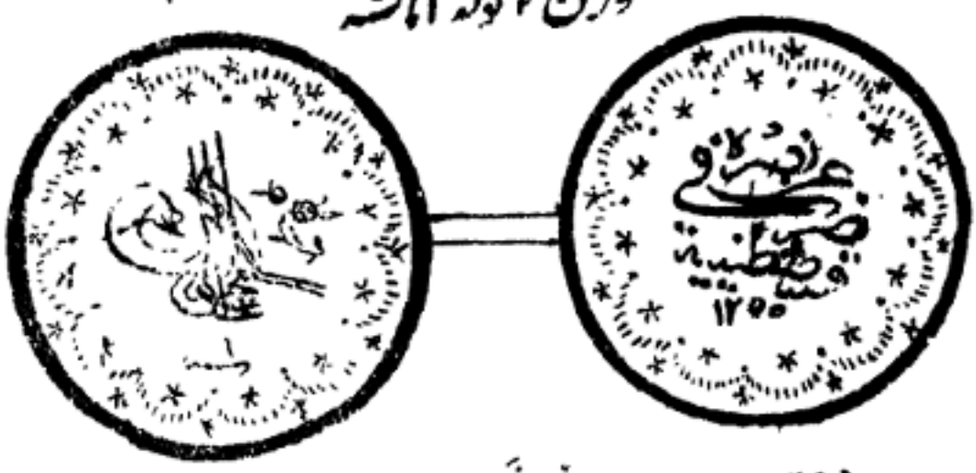

(۲۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱ ماشہ

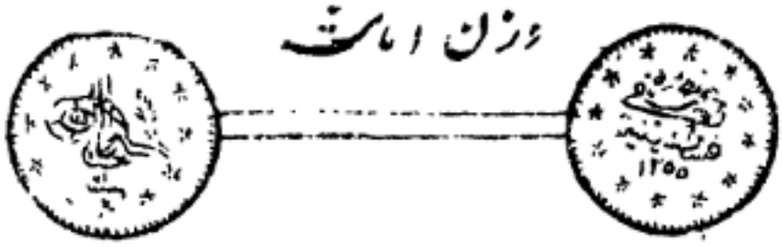

(۲۳۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۴ رتی

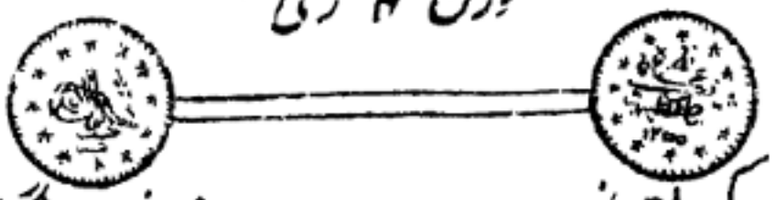

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹ نواب شہزادہ جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۴۶) عبدالمجیدخان (غدانی)

وزن ۷ ماشہ

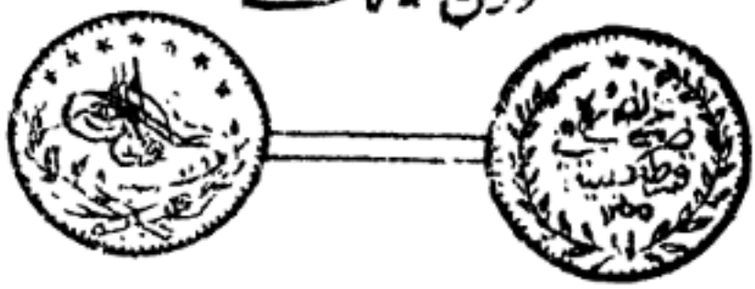

(۲۴۷) عبدالعزیزخان (نقرئی)

وزن ۲ تولہ ۱ ماشہ

(۲۴۸)

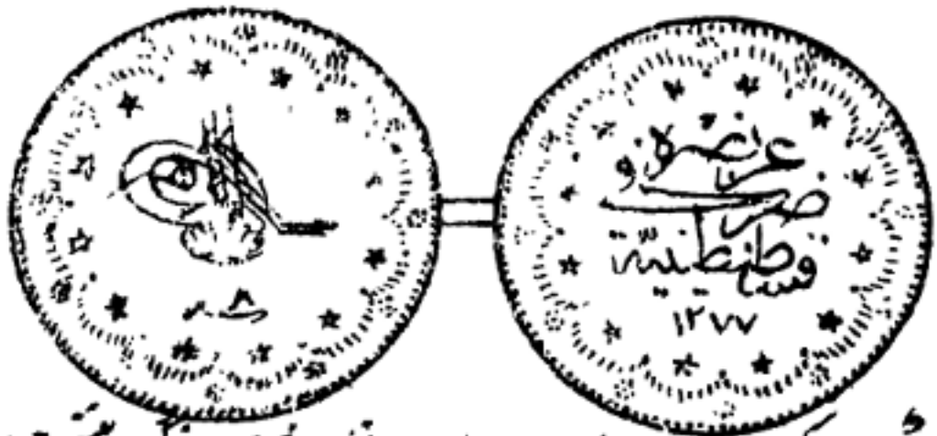

نوٹ۔ سکہ جات نمبر ۲۴۶ - ۲۴۸ نواب مشہور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۴۳) عبدالمجید خان (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

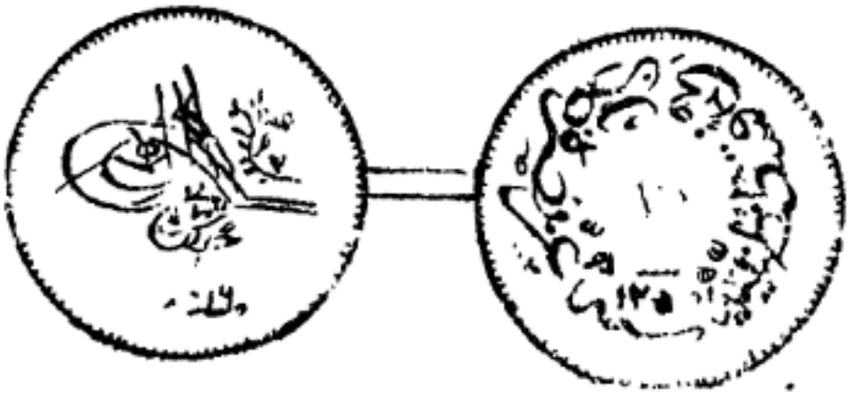

(۲۴۴) ایضاً (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

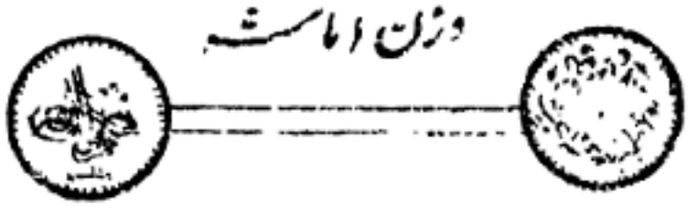

(۲۴۵) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۰ ماشہ

نوٹ سکہ جات ۲۴۳ و ۲۴۵ نواب شہزور جنگ وکیل حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۵۱) عبدالعزیز خان (مسی)

وزن ۹۲ ماشہ

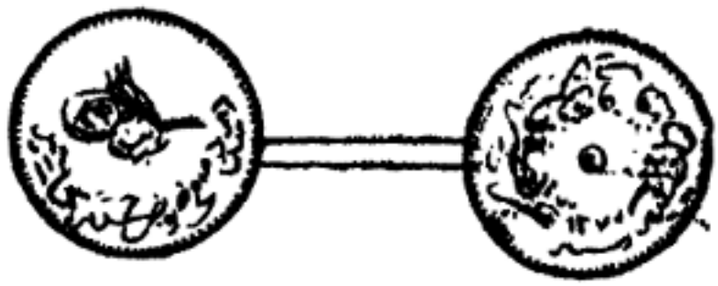

(۲۵۲) ایضاً (مسی)

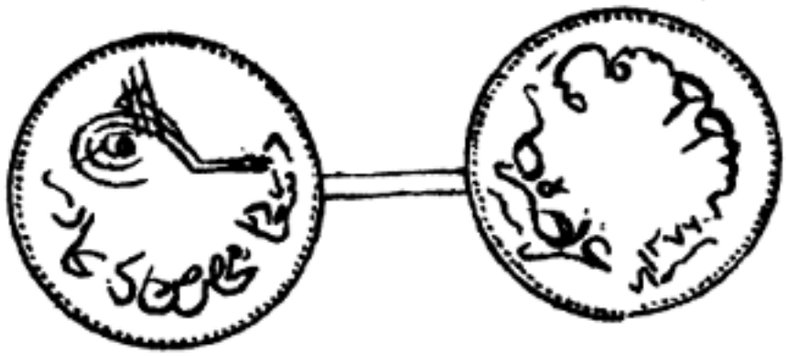

(۲۵۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۲۵۱ و ۲۵۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۲۴۹) عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۱ ماشہ

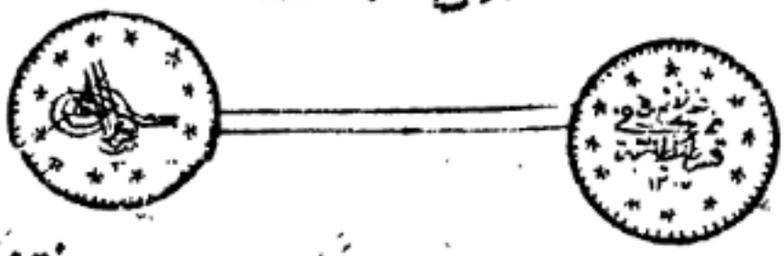

(۲۵۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۲ رتی

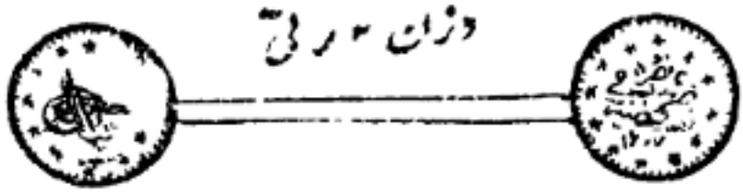

(۲۵۱) عبدالعزیز خان (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ

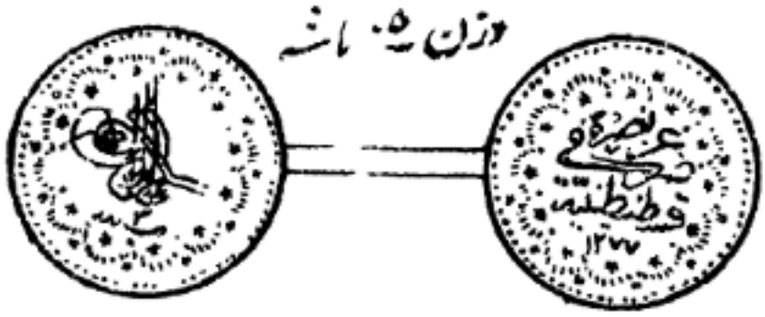

(سید محمد رفیع عالی مؤلف و مصور کتاب ہذا)

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۵۷) عبدالحمید خان ثانی (نقرئی)

اس سکہ کا نام سلسانی مجیدی ہے مکہ معظمہ میں ہوا کر چلتا ہے

وزن ۱ تولہ ۱۱ ماشہ

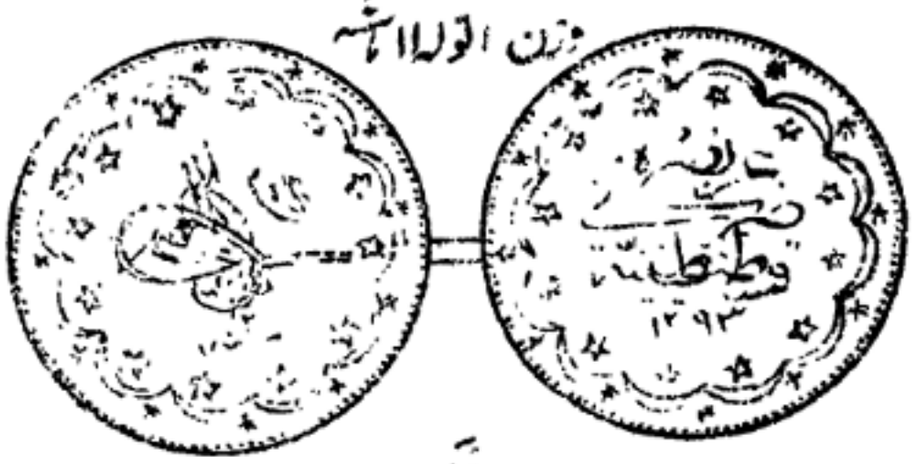

(۲۵۸) ایضاً (نقرئی)

اس سکہ کا نام ربع مجیدی ہے۔ دس آنہ میں چلتا ہے

وزن ۵ ماشہ ۹ رتی

(۲۵۹) ایضاً (نقرئی)

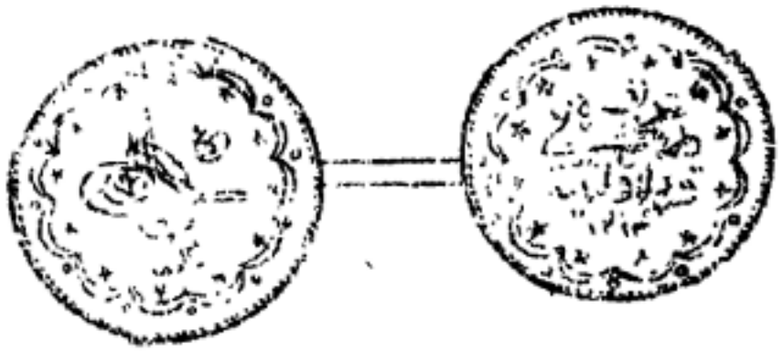

(۲۵۴) عبدالعزیز خان (ص۔ ی)

وزن ۳ تولہ

(۲۵۵) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۰ ماشہ

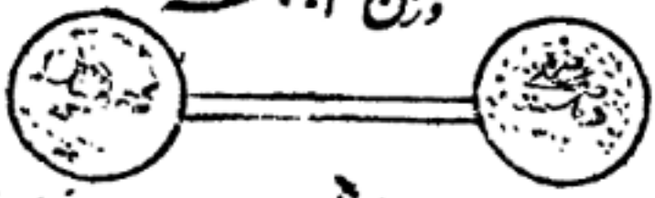

(۲۵۶) ایضاً (ی)

اس سکہ کا نام خمسہ ہے۔ آدھا نہ کو چلتا ہے

وزن ۲ ماشہ ۲ رتی

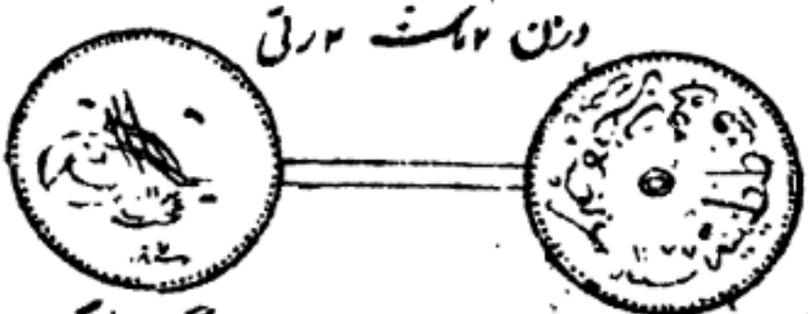

نوٹ سکہ جات نمبر ۲۵۴ و ۲۵۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

سلاطین عثمانیہ ٹرکی کے مختلف سکے

(۲۶۳) (نقرئی)

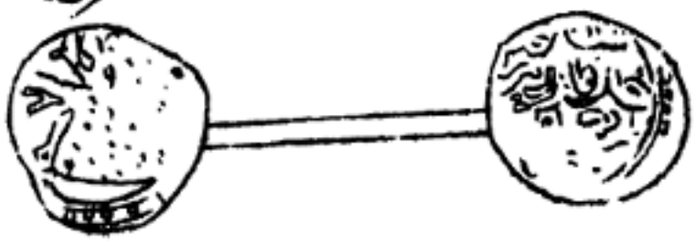

(۲۶۴) (نقرئی)

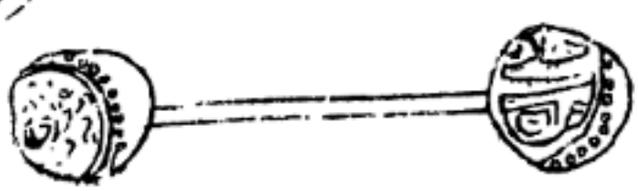

(۲۶۵) (نقرئی)

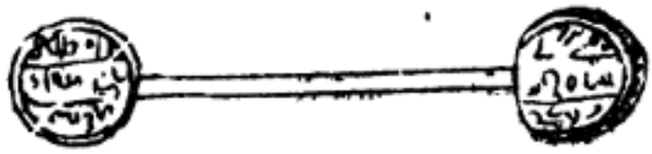

(۲۶۶) (نقرئی)

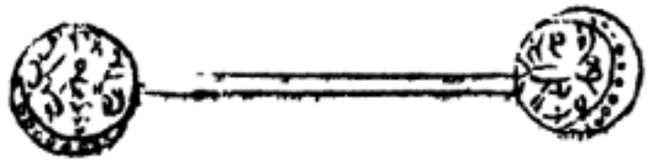

(۲۶۰) عبدالحمیدخان ثانی (مسی)
اس سکہ کا نام جلیاہے - آدہ آنہ مین چلتاہے

وزن ۲ ماشہ ارتی

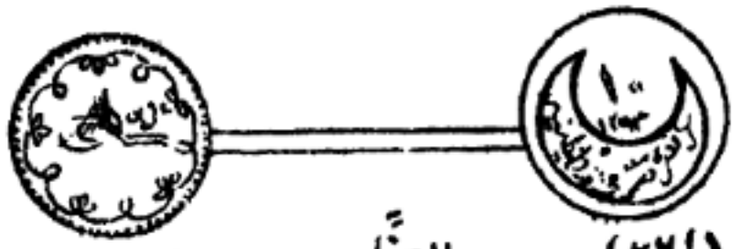

(۲۶۱) ایضاً (مسی)
اس سکہ کا نام حسنہ ہے پاؤ آنہ مین چلتاہے

وزن ۶ رتی

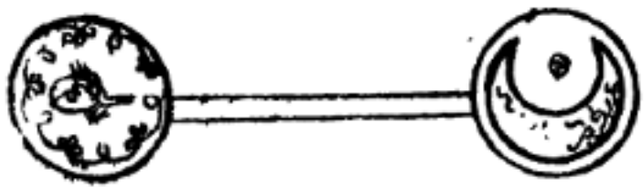

(۲۶۲) ایضاً (نقرئی)

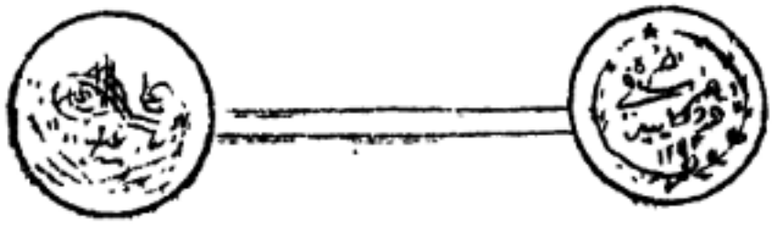

(۲۷۱) (طلائی)

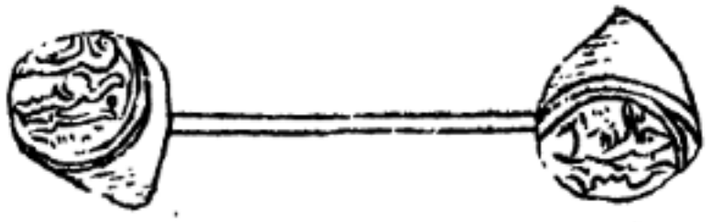

(۲۷۲) (طلائی)

(سید محمد رفیع رضوی عالی موہانی مولف و مصور کتاب ہذا)

(۲۶۷) (نقرئی)

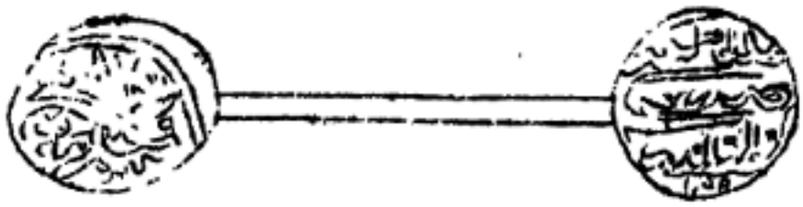

(۲۶۸) (نقرئی)

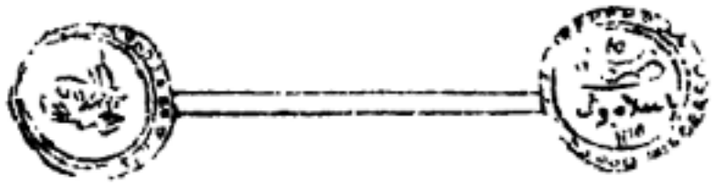

(۲۶۹) (نقرئی)

(۲۷۰) (طلائی)

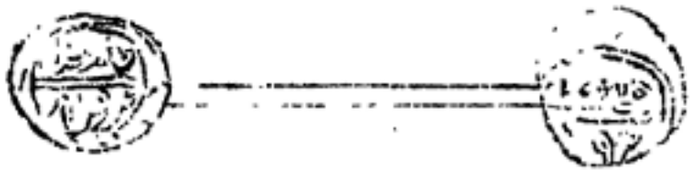

(۲۷۶) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

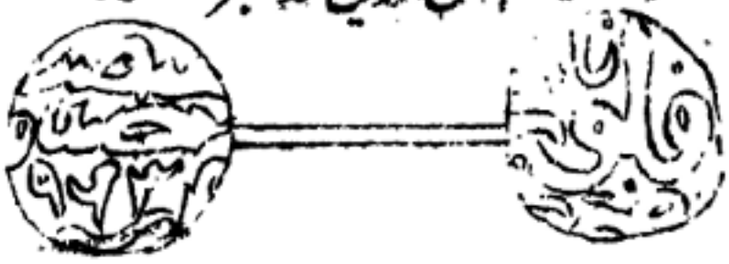

(۲۷۷) ایضاً (مسی)

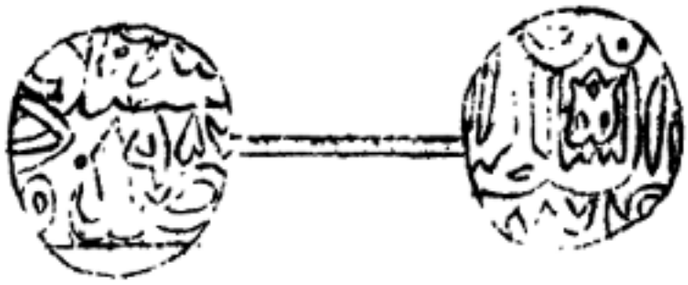

(۲۷۸) ایضاً (مسی)

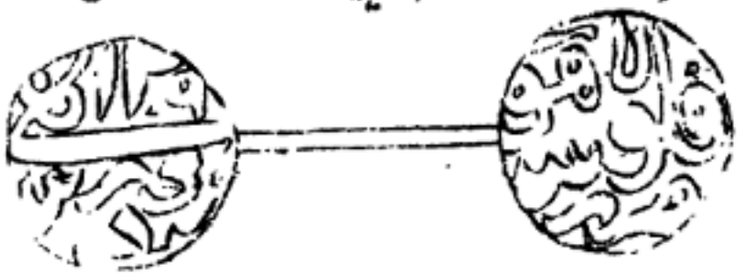

(۲۷۹) ایضاً (مسی)

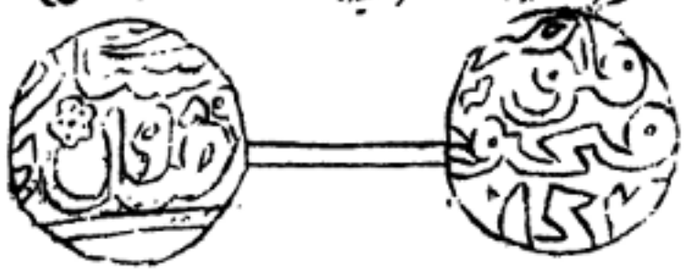

باب شانزدہم

شاہان ہندوستان کے سکے

شاہان تیموریہ کے سکے

(۲۷۳) جلال الدین محمد اکبر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

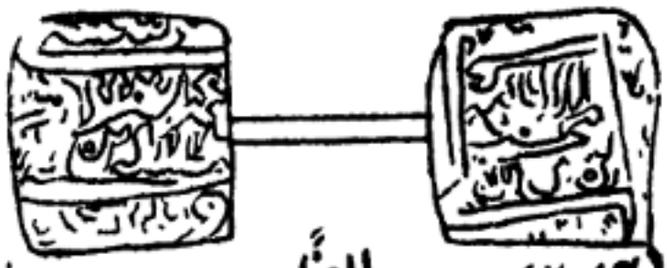

(۲۷۴) ایضاً (نقرئی)

(۲۷۵) ایضاً (مسی)

وزن اتولہ ۸ ماشہ ۷ رتی

نوٹ ہر سہ سکہ جات مروّجہ بالا منجملہ (سکری) کی ٹکسال میں سکوک کئے گئے تھے اس ٹکسال کا افتتاح ۹۸۰ھ میں ہوا تھا اور وقت اس ٹکسال کا اہتمام خود ہمایوں کے سپرد تھا۔ اس سال اسکے لئے علیحدہ مہتمم مقرر کئے گئے۔ خواجہ عبدالصمد شیریں رقم مقرر ہوا۔ چاندی روپیہ سب سے پہلے اس ٹکسال میں مضروب ہوا تھا۔

(۲۸۴) جلال الدین محمد کبیر (مسی)

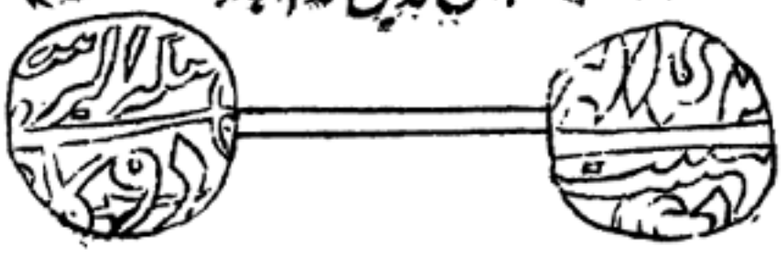

(۲۸۵) ایضاً (مسی)

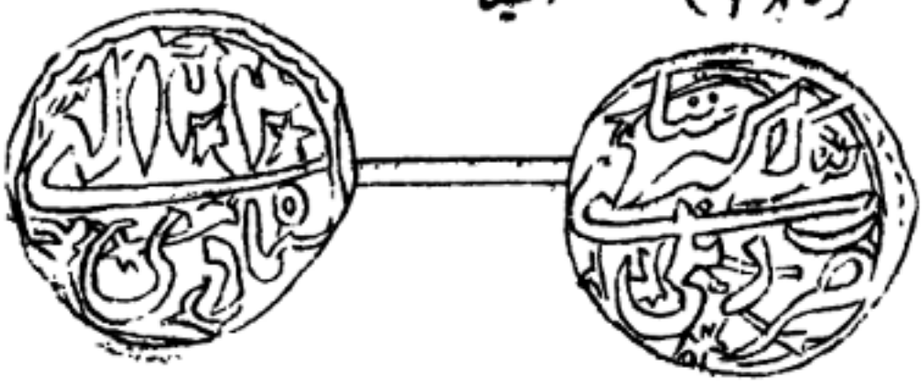

(۲۸۶) ایضاً (مسی)

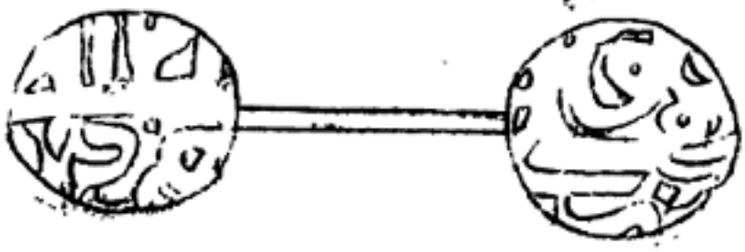

(۲۸۷) ایضاً (مسی)

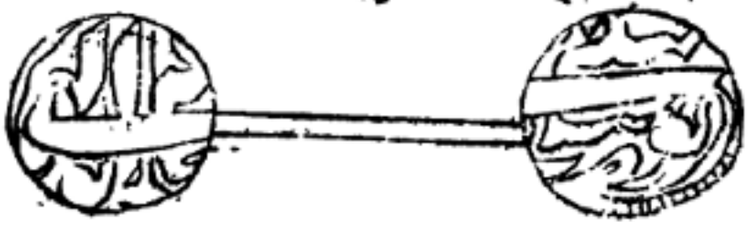

(۲۸۰) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

(۲۸۱) ایضاً (مسی)

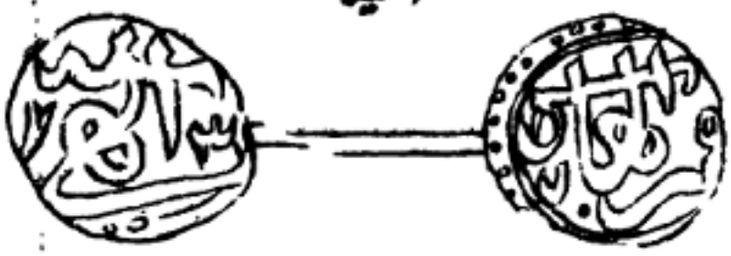

(۲۸۲) ایضاً (مسی)

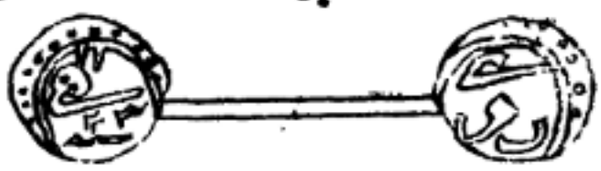

(۲۸۳) ایضاً (مسی)

(۲۹۲) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

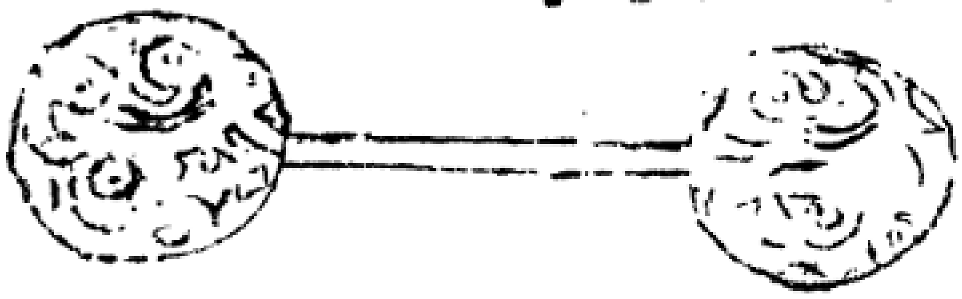

(۲۹۳) ایضاً (مسی)

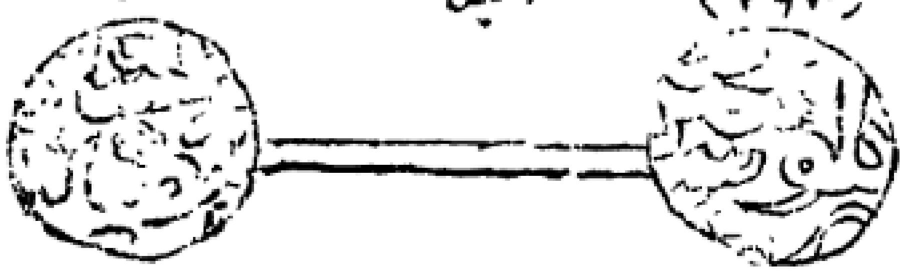

(۲۹۴) ایضاً (مسی)

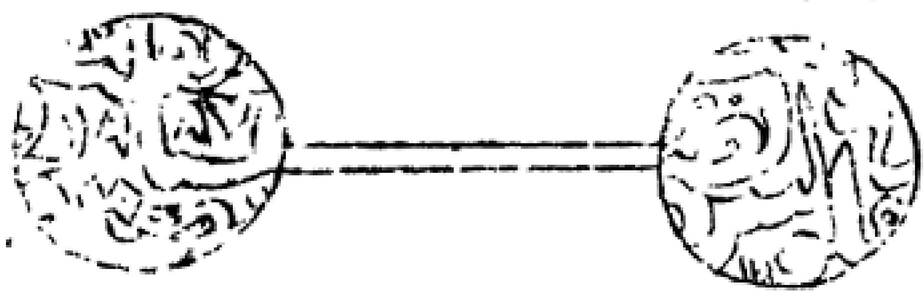

(۲۹۵) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

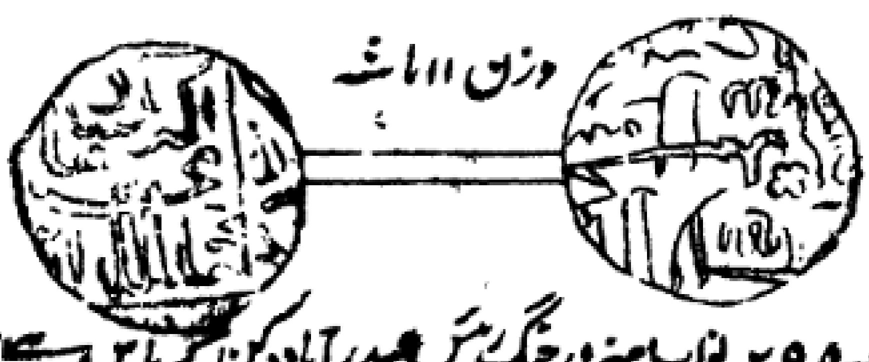

نوٹ۔ سکہ نمبر ۲۹۵ نواب بہادر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس سے چھپکر [illegible]

(۲۸۸) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

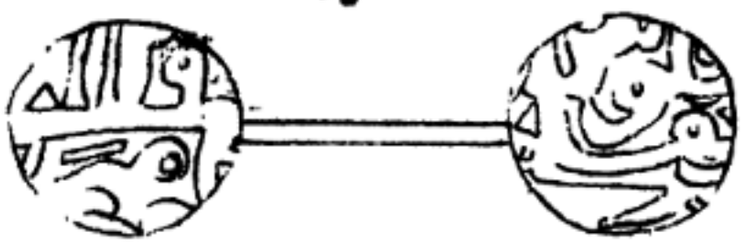

(۲۸۹) ایضاً (مسی)

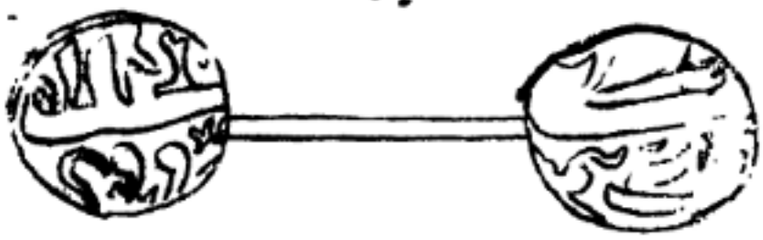

(۲۹۰) ایضاً (مسی)

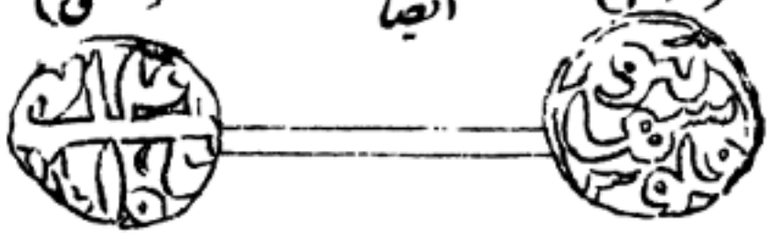

(۲۹۱) ایضاً (مسی)

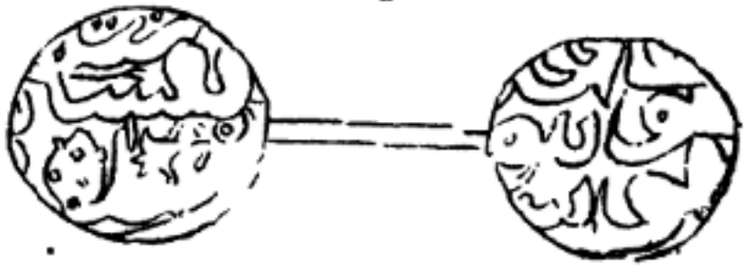

(۳۰۰) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

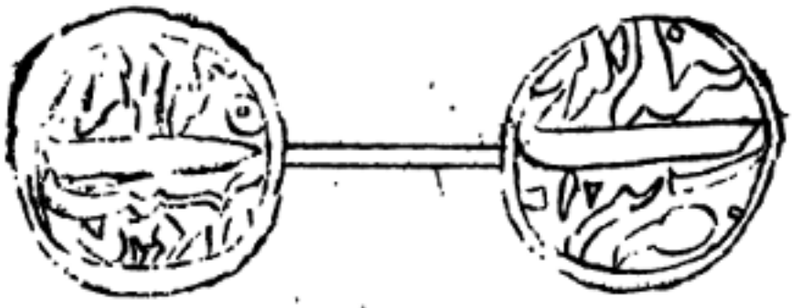

(۳۰۱) ایضاً (مسی)

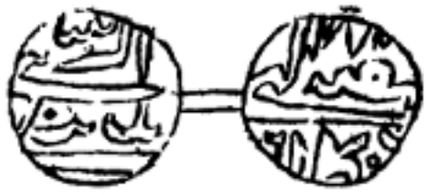

(۳۰۲) ایضاً (مسی)

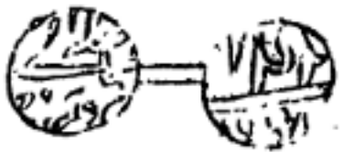

(۳۰۳) ایضاً (مسی)

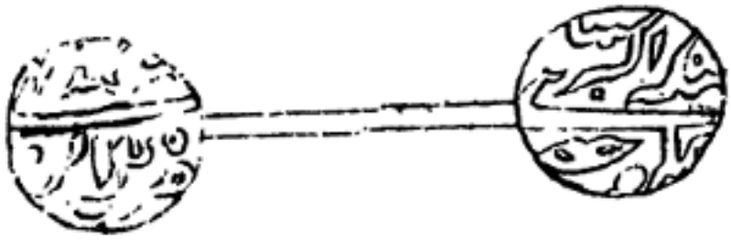

(۳۰۴) ایضاً (مسی)

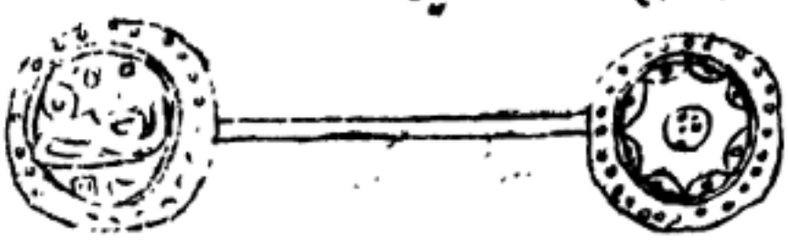

(۹۹۲ھ جلال الدین محمد اکبر (نقرئی)

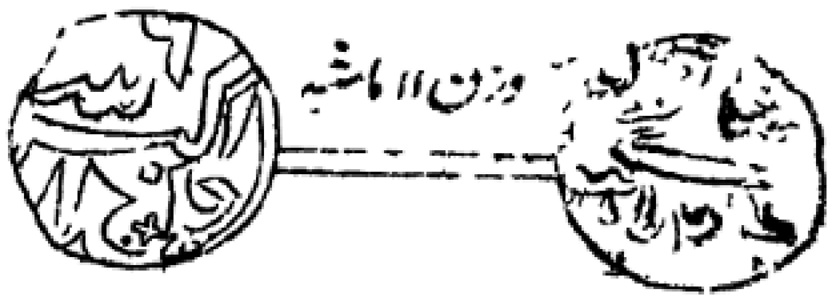

(نقرئی)

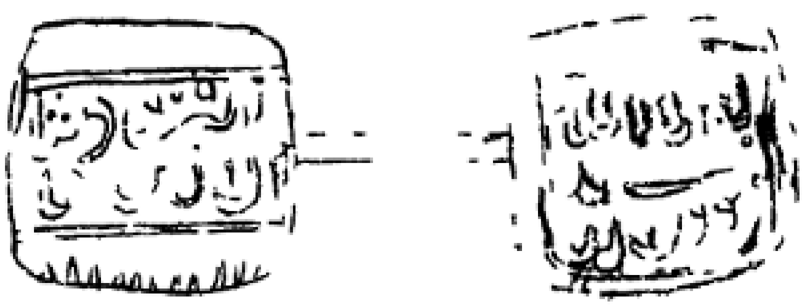

(نقرئی)

(نقرئی)

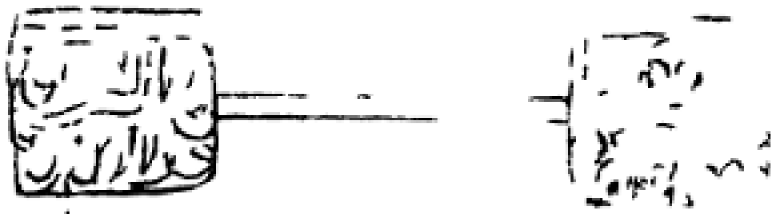

نوٹ: سکہ جات ۲۰۰ خزانہ حیدرآباد دکن کے پاس ہیں
جو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۰۹) جلال الدین محمد اکبر (مسی)

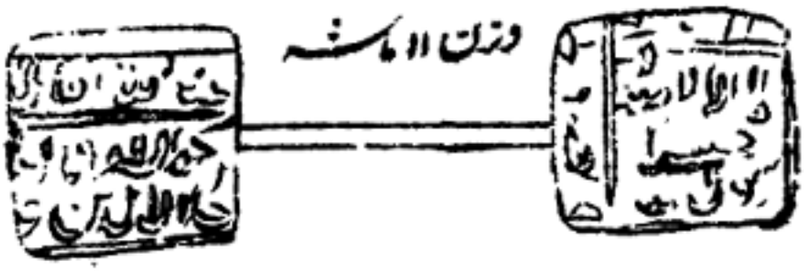

(۳۱۰) ایضاً (مسی)

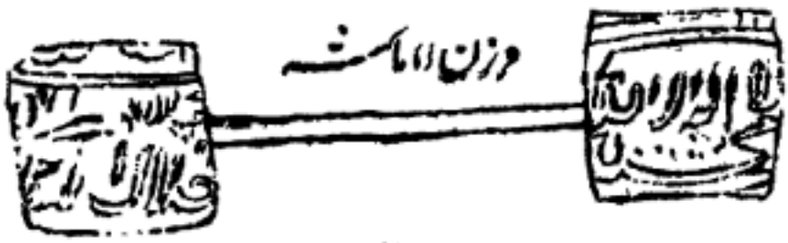

(۳۱۱) ایضاً (مسی)

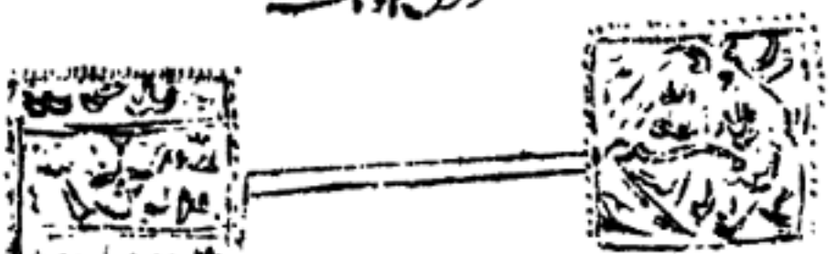

(۳۱۲) ایضاً (مسی)

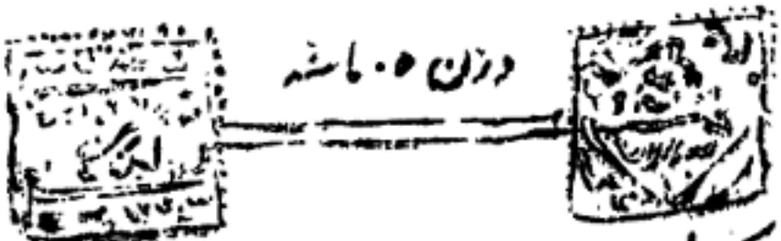

نوٹ سکہ ہا نمبر ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۰۵) جلال الدین محمد کہ [illegible] (رسی)

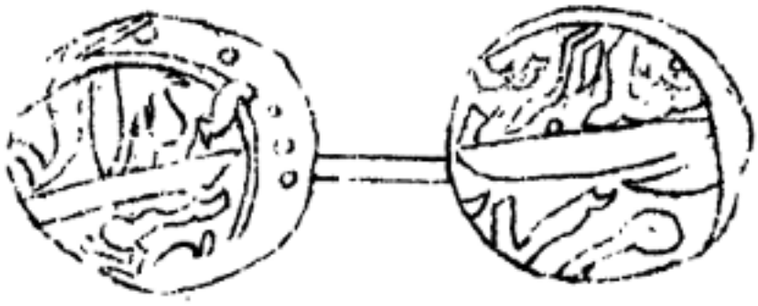

(۳۰۶) ایضاً (رسی)

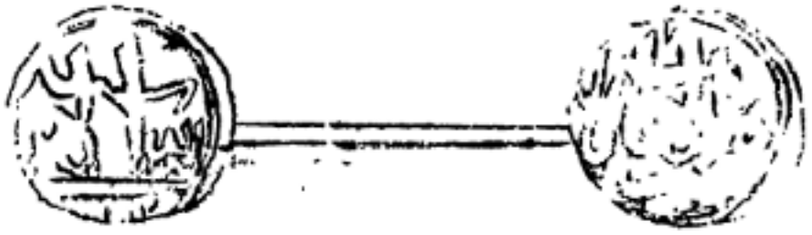

(۳۰۷) ایضاً (رسی)

وزن ۲۰ ماشہ

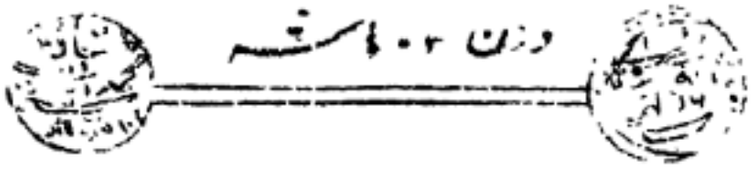

(۳۰۸) ایضاً (رسی)

وزن ۱۱ ماشہ

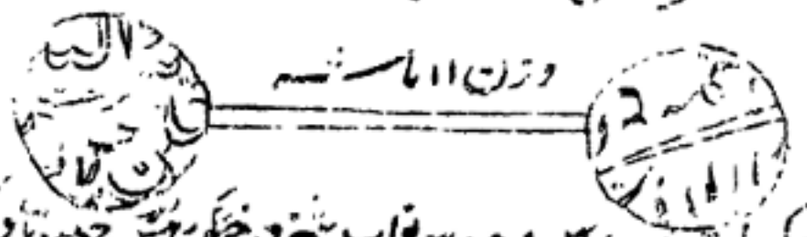

نوٹ: [illegible] ۳۰۷ و ۳۰۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۳۱۷) جلال الدین محمد کبیر (نقرئی)

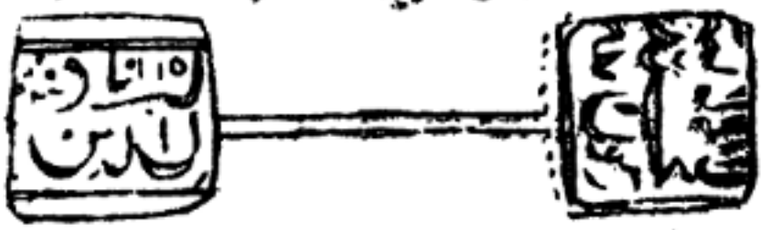

(۳۱۸) ایضاً (نقرئی)

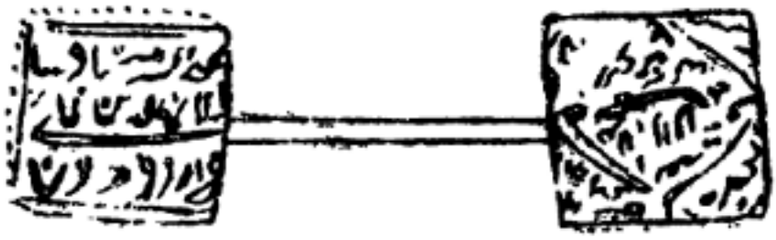

(۳۱۹) ایضاً (نقرئی)

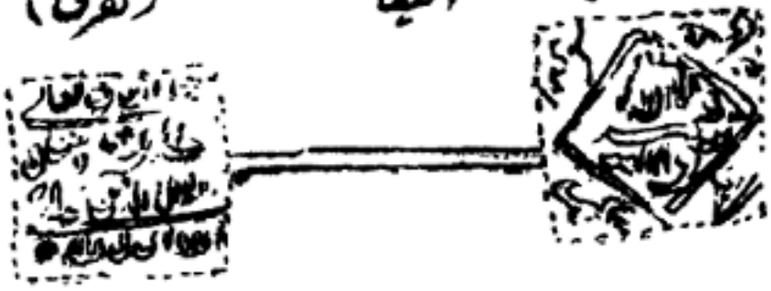

(۳۲۰) ایضاً (نقرئی)

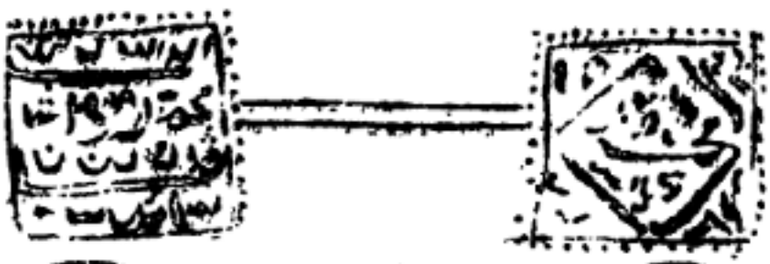

(۳۲۱) ایضاً (طلائی)

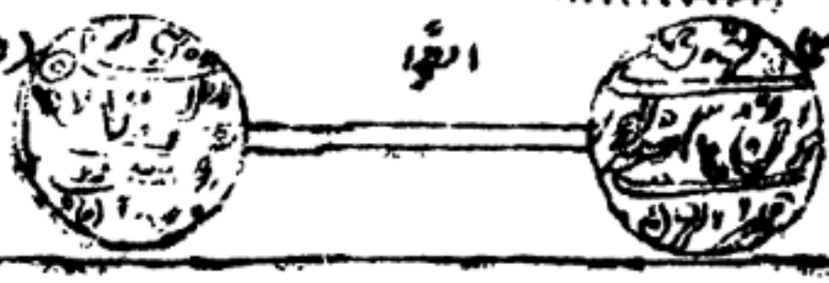

(۳۱۳) ہلال الدین محمد اکبر (سنہ)

وزن ۱۱ ماشہ

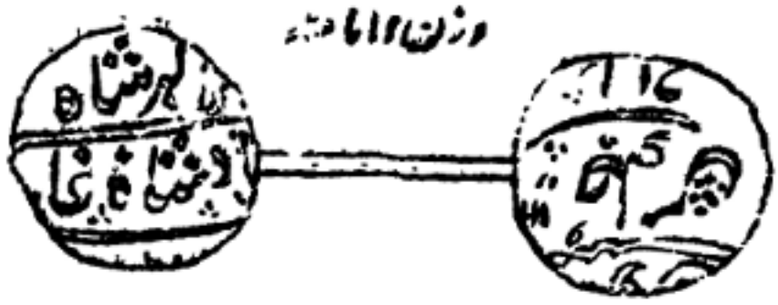

(نقرئی)

(۳۱۴) ایضاً

وزن ۷ ماشہ ۵ رتی

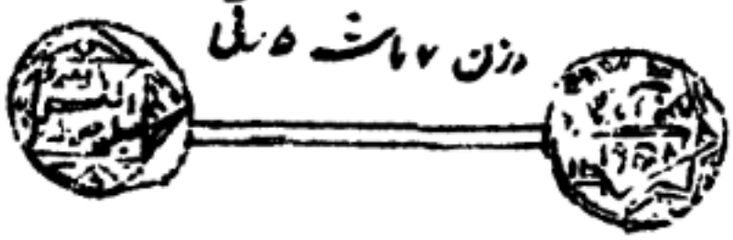

(نقرئی)

(۳۱۵) ایضاً

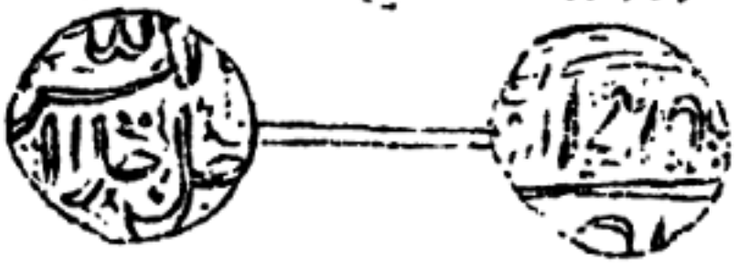

(۳۱۶) ایضاً نقرئی

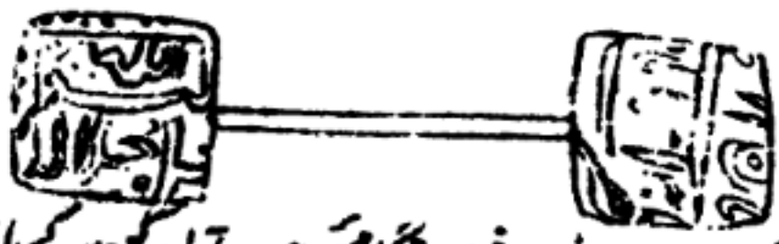

نوٹ سکہ نمبر ۳۱۱ نواب شہزور بیگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۲۶) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

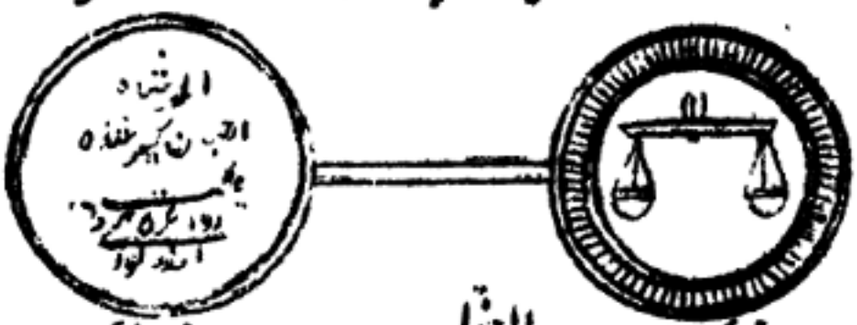

(۳۲۷) ایضاً (نقرئی)

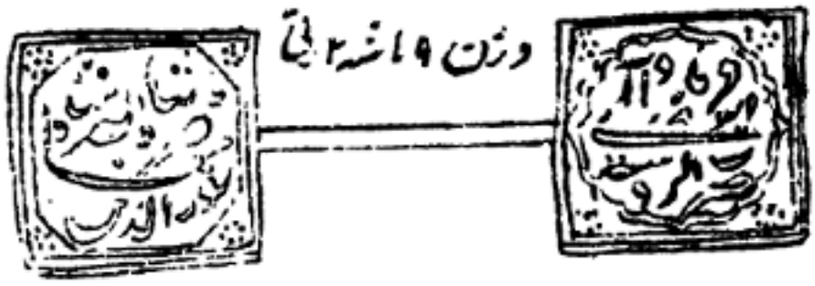

وزن ۹ ماشہ ۲ رتی

(۳۲۸) ایضاً (نقرئی)

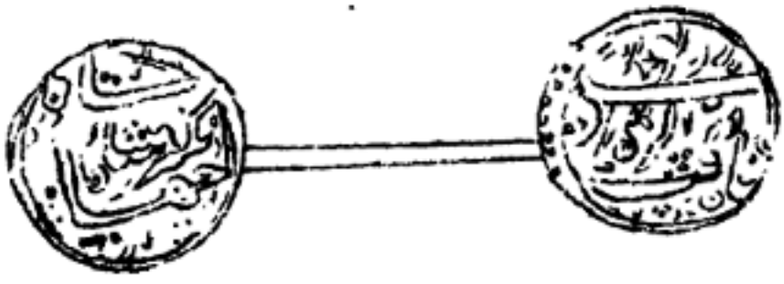

(۳۲۹) ایضاً (نقرئی)

(۳۲۲) جلال الدین محمد اکبر (طلائی)

(۳۲۳) ایضاً (طلائی)

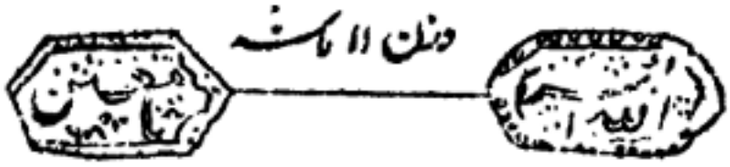

(۳۲۴) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

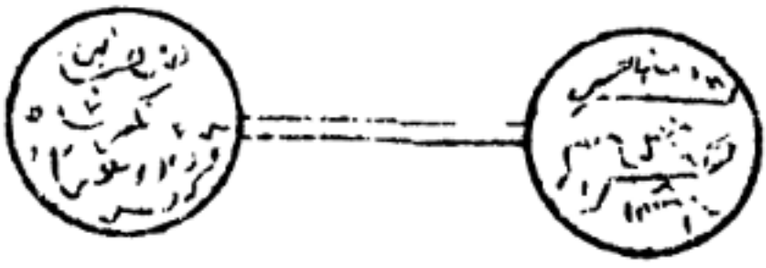

(۳۲۵) ایضاً (نقرئی)

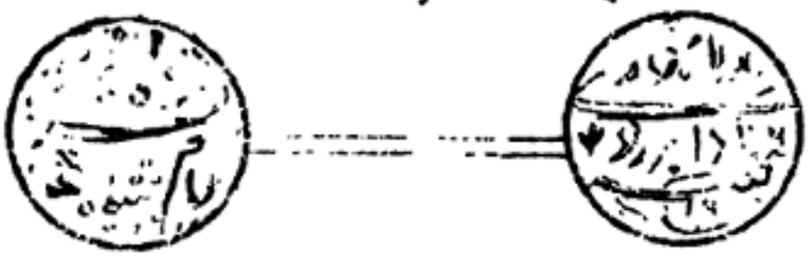

نوٹ سکہ نمبر ۳۲۱ نواب شہر دخنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۳۵) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

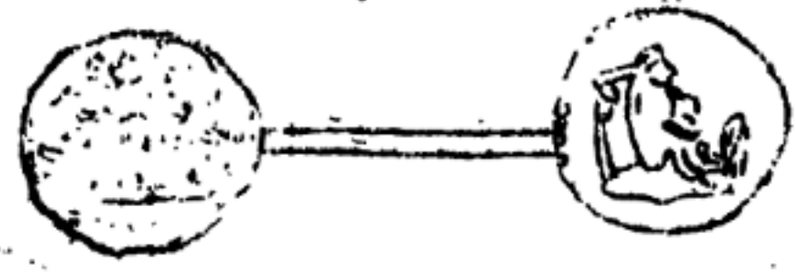

(۳۳۶) ایضاً (نقرئی)

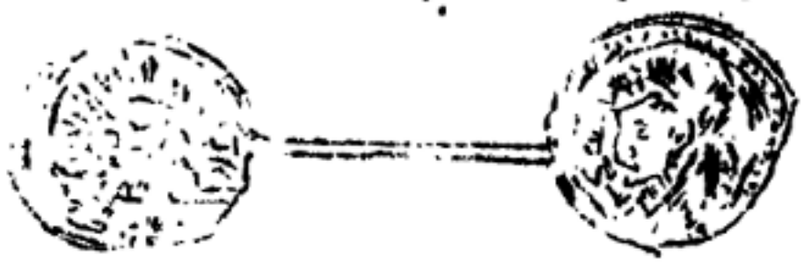

(۳۳۷) ایضاً (نقرئی)

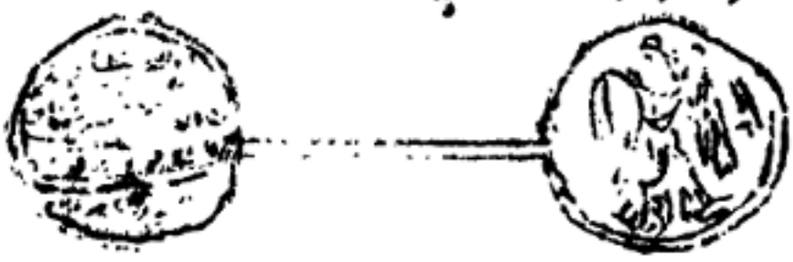

(۳۳۸) ایضاً (نقرئی)

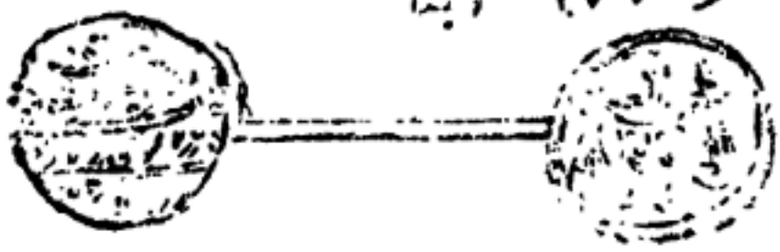

(۳۳۹) ایضاً (نقرئی)

(۳۳۰) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

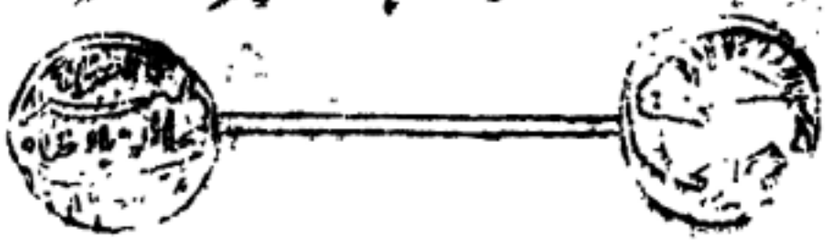

(۳۳۱) ایضاً (نقرئی)

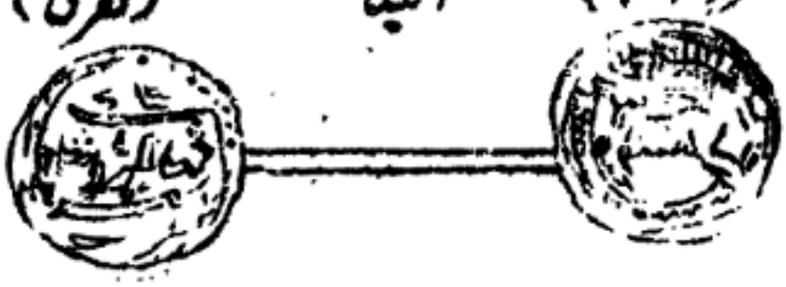

(۳۳۲) ایضاً (نقرئی)

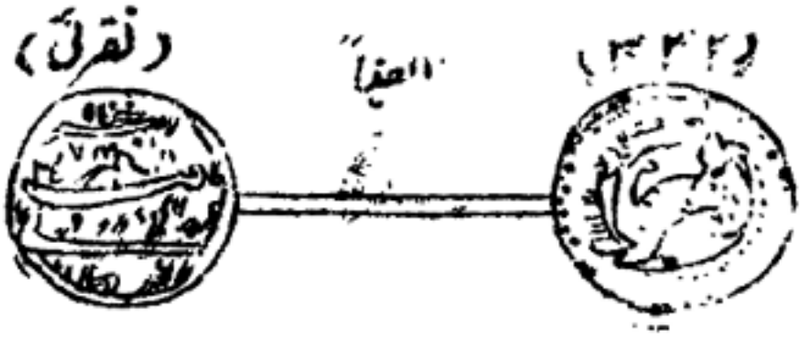

(۳۳۳) ایضاً (نقرئی)

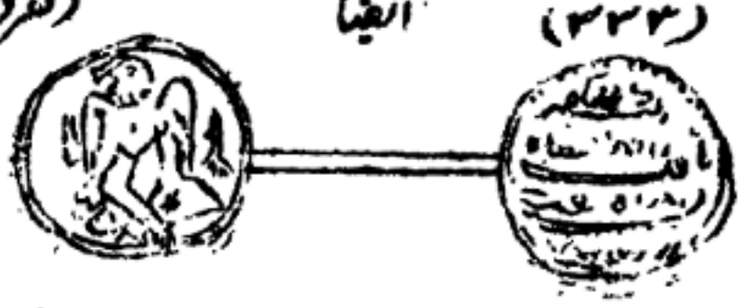

(۳۳۴) ایضاً (نقرئی)

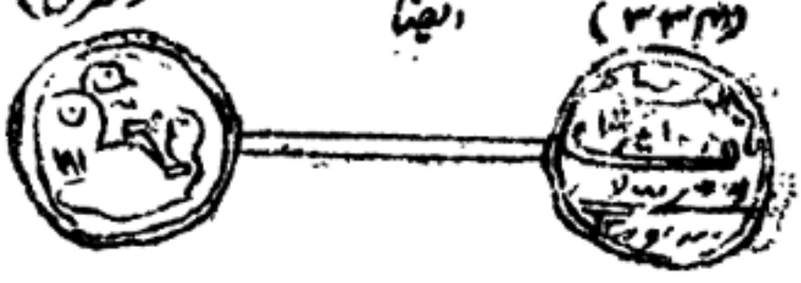

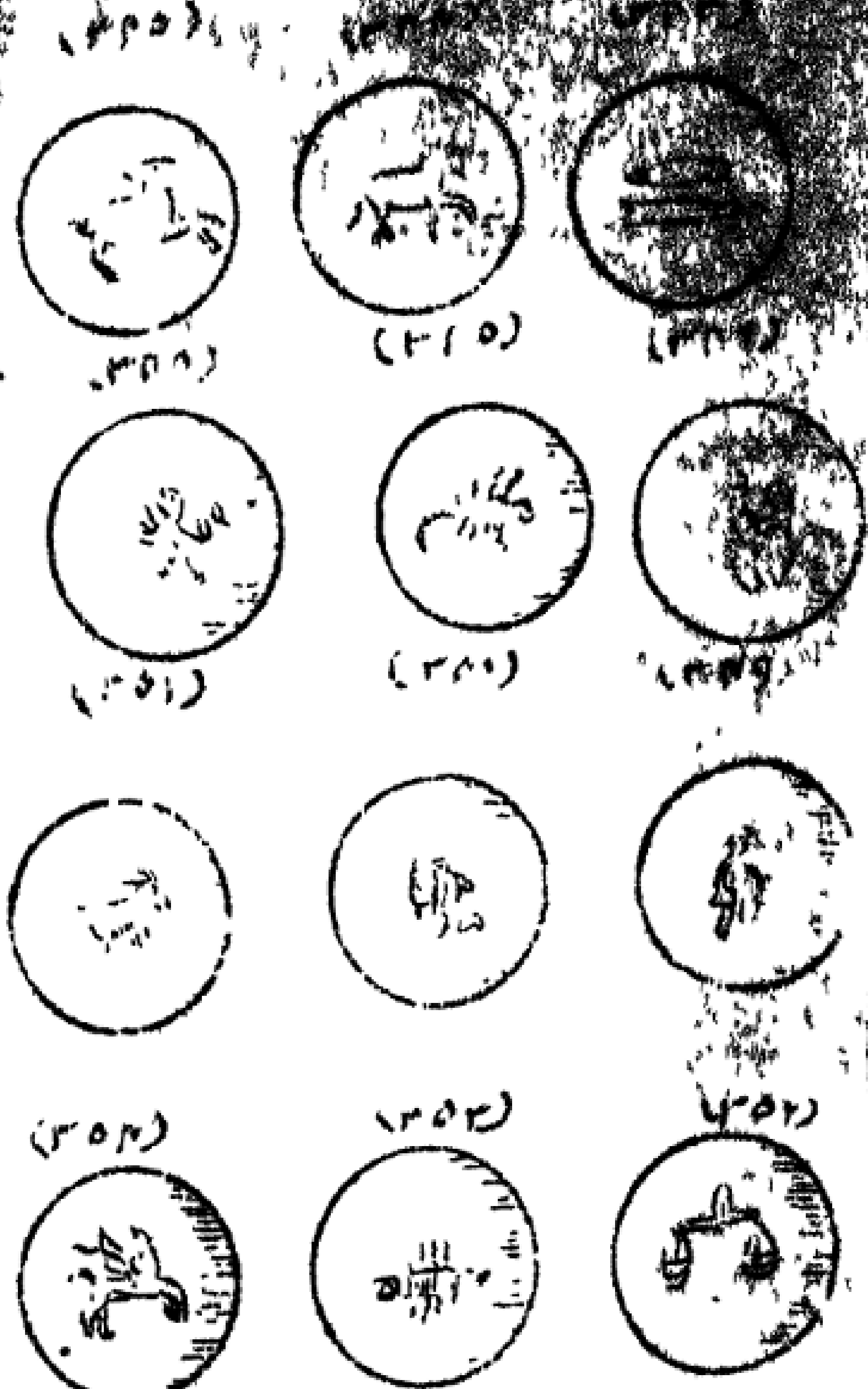

نوٹ: سکہ جات مذکورہ بالا ہم شکل ہشتہ ہیں اور اُسوقت مسکوک کئے گئے تھے۔
جب نورجہاں بیگم کو جہانگیر نے سلطنت کی اجازت دی تھی۔ پس یہ سکے
نورجہاں بیگم کے ہیں۔

(۳۴۰) نورالدین جہانگیر (نقرئی)

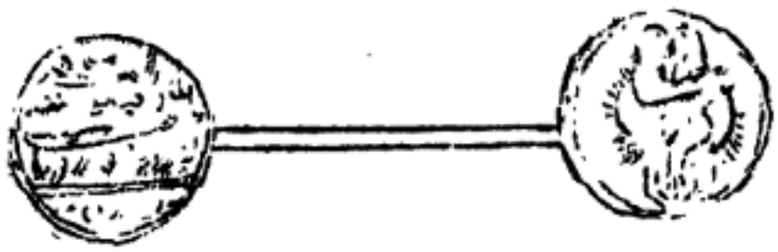

(۳۴۱) ایضاً (طلائی)

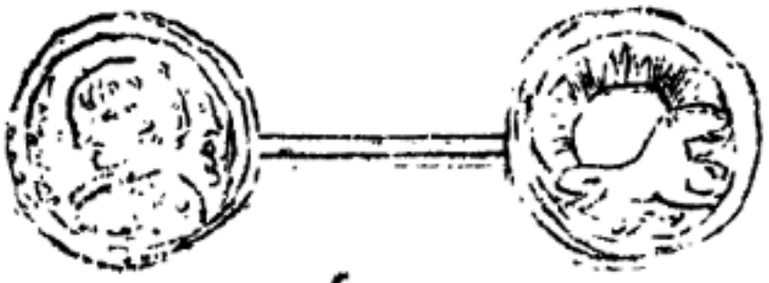

(۳۴۲) ایضاً (نقرئی)

(نمبر ۱۲ ماسہ)

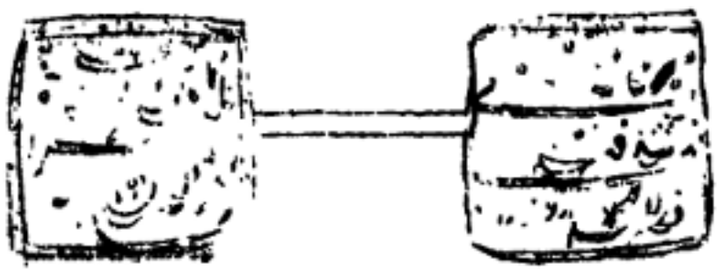

نوٹ سکہ نمبر ۳۴۲ نواب شہزادہ رنگ محل صاحبہ آبادکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۵۹) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

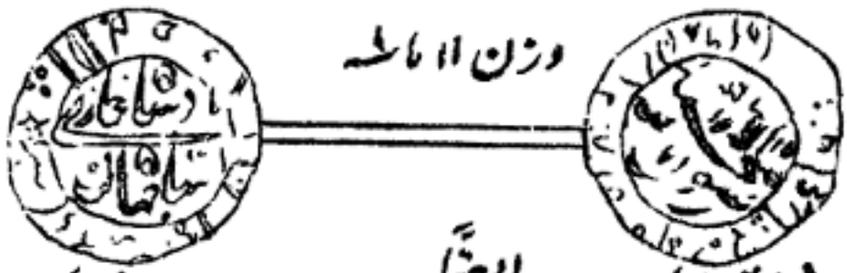

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

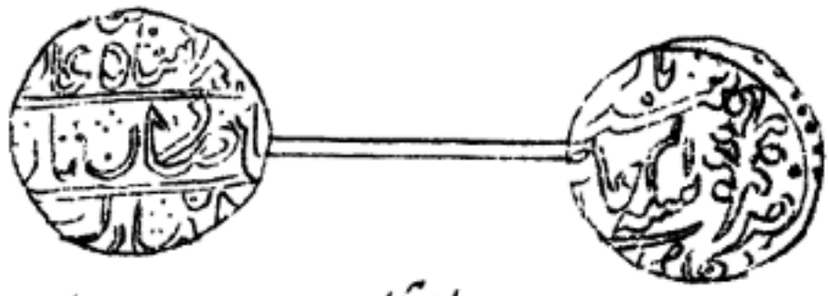

(۳۶۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱.۰ ماشہ

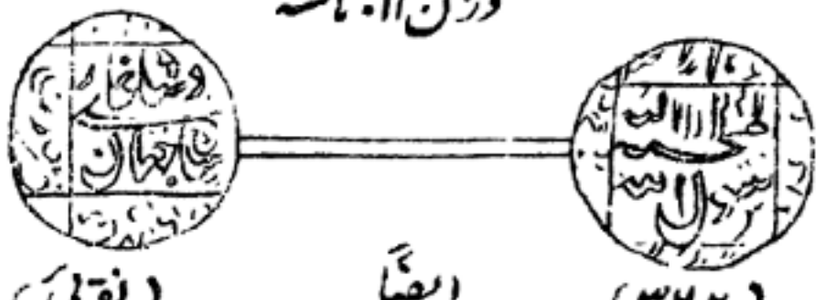

(۳۶۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

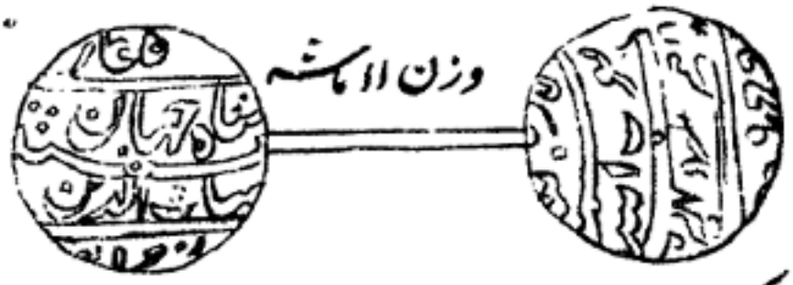

(نوٹ) سکہ جات نمبر ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۵۵) سہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۵۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

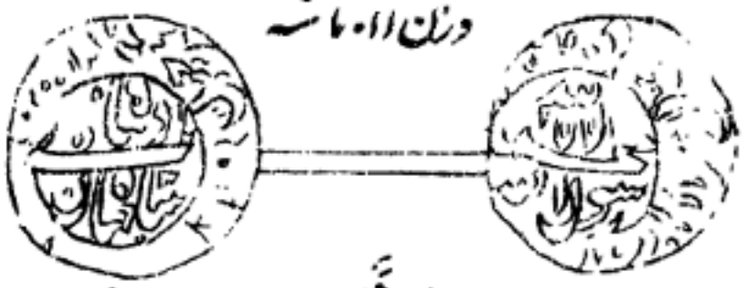

(۳۵۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

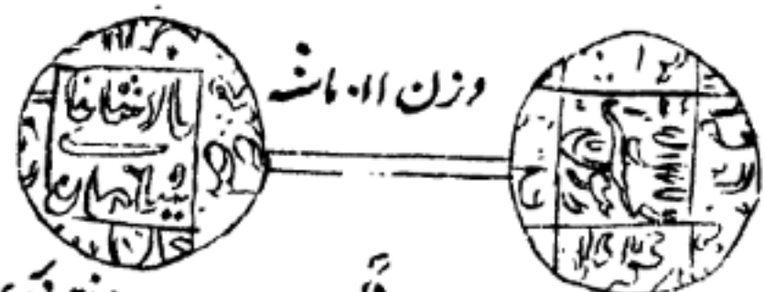

(۳۵۸) ایضاً (نقرئی)

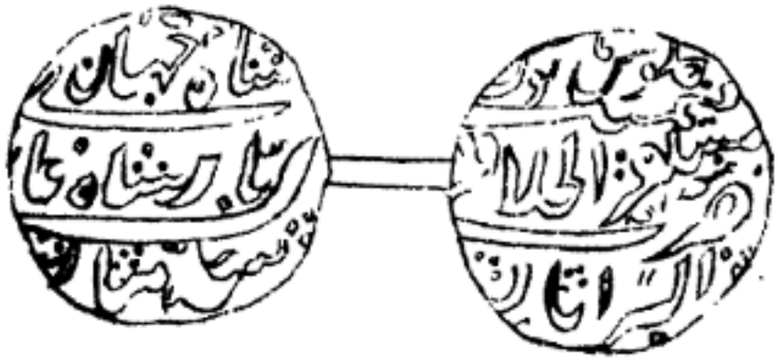

(۳۶۷) شہاب الدین محمد شاہجہان (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

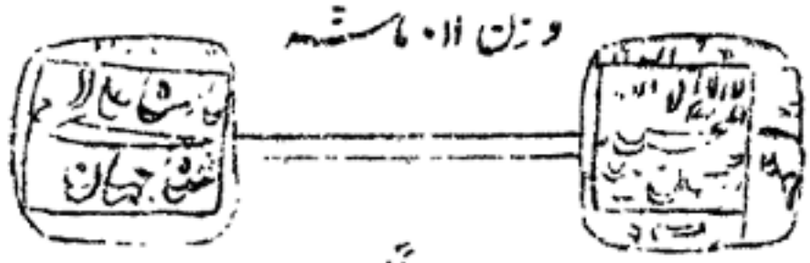

(۳۶۸) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۹) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

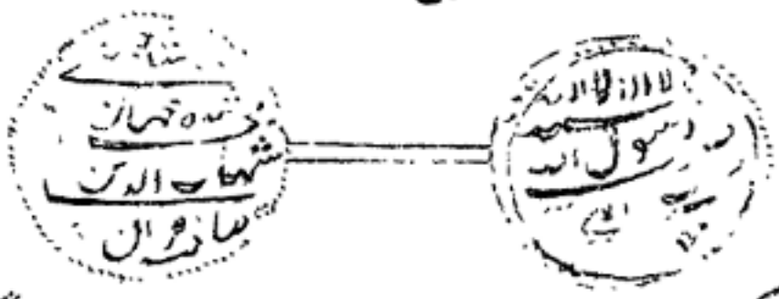

نوٹ: سکہ جات نمبر ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ نواب شہزور جنگ رئیس
مہدی آباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

۳۶۴ - شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

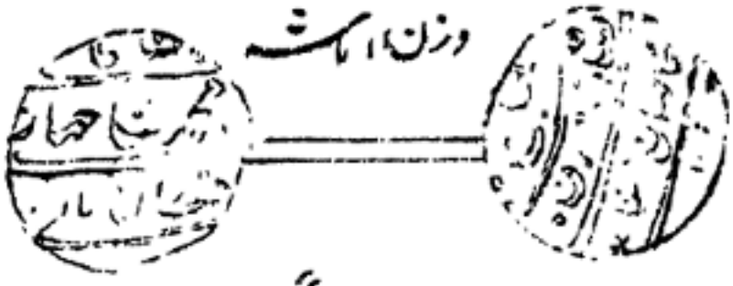

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۴) ایضاً (نقرئی)

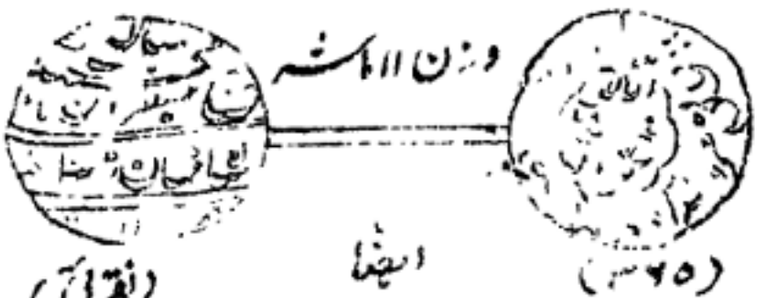

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۵) ایضاً (نقرئی)

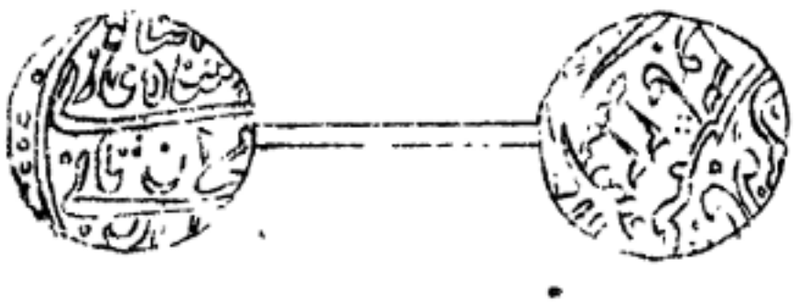

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۶۶) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۶۲ - ۳۶۴ - ۳۶۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۷۳) شهاب الدین محمد شاهجهان غلطانی

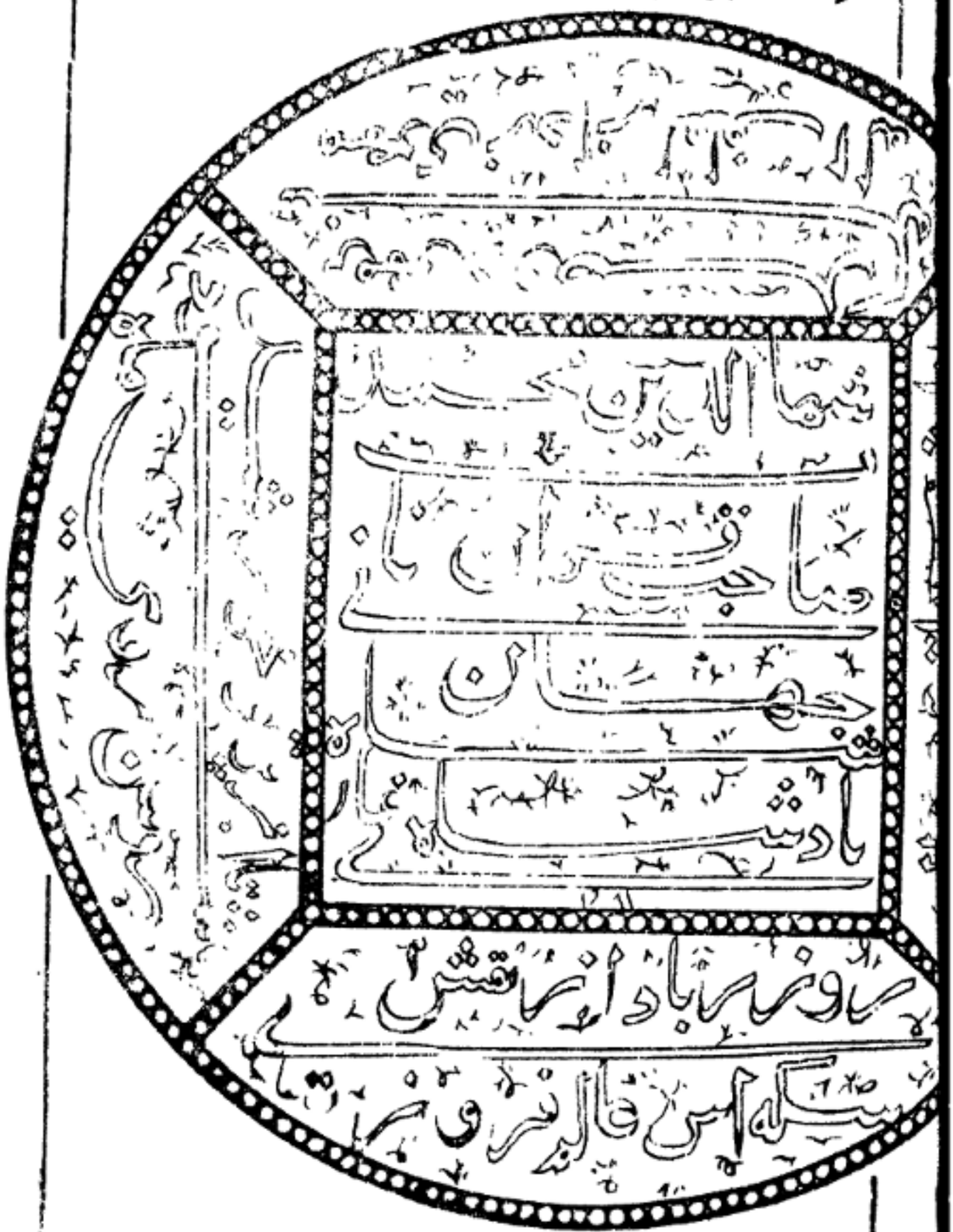

(۳۷۰) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

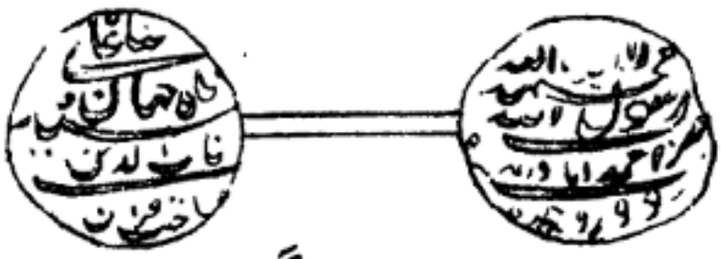

(۳۷۱) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

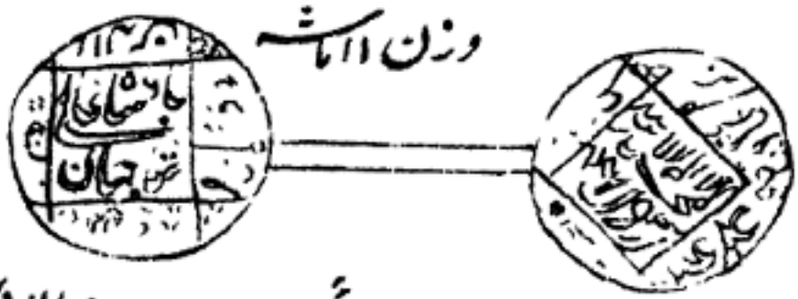

(۳۷۲) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

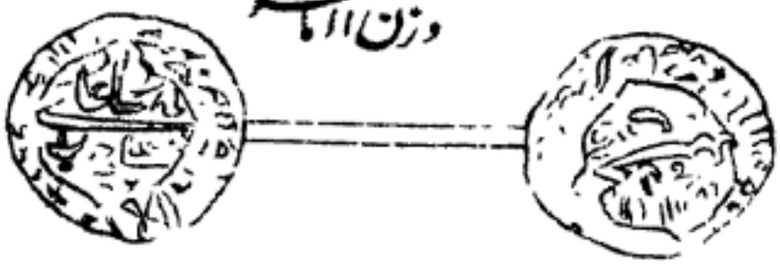

نوٹ: سکہ جات ۳۷۱ و ۳۷۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے ہیں کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۷۴) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

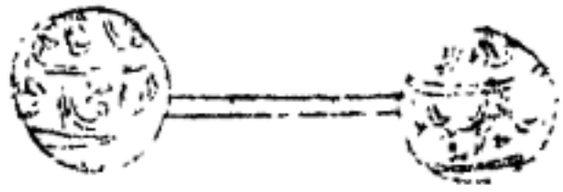

(۳۷۵) ایضاً

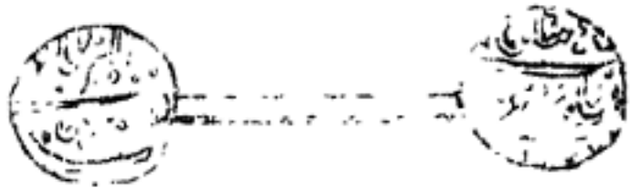

(۳۷۶) ایضاً

(۳۷۷) ایضاً

سکہ نمبر ۳۷۰۲ کا دوسرا رخ

یہ اشرفی دو سو ستر جنوں کی ہمایہ ہے

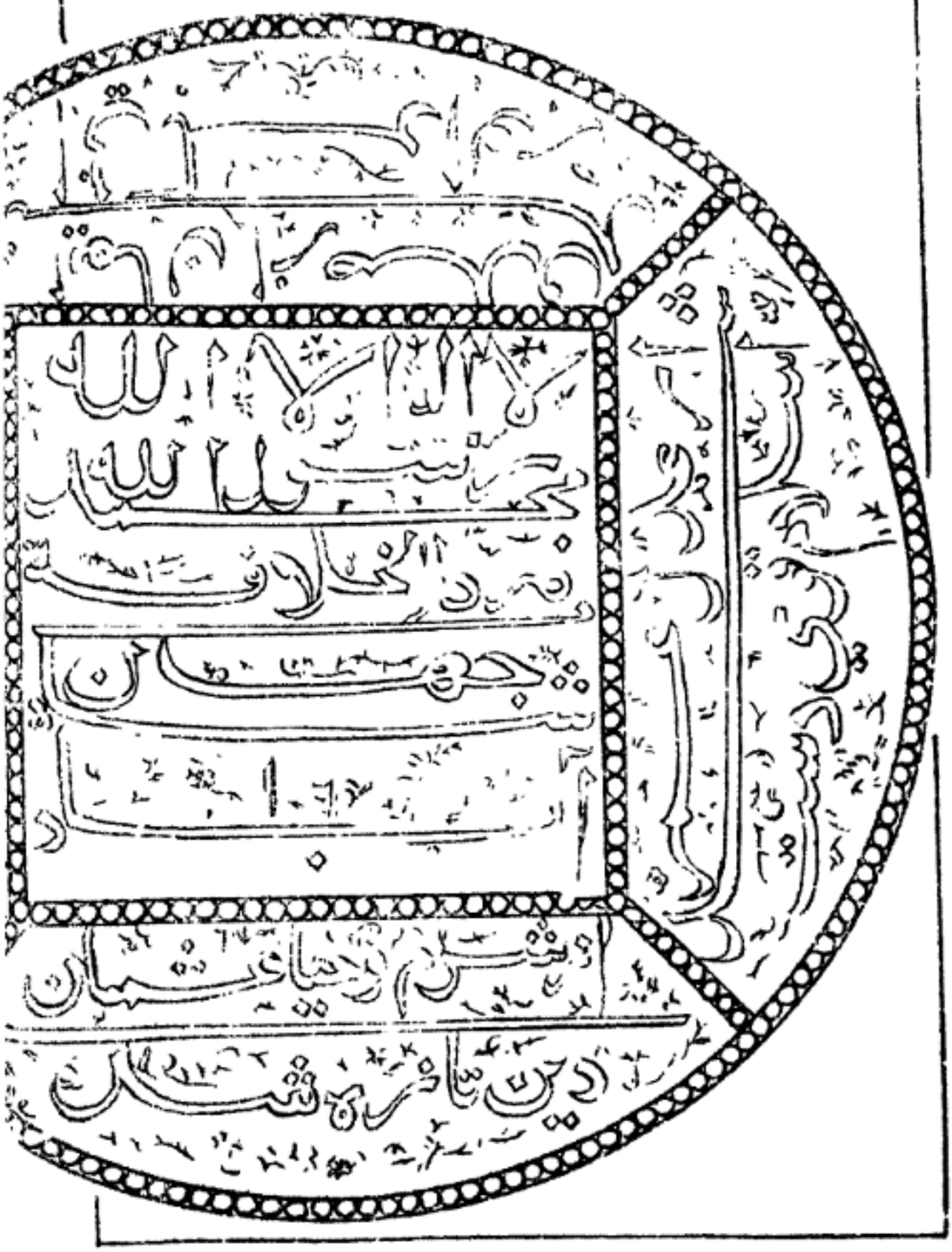

(۳۸۱) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

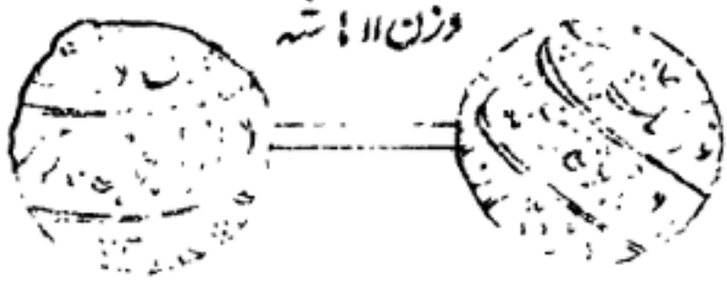

(۳۸۲) ایضاً (مسی)

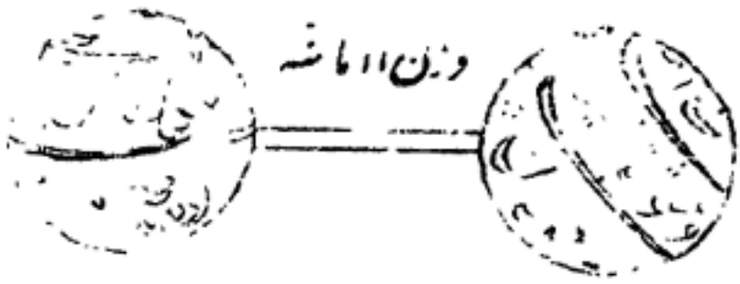

(۳۸۳) ایضاً (مسی)

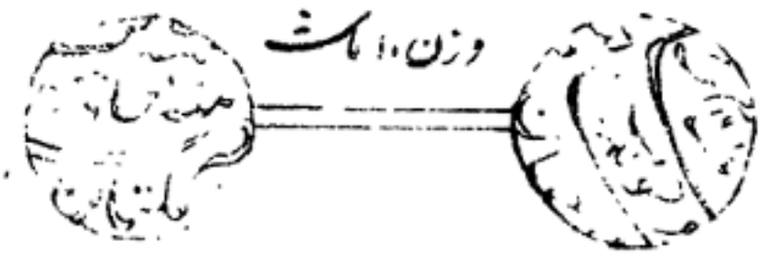

نوٹ ۔ سکہ جات نمبر ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ ذوخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۳۷۸) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (سی)

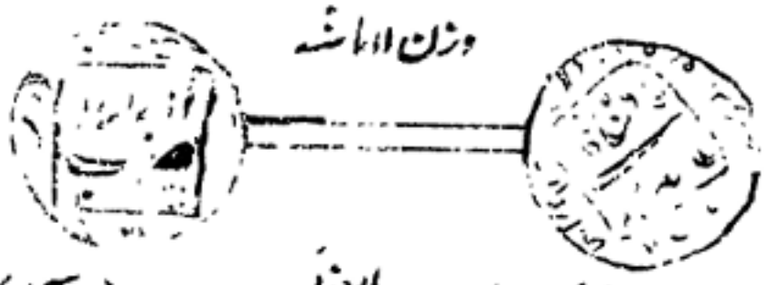

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۷۹) ایضاً (سی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۳۸۰) ایضاً (سی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ۔ سکہ جات نمبر ۳۷۸۔۳۷۹۔۳۸۰ نواب شہزہ در بیگم رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۸۷) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

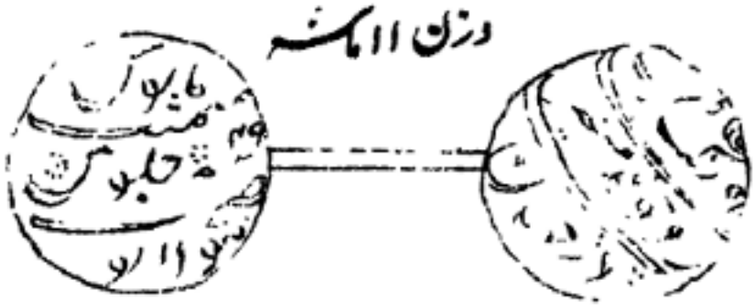

(۳۸۸) ایضا (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

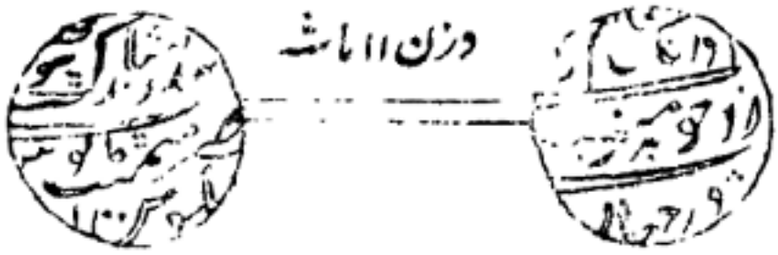

(۳۸۹) ایضا (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

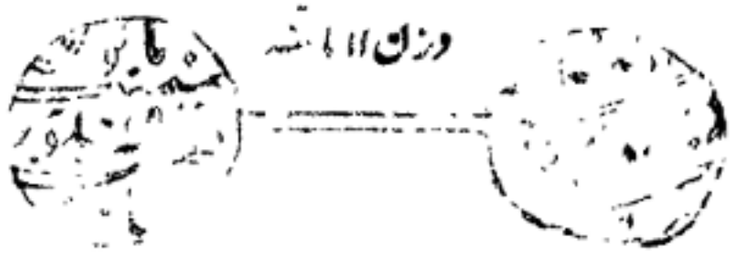

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۸۷ - ۳۸۸ [illegible] نواب [illegible] ریٹس حیدرآباد کے پاس ہیں [illegible] وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۸۴) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

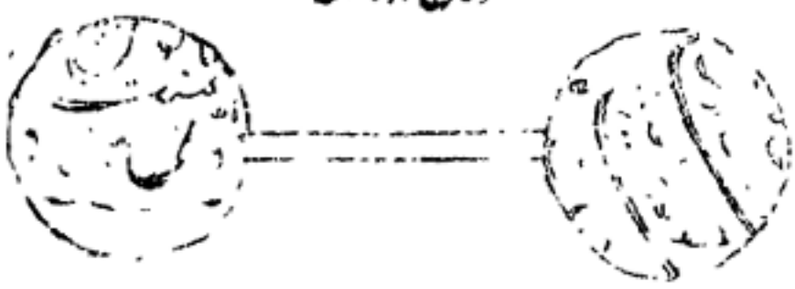

(۳۸۵) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

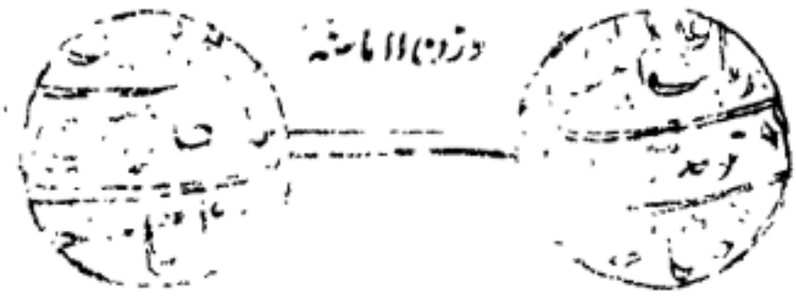

(۳۸۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

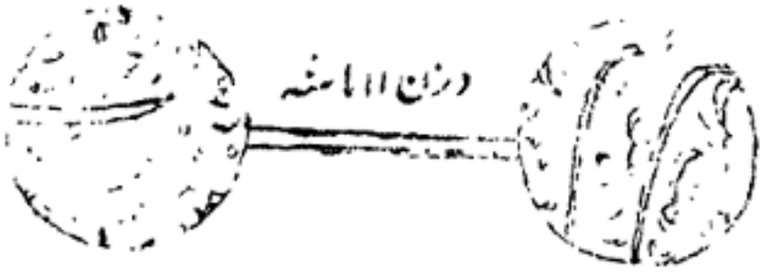

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ نواب غلام رشید بیگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۳۹۳) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (رح)

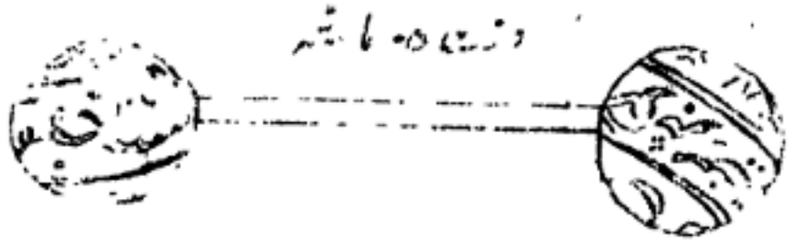

(۳۹۴) ایضاً (مسی)

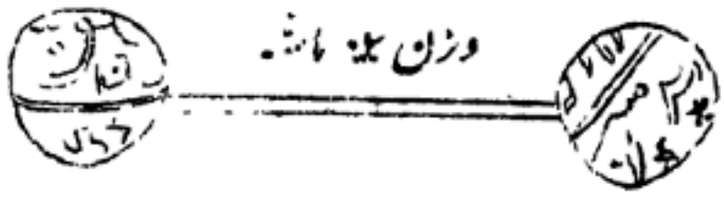

(۳۹۵) ایضاً (مسی)

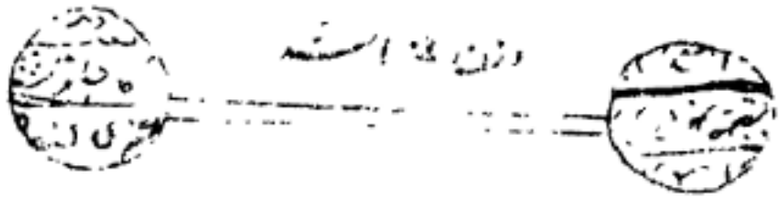

(۳۹۶) ایضاً (مسی)

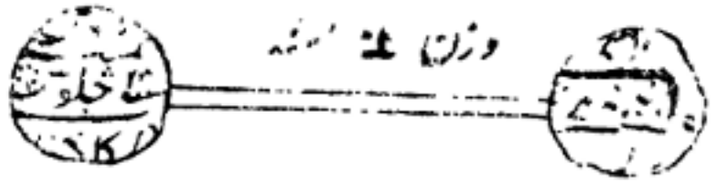

نوٹ سکہ جات نمبر ۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن سے وہ واقف کرنا چاہتے ہیں

(۳۹۰) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

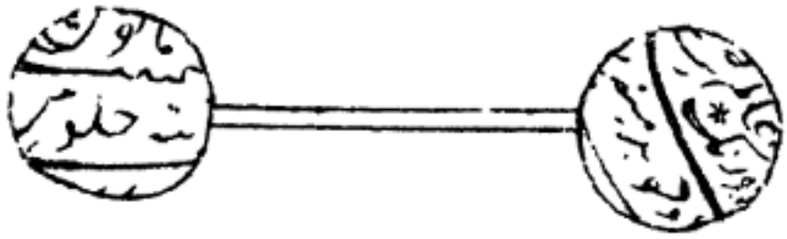

(۳۹۱) ایضاً (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

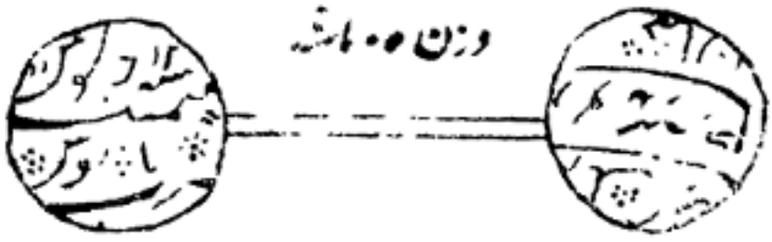

(۳۹۲) ایضاً (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

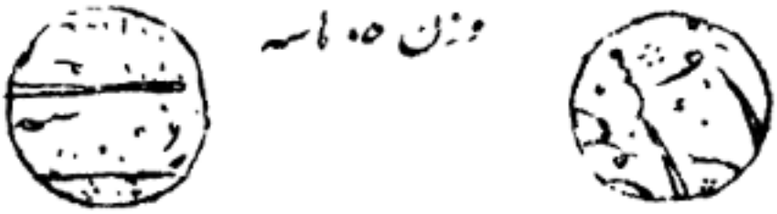

نوٹ سکہ جات نمبر ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۴۰۰) محی الدین اورنگزیب عالمگیر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

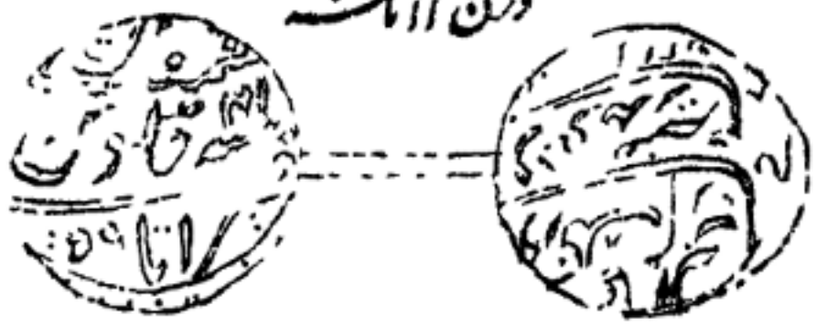

(۴۰۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۰۲) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

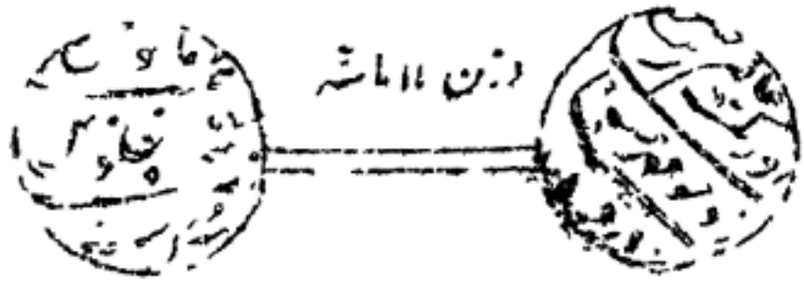

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۰۰ ۔ ۴۰۱ ۔ ۴۰۲ ۔ نواب شہزور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۳۹۷) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

وزن ۱۱ ماشہ

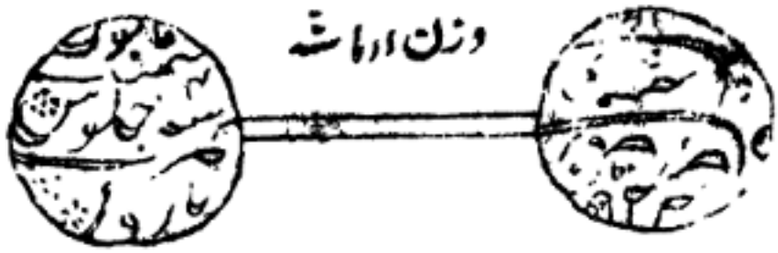

(۳۹۸) ایضاً

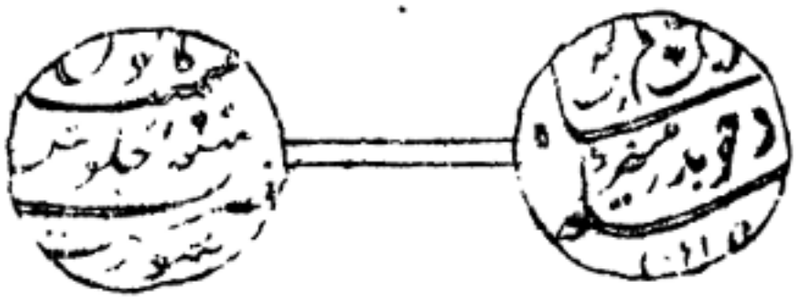

(۳۹۹) ایضاً (نقرئی)

نوٹ ۔ سکہ نمبر ۳۹۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس سے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۰۳) محمد بہادر شاہ ق

وزن ۱۱ ماشہ

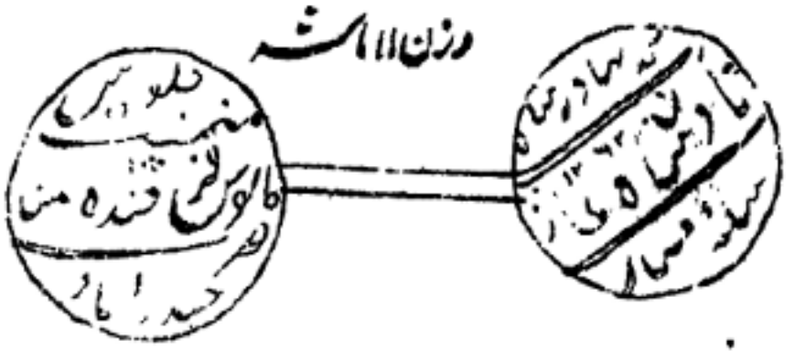

(۴۰۴) اس سکہ کا نام گوبند بخشی ہے۔ حیدرآباد دکن میں چلتا تھا

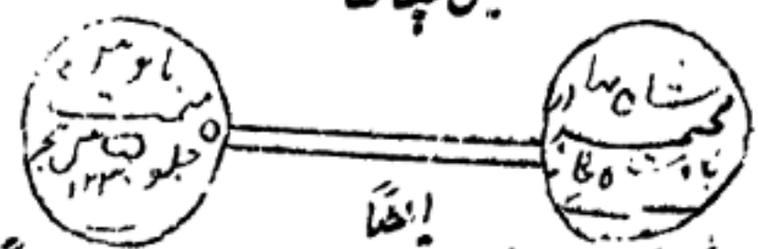

(۴۰۵) یہ سکہ رائج حیدرآباد دکن ۱۹۔ محرم ۱۳۷۸ھ مطابق ۲۹۔ اگست ۱۹۵۸ء روز یکشنبہ کو موقوف ہو کر نظام الملک آصفی کا سکہ جاری ہوا

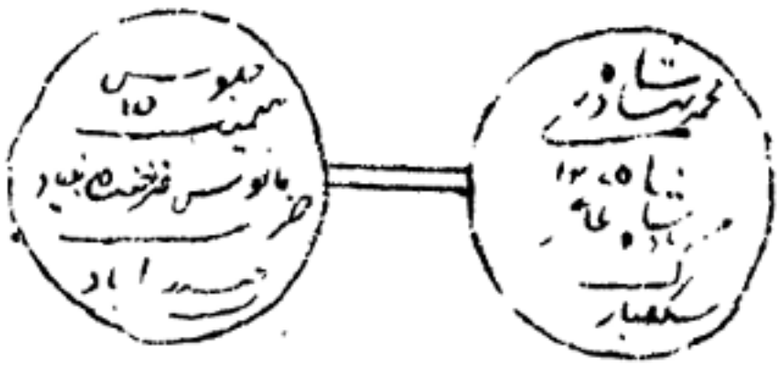

نوٹ سکہ نمبر ۴۰۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

سکۂ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہان چو بدر منیر — شاہ اورنگ زیب عالمگیر

اس سکہ کی نسبت تذکرۂ حسینی مین لکھا ہی کہ جب عالمگیر نے تخت سلطنت پر جلوس کیا تو اکثر شاعرون اور منشیون نے سکۂ شاہی کو نظم کیا۔ ازانجملہ ملا منیر لاہوری کا سکہ مرقومہ بالا پسند آیا۔ جب بادشاہ کے خوش ہونے سے منیر کو صلہ ملنے کی توقع ہوئی تو بادشاہ نے فرمایا کہ "غنیمت نمی شماری کہ در سکۂ من نام خود کہ منیر است داخل کردہ و باز صلہ میخواہی"

تواریخ محمد شاہی مین لکھا ہی کہ بادشاہ نے اس سجع کو پسند کیا۔ تاہم یہ فرمایا۔ ملا نے آداب بجا لا کر عرض کیا "شاہان چہ عجب گر بنوازند گدا را"
پھر بادشاہ نے اس قدر اصلاح کی کہ اشرفی مین بجاے بدر کے مہر کے درج کرنے کا حکم دیا۔

بعض تاریخون مین ہی کہ سکۂ مذکور بالا کو عالمگیر نے خود تصنیف کیا تھا۔ باقی لوگون کے سکے ناپسند کر دیے۔ اسلئے کہ شاہان تیمیہ کا دستور تھا کہ جس شخص کا سکہ پسند ہو کر جاری کیا جاتا تھا اوس کو ایک لاکھ روپیہ انعام دیا جاتا تھا۔ چونکہ یہ امر عالمگیر کی رعایت شعاری کے خلاف تھا اس لئے اس نے اپنا یہ سکہ خود ہی [illegible] لاکھ روپیہ بجا لیا۔

(۴۰۹) شاہ عالم (مسی)

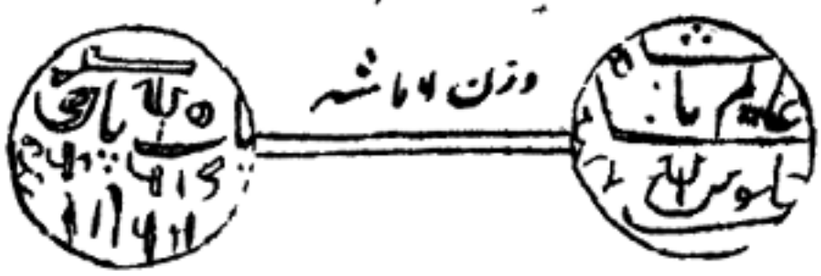

وزن ۷ ماشہ

(۴۱۰) ایضاً (مسی)

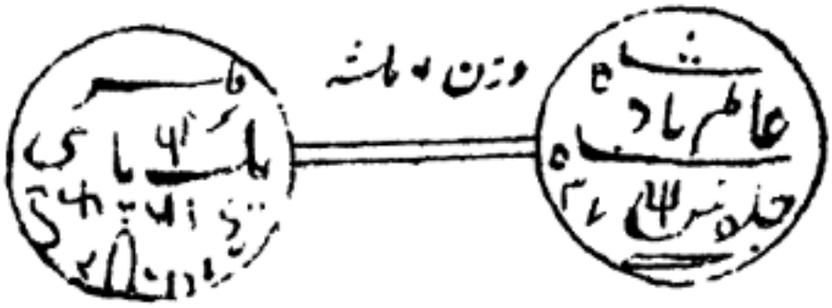

وزن ۷ ماشہ

(۴۱۱) ایضاً (مسی)

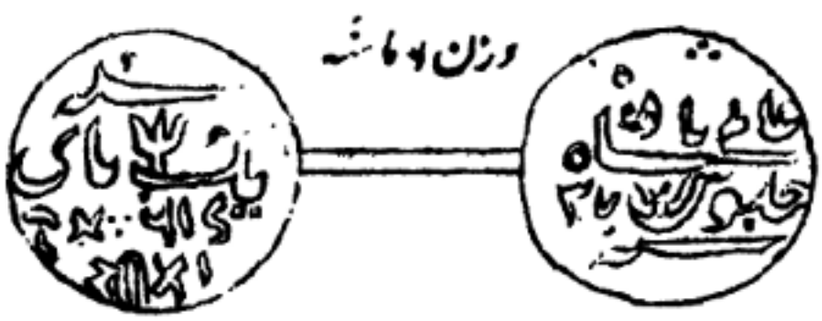

وزن ۷ ماشہ

(۴۱۲) ایضاً (مسی)

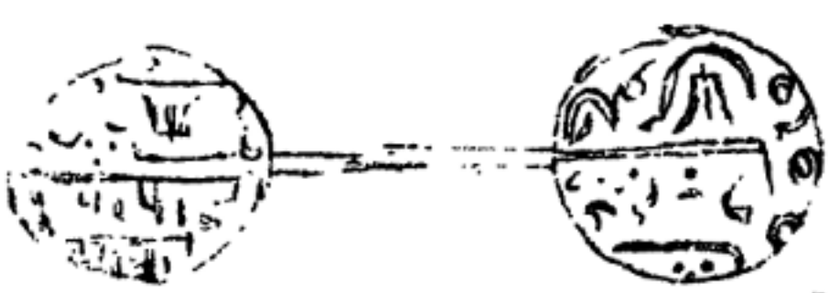

(۴۰۶) محمد بہادر شاہ (مسی)

وزن ۳ ماشہ

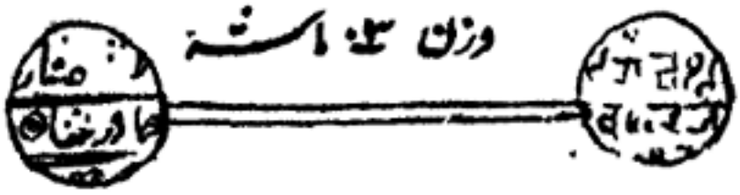

(۴۰۷) رفیع الدرجات

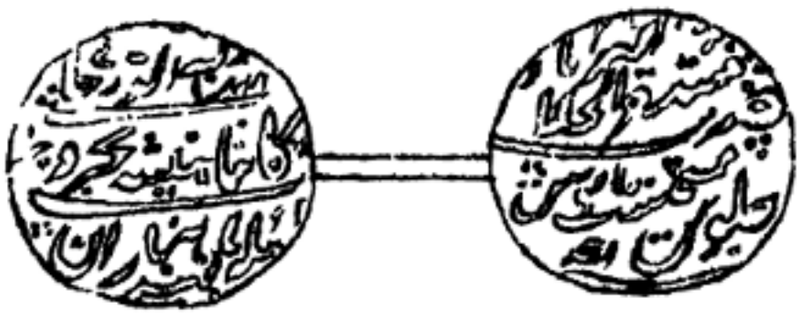

(۴۰۸) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۴۰۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ ذرد خت کرنا چاہتے ہیں۔

(۲۱۶) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشے

اس پیسہ کا نام مجھہ شاہ ہے۔ حیدرآباد دکن میں عجائب خانہ

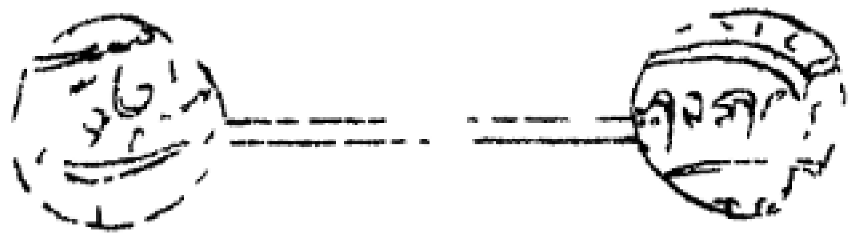

(۲۱۷) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشے

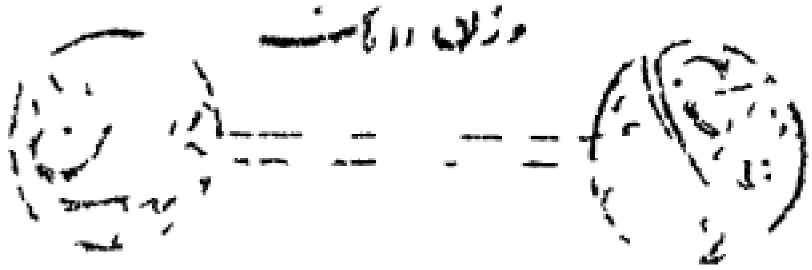

(۲۱۸) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشے

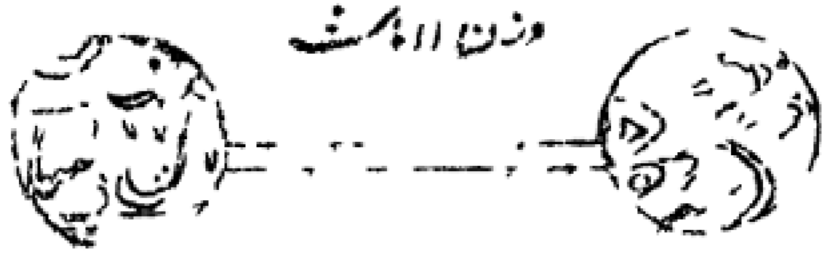

نوٹ - سکہ جات نمبر ۲۱۰، ۲۱۴ [illegible] خصوصاً [illegible]
حیدرآباد دکن سے [illegible] دستیاب ہوئے ہیں۔

(۴۱۳) شاہ عالم (مسی)

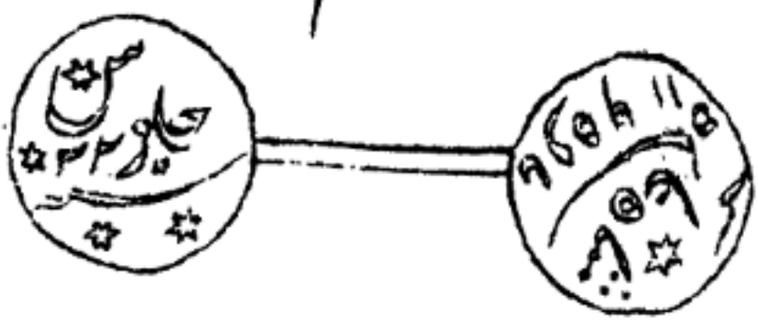

(۴۱۴) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

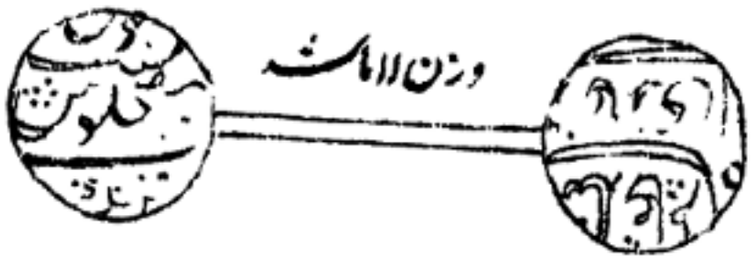

(۴۱۵) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

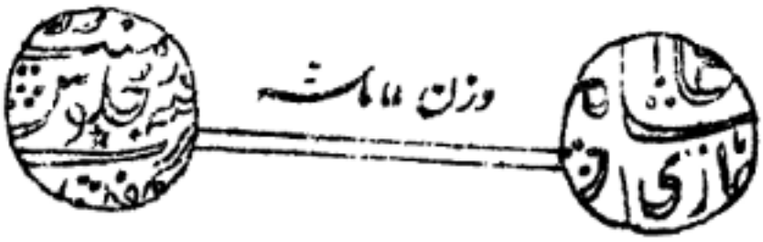

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۱۴-۴۱۵- نواب شہزور جنگ بن سید نا باد کن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۲۲) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

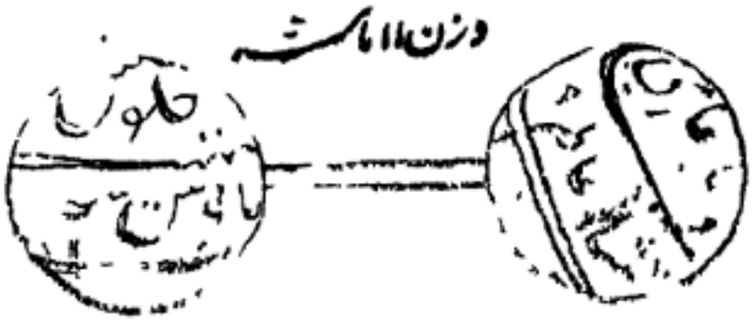

(۴۲۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

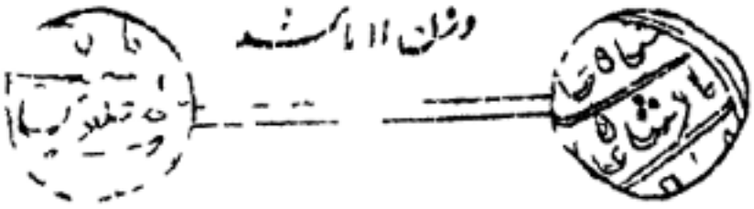

(۴۲۴) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

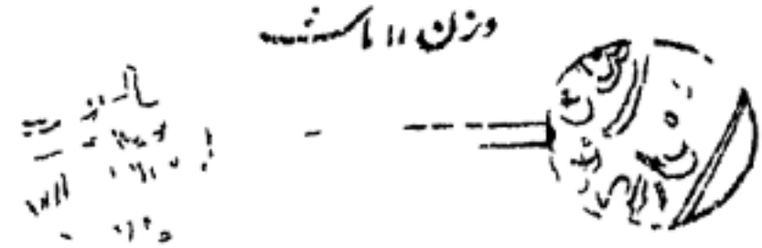

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - نواب [illegible] حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۱۹) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

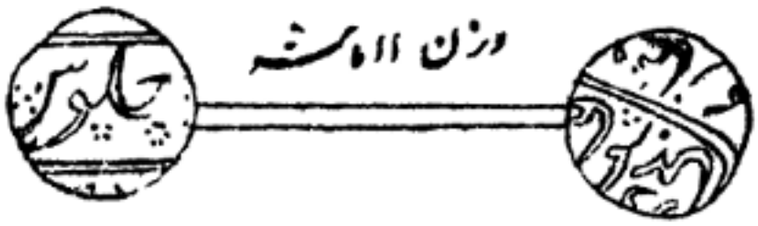

(۴۲۰) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

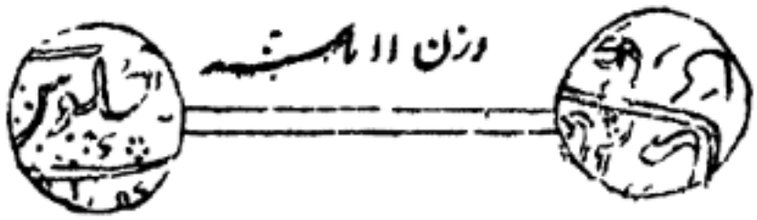

(۴۲۱) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

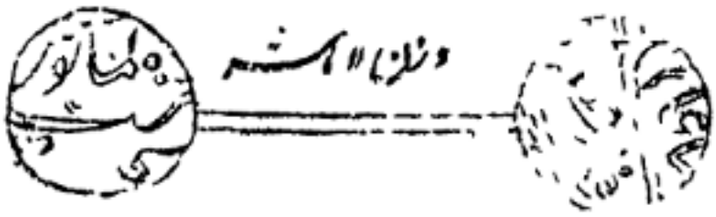

نوٹ: سکہ جات نمبر ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ نواب شہزور جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۴۲۸) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۰۳ ماشہ

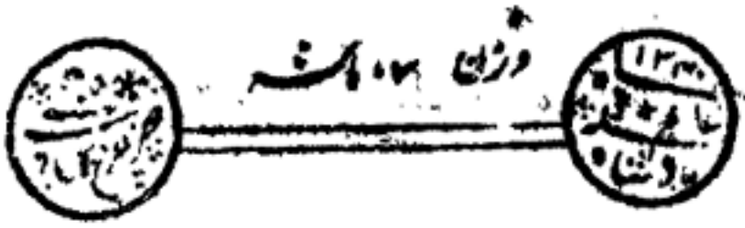

(۴۲۹) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

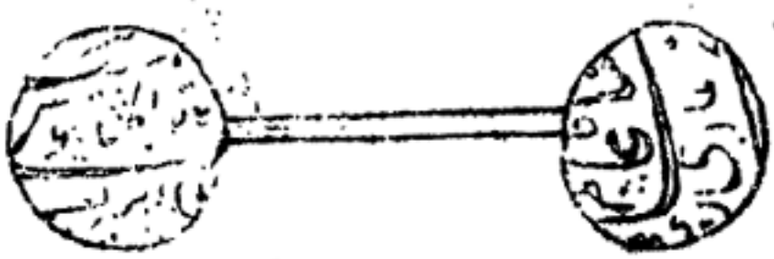

(۴۳۰) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

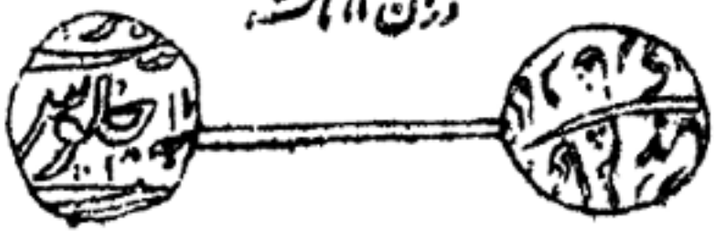

ٹ سکہ جات نمبر ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - نواب شہزور جنگ رئیس
ر آباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۴۲۵) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

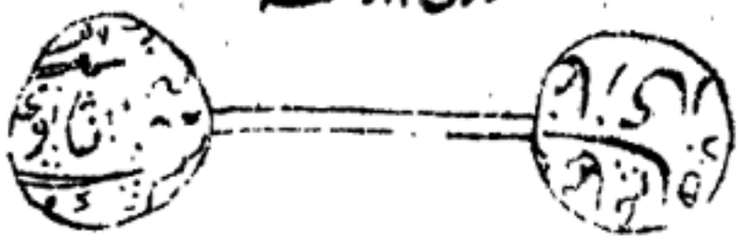

(۴۲۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

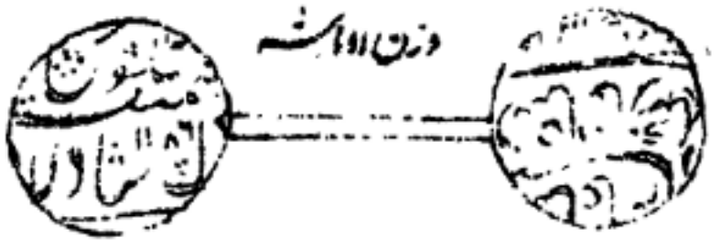

(۴۲۷) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

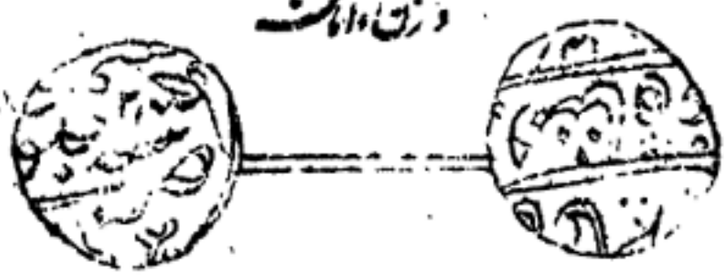

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ نواب شہر ورنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۳۴) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

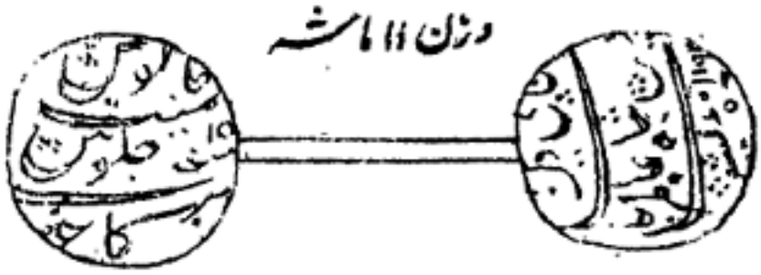

(۴۳۵) ایضاً (مسی)

وزن ۱۰۵ ماشہ

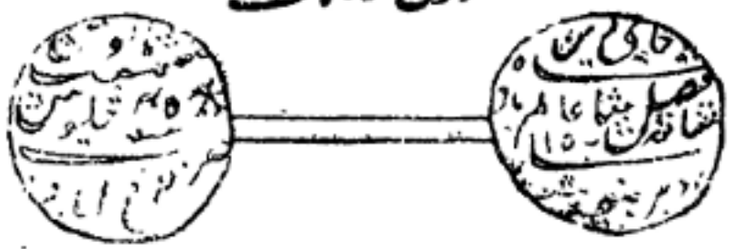

(۴۳۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

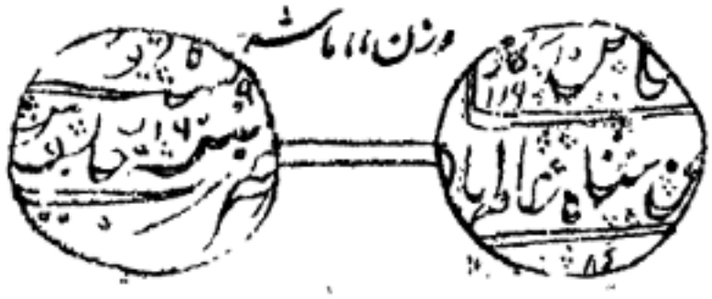

نوٹ ۔ سکہ جات نمبر ۴۳۴ ۔ ۴۳۵ ۔ ۴۳۶ نواب شہر و جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۴۳۱) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

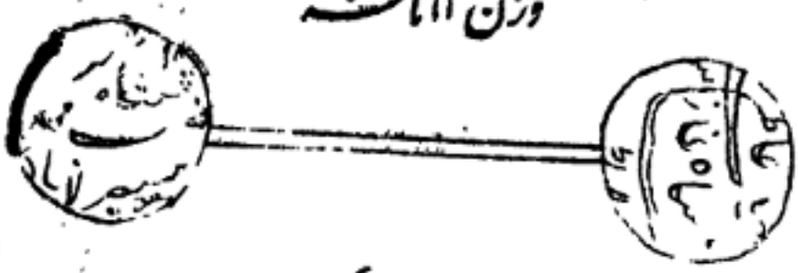

(۴۳۲) ایضاً (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

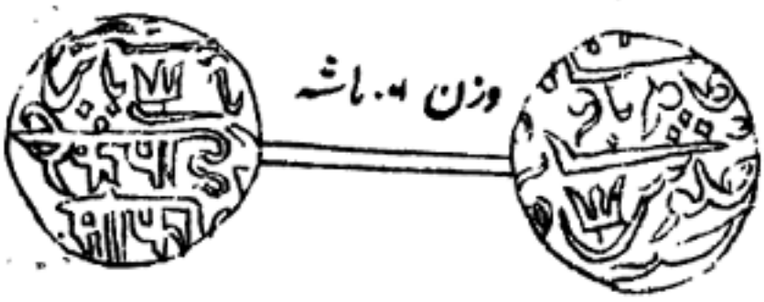

(۴۳۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

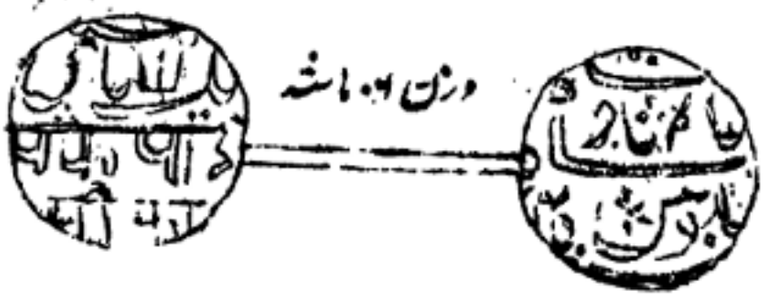

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - نواب شہزار جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۴۴۰) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۵۸ ماشہ

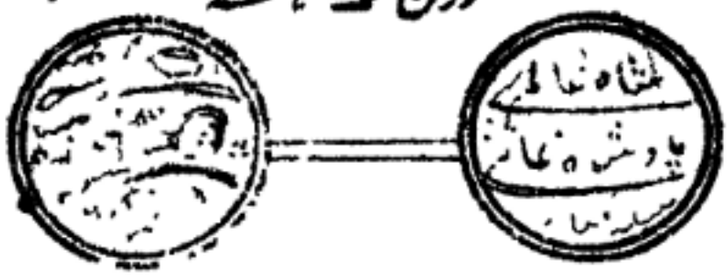

(۴۴۱) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

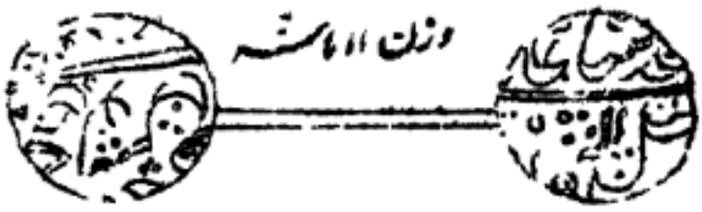

(۴۴۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

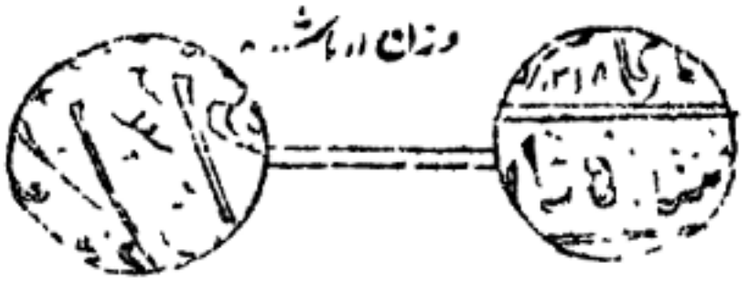

(۴۴۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

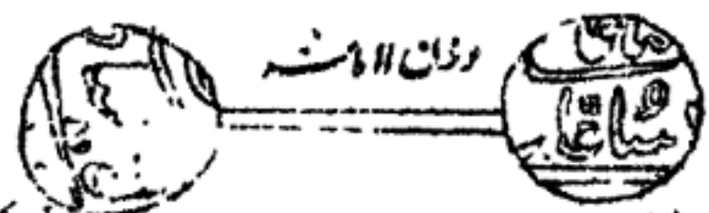

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ نواب شمس الدین
رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۳۷) شاہ عالم (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

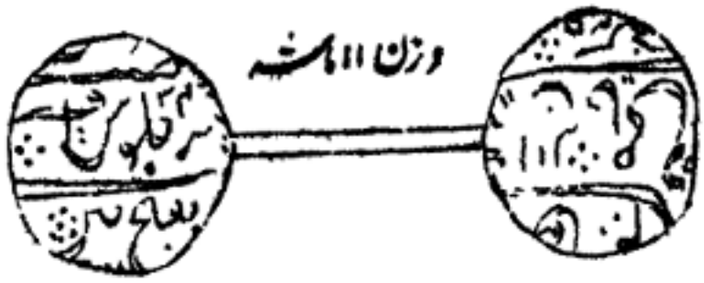

(۴۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

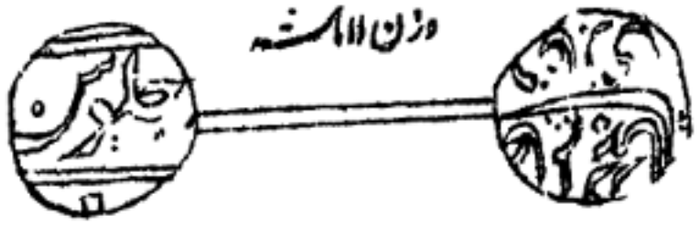

(۴۳۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

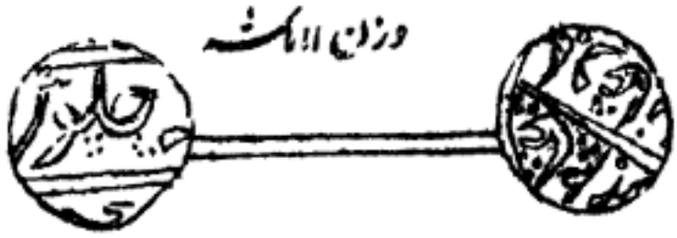

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۳۷ و ۴۳۸ ـ ۴۳۹ ـ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۴۴۸) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۱۰ ماشہ

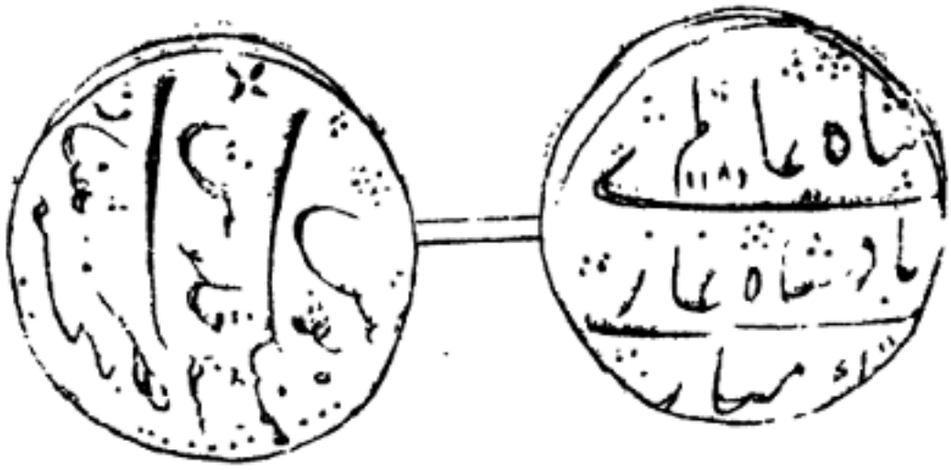

(۴۴۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

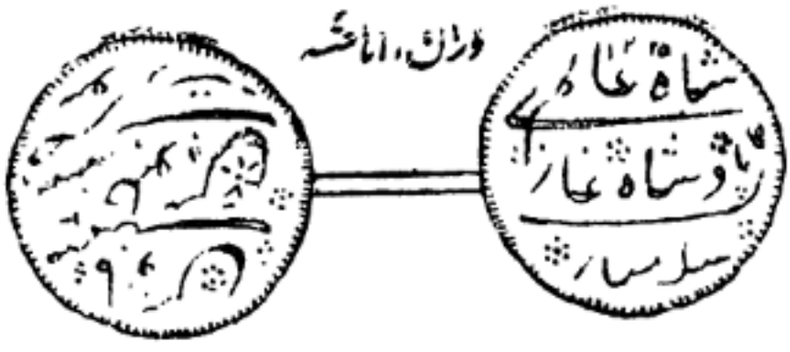

(۴۵۰) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

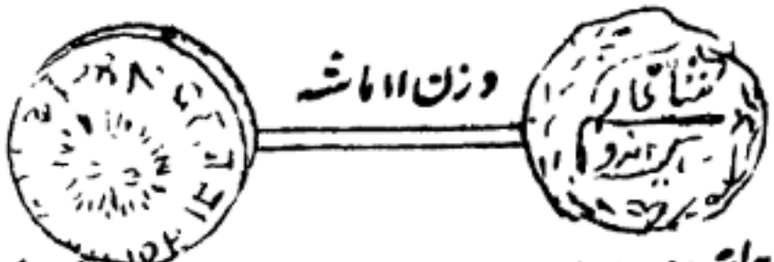

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۴۸ - ۴۰۰۹ - ۴۵۰ - نواب شہزادہ جنگ بیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ مرحمت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۴۴) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

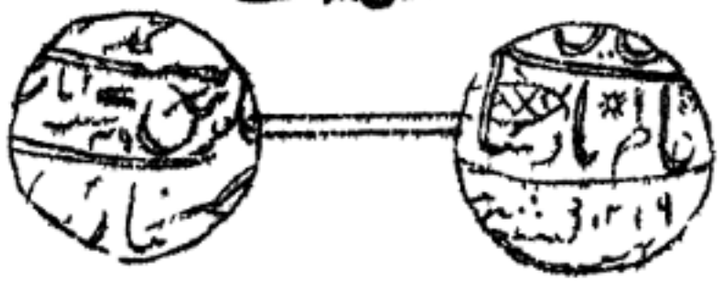

(۴۴۵) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

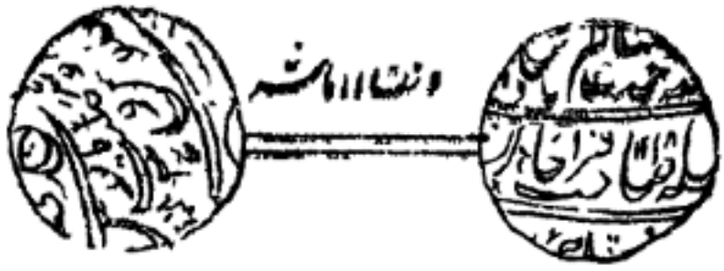

(۴۴۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ماشہ

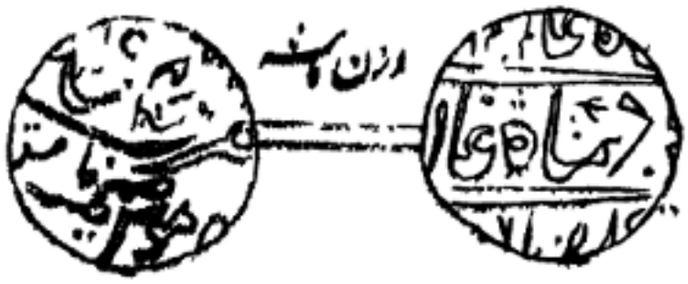

(۴۴۷) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۵۵) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

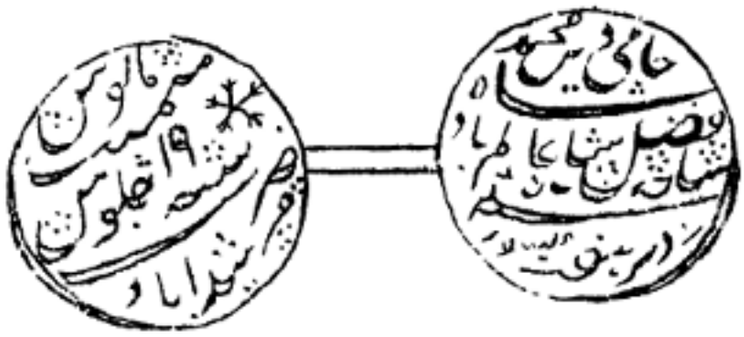

(۴۵۶) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

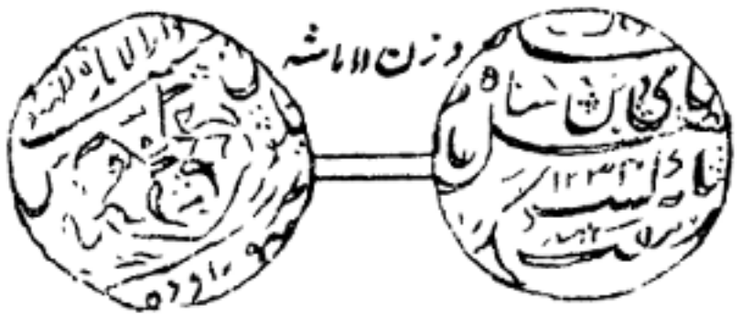

(۴۵۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

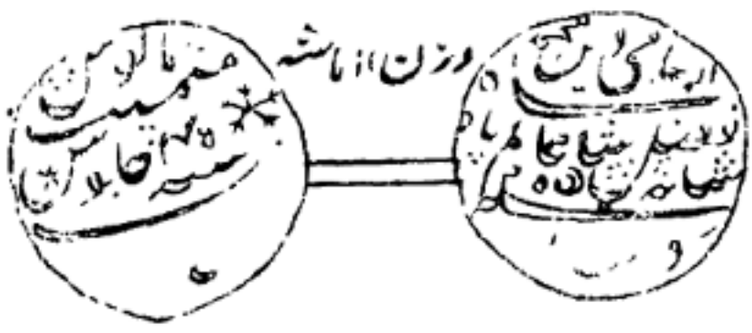

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ نواب شہرور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۵۱) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

اس سکہ کا نام گوند شاہی ہے۔ مروجہ بوندیلکھنڈ

(۷۵۲) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ ۷ رتی

مروجہ جہانسی

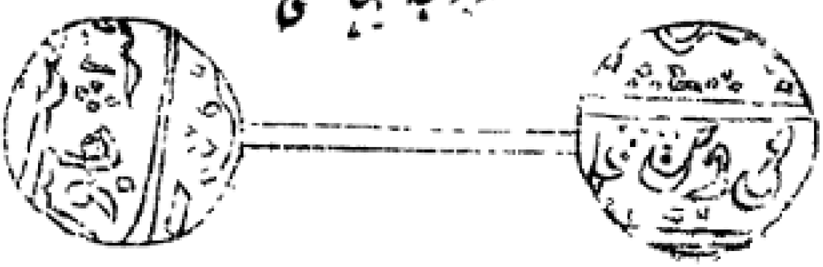

(۷۵۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

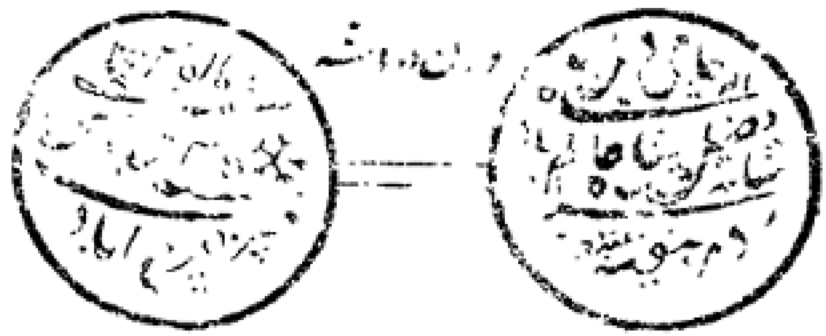

(۷۵۴) ایضاً نقرئی

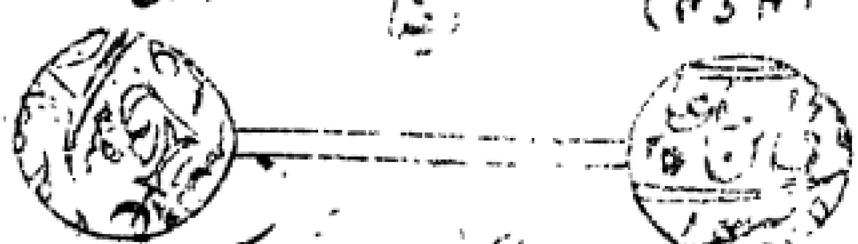

نوٹ: سکہ نمبر ۷۵۴ نواب عزیز جنگ صاحب حیدرآباد دکن کے پاس ہے [illegible]
[illegible]

(۴۶۱) محمد شاہ (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

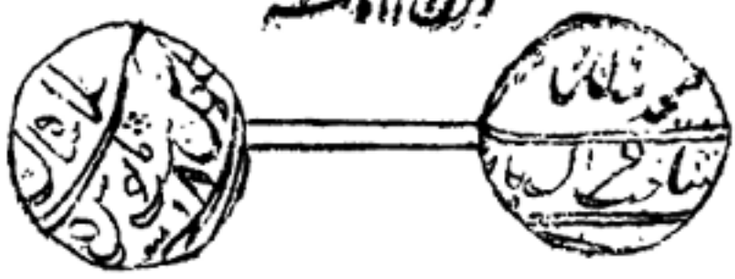

(۴۶۲) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

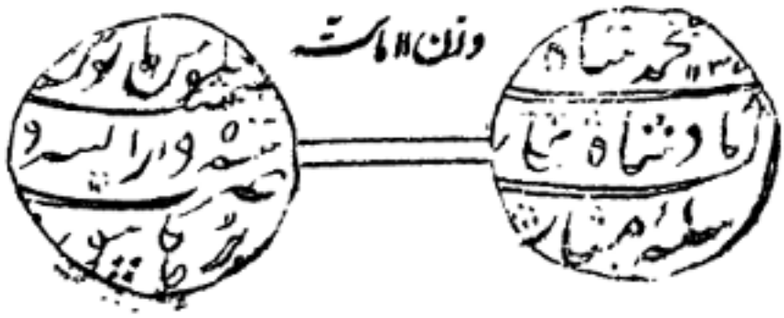

(۴۶۳) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۶۱ - ۴۶۲ و ۴۶۳ نواب سہرور جنگ مہتمم حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۵۰) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

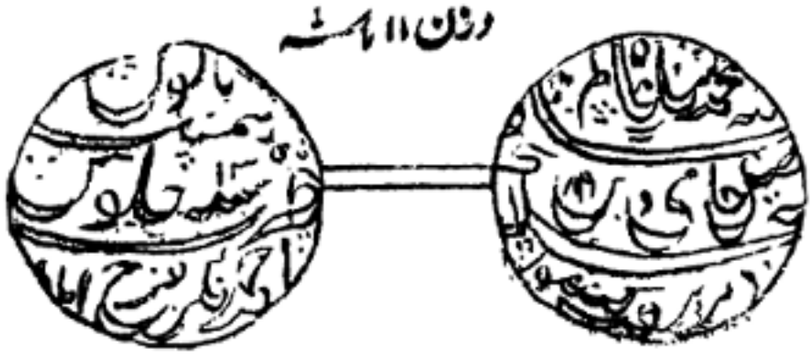

(۴۵۹) ایضاً (طلائی)

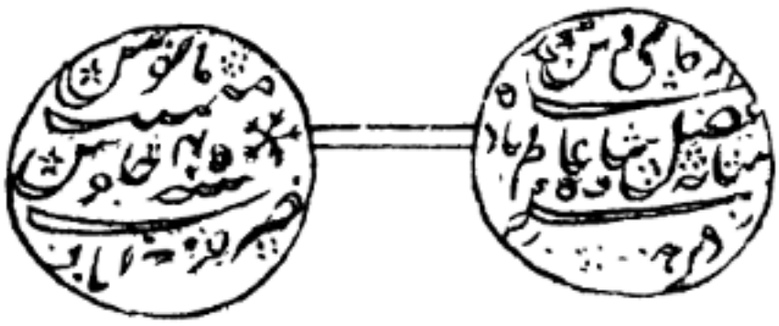

(۴۶۰) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

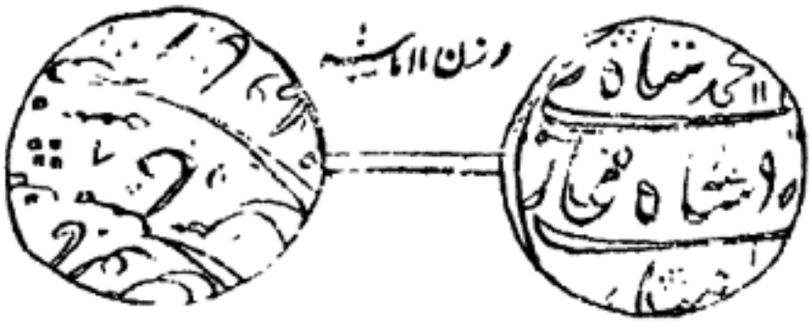

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۵۸ — ۴۶۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہین جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین

(۲۶۷) محمد شاه (طلائی)

وزن ۱۱ ماشه

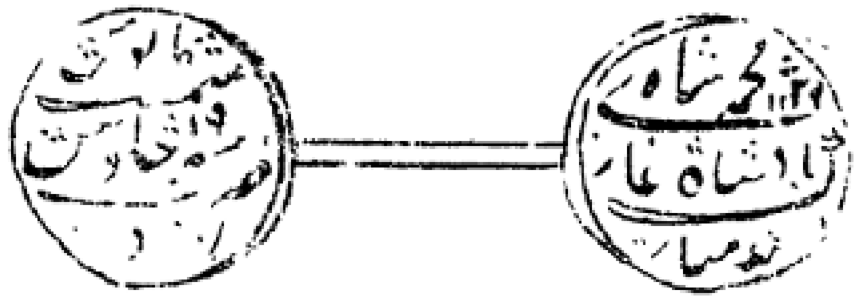

(۲۶۸) احمد شاه (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشه

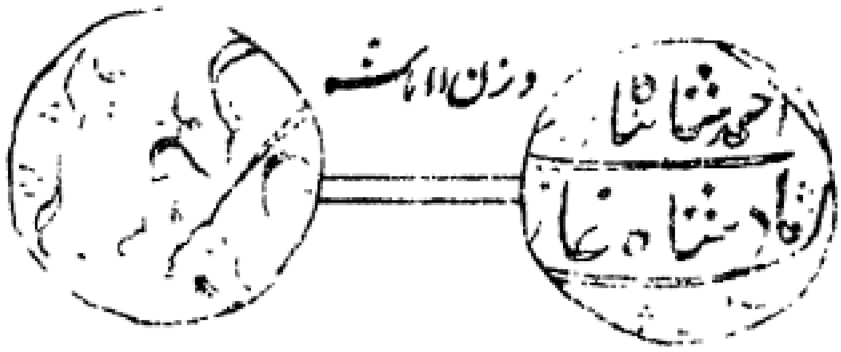

(۲۶۹) ایضاً

[illegible]

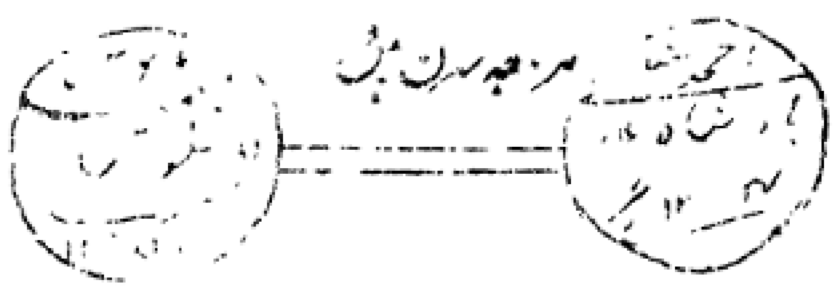

نوٹ نمبر ۲۶۷ نواب [illegible] حیدرآباد دکن کے پاس سے
[illegible] کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۶۴) محمد شاہ (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

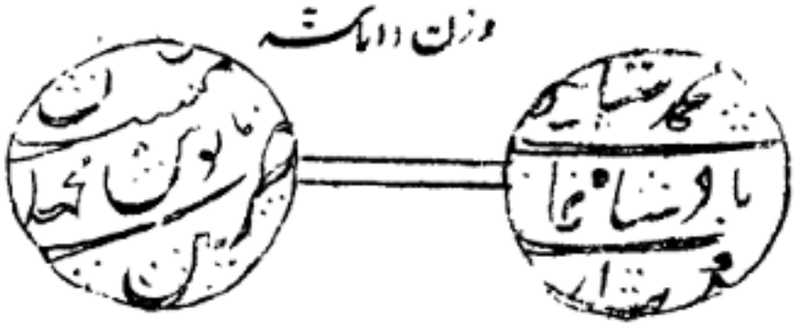

(۴۶۵) محمد شاہ

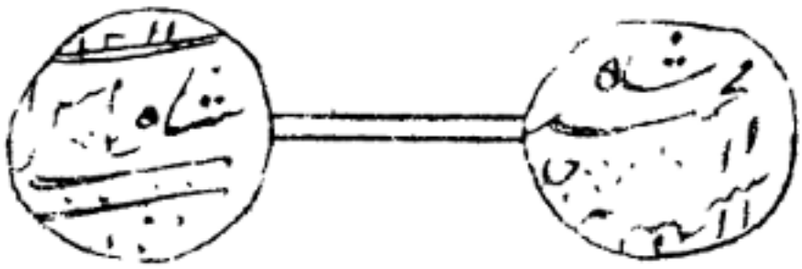

(۴۶۶) ایضاً (نقرئی)

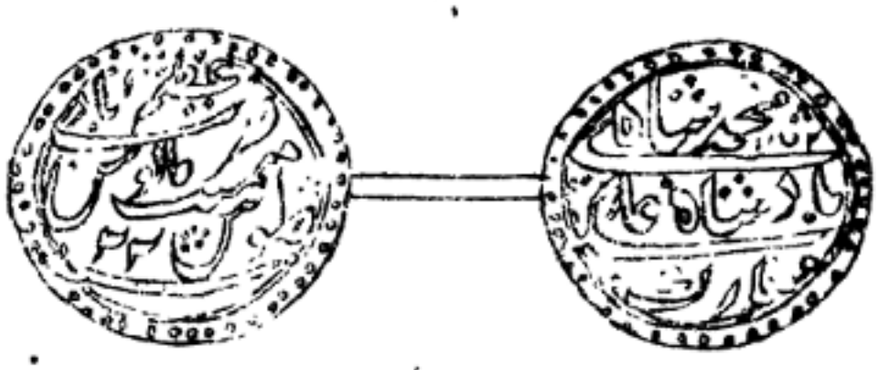

نوٹ سکہ نمبر ۴۶۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہین

(۴۷۳) معین الدین اکبر ثانی (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۷۴) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۷۵) عزیز الدین عالمگیر ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

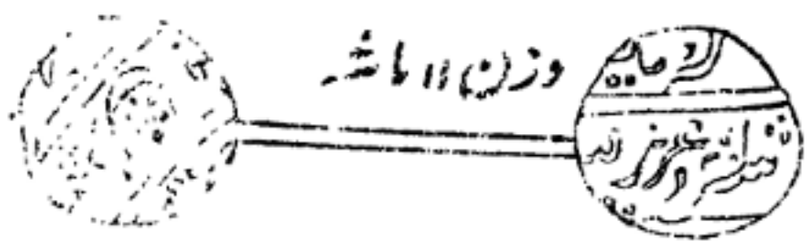

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - نواب مشہور سنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں سکہ جات نمبر ۴۷۳ و ۴۷۴ بعد نواب سکندر جاہ حیدرآباد دکن میں چلتے تھے

(۴۷۰) شاہجہان ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۷۱) اکبر ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

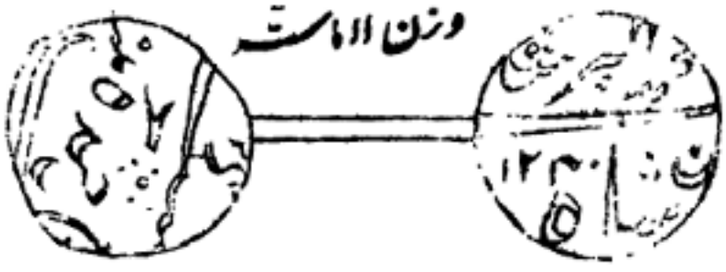

(۴۷۲) ایضا (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ ۔ سکہ جات نمبر ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ نواب ششہزاری جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۴۷۹) عزیز الدین عالمگیر ثانی (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

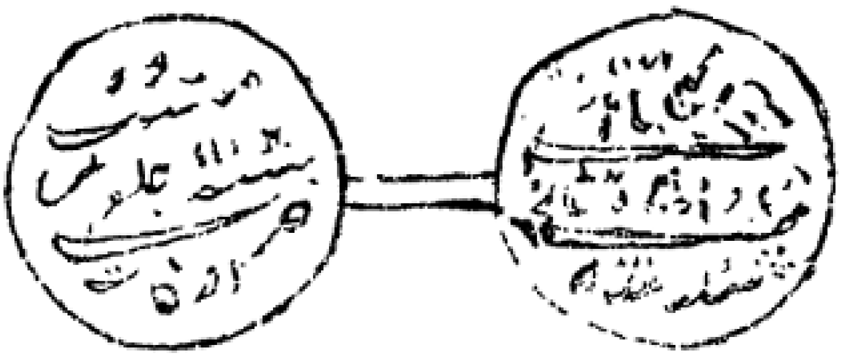

ایضاً

(۴۸۰) (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

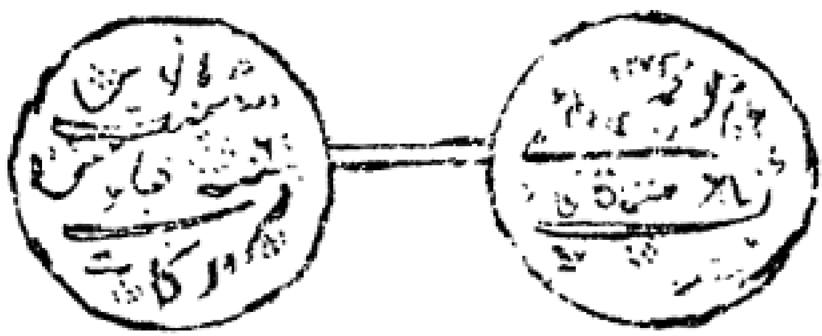

(۴۸۱) فرخ سیر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

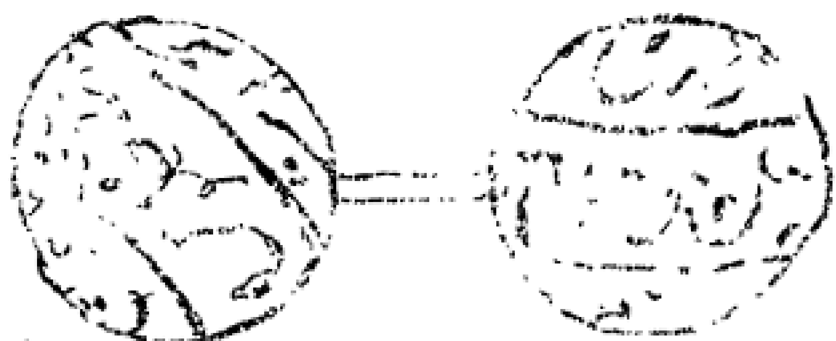

نوٹ : سکہ جات نمبر ۴۷۶ ... ۴۷۸ ... ۴۸۱ ضرب شہر خجستہ بنیاد
حیدر آباد دکن کے ہیں اس لئے شامل فہرست کئے جاتے ہیں۔

(۴۷۶) عزیزالدین عالمگیر ثانی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

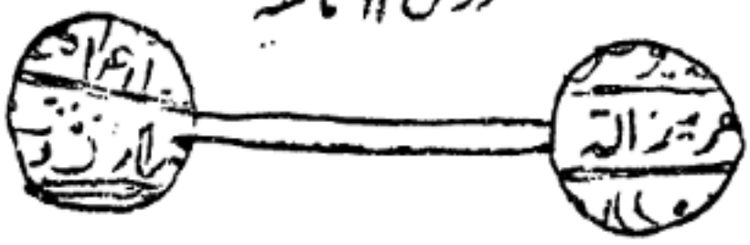

(۴۷۷) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

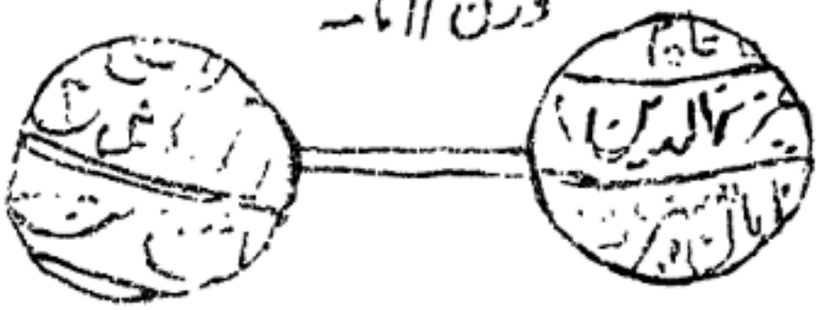

(۴۷۸) ایضاً (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ نواب شہزادہ بہنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ مرحمت کرنا چاہتے ہیں -

شاہان تیموریہ ہندوستان کے متفرق سکے

(۷۸۵) جلال الدین محمد اکبر (طلائی)

وزن ۱ تولہ

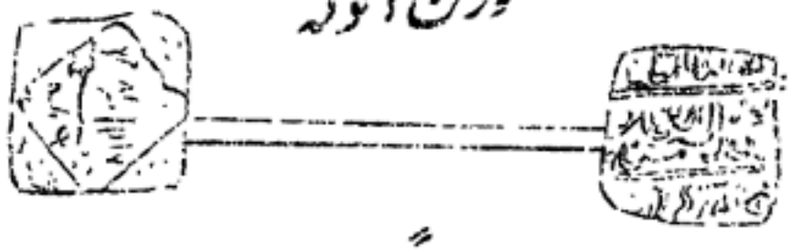

(۷۸۶) (مسی)

وزن ۱ ماشہ

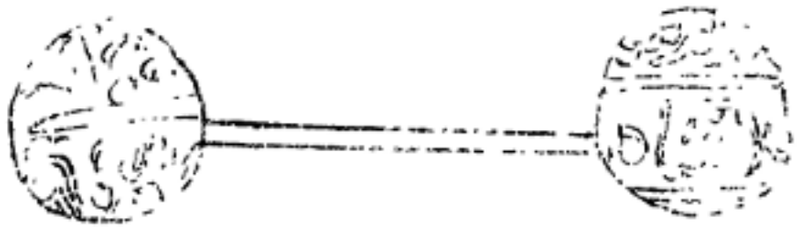

(۷۸۷) نورالدین محمد جہانگیر (مسی)

وزن ۱ ماشہ

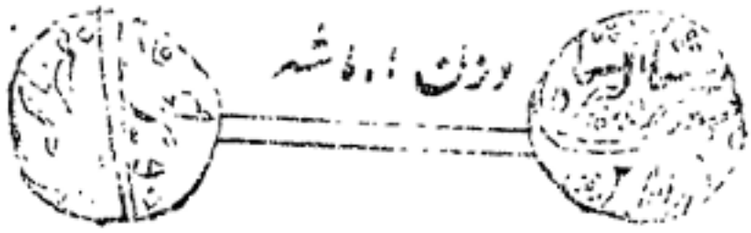

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - نواب سلطان جنگ بہادر حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ عنایت کرنا چاہتے ہیں -

(٢٩٧) فرخ سیر (نقرئی)

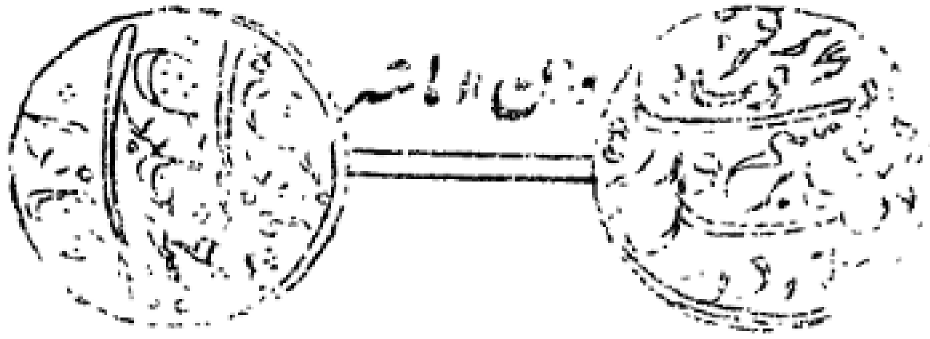

(٢٩٨) [illegible] (نقرئی)

(٢٩٩) [illegible] محمد بادشاہ (نقرئی)

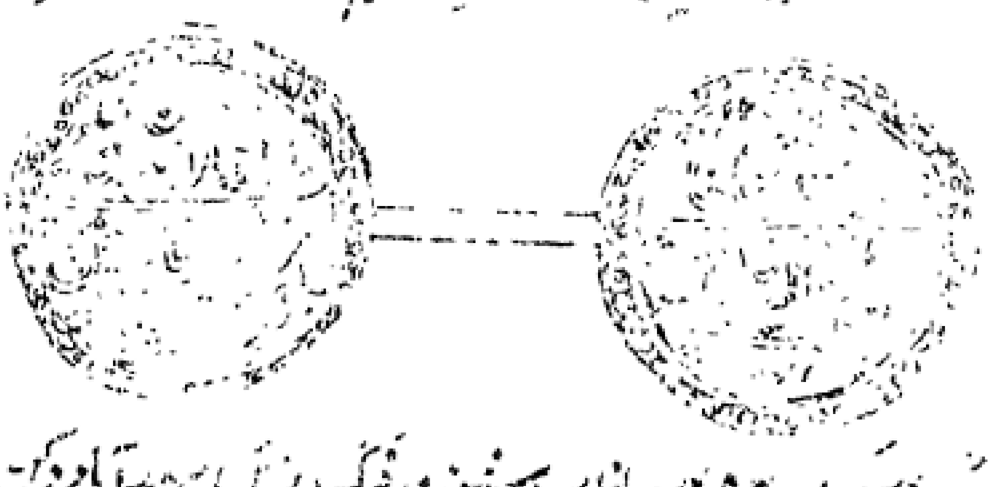

نوٹ: [illegible] سکے

[illegible] کر دیا گیا [illegible]

(۴۹۲) عزیز الدین اورنگ زیب عالمگیر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

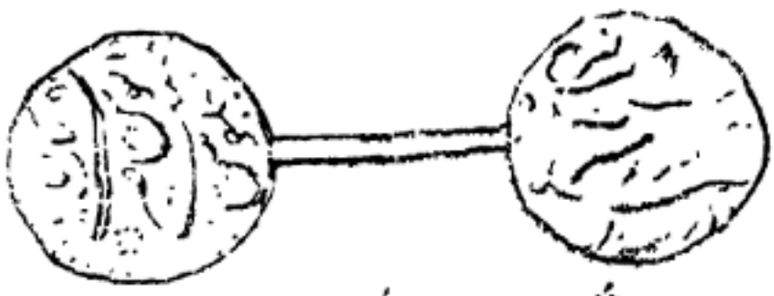

(۴۹۳) شجاع پسر شاہجہان (نقرئی)

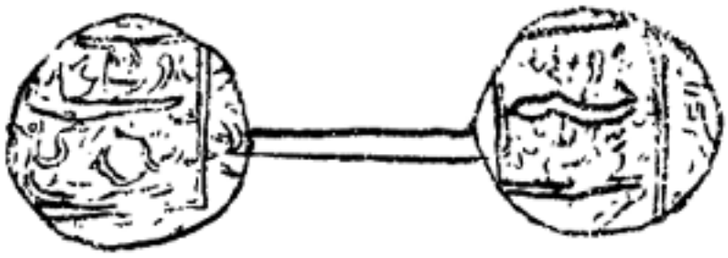

(۴۹۴) مراد بخش پسر شاہجہان (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۴۹۲ نواب شہزور جنگ میں حیدرآباد دکن سے ملا ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۸۸) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

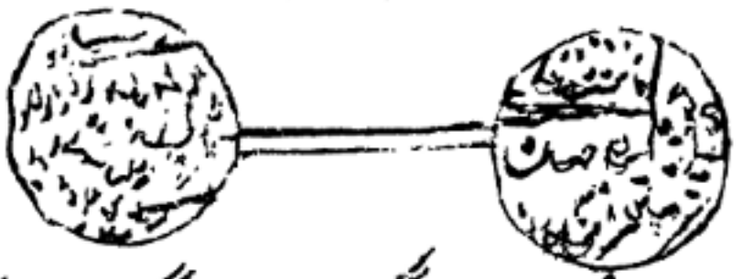

(۴۸۹) محی الدین اورنگ زیب عالمگیر (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

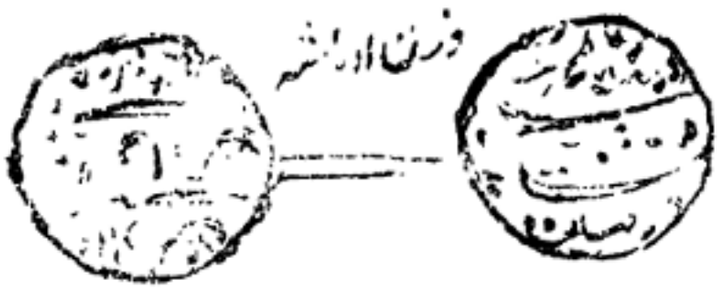

(۴۹۰) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۴۹۱) ایضاً (نقرئی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰ نواب سپہر جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۹۷) کام بخش (نقرئی)

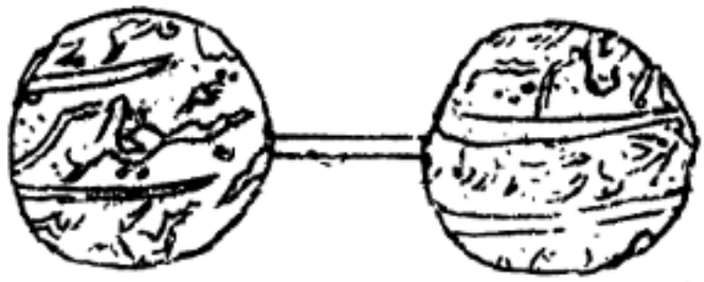

(۴۹۸) ایضاً (نقرئی)

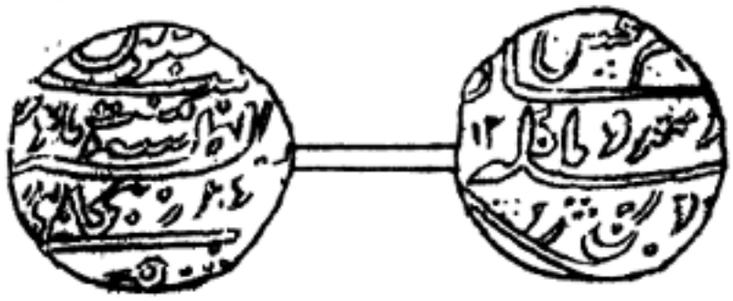

(۴۹۹) عظیم الدین (نقرئی)

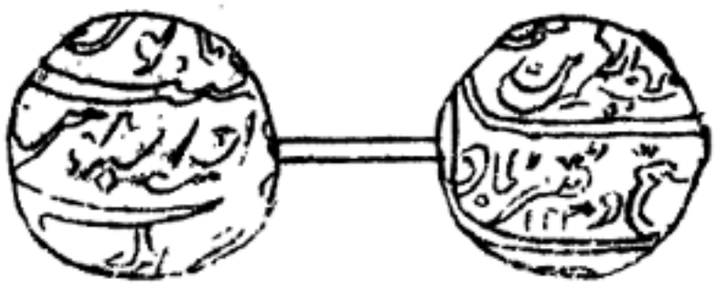

(۴۹۵) مرادبخش بن شاہجہان (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً

مرادبخش بادشاہ غازی ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یصدق ابی بکرہ عدل عمر بازم عثمان وعلم علی

(۴۹۶) کام بخش (طلائی)

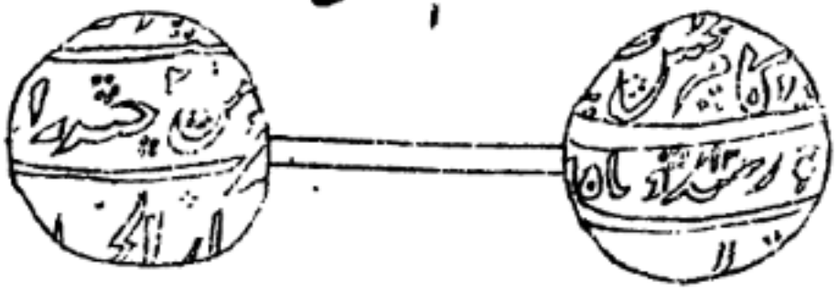

نوٹ سکہ نمبر ۴۹۵ ۔ نواب شہرور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۵۰۳) شاہ عالم بہادر شاہ (طلائی)

(۵۰۴) شاہ عالم (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

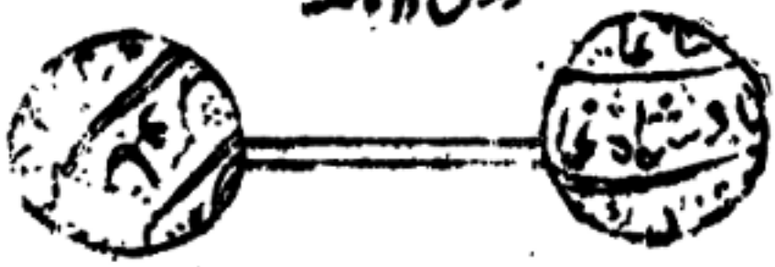

(۵۰۵) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۵۰۴ و ۵۰۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۵۰۰) بہادر بخت (طلائی)

(۵۰۱) اعظم شاہ ابن اورنگ زیب (نقرئی)

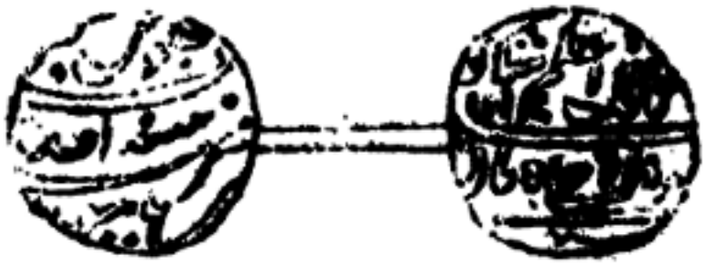

(۵۰۲) ایضاً (نقرئی)

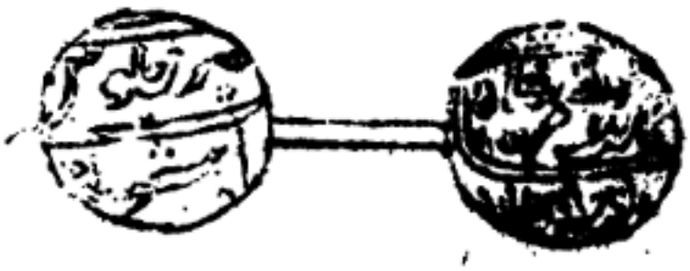

(۵۰۹) فرخ سیر (نقرئی)

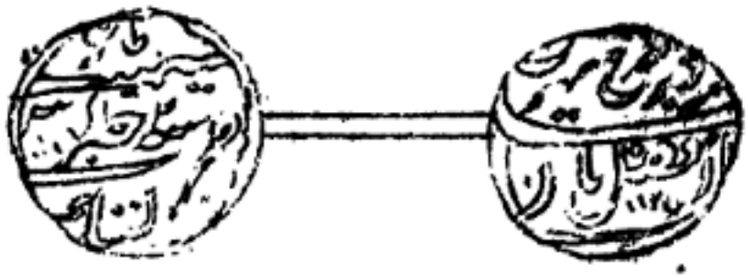

(۵۱۰) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

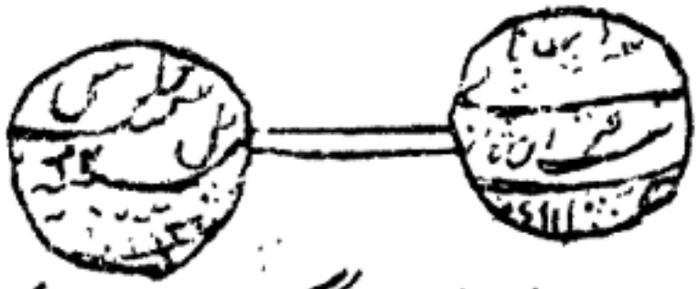

(۵۱۱) عزیز الدین عالمگیر ثانی۔ (نقرئی)

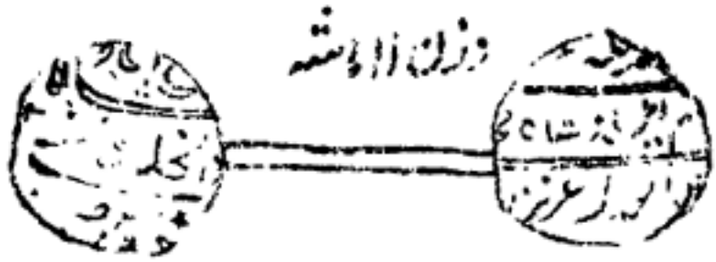

نوٹ سکہ نمبر ۵۱۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۵۰۶) شاہ عالم (نقرئی)

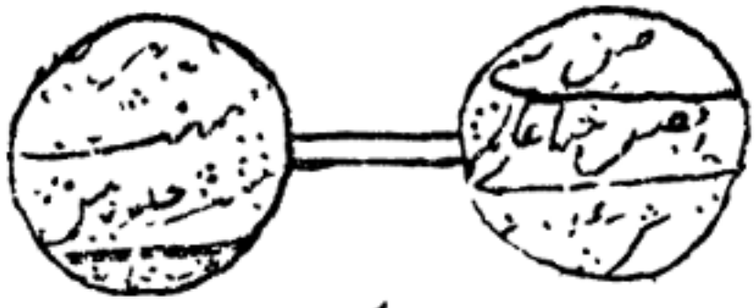

(۵۰۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

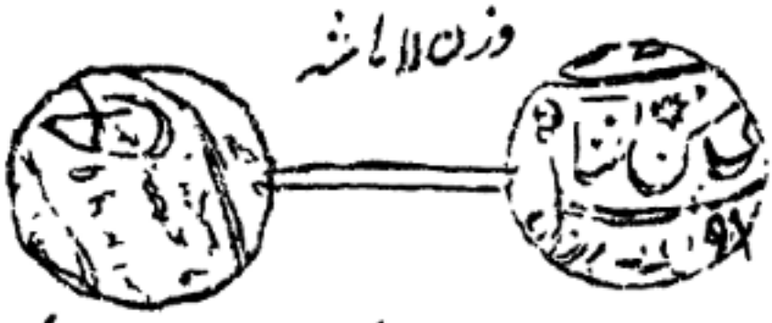

(۵۰۸) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۵۰۷ و ۵۰۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۵۲۰)

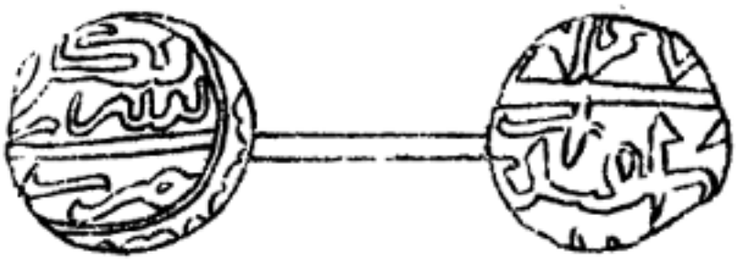

(نقرئی)

(۵۲۱)

(نقرئی)

(۵۲۲)

(نقرئی)

(۵۲۳) محمد یوسف شاہ۔

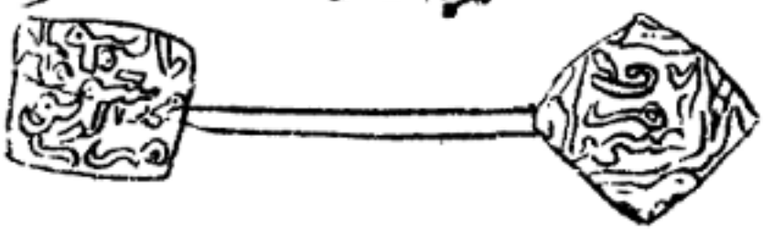

(نقرئی)

باب ہفتم

مختلف فرمانروایان ہندوستان کے سکے

شاہان کشمیر کے سکے

(۵۱۷)

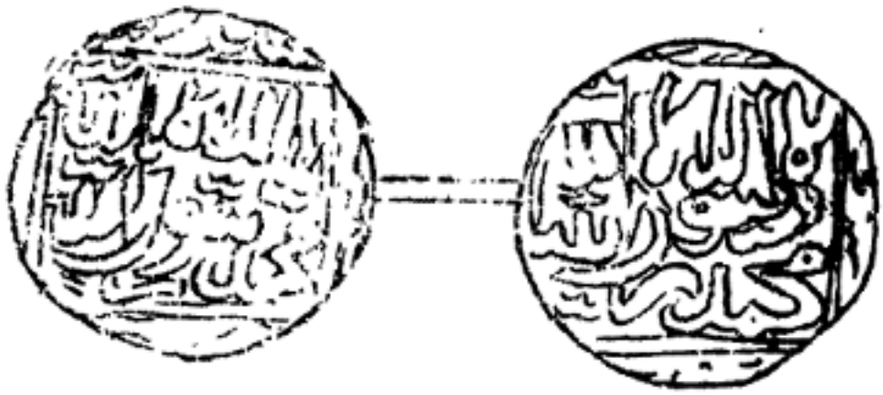

(۵۱۸)

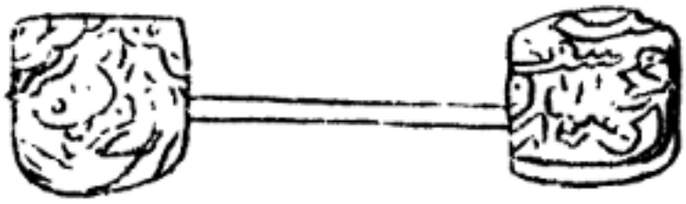

(۵۱۹)

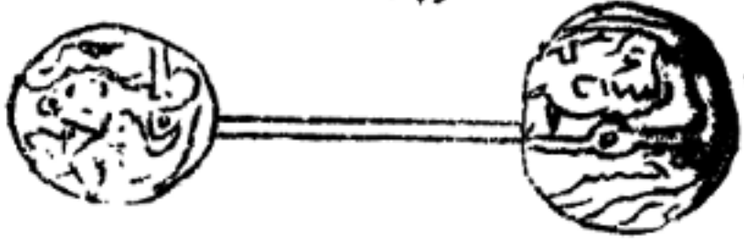

(۵۰۷) محمد شاہ

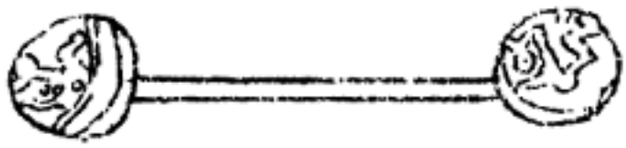

(۵۲۸) ایضاً

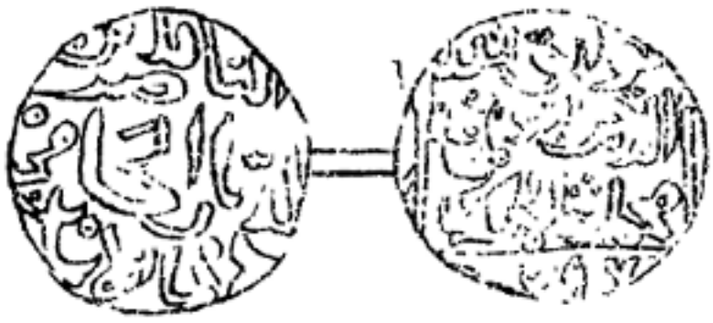

(۵۲۹) محمود شاہ ظلی

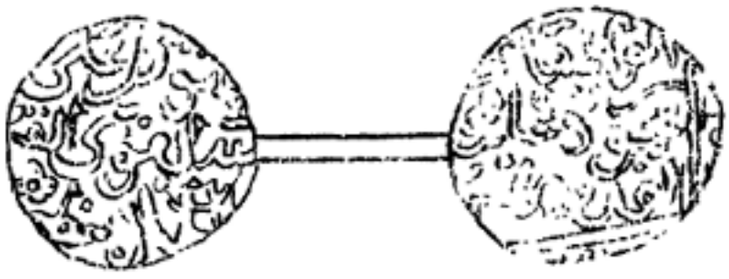

(۵۳۰) ایضاً

(۵۲۴) محمد علی شاہ (نقرئی)

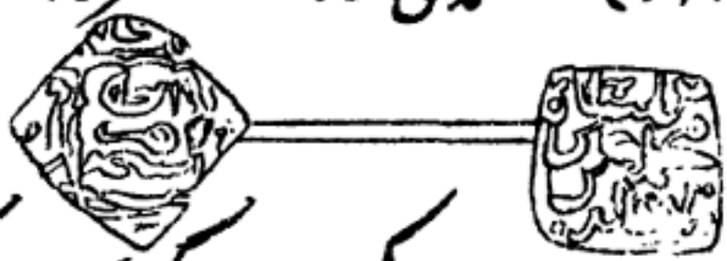

سلاطین بہمنیہ دکن کے سکے

(۵۲۵) احمد شاہ (نقرئی)

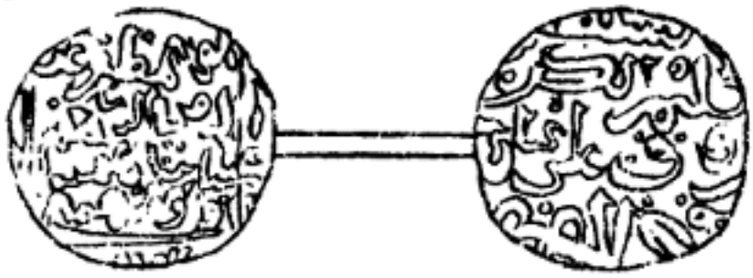

(۵۲۶) ایضاً

(۵۳۵) محمد شاہ دوم

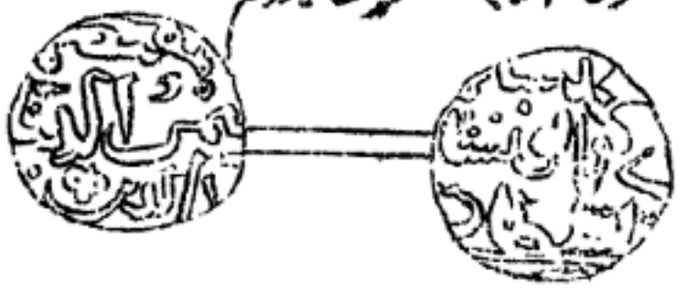

(۵۳۶) محمد شاہ دوم

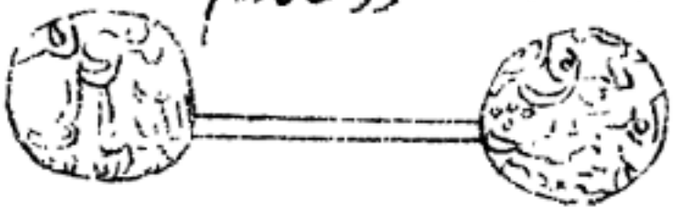

(۵۳۷) کلیم اللہ

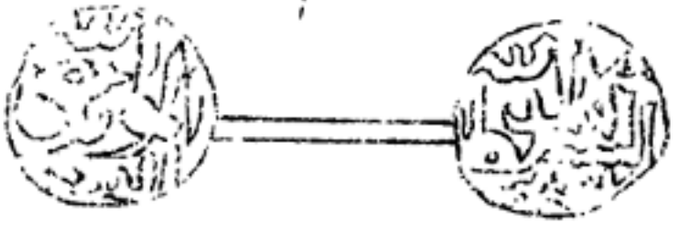

(۵۳۱) فیروز شاہ

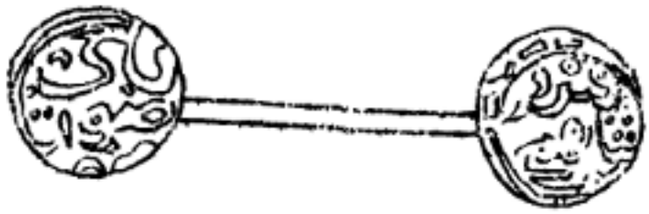

(۵۳۲) ہمایوں شاہ

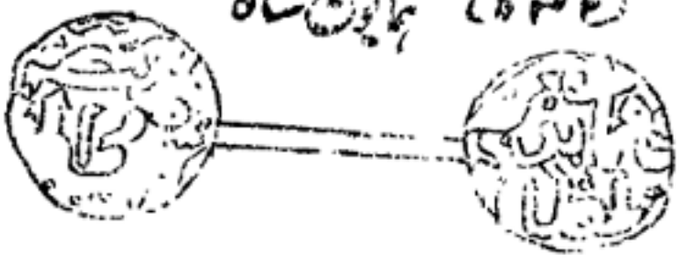

(۵۳۳) علاء الدین دوم

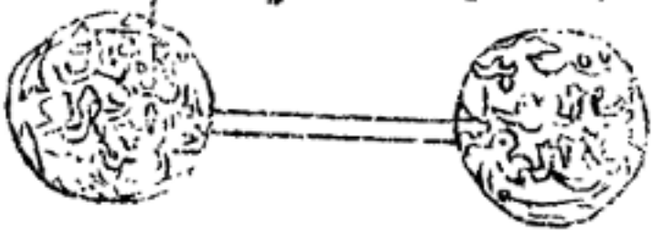

(۵۳۴) علاء الدین سوم

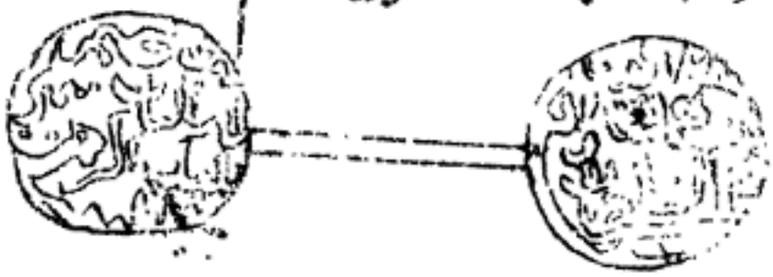

(۵۴۱) محمد بن تغلق (مسی)

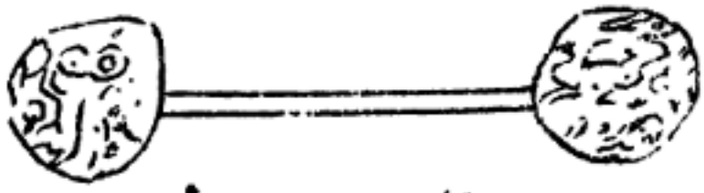

(۵۴۲) جلال الدین احسن شاہ (طلائی)

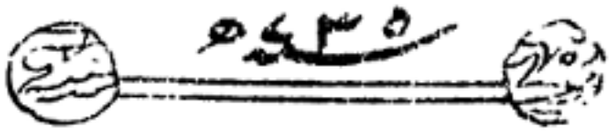

(۵۷۳) ایضاً (مرکب)

(۵۴۴) ایضاً (نقرئی)

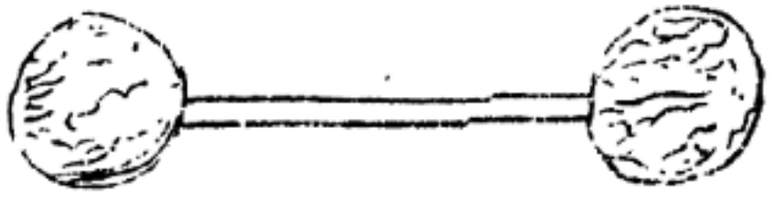

(۵۳۸) ولی اللہ آخر بادشاہ بہمنیہ

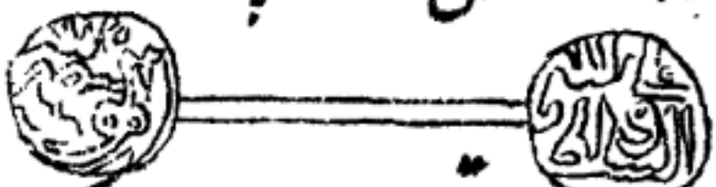

سلاطین مدیورا واقع مدراس کے سکے

از سنہ ۳۵۰ھ تا سنہ ۹۳۰ھ

یہ سلطنت بعہد علاء الدین خلجی سنہ ۱۳۱۱ء میں اسوبہ سے شمال سلطنت ہلی ہوگئی
کہ دو وارث سلطنت میں باہم مخالفت ہوگئی تھی

(۵۳۹) محمد بن تغلق سنہ ۱۳۵۱ء (مسی)

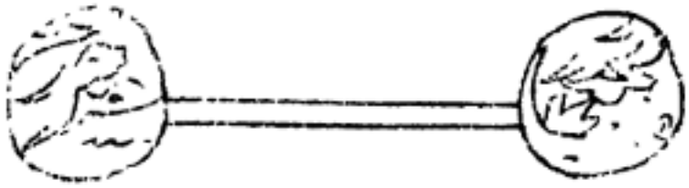

(۵۴۰) ایضاً (مسی)

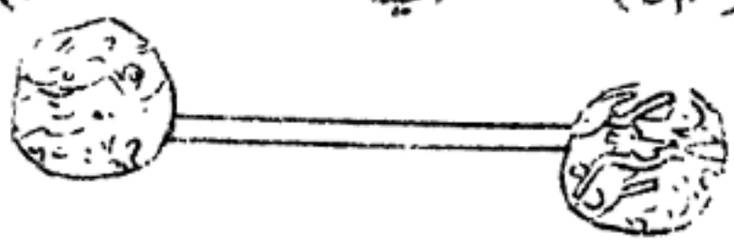

(۵۴۹) علاء الدین اودوجی شاہ (مسی و برنجی)

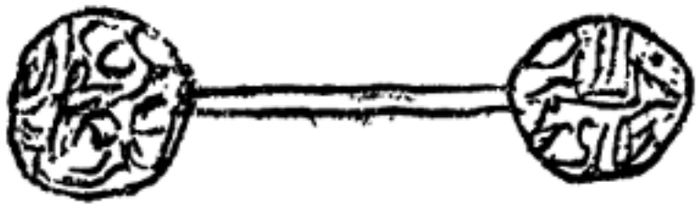

(۵۵۰) قطب الدین فیروز شاہ سنہ ۷۴۰ھ (مسی)

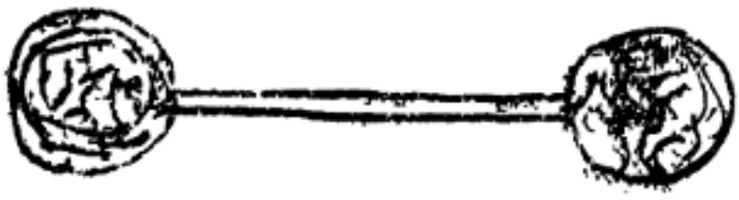

(۵۵۱) غیاث الدین محمد دامغان شاہ سنہ ۷۴۱ھ
(نقرہ خالص - مرکب - بلون)

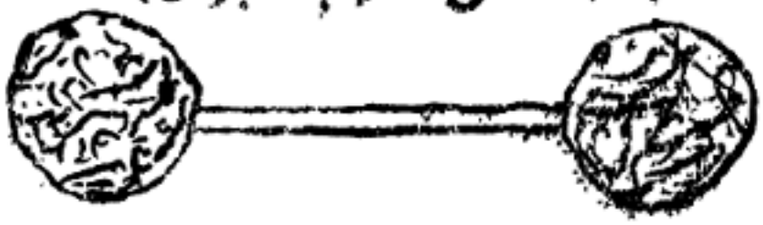

(۵۵۲) ایضاً (مسی - براس)

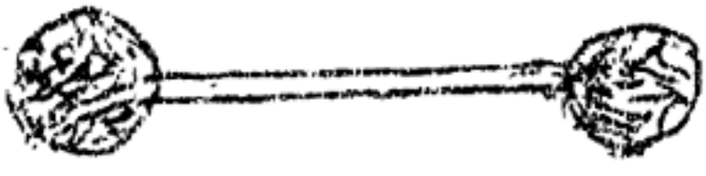

(۵۴۵) جلال الدین احسن شاہ (نقرئی)

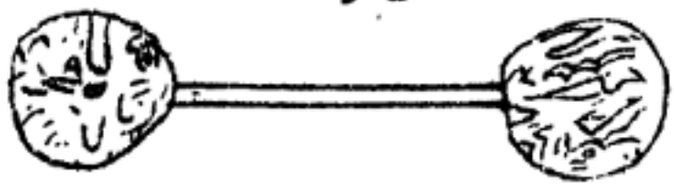

(۵۴۶) ایضاً (مسی)

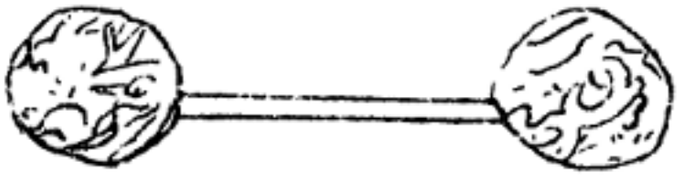

(۵۴۷) ایضاً (مسی)

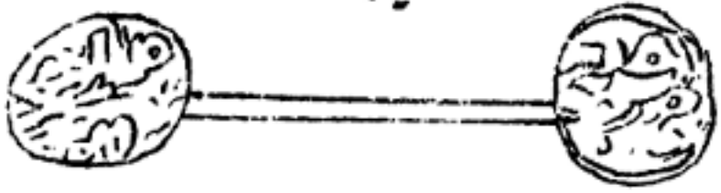

(۵۴۸) علاء الدین اودوجی شاہ (مرکب)

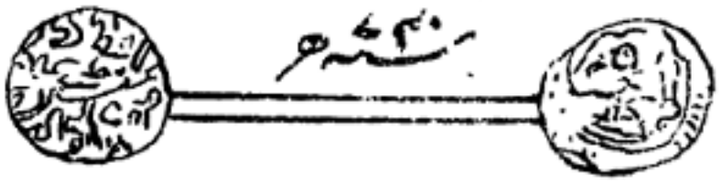

(۵۵۵) ایضاً (مسی)

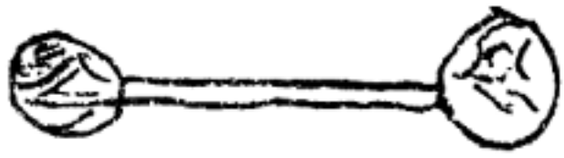

(۵۵۸) فخرالدین مبارک شاہ سنہ ۶۰۶ھ (مسی)

(۵۵۹) ایضاً (مسی و برنجی)

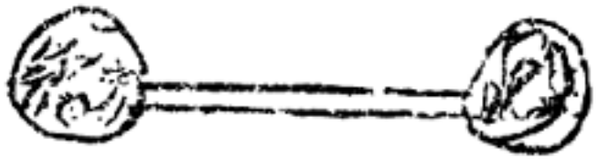

(۵۶۰) ایضاً (مشی)

(۵۵۳) فخر الدین محمود والی بادشاہ سنہ ۷۶ھ
(نقرئی۔ مسی۔ مبارک بادشاہ

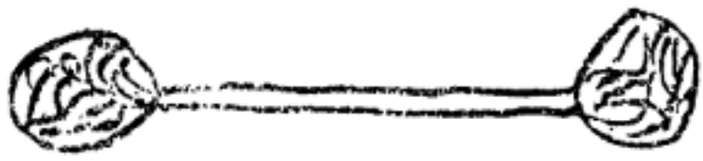

(۵۵۴) عادستاہ سنہ ۷۵۷ھ (مرکب)

(۵۵۵) ایضاً (مسی)

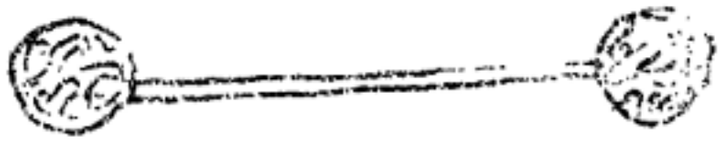

(۵۵۶) ایضاً (مسی)

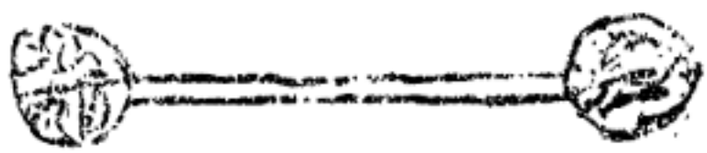

(٥٦٠)

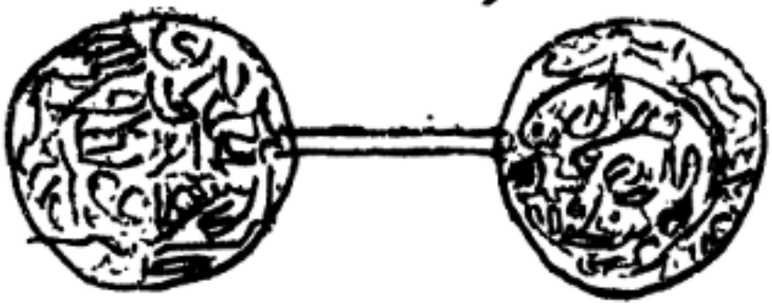

(٥٦٣)

(٥٦٣)

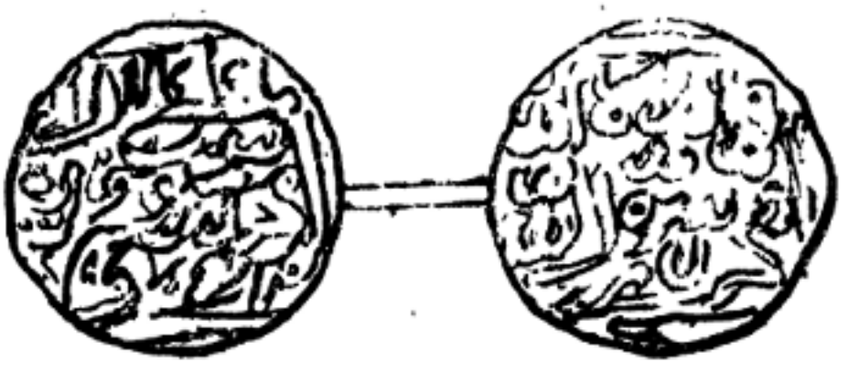

فخرالدین مبارک شاہ

عبارت طرف اول فخرالدنیا والدین (مسی)

عبارت طرف ثانی السلطان الاعظم

علاءالدین سکندر شاہ ۷۷۴ھ (مسی)

عبارت طرف اول۔ سکندر شاہ سلطان ۷۷۴

عبارت طرف ثانی۔ برگزیدہ رحمان

ایضاً (مسی)

عبارت طرف اول۔ سکندر شاہ السلطان

عبارت طرف ثانی ۔ علاءالدنیا والدین ۔

سلاطین بنگالہ کے سکے

(۵۶۱)

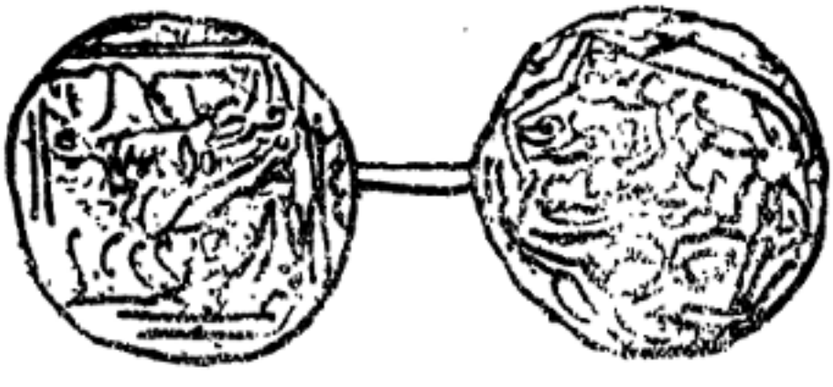

(۵۶۸) (نقرئی)

(۵۶۹) (مسی)

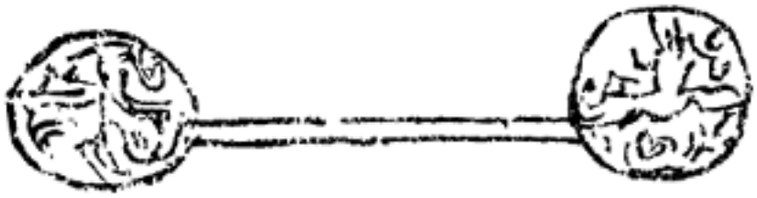

(۵۷۰) محمد حسین شاہ (نقرئی)

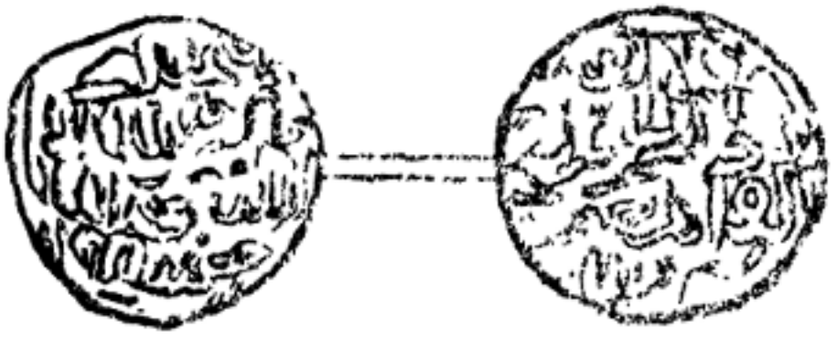

(٥٦١)

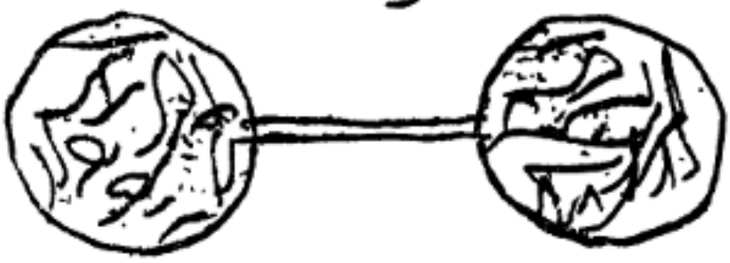

(٥٦٢)

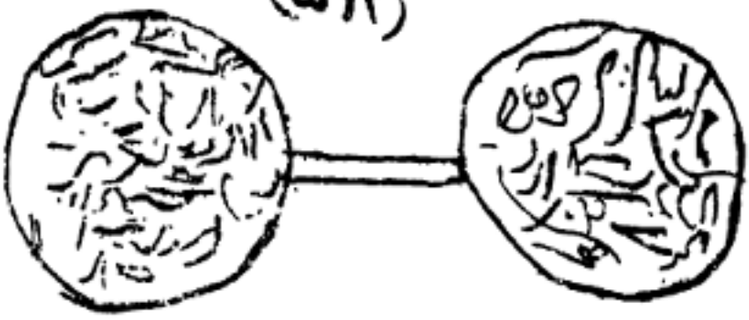

(٥٦٣)

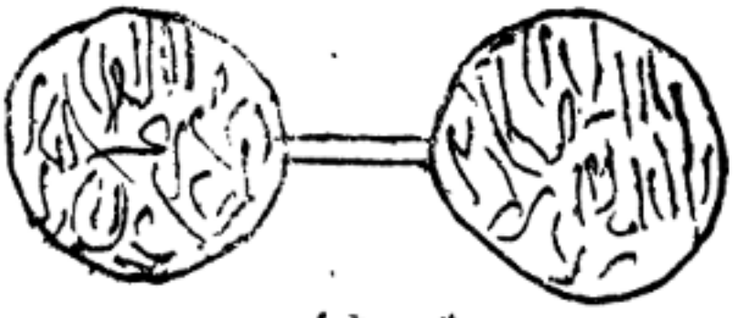

(٥٦٤)

(۵۷۵) (نقرئی)

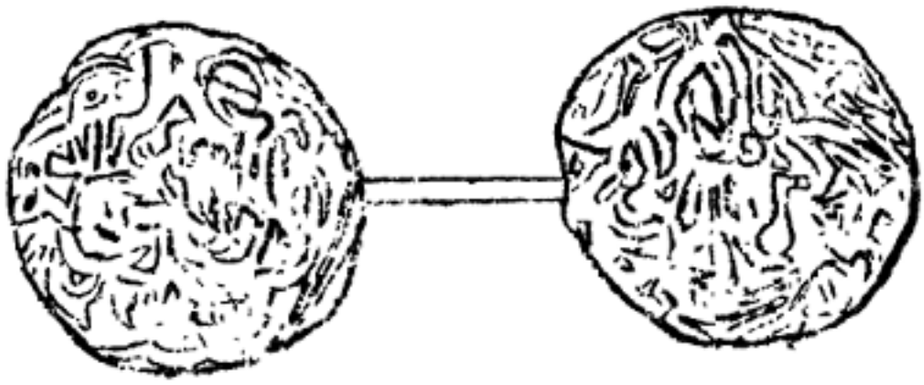

شاہانِ گجرات کے سکے

(۵۷۶) (نقرئی)

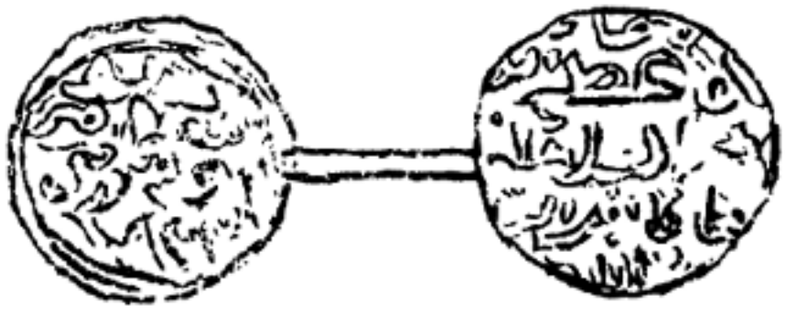

شاہان جونپور کے سکے

(۵۷۱) بار باب شاہ

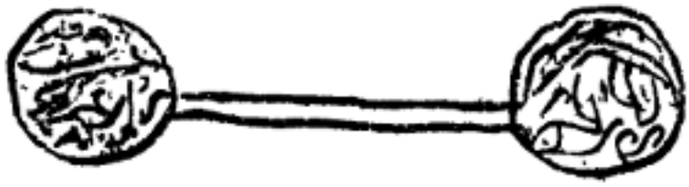

(۵۷۲)

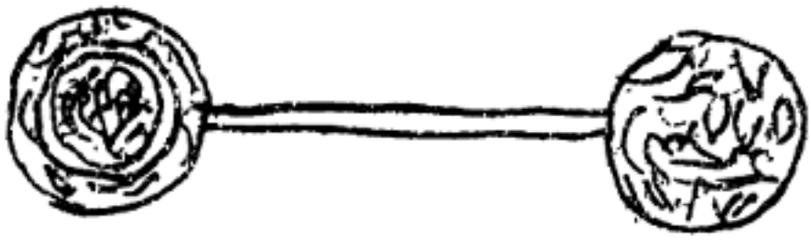

(۵۷۳) ابراہیم شاہ شرقی

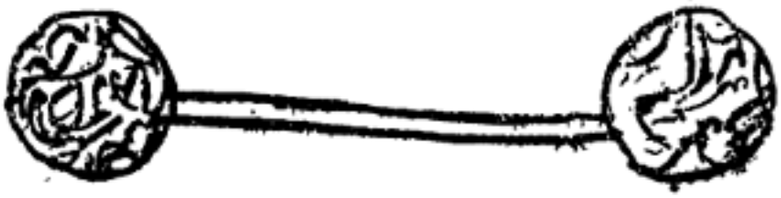

(۵۷۴) محمود شاہ (۳۳)

(٥٨١)

(٥٨٢)

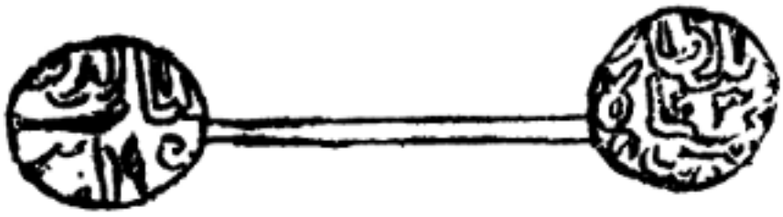

(٥٨٣)

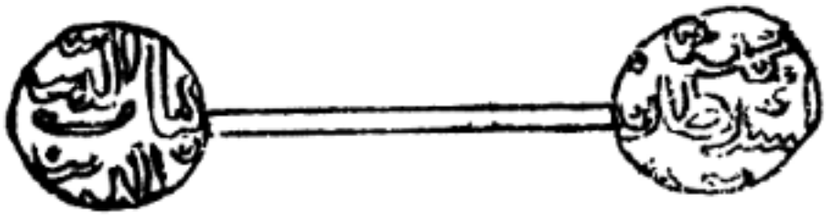

(٥٨٤)

(۵۷۷) محمود شاہ (طلائی)

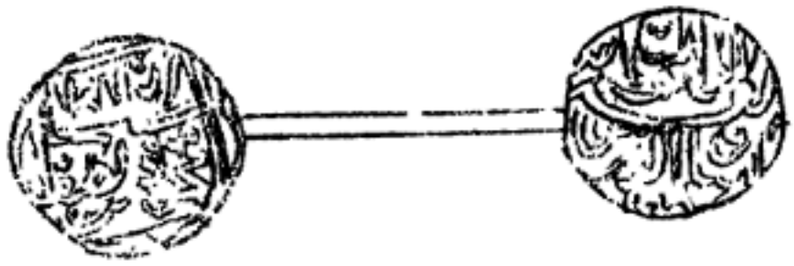

(۵۷۸)

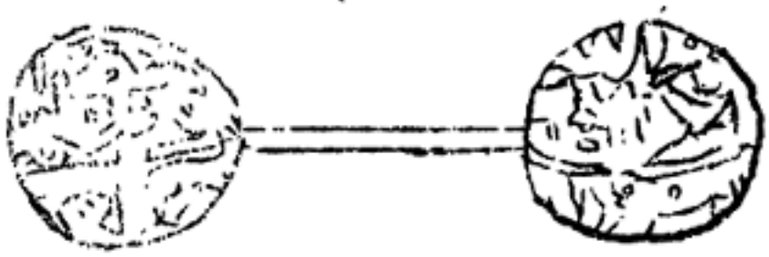

(۵۷۹)

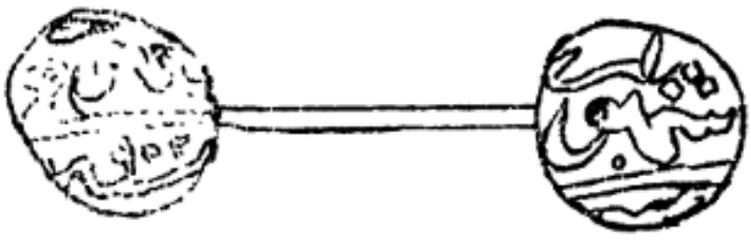

(۵۸۰)

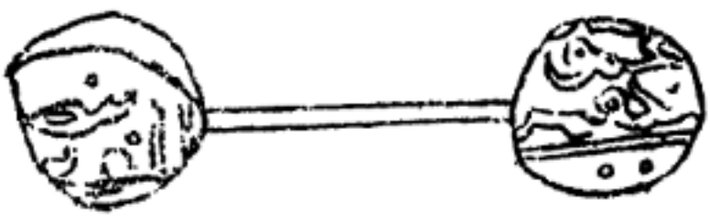

اہل عرب کے سکّے مروجہ سندہ

(۵۸۸) (نقرئی)

(۵۸۹) (نقرئی)

(۵۹۰) (نقرئی)

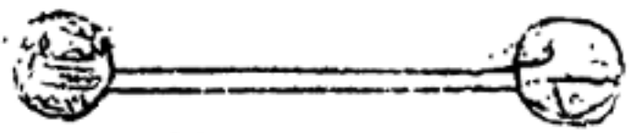

(۵۹۱)

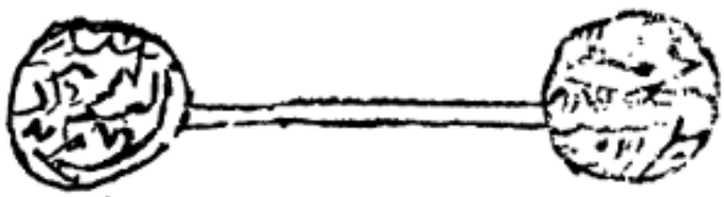

سید محمد رفیع رضوی عالی متوطن مونا ملک اودھ مؤلف و مصور کتاب ہذا -

(٥٨٥)

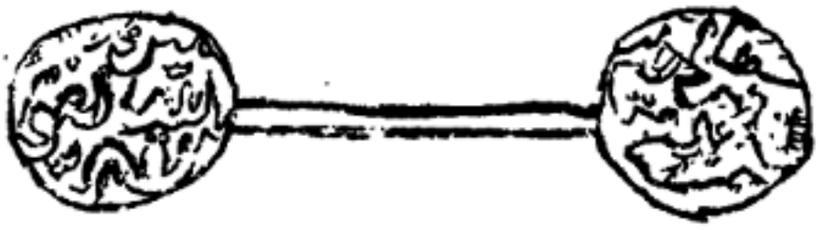

(٥٨٦)

(٥٨٧)

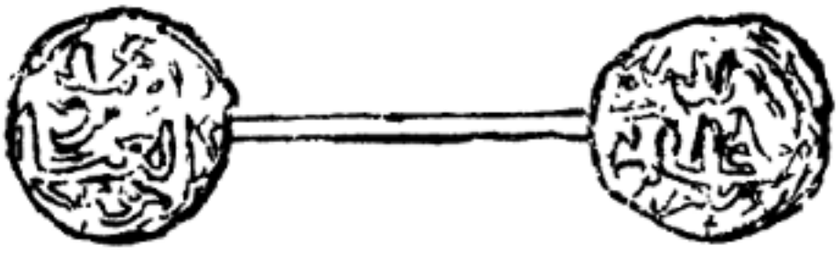

(٥٩٦)

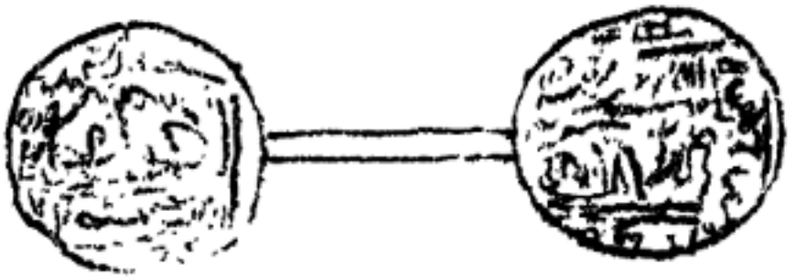

(٥٩٧)

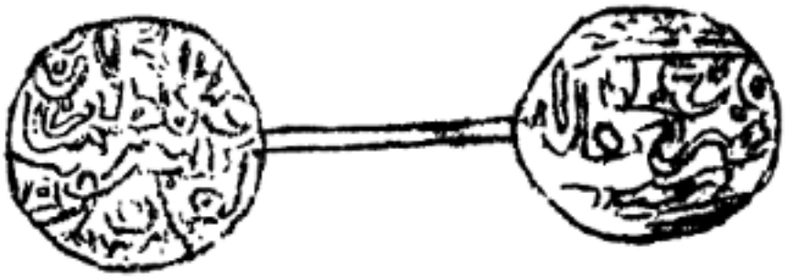

(٥٩٨)

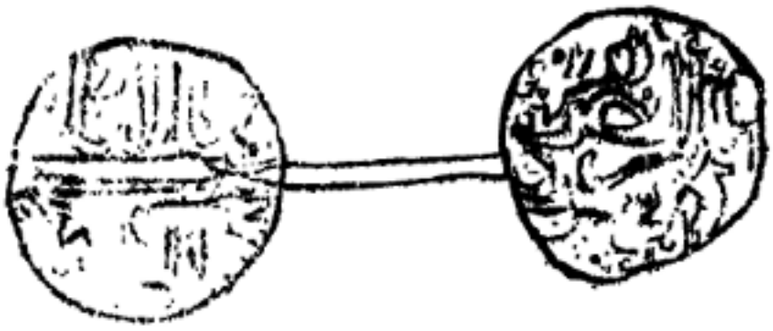

شاہان سوری کے سکے

(۵۹۲)

(۵۹۳)

(۵۹۴)

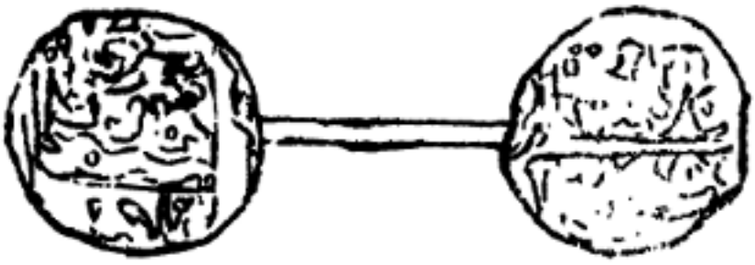

(۵۹۵)

(٥٩٦)

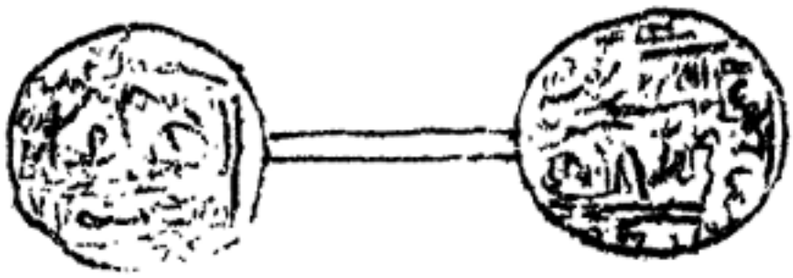

(٥٩٧)

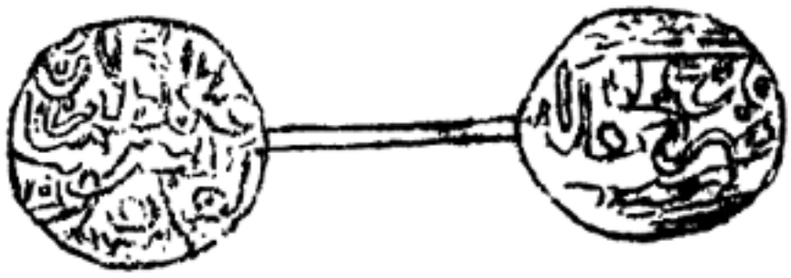

(٥٩٨)

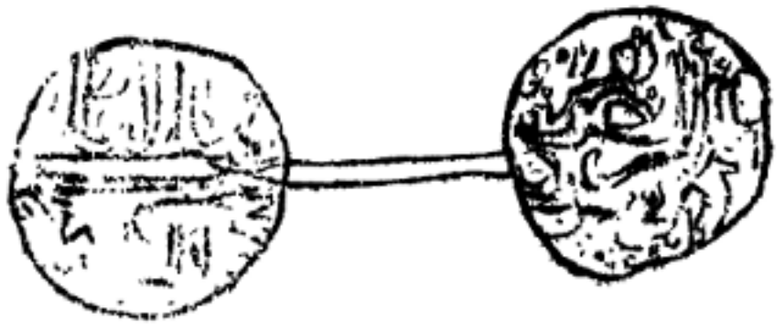

شاہان سوری کے سکے

(۵۹۲)

(۵۹۳)

(۵۹۴)

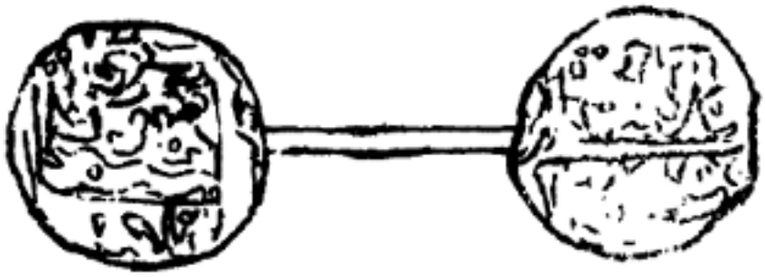

(۵۹۵)

(۶۰۲)

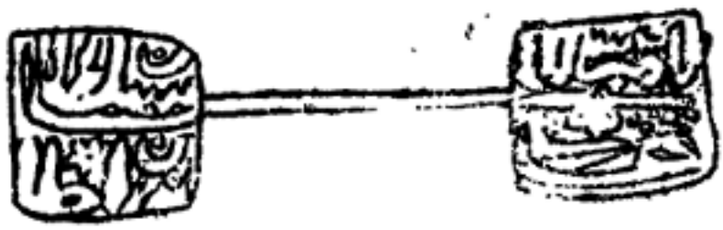

(۶۰۳)

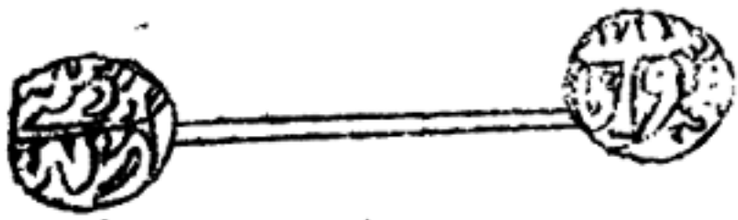

شاہان لودی کے سکے

(۶۰۴) بہلول لودی

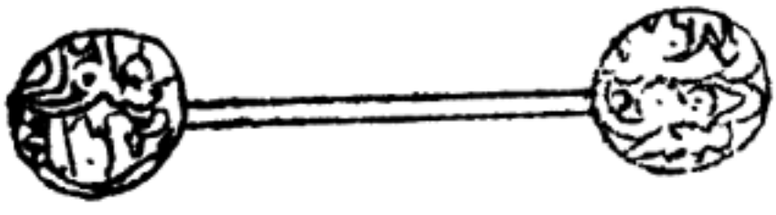

(۵۹۹) ابراہیم شاہ (مسی)

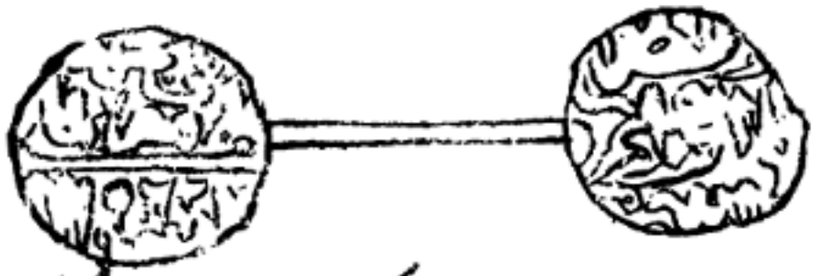

شاہان مالوہ کے سکے

(۶۰۰) علاء الدین محمود خلجی (طلائی)

(۶۰۱) حسام الدین ہوشنگ (نقرئی)

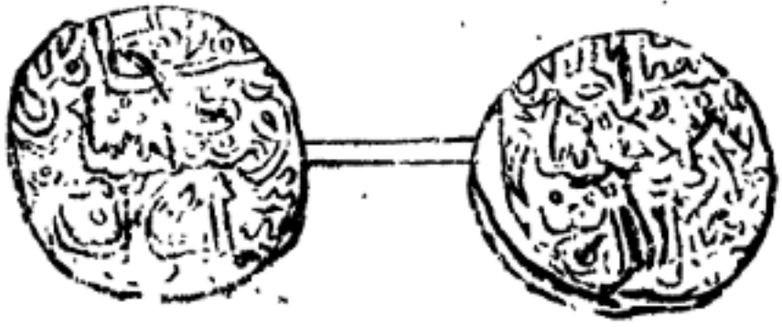

(۶۰۸) محمد تغلق

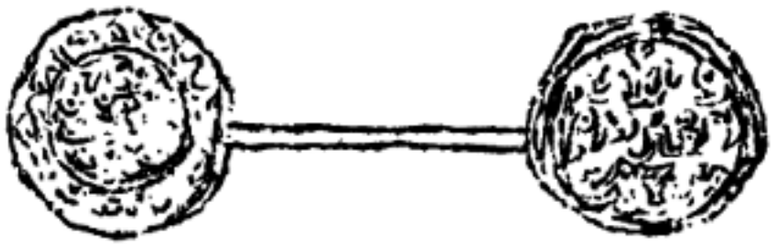

(۶۰۹) ایضاً

(۶۱۰) ایضاً (طلائی)

(۶۱۱) ایضاً (طلائی)

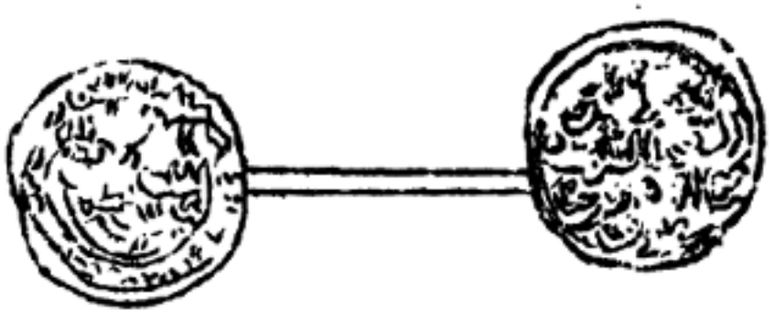

(۶۰۵) سکندر لودی

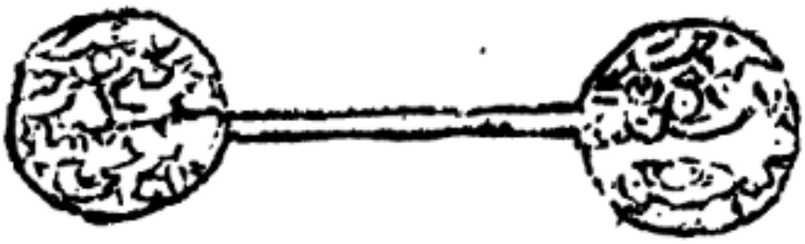

(۶۰۶) ابراہیم لودی

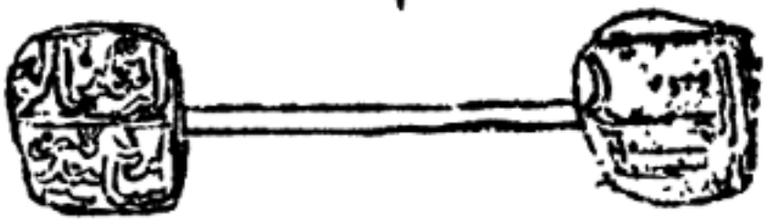

شاہان تغلق کے سکے

(۶۰۷) محمد تغلق

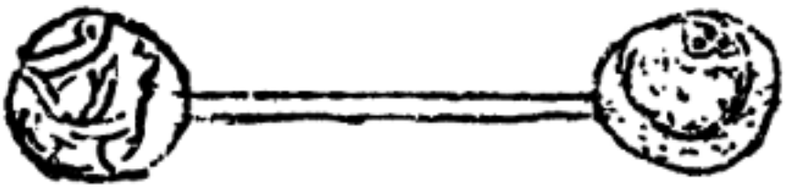

(۶۱۶) محمد تغلق (مسی)

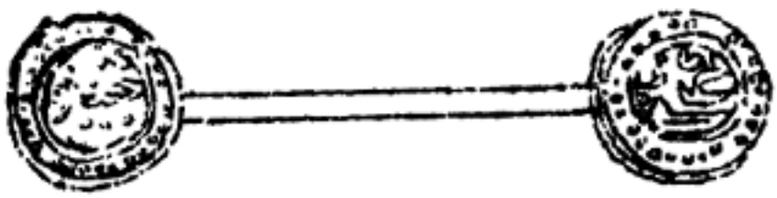

۶۱۷ فیروز تغلق

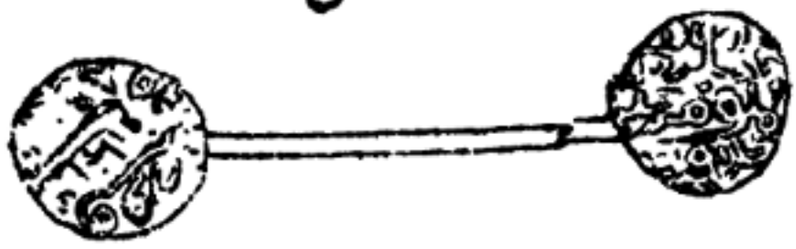

(۶۱۸) ایضاً

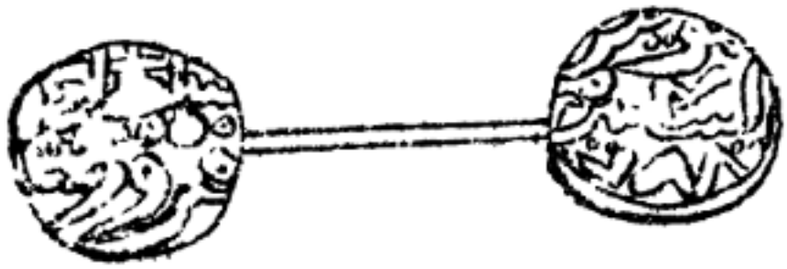

(۶۱۲) محمد تغلق (طلائی)

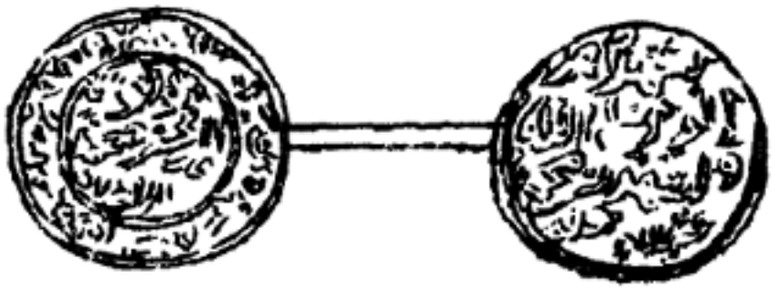

(۶۱۳) ایضاً (نقرئی)

(۶۱۴) ایضاً (مسی) ۶۱۵ ایضاً

(۶۲۲) محمد بن سام (نقرئی و مسی)

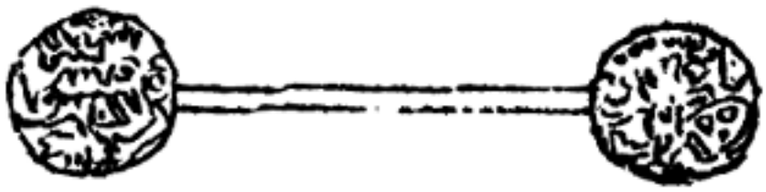

(۶۲۳) خسرو شاہ (مسی)

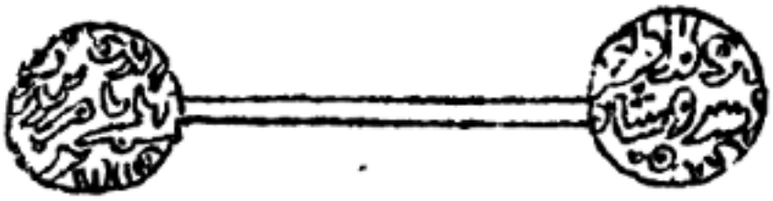

(۶۲۴) شمس الدین التمش (طغرائی)

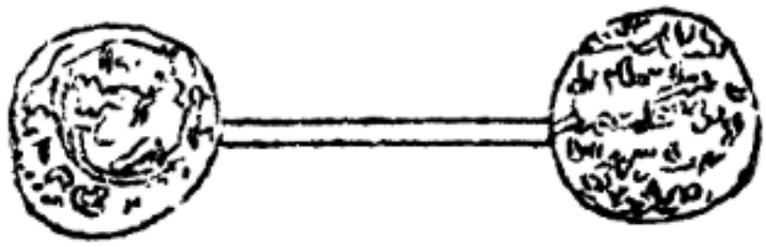

(۶۲۵) ایضاً (نقرئی)

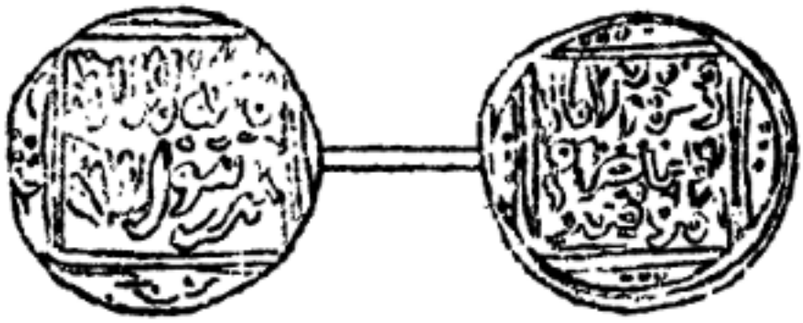

شاہان ہندوستان کے متفرق سکے

(۶۱۹) محمد بن حسام

(۶۲۰) ایضاً

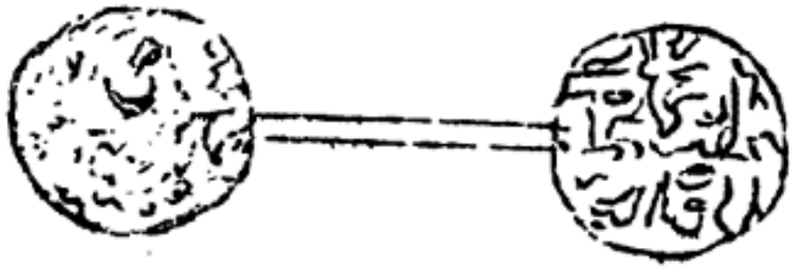

(۶۲۱) ایضاً (طلائی)

(۶۳۰) سیف الدین حسن کا سکہ (نقرئی)

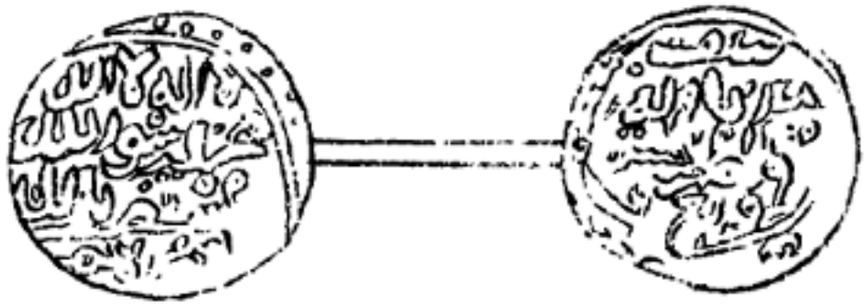

(۶۳۱) ناصر الدین محمود (نقرئی)

(۶۳۲) (نقرئی)

(۶۲۶) علاء الدین محمد بن بگتش (نقرئی)

(۶۲۷) ایضاً (نقرئی)

(۶۲۸) قطب الدین مبارک شاہ (طلائی)

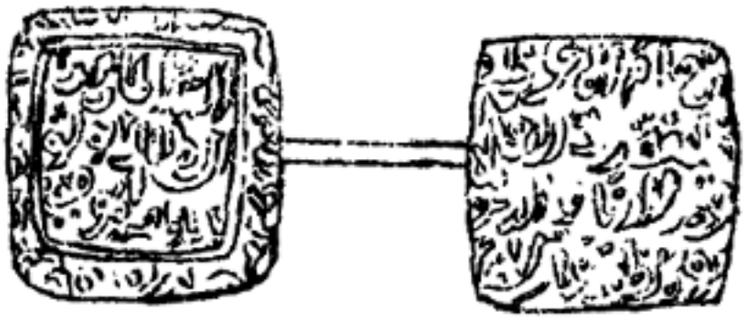

(۶۲۹) لیصبق (نقرئی و مسی)

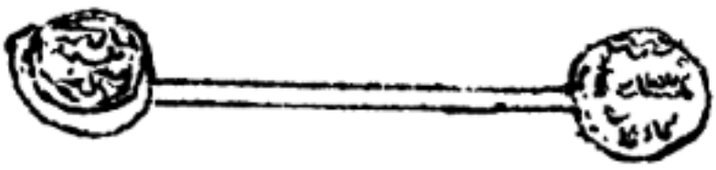

(۶۳۷) فیروز شاہ (چلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

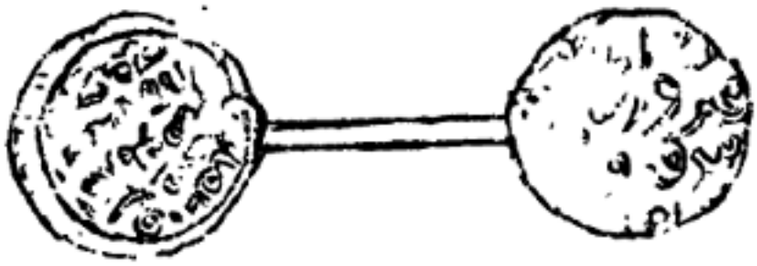

(۶۳۸) ایضاً (طلائی)

وزن ۱۱ ماشہ

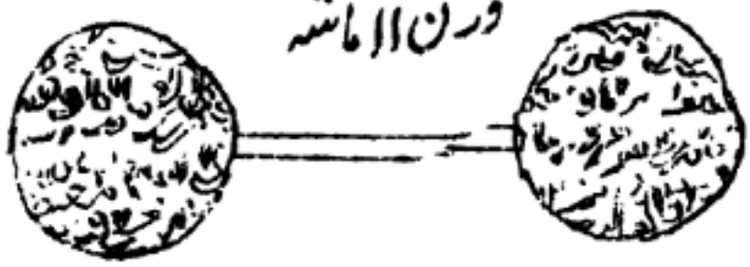

(۶۳۹) ابراہیم لودی

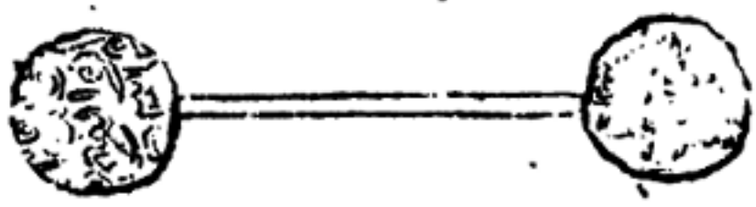

نوٹ سکہ جات نمبر ۶۳۷ و ۶۳۸ نواب شہور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۳۳) فیروز شاہ (نقرئی وسی)

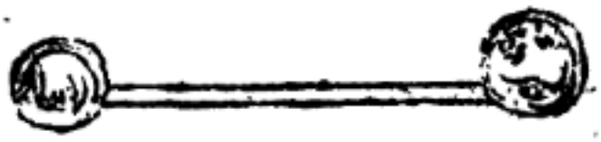

(۶۳۴) ایضاً

(۶۳۵) ایضاً

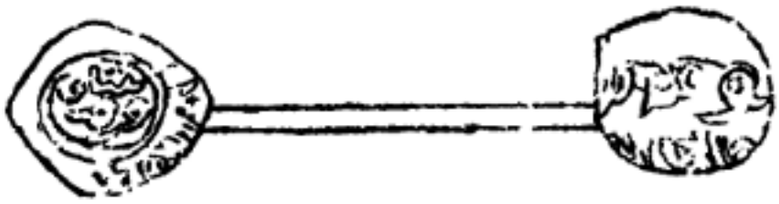

(۶۳۶) ایضاً (طغائی)

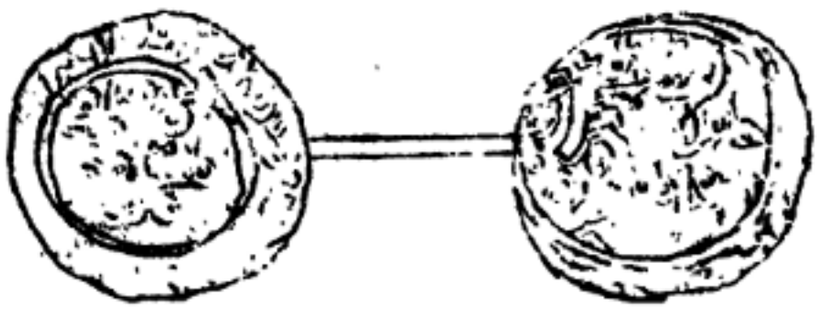

(۶۴۴) شیرشاہ (نقرئی)

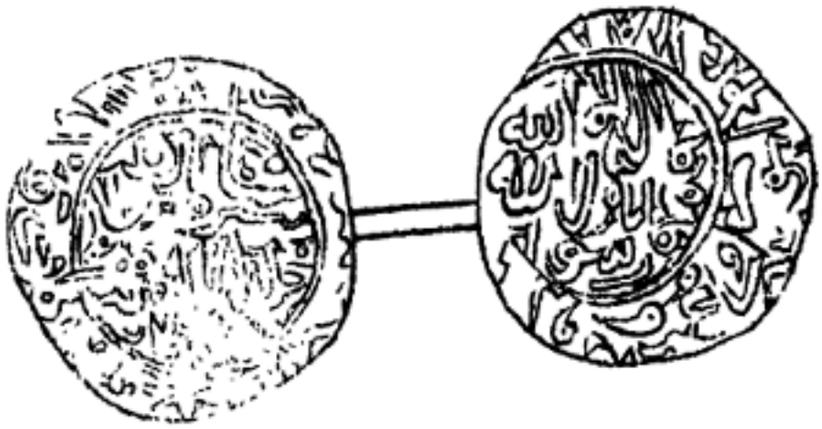

(۶۴۵) الفنا (مسی)

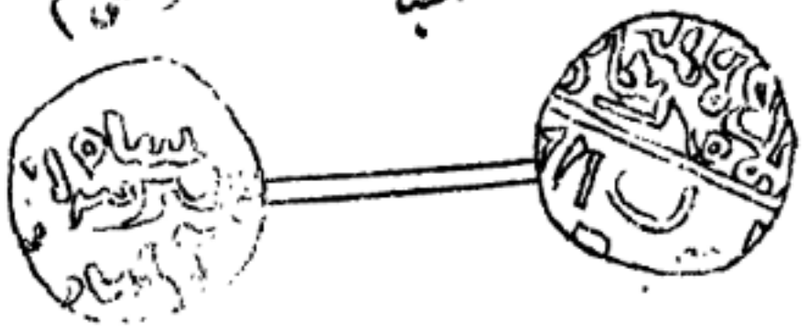

(۶۴۶) احمد شاہ بن محمد شاہ (نقرئی)

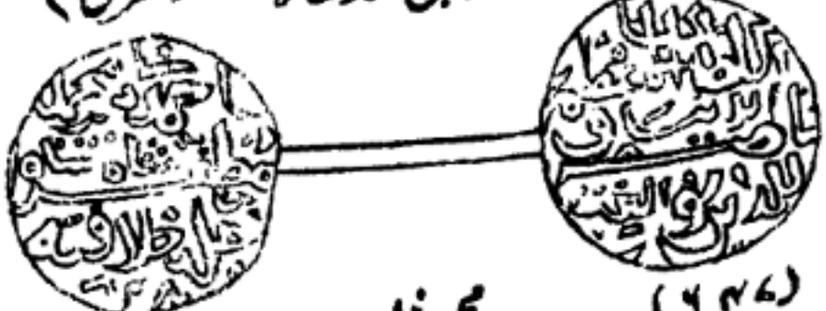

(۶۴۷) محمد شاہ (مسی)

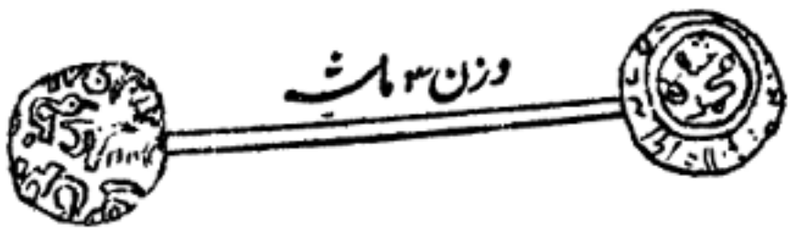

وزن ۳ ماشہ

(۶۴۰) ابراہیم لودی (مسی)

(۶۴۱) ایضاً (مسی)

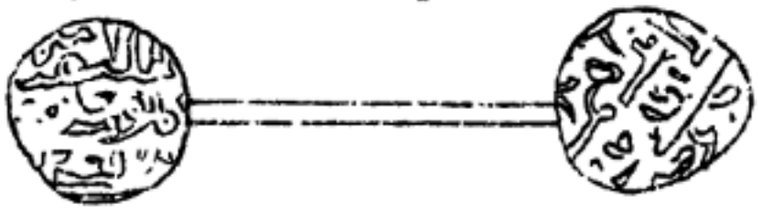

(۶۴۲) شیرشاہ (نقرئی)

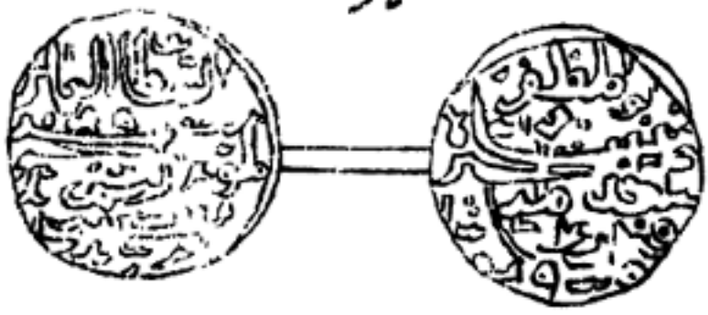

(۶۴۳) ایضاً (نقرئی)

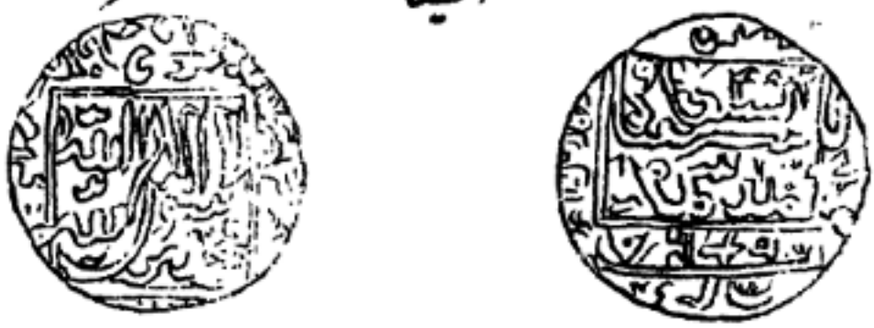

(۶۵۱) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

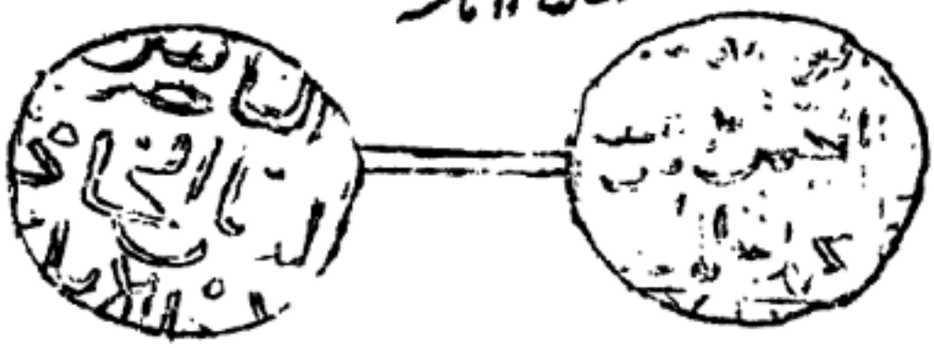

(۶۵۲) محمود شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

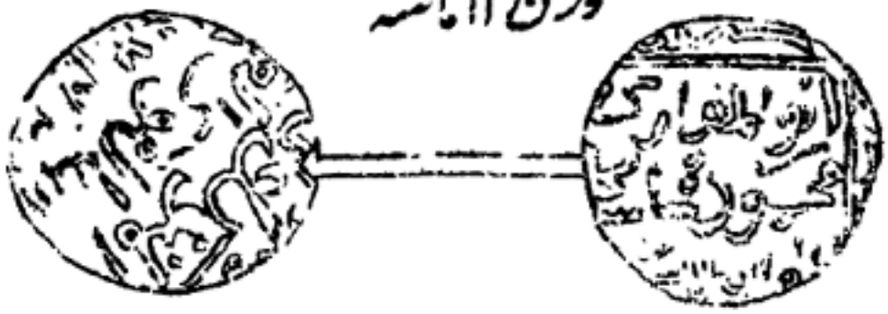

(۶۵۳) ابراہیم شاہ۔ جونپور (نقرئی)

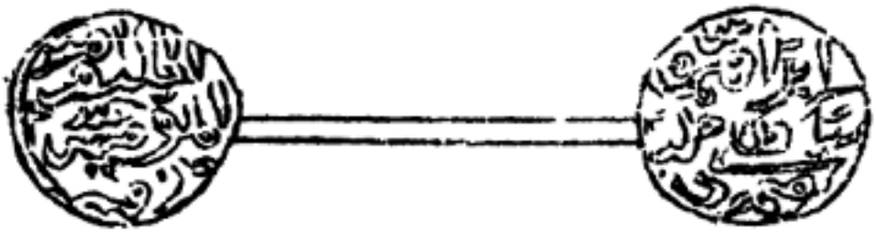

نوٹ سکہ جات نمبر ۶۵۱ و ۶۵۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۶۴۸) محمد شاہ مسی

وزن ۲ ماشہ ۲ رتی

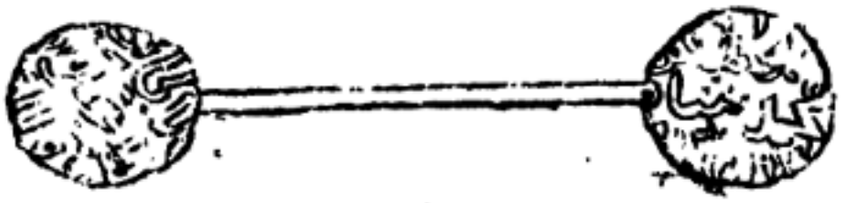

(۶۴۹) ایضاً (نقرئی)

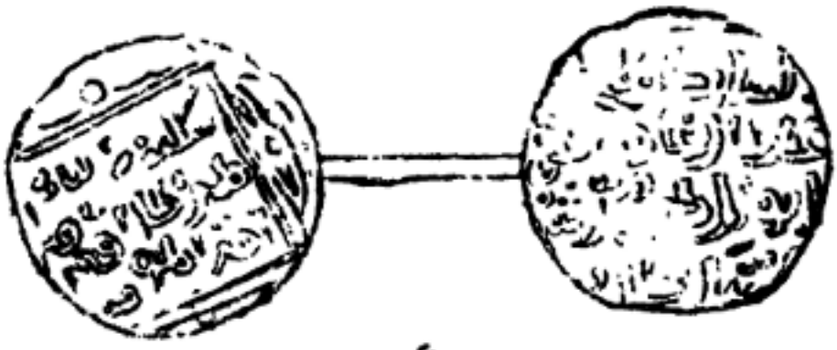

(۶۵۰) ایضاً (نقرئی)

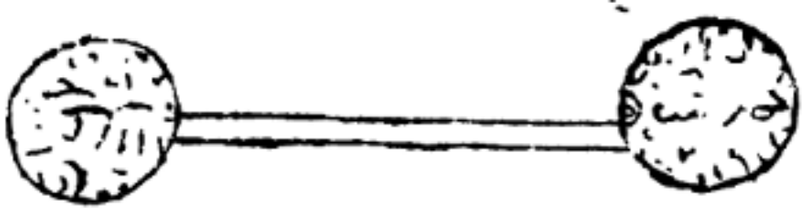

نوٹ سکہ نمبر ۶۴۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۵۶) محمد حسین فیروز شاہ خلجی (تانبے کی دمسی)

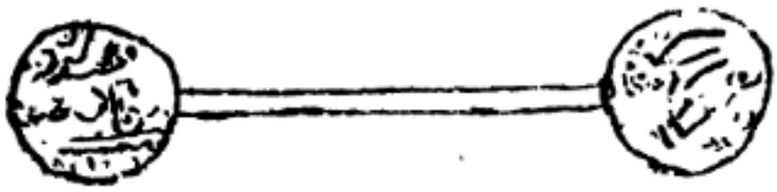

(۶۵۰-) ایضاً (مسی؟)

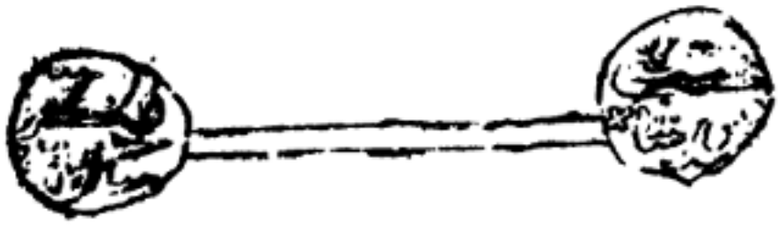

(۶۵۸) محمود خلجی

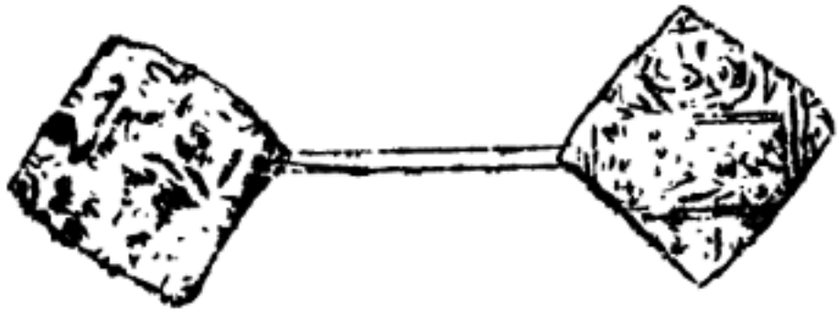

(۶۵۴) محمد شاہ خلجی (نقرئی)

وزن ۱۱۰ ماشہ

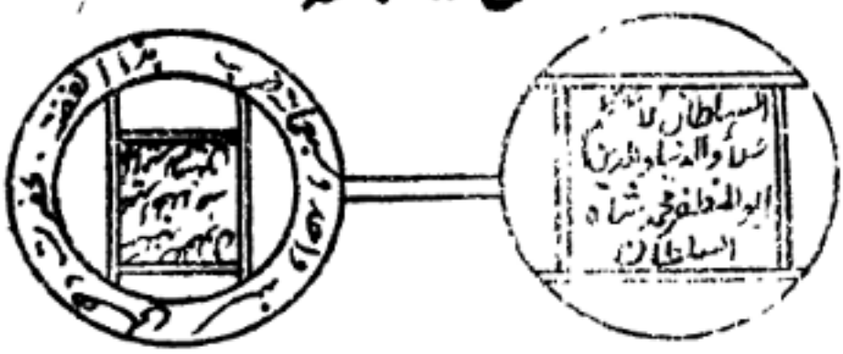

یہی صورت اور وزن اشرفی کا بھی ہے۔ یہ سکے مختلف سنون کے ہے
سکہ مرقومہ بالا سنہ ۷۰۱ھ کا ہے۔ یہ سکے قصبہ سیوانہ علاقہ مارواڑ مین
ایک عورت کو مٹی کھودتے ہوئے ملے تھے۔ جو ریاست مارواڑ مین موجود ہین

(۶۵۵) محمد بن فیروز شاہ (طلائی)

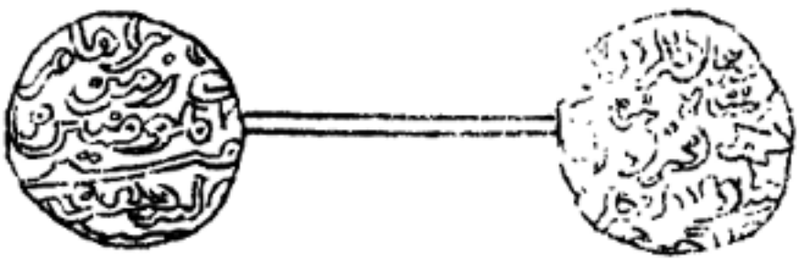

(۶۶۲) (نقرئی)

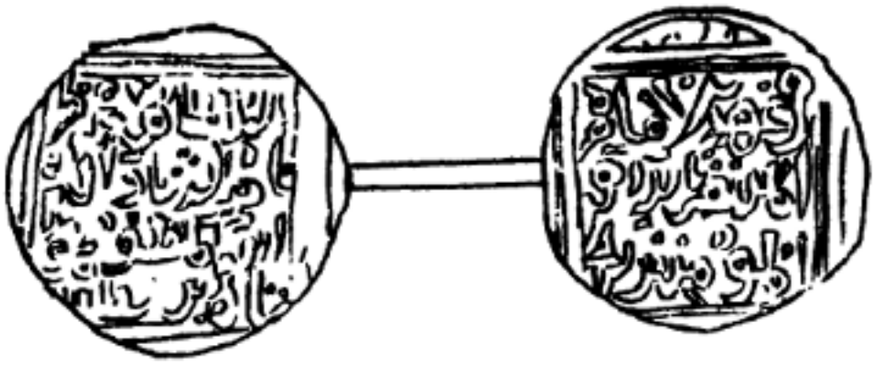

(۶۶۳) (نقرئی)

(۶۶۴) (نقرئی)

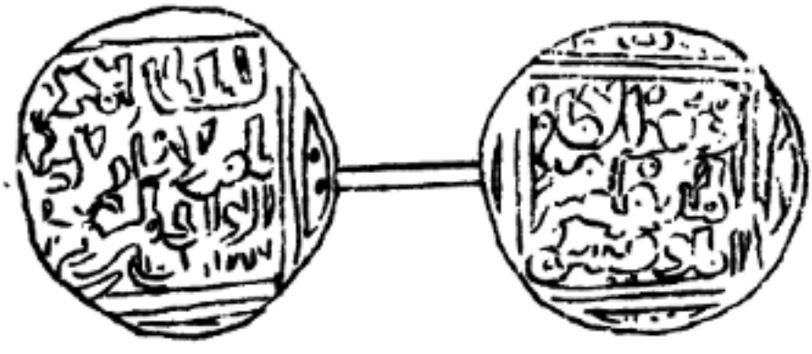

(۶۵۹) (نقرئی)

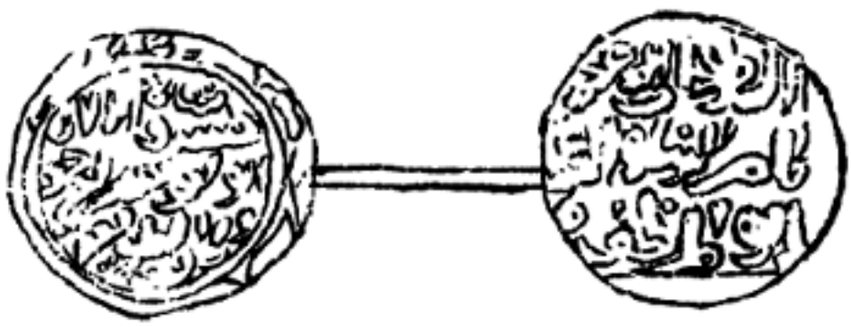

(۶۶۰) (نقرئی)

(۶۶۱) (نقرئی)

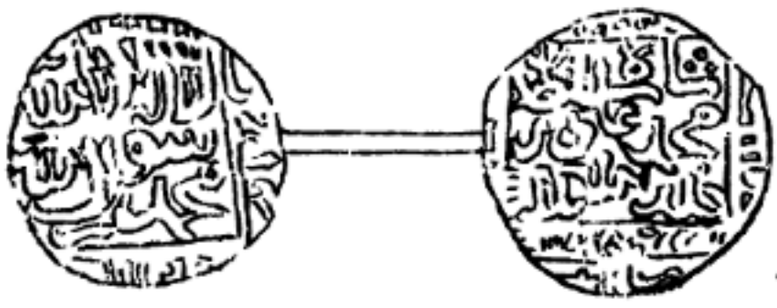

(۶۶۸) (طلائی)

(۶۶۹) (نقرئی)

اس سکہ پر محمد غوری اور پرتھی راج دونوں کا نام ہے۔

(۶۷۰) (مسی)

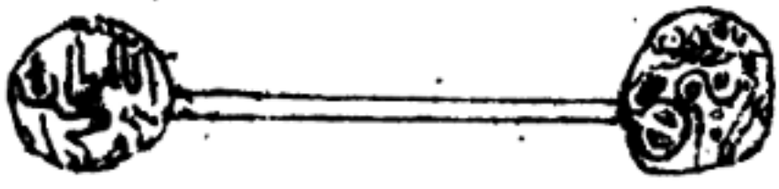

(۶۷۱) (مسی)

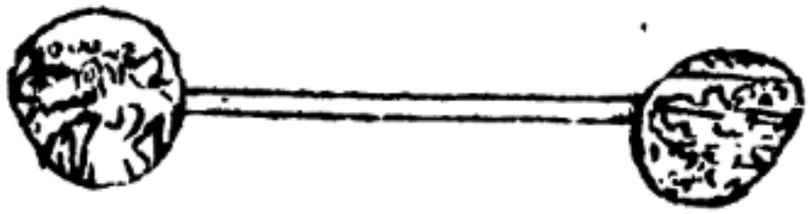

(۶۶۵) (نقرئی)

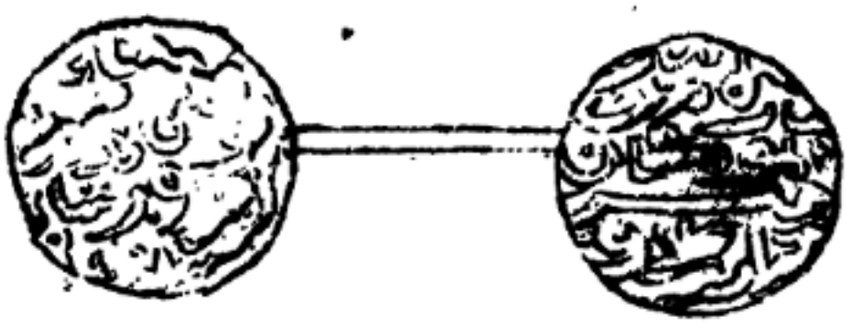

(۶۶۶) (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

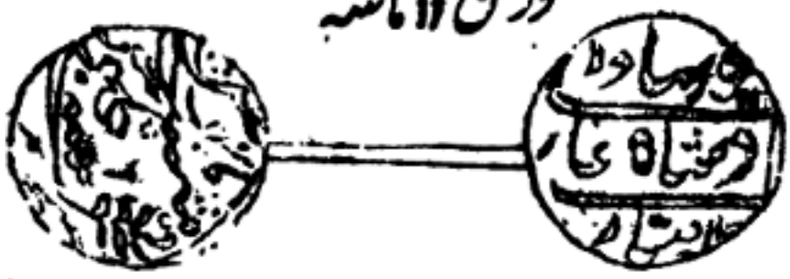

(۶۶۷) (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

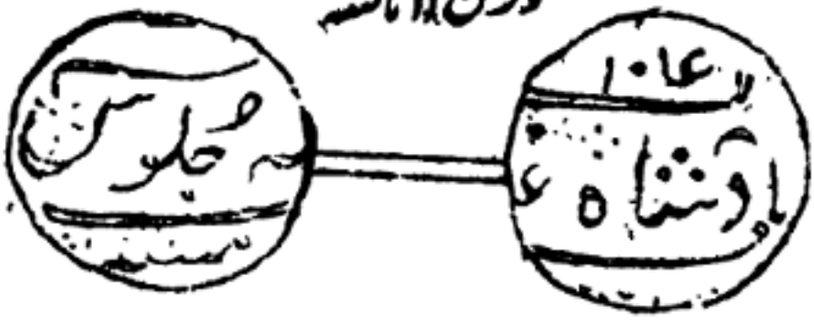

نوٹ سکہ جات ۶۶۶ - ۶۶۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۷۷) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

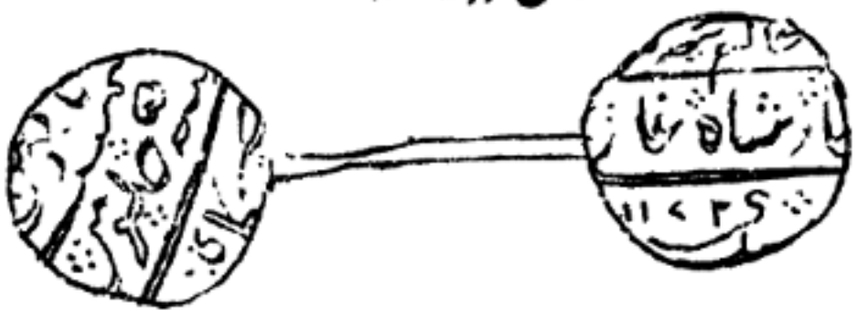

(۶۷۸) (مسی)

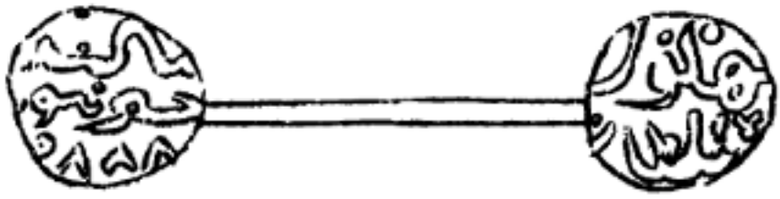

(۶۷۹) (مسی)

نوٹ سکہ نمبر ۶۷۷ نواب شہزور رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے۔
جسکو وہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔

(۶۷۲) (مسی)

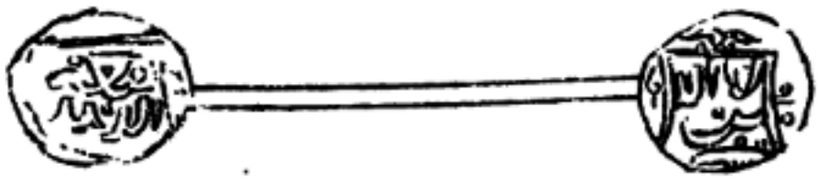

(۶۷۳) (مسی)

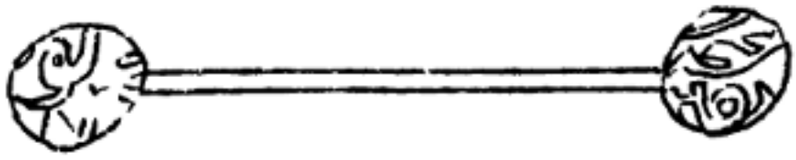

(۶۷۴) (مسی)

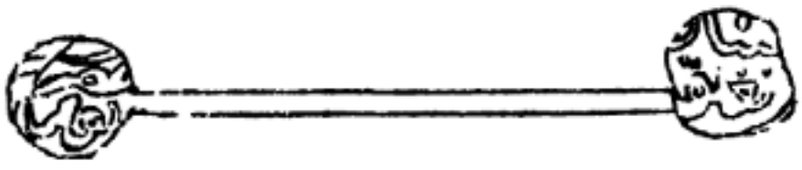

(۶۷۵) (مسی)

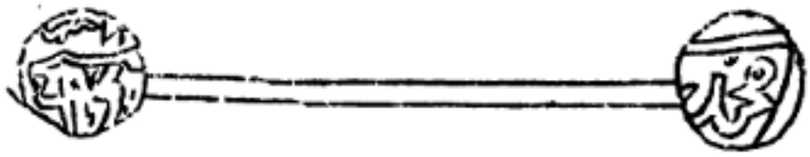

(۶۷۶) (مسی)

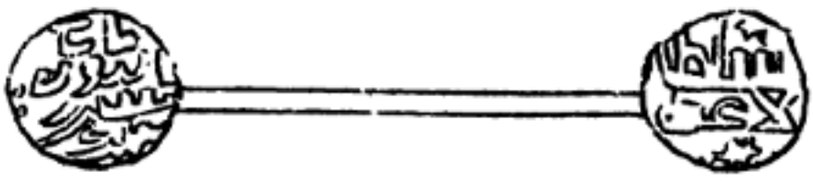

(۶۸۴) (مسی)

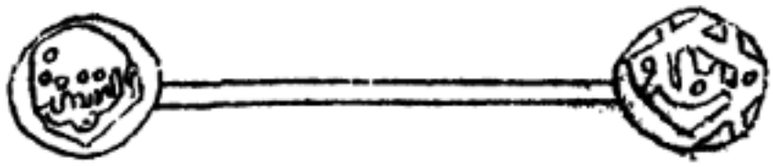

(۶۸۵) (مسی)

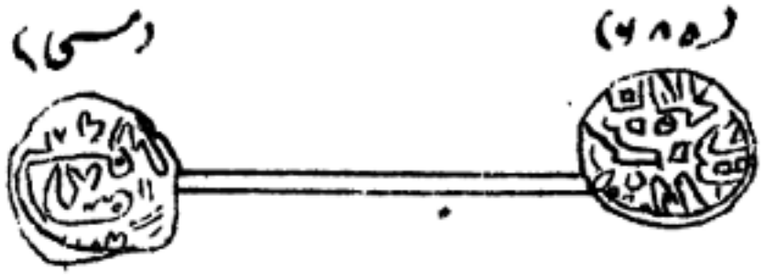

(۶۸۶) (مسی)

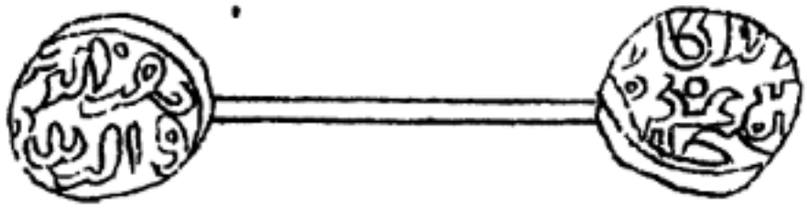

(۶۸۷) (مسی)

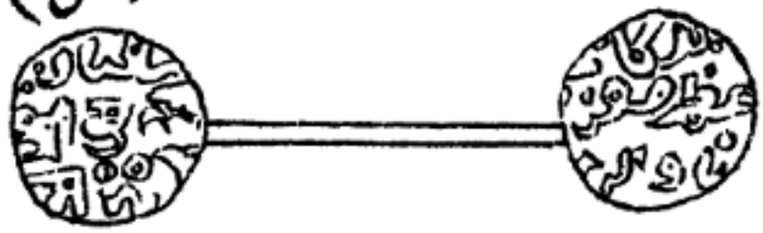

(۶۸۰) (مسی)

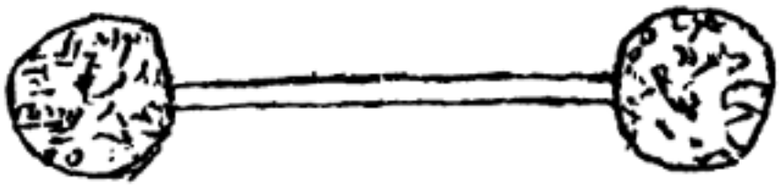

(۶۸۱) (مسی)

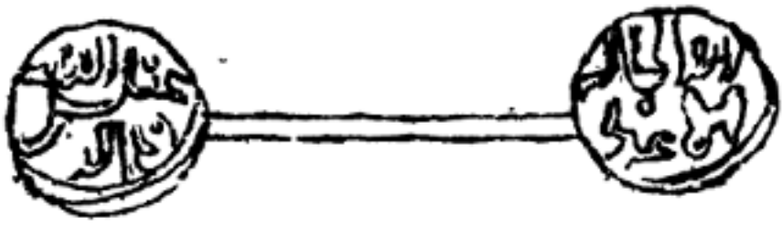

(۶۸۲) (مسی)

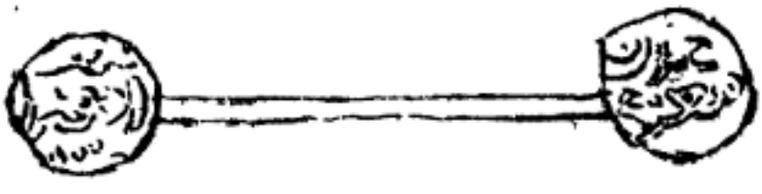

(۶۸۳) (مسی)

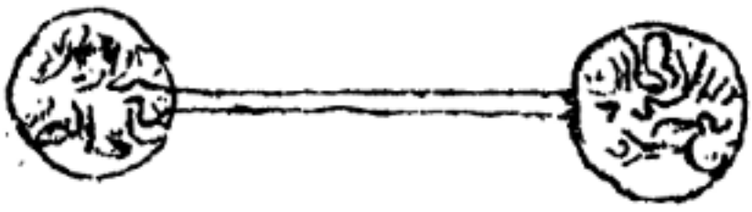

(۲۹۲)

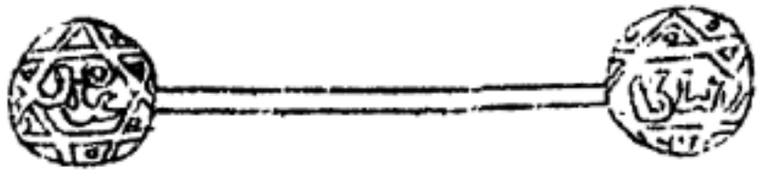

(مسی)

(۲۹۳)

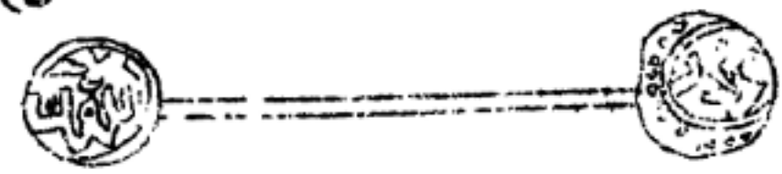

(مسی)

(۲۹۴)

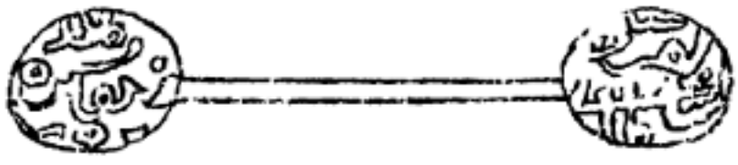

(مسی)

(۲۹۵)

(مسی)

(۶۸۸) سکندر شاہ (مسی)

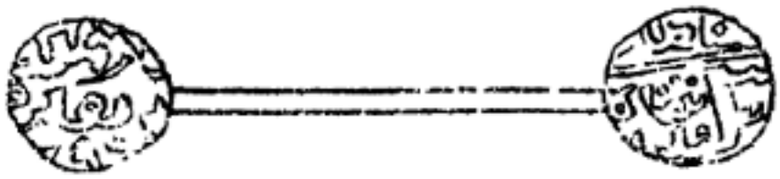

(۶۸۹) (مسی)

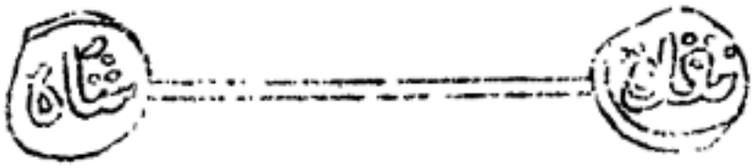

(۶۹۰) (مسی)

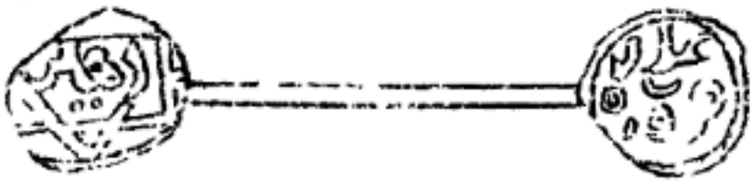

(۶۹۱) (مسی)

(٧٠٨)

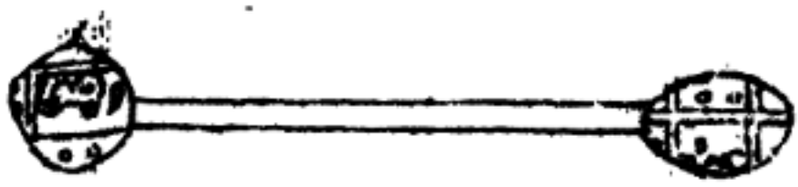

(٧٠٩)

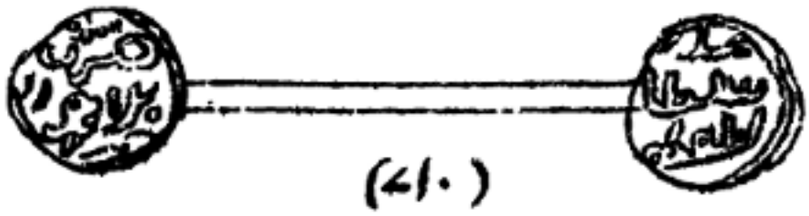

(٧١٠)

(٧١١)

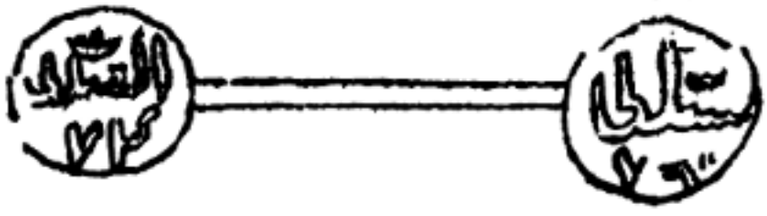

(٧١٢)

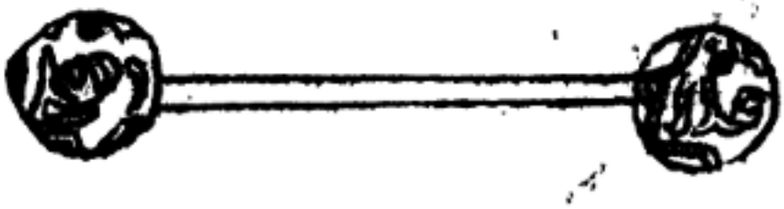

(۶۹۶)

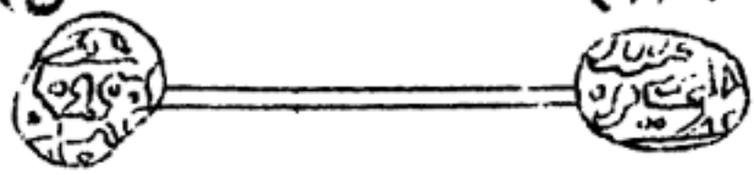

(رسی)

(۶۹۷) محمد شاہ

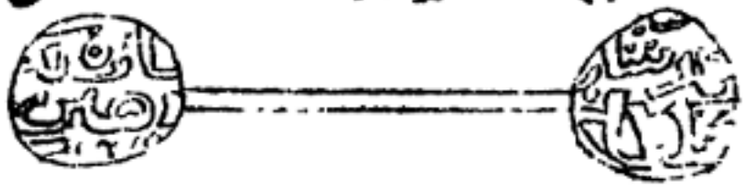

(رسی)

(۶۹۸) محمود شاہ

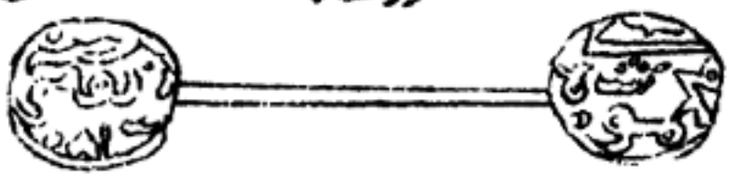

(رسی)

(۶۹۹)

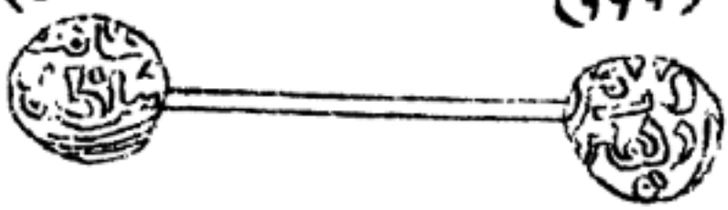

(رسی)

(٧١٧)

(٧١٨)

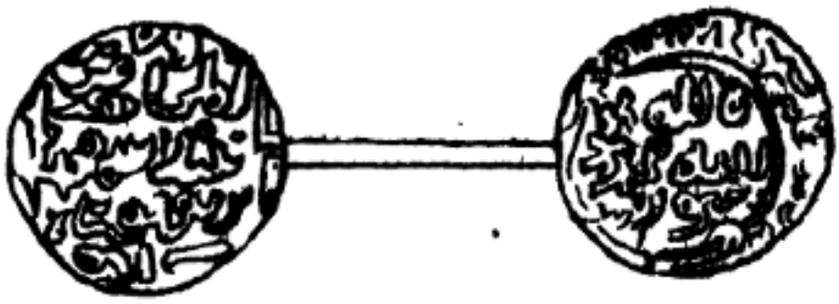

(٧١٩)

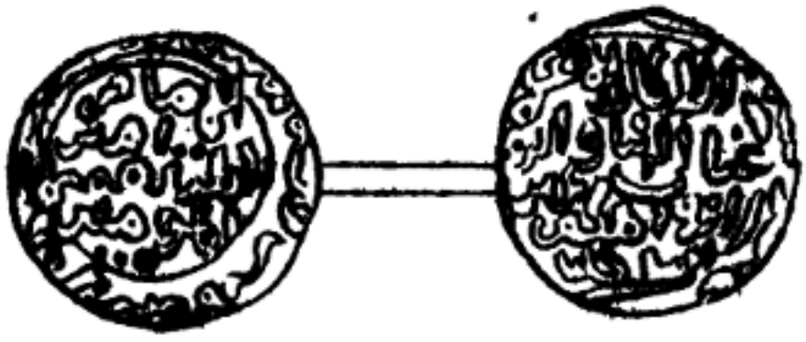

(٧٢٠)

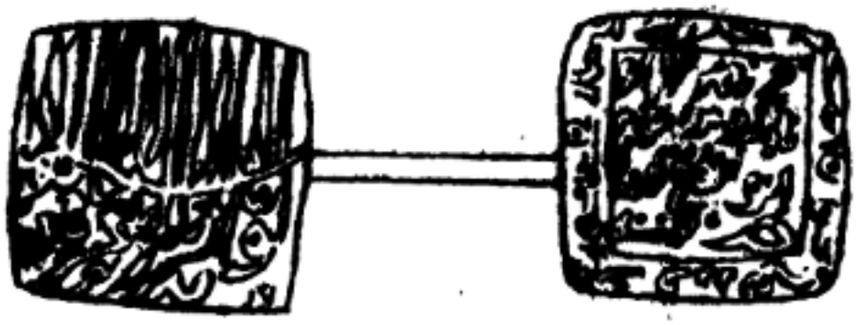

(۷۱۳)

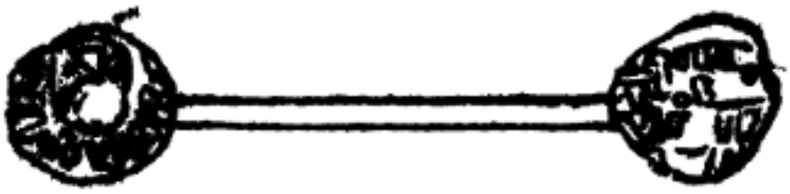

(۷۱۴)

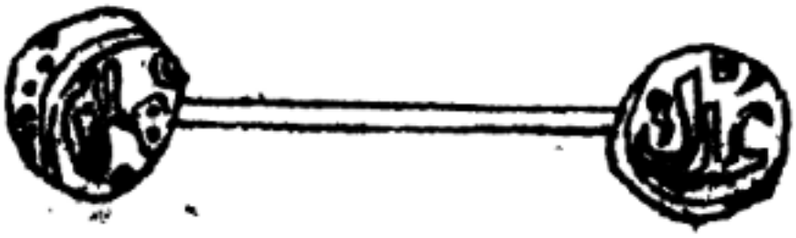

(۷۱۵)

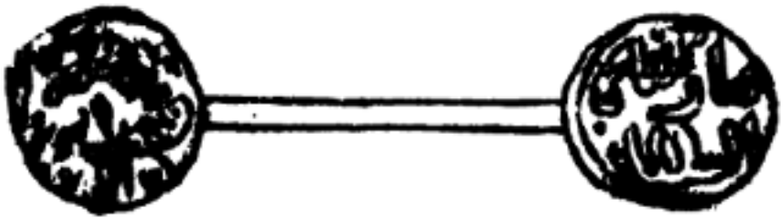

۷۱۶

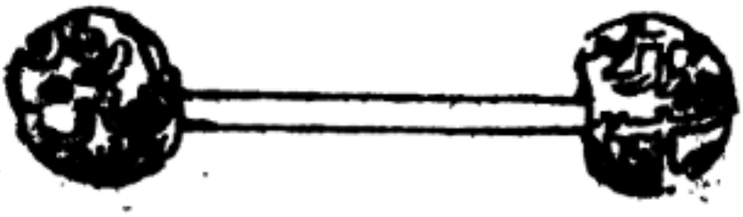

باب سیزدہم

والیان ریاست ہندوستان کے سکے

فرمانروایان اودھ کے سکے

(۷۳۳) (نقرئی)

نواب شجاع الدولہ

(۴۳۰)

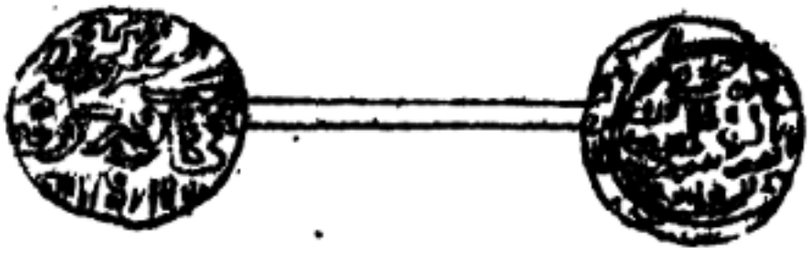

(۴۳۱)

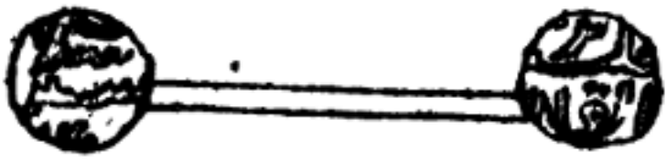

(۴۳۲)

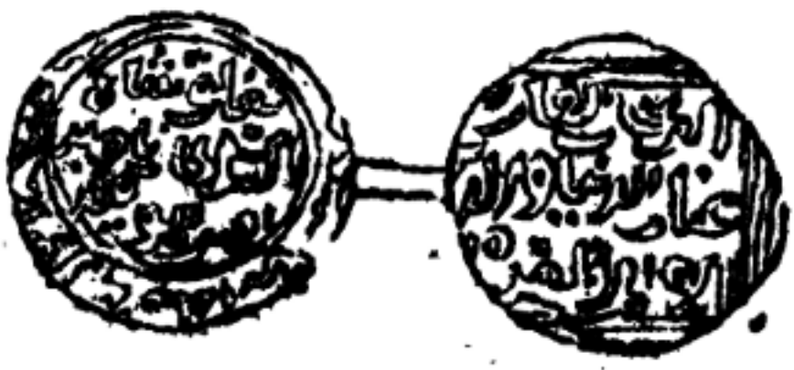

(۷۳۵) غازی الدین حیدر (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے نواب غازی الدین حیدر کو ۱۲۳۵ھ میں خطاب شاہی (شاہ زمن) دیا اور نواب غازی الدین حیدر نے اپنا سکہ مندرجہ بالا و خطبہ بادشاہ دہلی اکبر ثانی کی خدمت میں بھیجا تو بادشاہ دہلی نے تحفہ و تحائف کو قبول فرما کر خلعت عطا کیا اور اس کے ساتھ ایک سکہ بھیجا جس پر یہ شعر کندہ تھا ؎ سکہ زد در جہان ز جور فلک ؛ غازی الدین شہ حرام نمک ؛

نوٹ نمبر ۲۔ سکہ نمبر ۷۳۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۳۴) (نقرئی)

غازی الدین حیدر اول شاہ اودہ

وزن ۵ تولہ

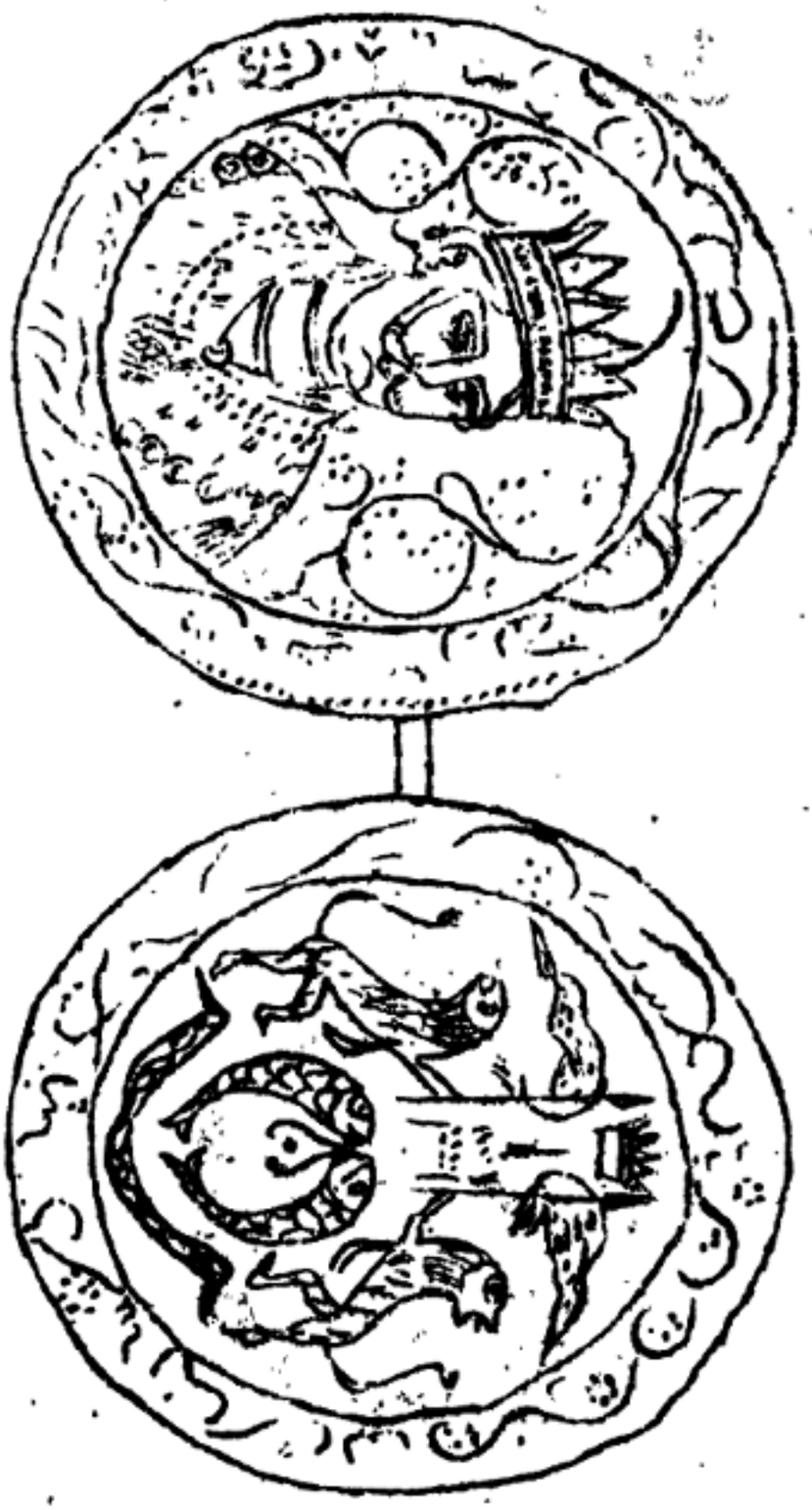

(۷۳۹) (نقرئی)

محمد علیشاہ

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۴۰) (نقرئی)

امجد علیشاہ

وزن ۱۱ ماشہ

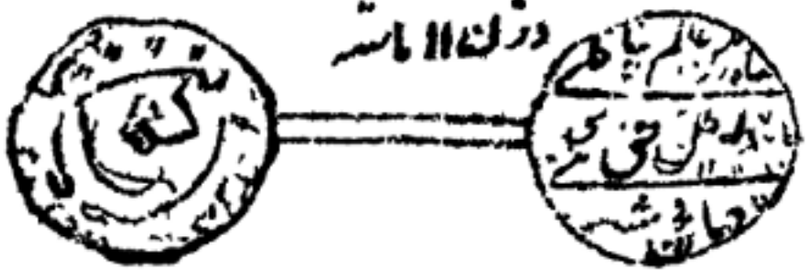

(۷۴۱) واجد علیشاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

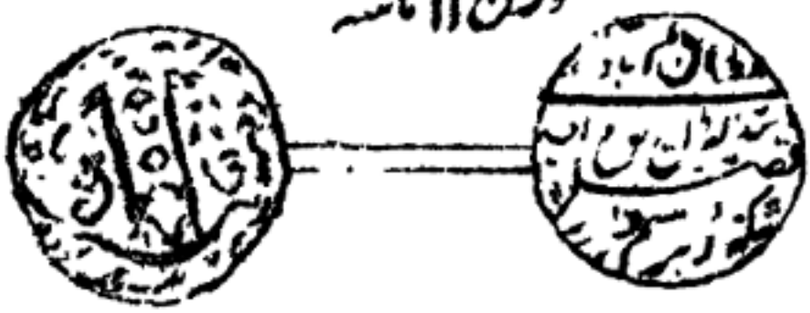

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - نواب شہزور جنگ بیں حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۳۶) (نقرئی)

نصیر الدین حیدر

وزن ۱۱ ماشہ

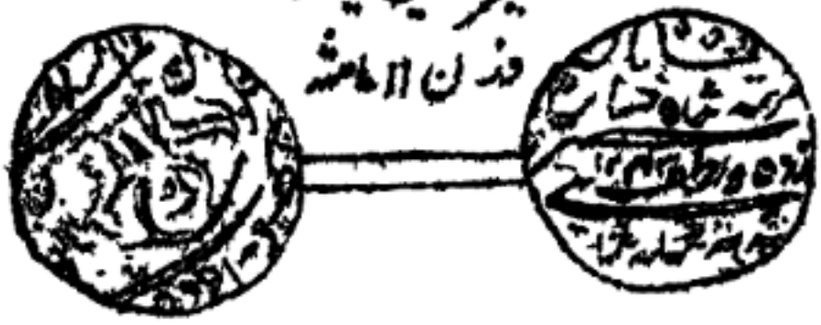

(۷۳۷) (نقرئی)

ایضاً

وزن ۱۱ ماشہ

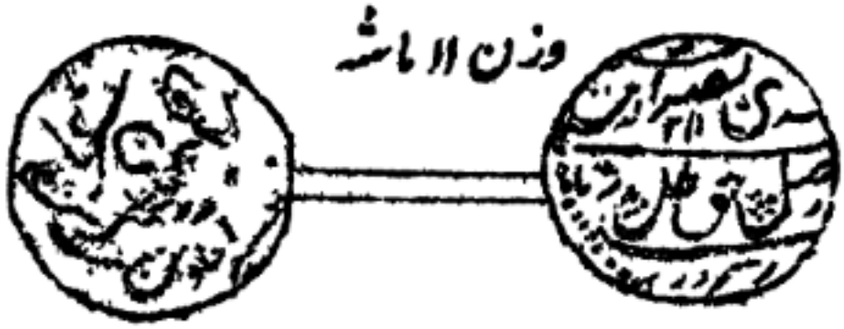

(۷۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

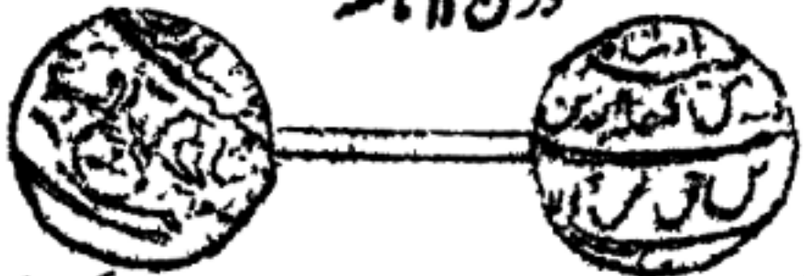

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۳۷ و ۷۳۸ نواب غفنفر جنگ مہتمم حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ مرحمت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۴۵) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

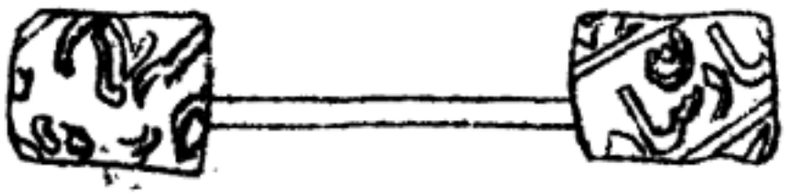

(۷۴۶) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

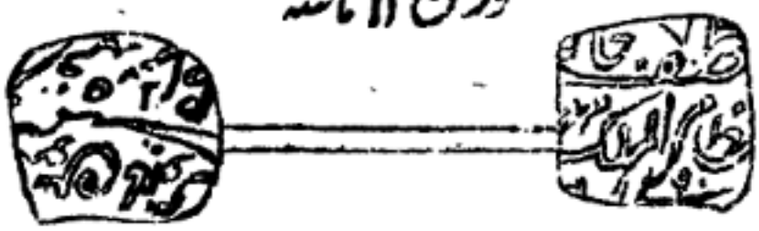

(۷۴۷) (مسی)

وزن ۹ ماشہ

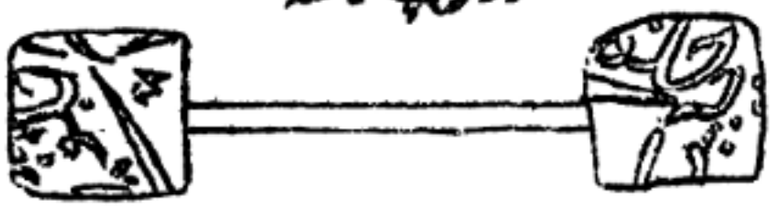

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد کن کے پاس ہیں جن کو فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۴۲۷) واجد علیشاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

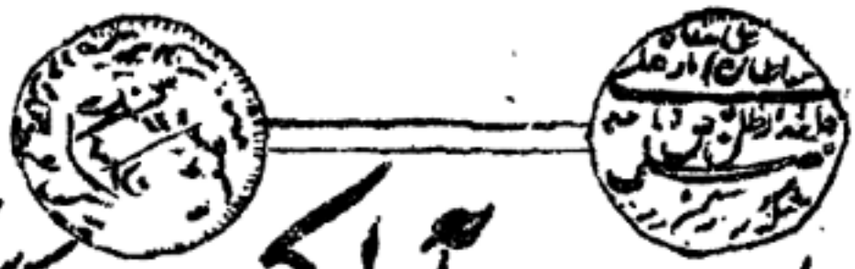

والیان حیدرآباد دکن کے سکّے

(۴۲۳) (مسی)

وزن ۱ تولہ

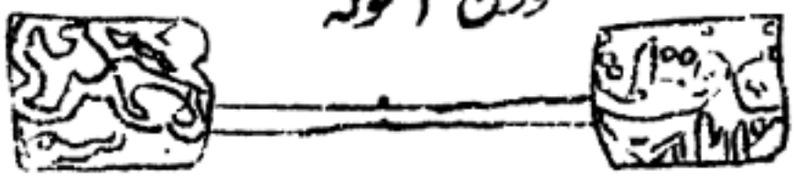

(۴۲۴) (مسی)

وزن ۹ ماشہ

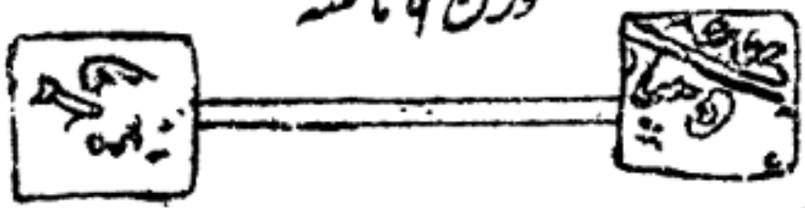

نوٹ سکہ جات نمبر ۴۲۳ و ۴۲۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے باس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۵۲) (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

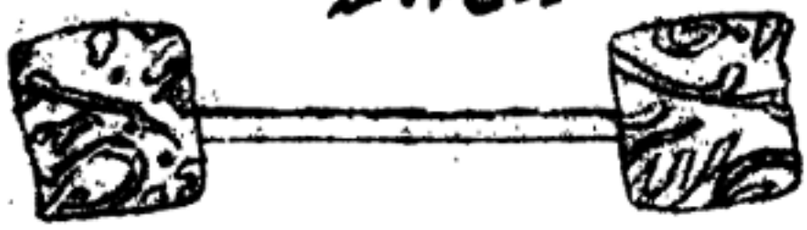

(۷۵۳) (مسی)

وزن ۱۰ ماشہ

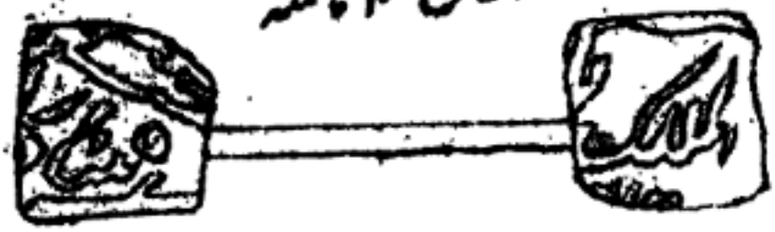

(۷۵۴) (مسی)

وزن ۱ تولہ

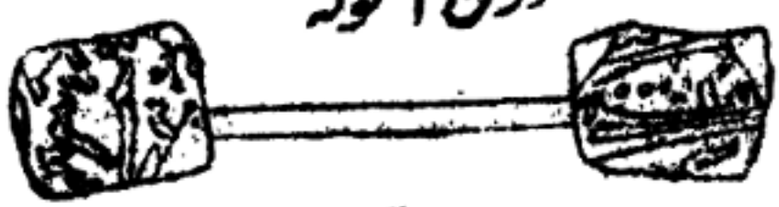

(۷۵۵) موسومۂ گوبند بخشی (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

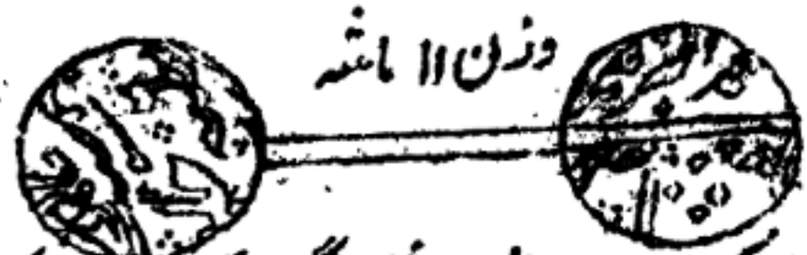

نوٹ سکہ نمبر ۷۵۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جسکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۴۸) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

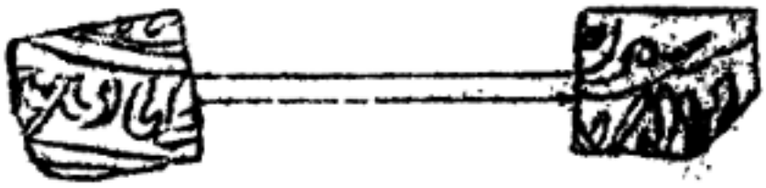

(۷۴۹) (مسی)

وزن ۱۰.۹ ماشہ

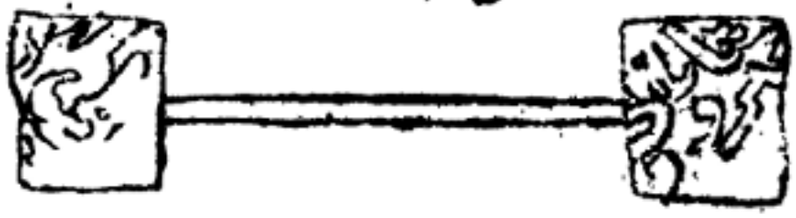

(۷۵۰) (مسی)

وزن ۱۰.۶ ماشہ

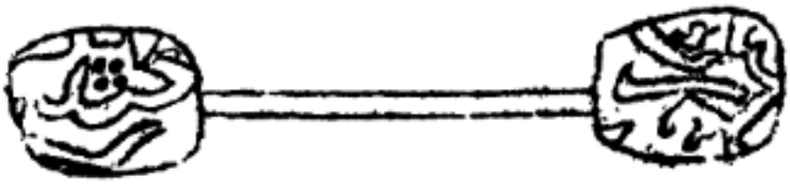

(۷۵۱) (مسی)

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۵۹) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

(۷۶۰) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

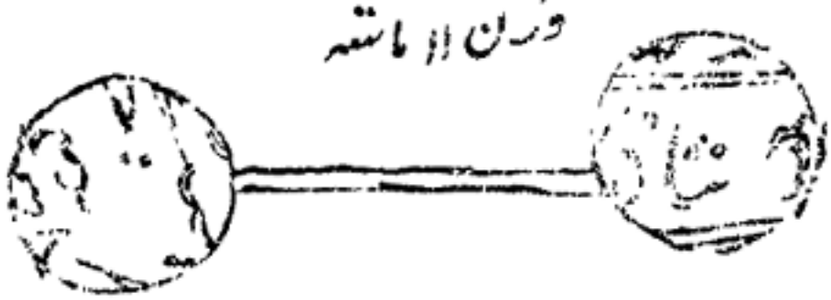

(۷۶۱) (نقرئی)

نوٹ سکہ نمبر ۷۵۹ ، ۷۶۰ نواب شہزور جنگ میں حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں ۔

(۷۵۶) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

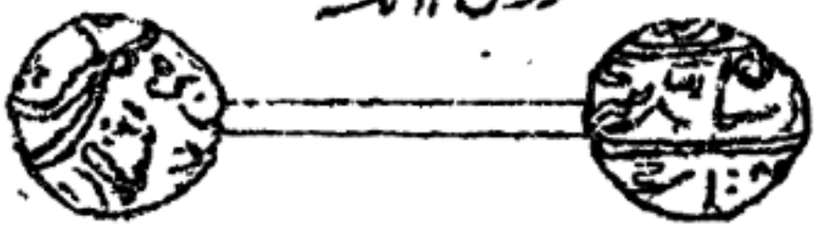

(۷۵۷) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

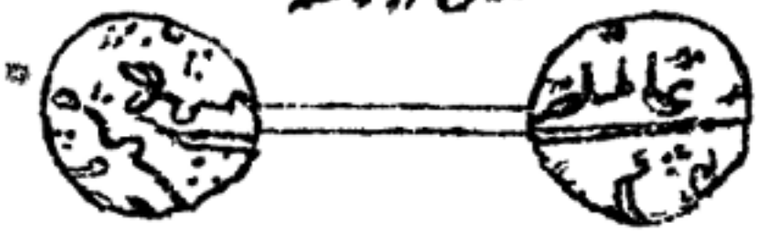

(۷۵۸) (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

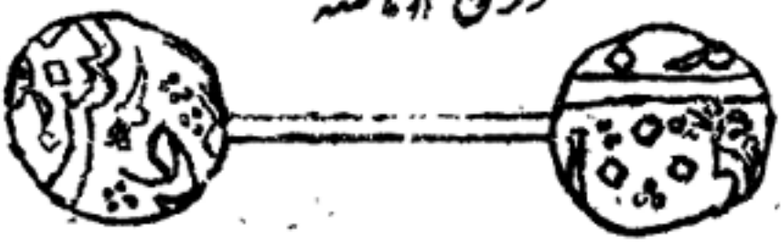

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ لقب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں -

(۷۶۵) (نقرئی)

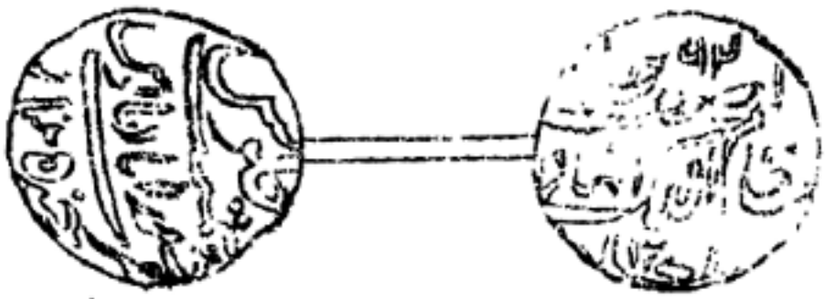

(۷۶۶) (نقرئی)

وزن ۱۰۲ ماشہ

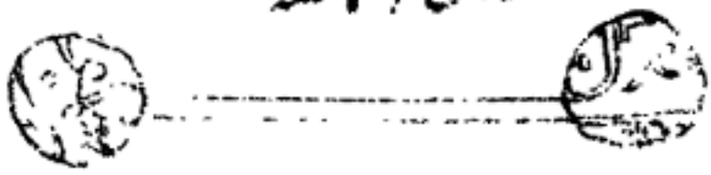

(۷۶۷) (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

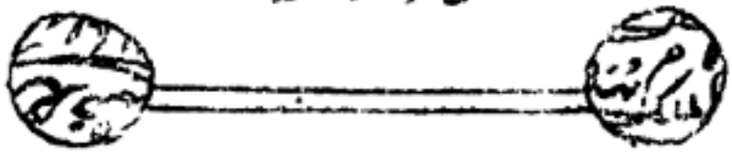

(۷۶۸) (نقرئی)

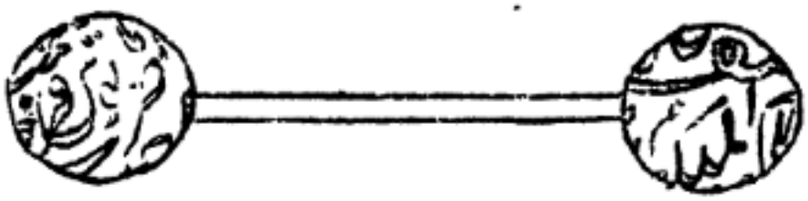

(۷۶۲) نواب ناصرالدولہ (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

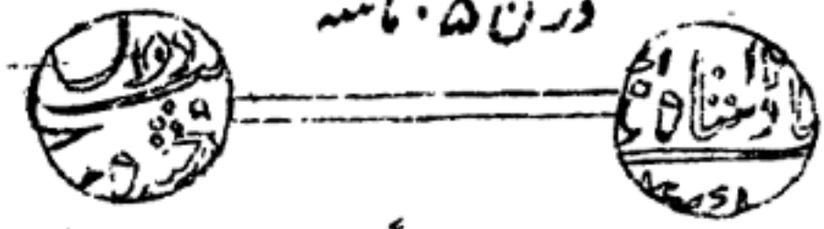

(۷۶۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۵۰ ماشہ

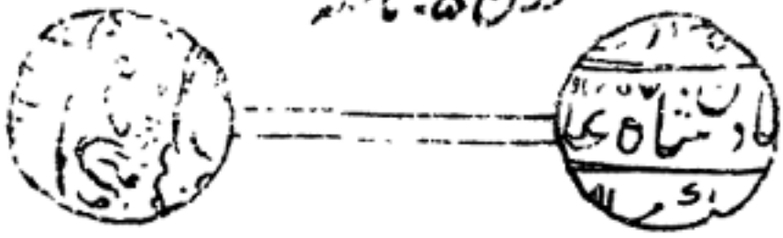

(۷۶۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۰ ماشہ

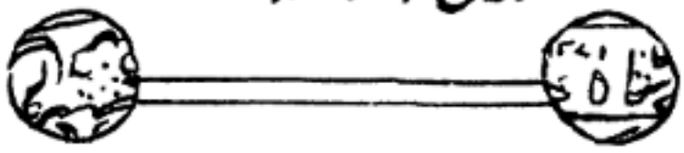

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۷۲) (نقرئی)

نواب افضل الدولہ

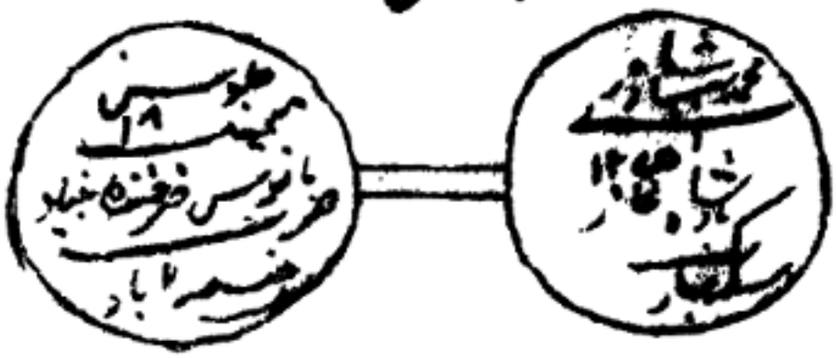

(۷۷۳) (نقرئی)

ایضاً

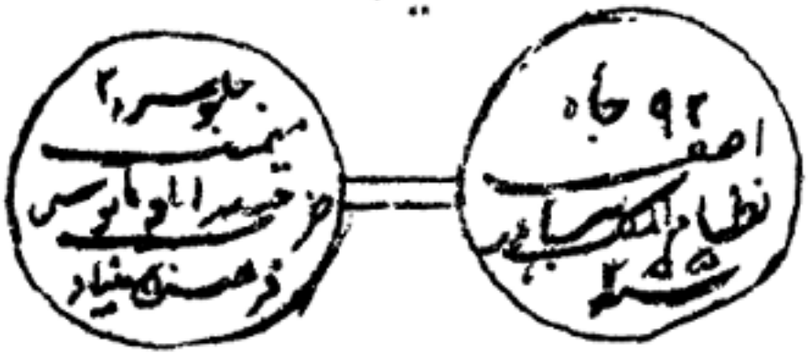

نوٹ سکہ نمبر ۷۷۲ ۔ ۱۹۔ محرم ۱۲۷۹ھ مطابق ۲۹۔ اگست ۱۸۶۲ء روز یکشنبہ سے موقوف ہو کر سکہ نمبر ۷۷۳ تاریخ و سنہ مذکورہ بالا کو جاری ہوا۔

(۷۶۹) (نقرئی)

وزن ۵ ماشہ ۲ رتی

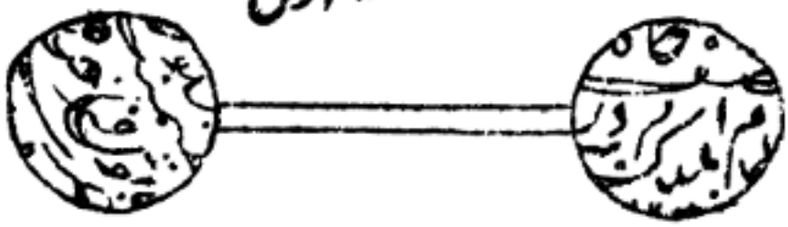

(۷۷۰) (نقرئی)

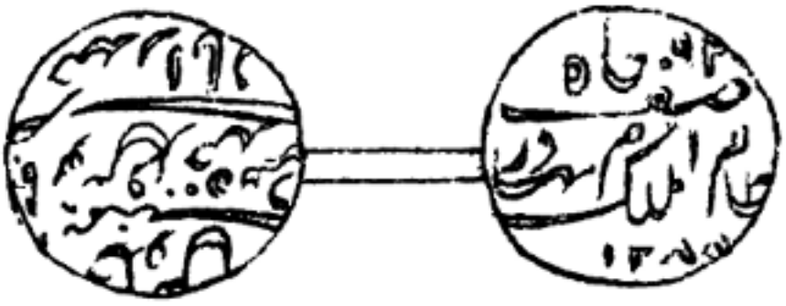

(۷۷۱) (طلائی)

وزن ۲ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۷۰ و ۷۷۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۷۷) (مسی)

نواب نظام الملک آصفجاہ میر محبوب علیخان بہادر

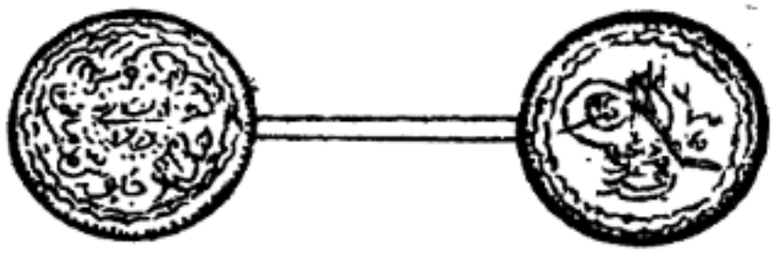

(۷۷۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

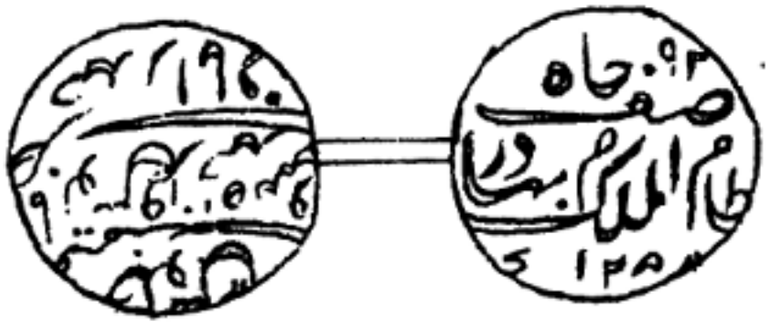

(۷۷۹) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ نمبر ۷۷۷ اب رائج ہے سکہ جات نمبر ۷۷۸ و ۷۷۹ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۷۴) (مسی)

نظام الملک آصفجاہ نواب میر محبوب علیخان بہادر

وزن ۵۰ ماشہ

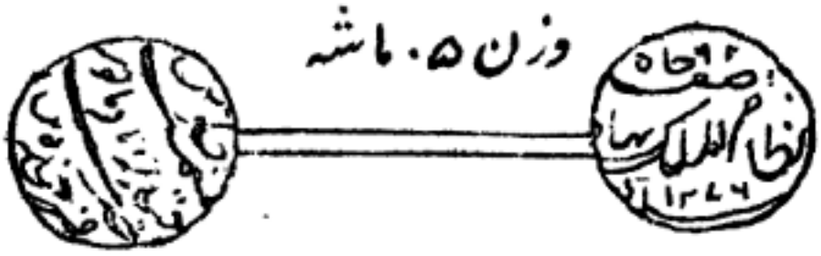

(۷۷۵) ایضاً (مسی)

وزن ۲ ماشہ

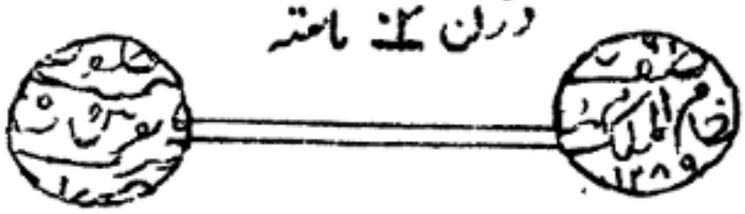

(۷۷۶) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱۰ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۷۴ و ۷۷۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں سکہ نمبر ۷۷۶ ۔اب چلتا ہے۔

بھوپال کے سکّے

(۷۸۳) (نقرئی)

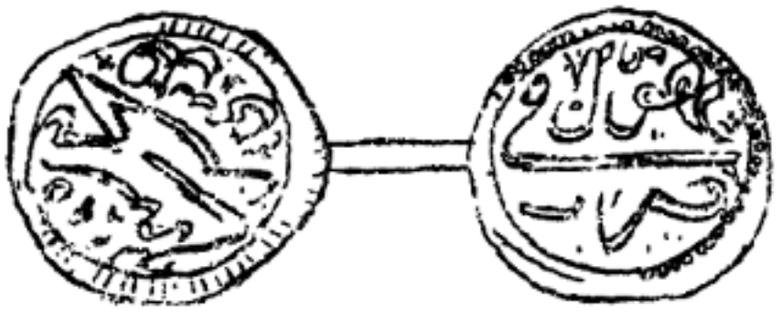

(۷۸۴) (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

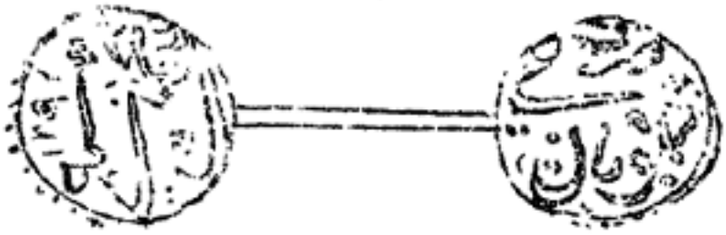

(۷۸۵) (نقرئی)

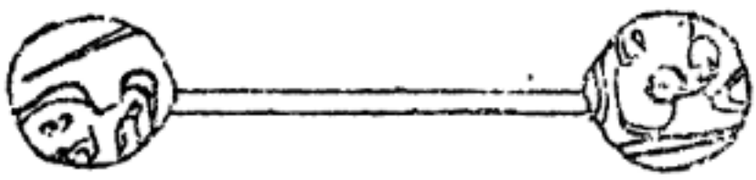

(۷۸۰) (نقرئی)

نظام الملک آصفجاہ نواب میر محبوب علیخان بہادر

روپیہ وزن ۱۱ ماشہ

(۷۸۱) ایضاً (نقرئی)

چوانّی وزن ۲ ماشہ ۷ رتی

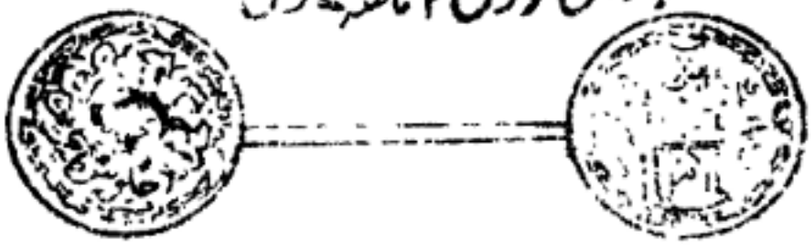

(۷۸۲) ایضاً (نقرئی)

دوانّی وزن ۱۰ رتی

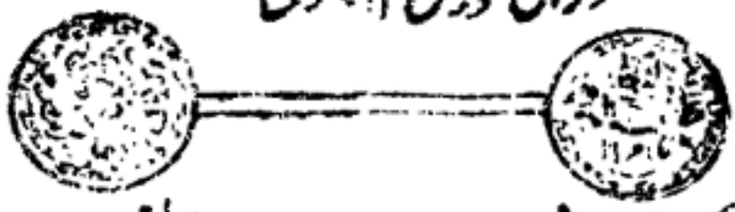

نوٹ سکہ جات نمبر ۷۸۰ - ۷۸۲ اب چلتے ہین اور انپر عمارت چارمینار کا نقشہ بنا ہے جو کہ شہر حیدرآباد دکن مین واقع ہے۔
سکہ جات حیدرآباد دکن مین قدیم زمانہ سے نواب نظام کا نام نہین لکھا جاتا ہے صرف نام کا پہلا حرف منقوش ہوتا ہے چنانچہ نواب نظام حال کے نام کا پہلا حرف م مرقوم ہے اور سنہ سنہ ۹۲ بھی حضرت محمد مصطفےٰ کے اسم مبارک کا بحساب ابجد تحریر کیا جاتا ہے۔

(۷۹۰) (مسی)

وزن ۷ ماشہ ۳ رتی

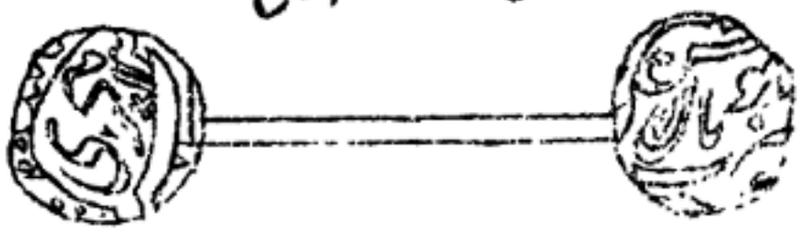

(۷۹۱) (مسی)

وزن ۵۰ ماشہ

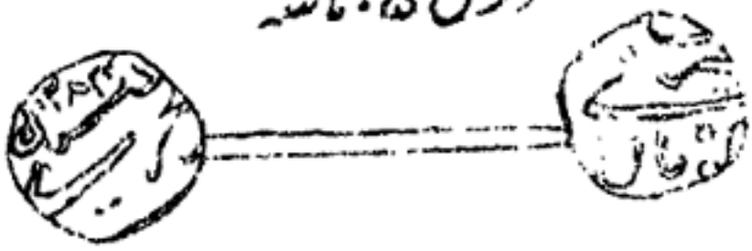

(۷۹۲) (مسی)

وزن ۷ ماشہ

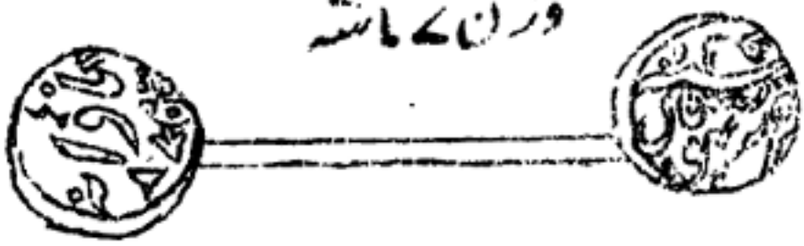

(۷۹۳) (مسی)

وزن ۷ ماشہ ۳ رتی

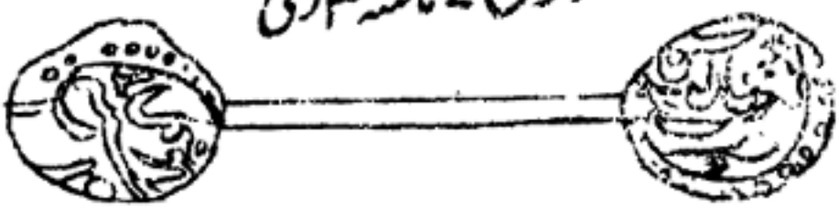

(۷۸۶) (نقرئی)

چوّانّی

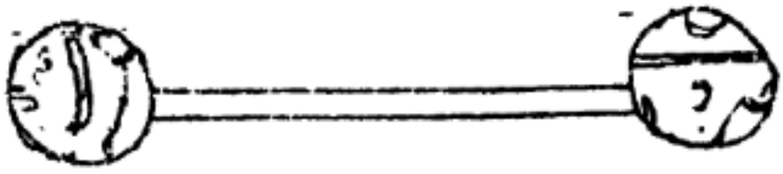

(۷۸۷) دوّانّی (نقرئی)

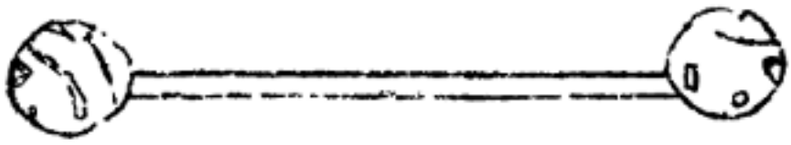

(۷۸۸)

وزن ۱ تولہ ۲ ماشہ

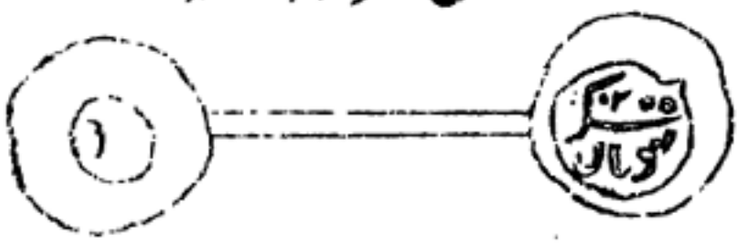

(۷۸۹) (نقرئی)

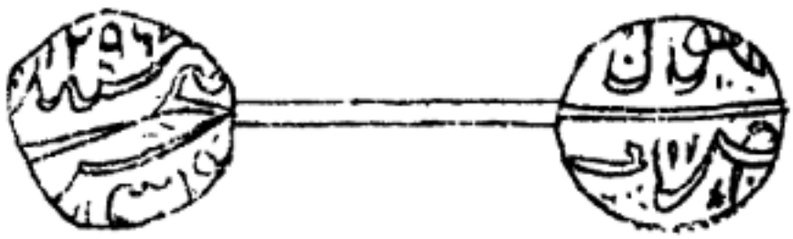

(۷۹۷) نواب شاہجہان بیگم صاحبہ (مسی)

وزن ۱ تولہ ۵ ماشہ

(۷۹۸) ایضاً (مسی)

وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ

(۷۹۹) ایضاً (مسی)

وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ

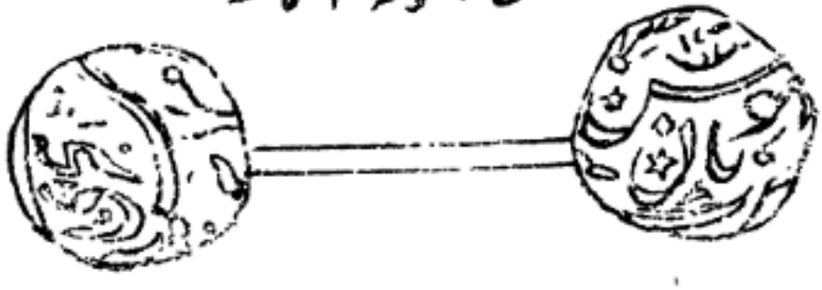

(۷۹۴) (مسی)

وزن ۷ ماشہ ۲ رتی

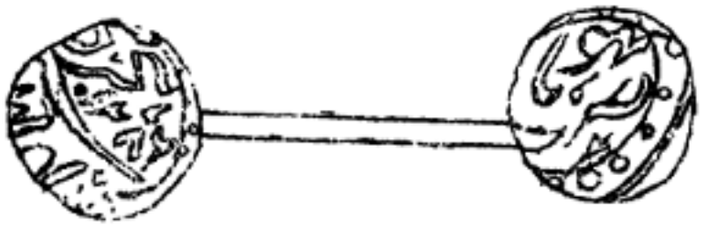

(۷۹۵) (مسی)

وزن ۷ ماشہ ۲ رتی

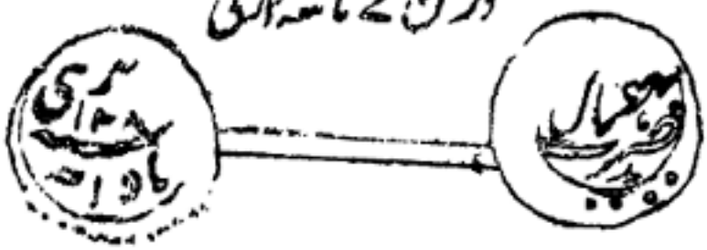

(۷۹۶) (مسی)

وزن ۲ تولہ ۵ ماشہ ۲ رتی

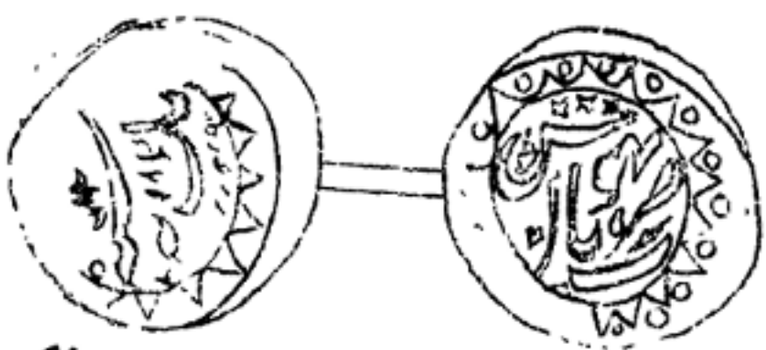

نوٹ جن سکہ جات پر حرف ش لکہا ہے اونکو نواب شاہجہان بیگم صاحبہ خلد مکان نے سنہ ۱۲۸۶ھ مین جاری کیا تھا۔ اسپر حرف ش پہلا حرف نواب بیگم صاحبہ کے نام کا مسکوک ہے۔

(۸۰۲) (نقرئی)

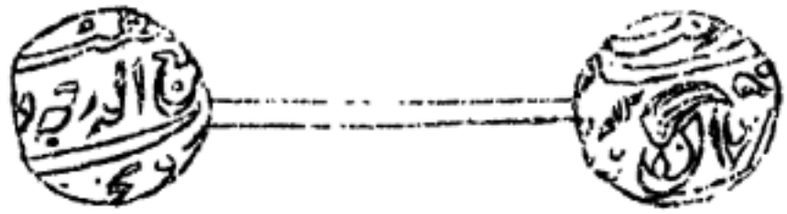

(۸۰۳) نواب محمد علیخان (نقرئی)

(۸۰۴) (نقرئی)

وزن ۱ تولہ

(۸۰۵) دوانّی (نقرئی)

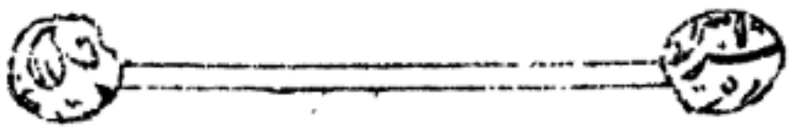

(۸۰۰) (مسی)

نواب شاہجہان بیگم صاحبہ

وزن ۱ تولہ ۳ ماشہ

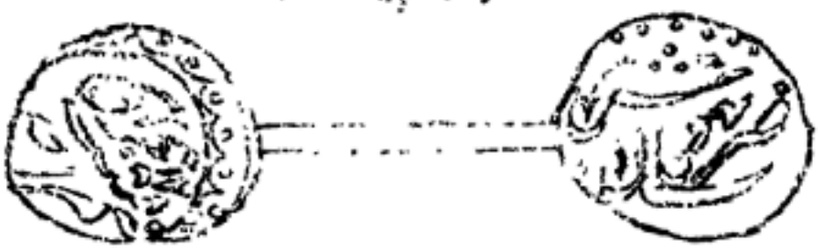

(۸۰۱) ایضاً (مسی)

وزن ۷ ماشہ ۲ رتی

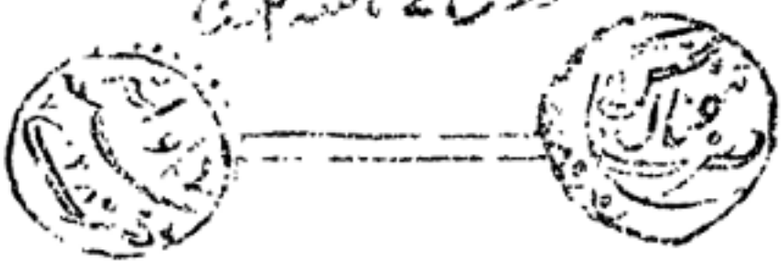

ٹونک کے سکے

(۸۰۹) (مسی)

نواب ابراہیم علیخان

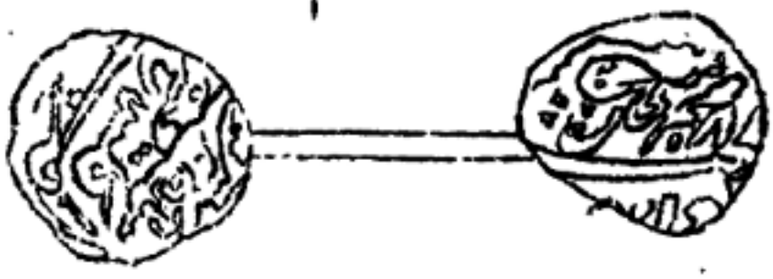

نوٹ ٹونک کا سکہ جس پر چنور کا نقشہ بنا ہے چنور شاہی کہلاتا ہے

میسور کے سکے

(۸۱۰) (طلائی)

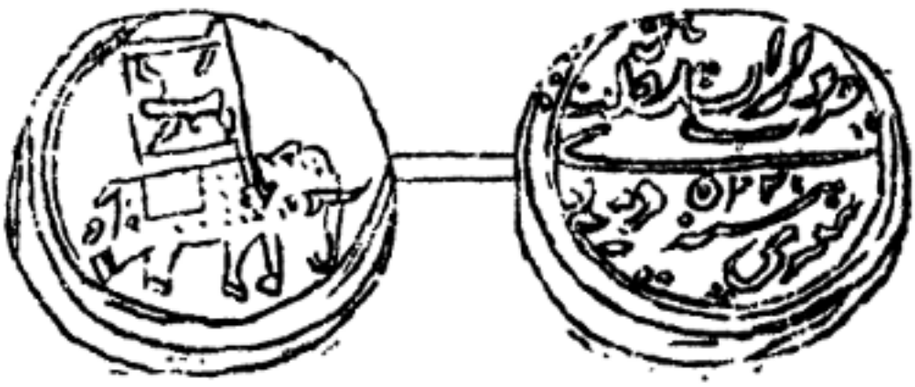

(۸۰۶) چوانی (نقرئی)

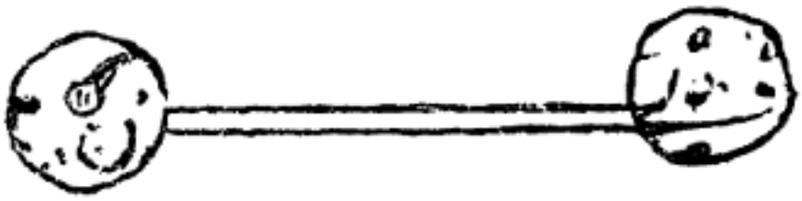

(۸۰۷) چوانی (نقرئی)

نواب محمد علیخان

وزن ۵۰ ماشہ

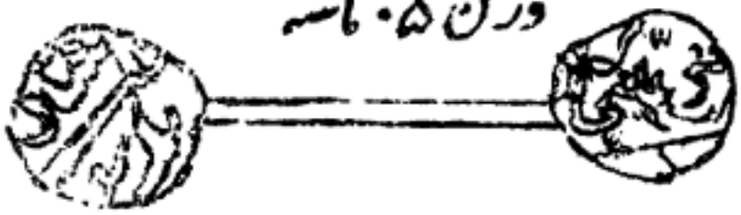

(۸۰۸) اٹھنی (نقرئی)

نواب محمد علیخان

وزن ۶ ماشہ

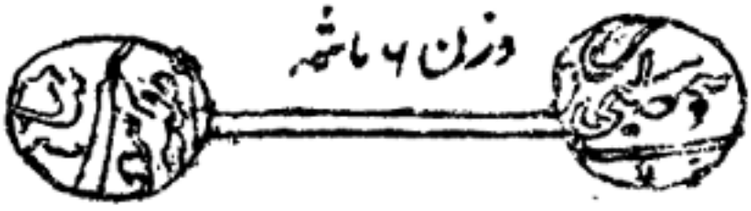

(۸۱۵) (طلائی)

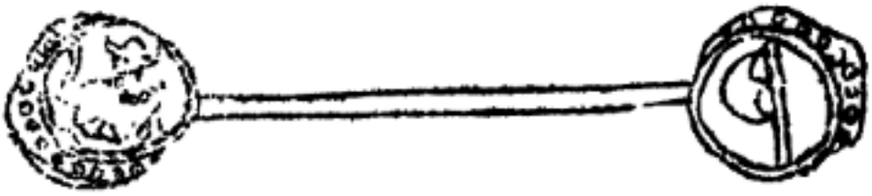

(۸۱۶) (نقرئی)

فتح علیخان عُرف ٹیپو سُلطان

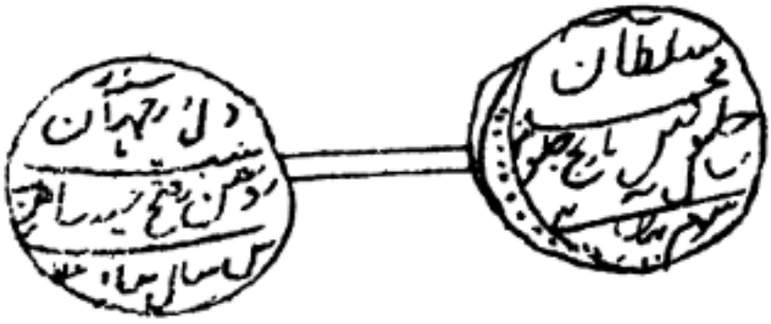

(۸۱۷) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

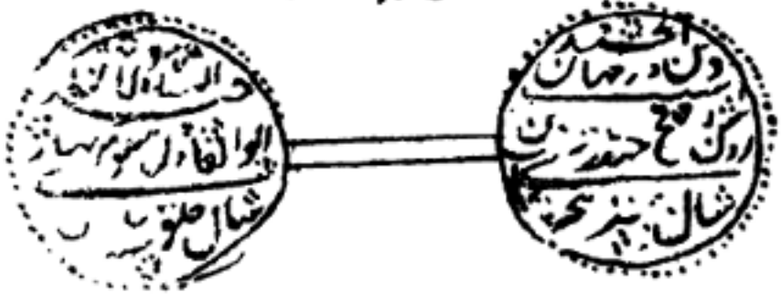

(۸۱۱) (طلائی)

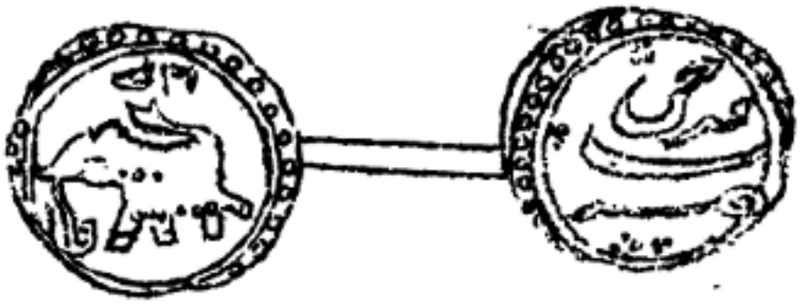

(۸۱۲) (طلائی)

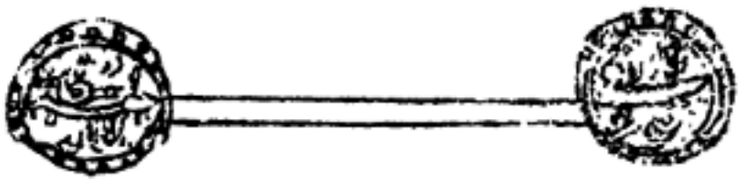

(۸۱۳) (طلائی)

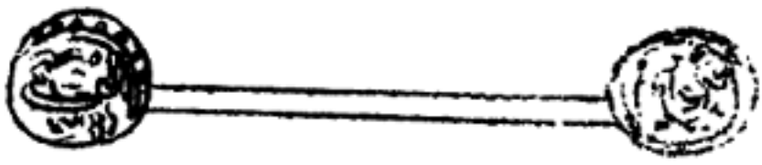

(۸۱۴) (طلائی)

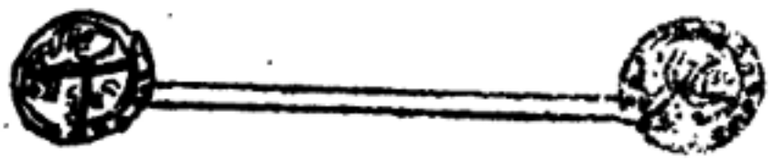

(۸۲۰) فتح علیخان عرف ٹیپو سلطان (نقرئی)

وزن ۱ تولہ ۱۰ ماشہ

رادہن پور کا سکہ

(۸۲۱) (نقرئی)

نواب زور آور خان

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ نمبر ۱ فتح علیخان عرف ٹیپو سلطان نے اپنے سکہ پر اپنے والد حیدر علیخان کے نام کو بھی ثبت کرایا ہے۔

نوٹ نمبر ۲ سکہ جات نمبر ۸۲۰ و ۸۲۱ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۱۸) (نقرئی)

ٹیپو سلطان

وزن ۱ تولہ ۱۱ ماشہ

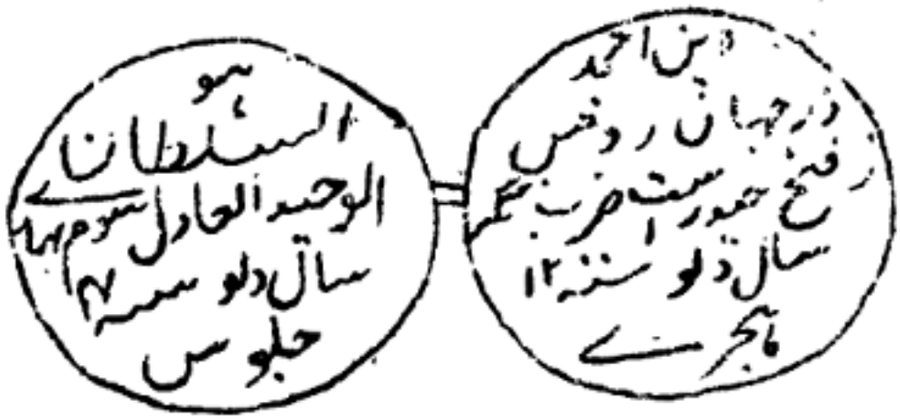

(۸۱۹) ایضاً (نقرئی)

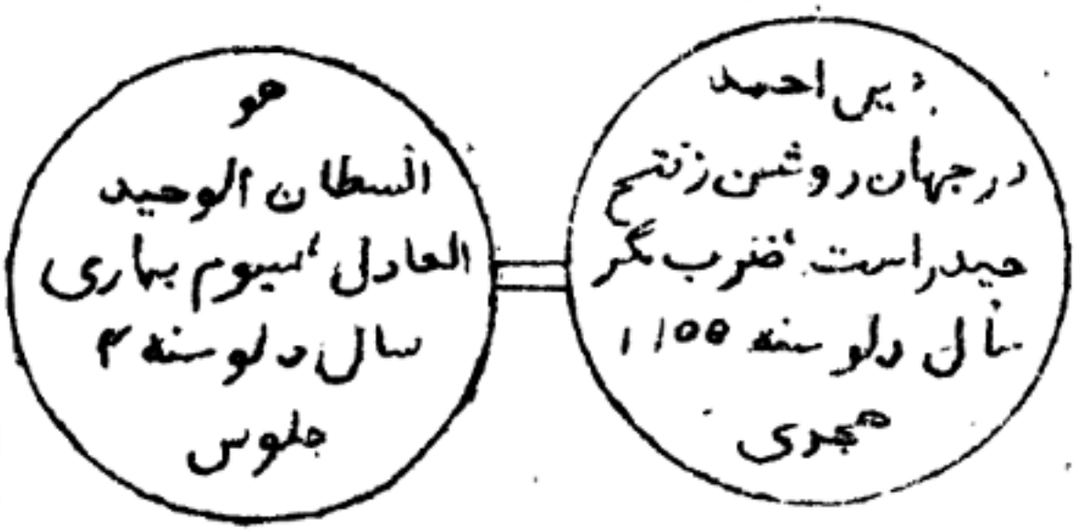

(۸۲۴) خالد بن ولید

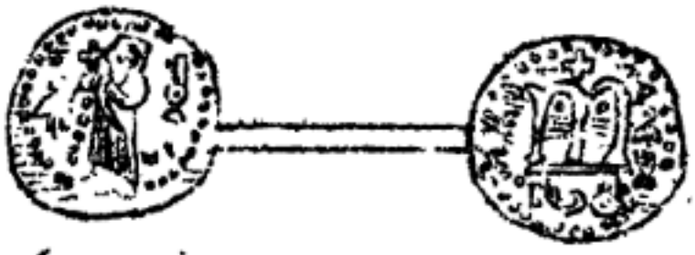

یہ سکہ سنہ ۵۰ھ میں خالد بن ولید نے بمقام طبریہ مضروب کرایا تھا اسکے ایک طرف صلیب۔ تاج اور چوگان وغیرہ کا نقش تھا۔ اور دوسری طرف بحروف یونانی خالد کا نام XAAED اور یہ حروف BOTR منقوش تھے اور یہ حروف ابوسلیمان کے مقطع ہیں۔

(۸۲۵) معاویہ ابن ابی سفیان

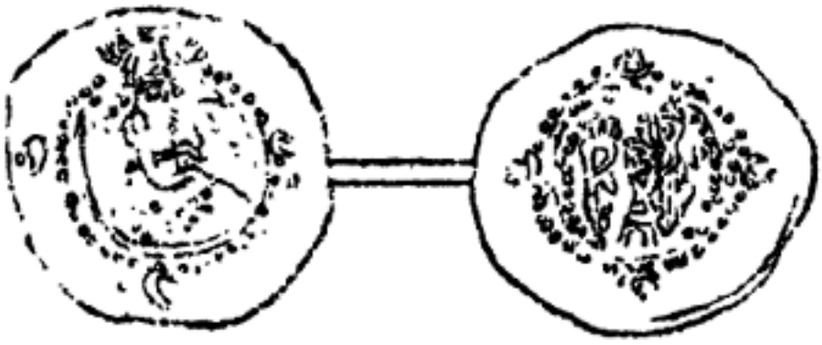

(۸۲۶) عبدالملک بن مروان

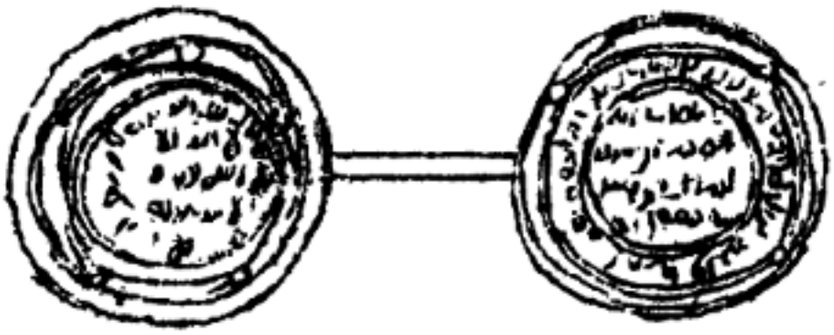

بھاولپور کا سکہ

(۸۲۲) اسکا نام نکّا پیسہ ہے آدہ آنہ کو (مسی)
پانچ ملتے ہیں
وزن ۴ ماشہ

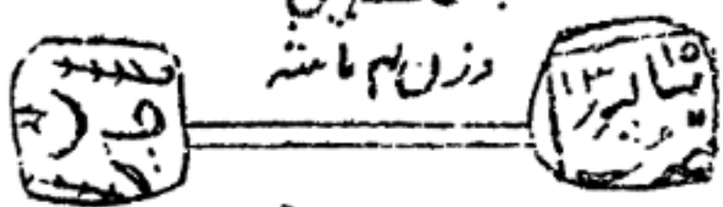

باب نوزدہم

مختلف ممالک کے سکّے

ظہورہ
سکہ درم بنام حضرت امام مہدیؑ آخر الزمان عجل اللہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ مع مرد
ابن الحسن المہدی قائم بامر اللہ

(۸۳۰) (نقرئی)

شاہ عباس ثانی شہنشاہ ایران

وزن ۶ ماشہ

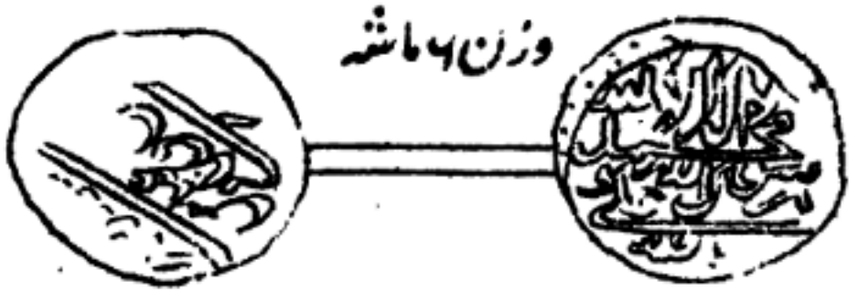

(۸۳۱) ایران (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

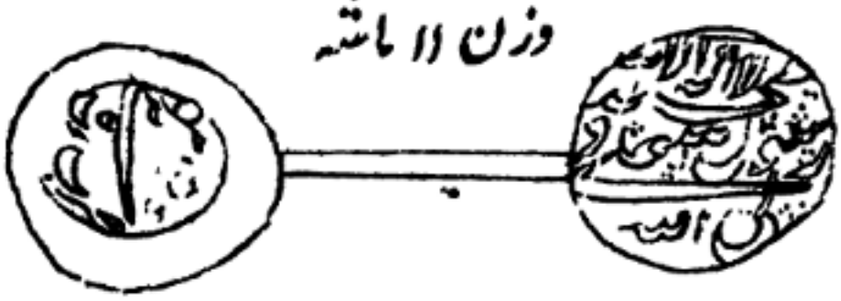

(۸۳۲) فیروز شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

نوٹ سکہ جات نمبر ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں

(۸۲۷) العزیز ابن صلاح الدین

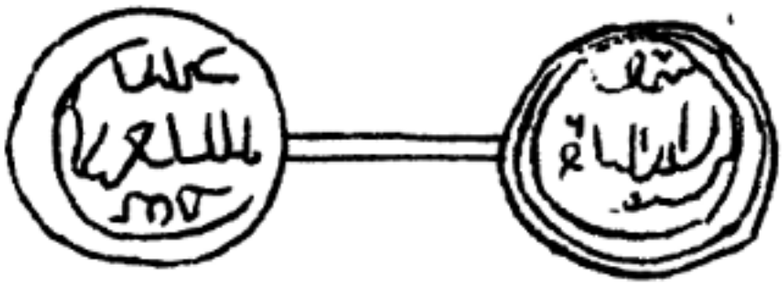

(۸۲۸) ایوبیہ کاسکہ (مسی)

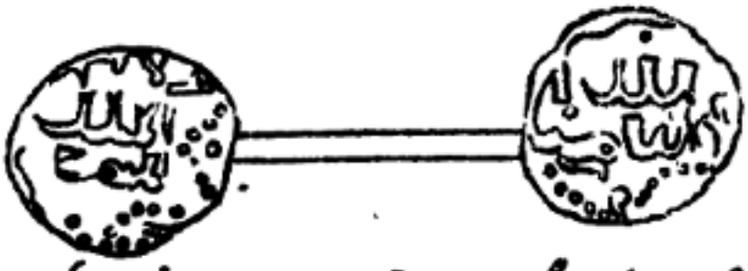

(۸۲۹) سلطان محمود (نقرئی)

وزن ۴۰ تولہ

نوٹ سکہ نمبر ۸۲۹ نواب شہزہ جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۳۶) محمود شاہ (طلائی)

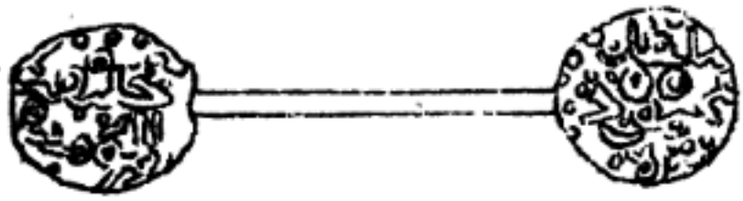

(۸۳۷) ایضاً (نقرئی)

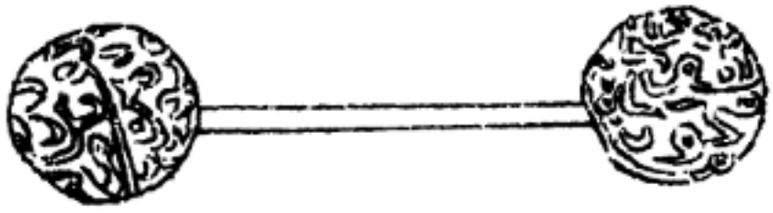

(۸۳۸) ایضاً (نقرئی)

وزن ۷ ماشہ

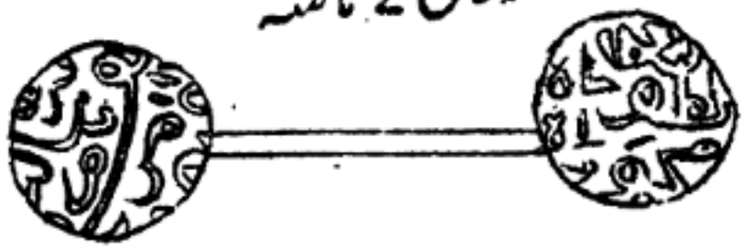

نوٹ سکہ نمبر ۸۳۸ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے سکہ وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۳۳) (نقرئی)

ابوالمظفر محمد شاہ

وزن ۱۰ ماشہ

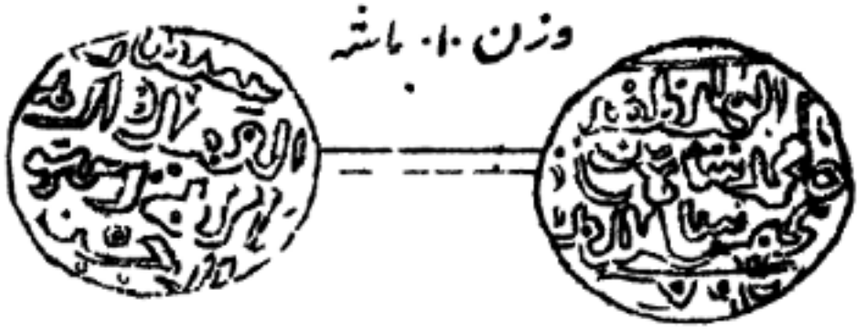

(۸۳۴) ایضاً (نقرئی)

وزن ۰۳ ماشہ

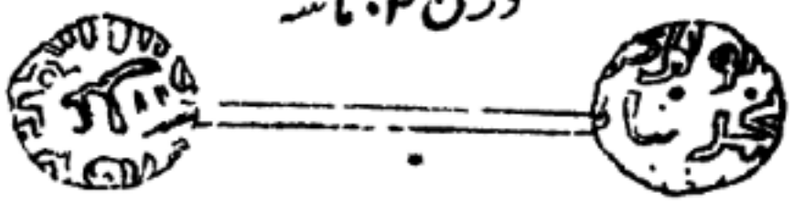

(۸۳۵) ایضاً (مسی)

وزن ۳ ماشہ

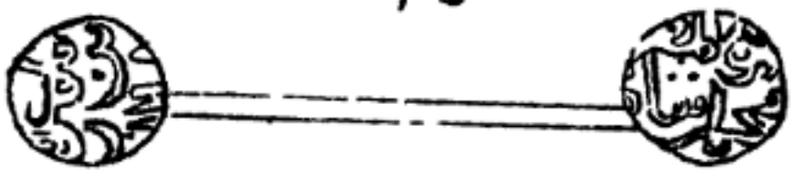

نوٹ سکہ جات نمبر ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جنکو وہ نذر خدمت کرنا چاہتے ہیں

(۸۴۸) (مسی)

شہاب الدین محمد شاہجہان

وزن ۱۱ ماشہ

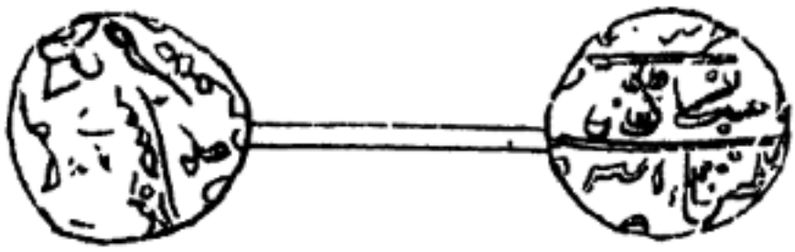

(۸۴۹) ایضاً (مسی)

وزن ۱۱ ماشہ

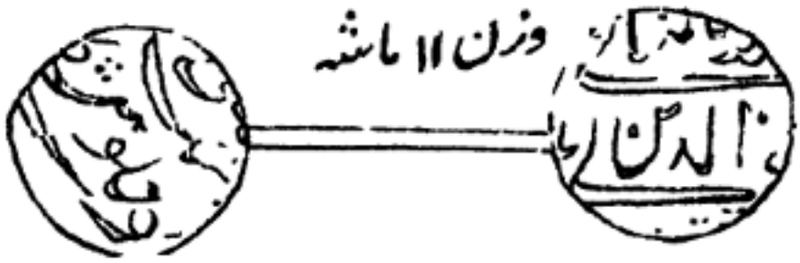

(۸۵۰) محمد شاہ (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

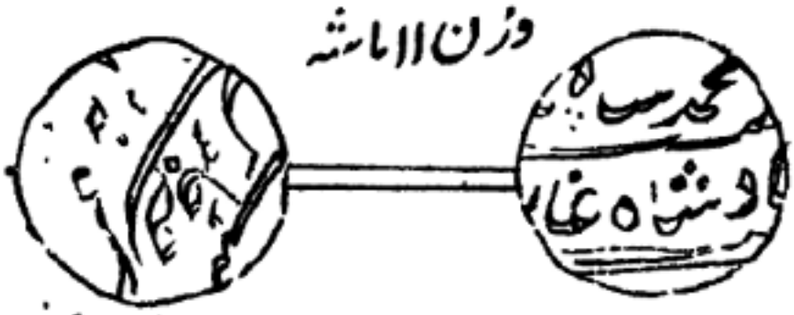

نوٹ سکہ جات نمبر ۸۴۸ و ۸۴۹ نواب شہزور جنگ مہتمم حیدرآباد دکن کے پاس ہیں جن کو وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

(۸۴۵) (نقرئی)

سلطان جونپور

(۸۴۶) شہاب الدین محمد شاہجہان (نقرئی)

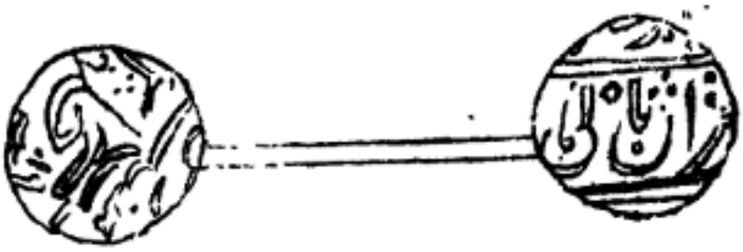

(۸۴۷) ایضاً (نقرئی)

باب بستم

سکہ جات کے متعلق معلومات

اہل تاریخ کا بیان ہی کہ ضرب نقود پہلے رومان سے نکلا سنہ ۳۰۰ قبل مسیح بعدہ فارس اور عرب مین اوس کا رواج ہوا۔ مقریزی نے لکہا ہی کہ دنیا مین نقد دو طرح کے تھے ایک فارس کے درہم انکو بغلیہ کہتے تھے۔ اور یہ درہم سونے کے ایک مثقال کے برابر تھے۔ دوسرے جواز جو تین درجہ کے تھے۔ سات بغلیہ برابر دس جواز کے تھے۔ ایک درہم اور تہا اوسکا نام جو راقیہ ہے۔

عرب مین بزمانہ جاہلیت (قبل ظہور اسلام) صرف چاندی اور سونا چلتا تہا۔ دینار قیصری ممالک سے آتا اوس اہل روم نے بنایا تہا۔ چاندی کے درہم دو طرح کے تہے ایک واقیہ سیاہ اور دوسرا طبریہ جدید۔ ایام جاہلیت مین دراہم و دنانیر کا وزن اسلام کے وزن سے دو چند تہا۔ چاندی کے مثقال کا نام درہم۔ سونے کے مثقال کا نام دینار تہا۔ اہل مکہ جاہلیت مین اسکا لین دین نکرتے تھے اپنی اصطلاح پر معاملہ رکہتے یعنی رطل چلاتے۔ رطل بارہ اوقیہ تہا۔ اور اوقیہ چالیس درہم تھا۔

نش جسکو پہلے نص کہتے تھے۔ یعنی نصف اوقیہ وہ بیس درہم تھے۔ نواۃ پانچ درہم ہے۔ اور درہم طبری آٹھ دانگ ہی۔ بغلی درہم چار دانگ ہی۔ بعض نے اسکو بالعکس بھی لکہا ہے۔ درہم جو ارقی ساڑہے چار دانگ تھا۔ دانگ برابر ہے پانچ دانہ دو خمس جو متوسط کے جنکا چہلکا نہ اوتارا گیا ہو دو کنارے کترے گئے۔ دینار کو دینار۔ درہم کو درہم بسبب وزن کے کہتے تھے ورنہ وہ سونا تھا۔ ہر دس درہم چہہ مثقال کے تھے۔ مثقال ایک دانہ کم بائیس قیراط تہا برابر دانہ بہتر جو کے۔ مثقال جاہلیت اور اسلام مین برابر رہا۔ جسنے سب سے پہلے وزن نکالا اوس نے یہی مثقال بنایا ساٹہہ دانہ کا اور ہر دانہ

(۸۵۱) (نقرئی)

شاہ عالم

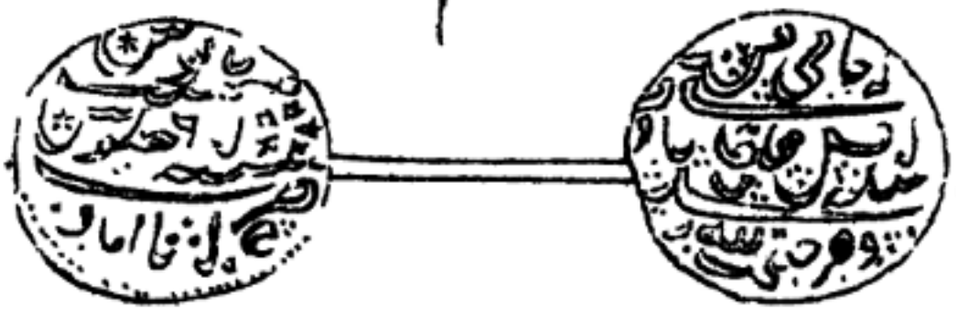

(۸۵۲) ایضاً (نقرئی)

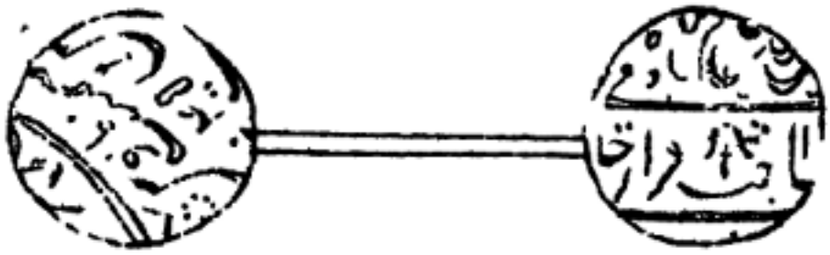

(۸۵۳) ایضاً (نقرئی)

وزن ۱۱ ماشہ

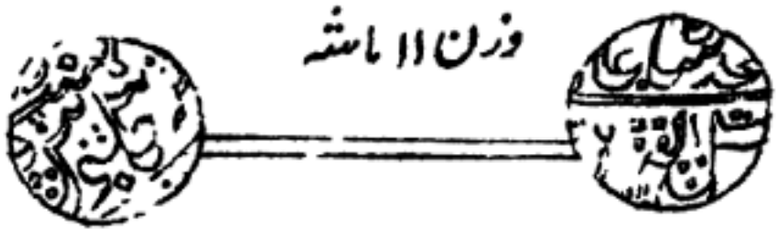

نوٹ سکہ نمبر ۸۵۳ نواب شہزور جنگ رئیس حیدرآباد دکن کے پاس ہے جس کو فروخت کرنا چاہتے ہیں۔